DDEC201CCT

پری اسکول اور ڈے کیئر کا قیام اور انتظام

(Establishing and Managing Preschool and Daycare)

ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن

(دوسرا سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدر آباد-32، تلنگانہ-انڈیا

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad
Course: Establishing and Managing Preschool and Daycare
ISBN: 978-81-969329-0-9
First Edition :**March, 2024**

Publisher	:	Registrar, Maulana Azad National Urdu University
Publication	:	2024
Copies	:	500
Price	:	330 (The price of the book is included in admission fee of distance mode students.)
Copy Editing	:	Dr. Faheem Anwar, DDE, MANUU, Hyderabad
Cover Designing	:	Dr. Mohd Akmal Khan, DDE, MANUU, Hyderabad
Printer	:	Print & and Business Enterprises, Hyderabad

Establishing and Managing Preschool and Daycare
for
Diploma in Early Childhood Care and Education
2nd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:
Directorate of Distance Education
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India
*Director:*dir.dde@manuu.edu.in*Publication:*ddepublication@manuu.edu.in
Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing form the publisher (registrar@manuu.edu.in)

Content and Language Editors	مدیران مواد اور زبان
Dr. Khan Shahnaz Bano Associate Professor (Education) MANUU, CTE - Aurangabad	ڈاکٹر خان شہناز بانو ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم) مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد
Dr. Sameena Basu Associate Professor (Education) DDE, MANUU	ڈاکٹر ثمینہ بسو ایسوسی ایٹ پروفیسر،(تعلیم) ڈی ڈی ای،مانو

پروگرام کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر ثمینہ بسو

ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین	اکائی نمبر
پروفیسر شاہین شیخ، پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد ڈاکٹر عبدالباسط، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	1
فخرالدین علی احمد، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	2
ڈاکٹر سید امان عبید، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	3
ڈاکٹر مظفر اسلام، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	4
آفتاب عالم، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا ڈاکٹر فخرالدین علی احمد، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	5
شاہین پروین، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد	6
ڈاکٹر ثمینہ بسو، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد ڈاکٹر فہیم انور، اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	7
ڈاکٹر ثمینہ بسو، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد پروفیسر شاہین الطاف شیخ، پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد	8
ڈاکٹر ثمینہ بسو، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	9
ڈاکٹر شیخ وسیم شیخ شبیر، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد ڈاکٹر عبدالباسط، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	10
ڈاکٹر شیخ وسیم شیخ شبیر، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد ڈاکٹر فہیم انور، اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	11
ڈاکٹر شیخ وسیم شیخ شبیر، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد ڈاکٹر فہیم انور، اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	12
ڈاکٹر دانش ندیم، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	13
ڈاکٹر جرار احمد، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد	14
ڈاکٹر محمد طالب اطہر انصاری، اسوسیٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر	15
ڈاکٹر سید امان عبید، ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، ڈی ڈی ای، مانو، حیدرآباد	16

پروف ریڈرس:

اول	:	ڈاکٹر محمد جعفر
دوم	:	ڈاکٹر محمد اکمل خان
فائنل	:	ڈاکٹر ثمینہ بسو

فہرست

پیغام	وائس چانسلر	7
پیغام	ڈائرکٹر	8
کورس کا تعارف	پروگرام کوآرڈی نیٹر	9

بلاک 1 : ECCE سینٹر کا انتظام

اکائی 1	ای-سی-سی-ای مرکز کی پروفائل	11
اکائی2	ECCE مرکز کا انتظام	35
اکائی 3	سروس کنڈیشنز اور ایونٹ مینجمنٹ	51
اکائی 4	ریکارڈ اور رجسٹر کی حفاظت	71

بلاک 2 :بنیادی ڈھانچہ، حفاظت اور مالیت

اکائی 5	عمارت اور کھیل کے میدان	85
اکائی 6	تعمیراتی سہولیات	102
اکائی 7	حفاظتی اقدامات	118
اکائی8	مالیاتی انتظام	145

بلاک 3 : استاد، والدین اور کمیونٹی

اکائی9	ای سی سی ای معلم	161
اکائی 10	معاشرتی شمولیت	176
اکائی11	والدین کی شمولیت	195
اکائی 12	والدین کی رہنمائی	219

بلاک 4 :وسائل، مہارتیں اور حکومتی ضوابط

اکائی 13	اکتسابی وسائل	239
اکائی 14	ٹکنالوجی پر مبنی اکتسابی وسائل	269
اکائی 15	معاشرے میں کام کرنے کے لیے ضروری مہارتیں	295
اکائی 16	ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم سے متعلق حکومتی رہنما خطوط	312
نمونہ امتحانی پرچہ		330

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی 1998 میں وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔ (1)اردو زبان کی ترویج و ترقی (2)اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3)روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور(4)تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند ''ادبی'' اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔یہی کیفیت اکثر رسائل واخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اُردو قاری اور اُردو سماج دورِ حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر ان شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔اِسکولی سطح پر اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیرِ بحث آتے ہیں۔چوں کہ اُردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اِس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرین علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامتِ فاصلاتی تعلیم از سرِ نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگِ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگانِ علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورتِ حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلبا کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن

وائس چانسلر

پیغام

موجودہ دور میں فاصلاتی طریقۂ تعلیم کو پوری دنیا میں ایک انتہائی کار گراور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جاچکا ہے اور اس طریقۂ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر فاصلاتی طرز تعلیم کو متعارف کرایا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم سے ہوا اور 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم (Regular Courses) کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔

ملک میں تعلیمی نظام کو بہتر انداز سے جاری رکھنے میں یو جی سی کا مرکزی کردار رہا ہے۔ فاصلاتی تعلیم (ODL) کے تحت جاری مختلف پروگرام UGC-DEB سے منظور شدہ ہیں۔ UGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کماحقہ ہم آہنگ کر کے فاصلاتی تعلیم کے طلبا کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرزِ تعلیم کی جامعہ (Dual Mode University) ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی۔ ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق Credit Based Credit System (CBCS) نظام متعارف کرایا گیا اور خود اکتسابی مواد (Self Learning Material) از سرِ نو، جس میں یو جی اور پی جی طلبا کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کیا گیا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ سترہ (17) کورسز چلا رہا ہے۔ ساتھ ہی تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جا رہے ہیں۔ متعلمین کی سہولت کے لیے ملک کے مختلف حصوں میں 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک موجود ہے۔ اس کے علاوہ وجے واڑہ میں ایک ایکسٹنشن سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سرِدست 160 سے زیادہ متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلبا کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا بھرپور استعمال کرتا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کا لنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ای میل اور وہاٹس ایپ گروپ کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ پچھلے دو سال سے ریگولر کاؤنسلنگ کے علاوہ ایڈیشنل رمیڈیل آن لائن کاؤنسلنگ مہیا کی جا رہی ہے تاکہ طلبا کے تعلیمی معیار کو بلند کیا جا سکے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو عصری تعلیم کے مرکزی دھارے سے جوڑنے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہوگا۔ آنے والے دنوں میں تعلیمی ضروریات کے پیش نظر نئی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے تحت مختلف کورسز میں تبدیلیاں کی جائیں گی اور امید ہے کہ یہ فاصلاتی نظام کو زیادہ مؤثر و کار گر بنانے میں مدد گار ثابت ہوگی۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت فاصلاتی تعلیم کی طرف سے پیش کردہ ڈپلومہ پروگرام "ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم" خواہش مند افراد کے لئے ابتدائی بچپن کی تعلیم کے اصولوں اور طریقوں کی جامع تربیت فراہم کرتا ہے اور انہیں اس طرح کی مہارتوں اور علم سے آراستہ کرتا ہے جو چھوٹے بچوں کی زندگیوں میں مثبت اثر ڈالنے کے لیے درکار ہیں۔

اس پروگرام میں **"پری اسکول اور ڈے کیئر کا قیام اور انتظام"** کے عنوان سے کورس کو ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کی سہولیات کی تنظیم، انتظامیہ اور انتظام میں شامل کلیدی پہلوؤں کی تفصیلی تفہیم فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کورس کے بنیادی مقاصد پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹرز کی موثر تنظیم اور انتظام کے لیے ضروری عناصر کے بارے میں بصیرت حاصل کرنا، حکام سے واقفیت، انسانی اور مادی وسائل کے بارے میں جاننا، پری اسکول کی تعلیم کو فروغ دینے اور ڈے کیئر کی خدمات فراہم کرنے میں ایجنسی کے کردار کی تعریف کرنا ہے۔

ای سی ای سنٹر کے انتظام پر پہلے بلاک میں ای سی سی ای مراکز کے انتظام کے بنیادی پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس میں ای سی سی ای مراکز کی پروفائل، تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے، نگرانی، اور ریکارڈ اور رجسٹروں کی دیکھ بھال جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ بلاک دوم میں ای سی سی ای مراکز کے لیے درکار فزیکل انفراسٹرکچر کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس بلاک میں عمارت کا ڈیزائن، وینٹیلیشن، لائٹنگ، کھیل کے میدان، انڈور اور آؤٹ ڈور گیم کی سہولیات، کمروں کا انتظام، فرنیچر، سامان اور حفاظتی اقدامات شامل ہیں۔ اساتذہ، والدین، اور کمیونٹی کی مشغولیت پر مبنی بلاک میں اساتذہ کے کردار، کمیونٹی کی شمولیت، والدین کی شمولیت، مواصلات کی حکمت عملی، اور والدین کی رہنمائی جیسے موضوعات پر زور دیا گیا ہے۔ حتمی بلاک 'وسائل، ہنر، اور حکومتی ضوابط' میں سیکھنے کے وسائل، ٹیکنالوجی پر مبنی سیکھنے کے وسائل، معاشرے میں کام کرنے کے لیے ضروری مہارتوں، اور ای سی سی ای مراکز سے متعلق حکومتی ضوابط پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس میں کریچ/ڈے کیئرز اور متعلقہ ایکٹ کے قیام کے لیے قومی رہنما خطوط کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر، اس کورس کے ذریعے پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹرز کے قیام اور انتظام میں شامل کثیر جہتی پہلوؤں کی جامع تفہیم فراہم کی گئی ہے۔ سیکھنے والوں کو ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کے میدان میں کامیابی کے لیے ضروری علم اور ہنر سے آراستہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر ثمینہ بسو
پروگرام کوآرڈی نیٹر

پری اسکول اور ڈے کیئر کا قیام اور انتظام

(Establishing and Managing Preschool and Daycare)

اکائی 1۔ ای-سی-ای مرکز کی پروفائل

(Profile of an ECCE center)

اکائی کے اجزا

1.0 تعارف(Introduction)

1.1 مقاصد(Objectives)

1.2 پری اسکول اور ڈے کیئر کا معنی و مفہوم، ضرورت اور اہمیت

(Meaning, Need and Importance of Preschool and Day-care)

1.3 پری اسکول اور ڈے کیئر کا تنظیمی اور انتظامی ڈھانچہ

(Organizational and Administrative Structure of Preschool and Day-care)

1.3.1 پری اسکول کا تنظیمی اور انتظامی ڈھانچہ

(Organizational and Administrative Structure of Preschool)

1.3.2 ڈے کیئر کا تنظیمی ڈھانچہ(The organizational Structure of a Day-care)

1.4 پری اسکول اور ڈے کیئر کی تنظیم اور انتظامیہ کے ارکان

(Elements of Organization and Administration of Preschool and Day-care)

1.5 پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر کے درمیان فرق

(Difference between Preschool and Day-care Centre)

1.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

1.7 فرہنگ(Glossary)

1.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

1.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1.0 تعارف(Introduction)

پری اسکول اور ڈے کیئر (Daycare) کی خدمات بچپن کی ابتدائی نشو و نما اور خاندانوں کی بہبود میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔(ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم)(ECCE) سینٹر کا قیام ایک پیچیدہ مگر فائدہ مند کوشش ہے۔جس میں بچوں کی نشو و نما کے لیے گہری سمجھ، تعلیمی اصولوں، اور موثر قیادت کی ضرورت ہوتی ہے۔ECCE سینٹر نونہالوں کی علمی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشو و نما کو فروغ دینے میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔اس طرح کے مرکز کے انتظام میں ایک جامع نصاب کے نفاذ کی نگرانی کرنا، بچوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا، خاندانوں کے ساتھ مثبت تعلقات کو فروغ دینا، اور ایک ایسی فضا پیدا کرنا شامل ہے جو طالب علم کو علم کی طرف راغب کرے۔ECCE سنٹر کی پروفائل اس کے اغراض و مقاصد، نصاب، سہولیات، عملے کی اہلیت بچوں کو اپنے تعلیمی سفر کے آغاز پر معاون اور بھرپور تجربہ فراہم کرنے کے عزم پر محیط ہونا چاہیئے۔یہ پروفائل نہ صرف مرکز کی اقدار اور اہداف کی عکاسی کرے بلکہ اساتذہ، منتظمین اور والدین کے لیے ایک دستاویزی رہنما کے طور پر بھی کام کرے جو اپنے زیر کفالت بچوں کی نشو و نما اور ترقی میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

1.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- پری اسکول اور ڈے کیئر کے معنی و مفہوم کی وضاحت کر سکیں۔
- ECCE سینٹر کے اغراض و مقاصد کو بیان کر سکیں۔
- ECCE سینٹر کے کلیدی کرداروں اور اہداف کی وضاحت کر سکیں۔
- بچوں کی نشو و نما، خاندان کی فلاح و بہبود اور ایک مثبت تعلیمی ماحول کے قیام میں ECCE کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- پری اسکول اور ڈے کیئر زمیں تنظیم اور انتظامیہ کے ضروری عناصر کی شناخت اور وضاحت کر سکیں۔
- پری اسکول اور ڈے کیئر زاداروں کے اندر کلیدی کرداروں اور ذمہ داریوں کی نشاندہی کر سکیں۔
- بچے کی مجموعی نشو و نما میں پری اسکول کی تعلیم کے مخصوص علمی، سماجی، جذباتی، زبان، حرکی مہارتوں، اور دیگر ترقیاتی مقاصد کی فہرست تیار کر سکیں اور ان کی وضاحت کر سکیں۔

1.2 پری اسکول اور ڈے کیئر کا معنی و مفہوم، ضرورت اور اہمیت

(Meaning, Need and Importance of Preschool and Day-care)

پری اسکول کے معنی (Meaning of Preschool):

پری اسکول، جسے Pre-Kindergarten یا نرسری اسکول بھی کہا جاتا ہے، یہ ایک ایسا تعلیمی پروگرام ہے جو عام طور پر 3 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ابتدائی اسکول میں داخل ہونے سے پہلے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا باضابطہ تعلیمی ماحول فراہم کرتا ہے جو رسمی طور پر اسکول جانے سے پہلے Kindergarten سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بنیادی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور بچوں کو Kindergarten کے لیے تیار کرتا ہے۔ پری اسکول کی بنیادی توجہ چھوٹے بچوں کو مختلف قسم کے تجربات اور سرگرمیاں فراہم کرنا ہے جو ان کی سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی نشوونما کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوں۔

پری اسکولوں کا مقصد بچوں کو ابتدائی اسکول کے تعلیمی اور سماجی چیلنجوں کے لیے تیار کرنا ہے اور انہیں بنیادی تصورات، جیسے حروف، اعداد، شکلیں اور رنگوں کا ایک خوشگوار ماحول اور بہتر انداز میں متعارف کرانا ہے۔ ایسے اسکولوں کے نصاب میں اکثر کہانیاں سنانے، گانے، آرٹ اور کرافٹ، گیمز، اور عمر کے لحاظ سے دیگر مشقیں شامل ہوتی ہیں۔

ماہرین تعلیم کے علاوہ، پری اسکول بھی ضروری سماجی مہارتوں کی نشوونما پر زور دیتے ہیں، جیسے اشتراک کرنا، ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کرنا۔ ان کا مقصد ایک معاون اور تربیتی ماحول بنانا ہے جو بچوں میں سیکھنے کے لیے مثبت رویہ پیدا کرنے کی ترغیب دے۔ پری اسکول اسکولوں، کمیونٹی سینٹرز، نجی تنظیموں، یا افراد کے ذریعہ چلائے جا سکتے ہیں اور ہر ایک کا اصول، نصاب، اور تدریسی طریقہ کار ایک دوسرے سے مختلف بھی ہو سکتا ہے۔

پری اسکول کی ضرورت اور اہمیت: (Need and Importance of Preschool)

پری اسکول تعلیم اور اس کے اثرات بچے کی مجموعی نشوونما اور رسمی اسکول کی تعلیم کی تیاری کے لحاظ سے بہت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ پری اسکولنگ تعلیم درج ذیل طریقوں کی وجہ سے اہم ہے:

a) **ابتدائی علمی نشوونما (Early Cognitive Development):** پری اسکول بچوں میں بنیادی تعلیمی تصورات کو کھیل کھیل اور اچھے انداز میں متعارف کرواتے ہیں۔ یہ ابتدائی طریقہ علمی مہارتوں کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جیسے زبان کا سیکھنا، ریاضیات کی تفہیم، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتیں۔

b) **سماجی مہارتیں (Social Skills):** پری اسکول بچوں کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کرنے، سماجی مہارتیں سیکھنے، اور سماجی تعلقات کو قائم کرنے کے لیے ایک منظم ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یہ ابتدائی سماجی سرگرمیاں مواصلات، تعاون اور ہمدردی کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔

c) **جذباتی نشو و نما** (Emotional Development) : پری اسکول بچوں کو اپنے جذبات کو سمجھنے اور اظہار کرنے میں مدد کر کے جذباتی نشو و نما پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ بچہ اپنے احساسات و جذبات کو منظم کرنے اور خود کے اندر نرمی و محبت پیدا کر کے خود کو ایک مثبت شخصیت کے طور پر پیش کر سکے۔

d) **زبان اور مواصلات کی مہارتیں** (Language and Communication Skills) : زبان کی نشو و نما میں پری اسکول کلیدی کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ آگے چل کر بچوں کو باضابطہ زبان کے ماحول کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہ اسکول بچوں کے الفاظ میں وسعت دینے، مواصلات کی مہارت کو بہتر بنانے اور پڑھنے لکھنے کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

e) **رسمی تعلیم کی تیاری**(Preparation for Formal Schooling): جس طرح سے Kindergarten بچوں کو باضابطہ طور پر اسکولی تعلیم کے حصول کے لیے منظم ماحول تیار کرتے ہیں اسی طرح پری اسکول بھی بچوں کو معمولات میں ایڈجسٹ کرنے، ہدایات پر عمل کرنے، اور کلاس روم کی سرگرمیوں میں مشغول ہونے میں مدد کرتے ہیں، سیکھنے کے تئیں مثبت رویہ کو فروغ دیتے ہیں۔

f) **حرکیاتی مہارتوں کا فروغ** (Motor Skills Development): پری اسکول اپنے پروگرام میں ایسی سرگرمیاں شامل کرتے ہیں جو حرکیاتی مہارتوں کو بڑھاتی ہیں۔ بچے فنون اور دستکاری، جسمانی کھیل، اور دیگر ہاتھ سے چلنے والی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں جس سے ان کی جسمانی نشو و نما میں مدد ملتی ہے۔

g) **ثقافتی تنوع سے آگاہی**(Cultural and Diversity Awareness): پری اسکول مختلف قسم کا جشن مناتے ہیں اور بچوں کو مختلف ثقافتوں، روایات اور نقطہ نظر سے متعارف کراتے ہیں ۔اس ابتدائی نمائش سے بچے مختلف قسم کی آگاہی سے واقف ہوتے ہیں۔

h) **تخلیقی صلاحیت اور تخیل**(Creativity and Imagination) : پری اسکول آرٹ، موسیقی، اور تصوراتی کھیل جیسی سرگرمیوں کے ذریعے تخلیقی اظہار کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔اس سے بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں، تنقیدی سوچ، اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

i) **آزادی اور خود ضابطگی**(Independence and Self-Regulation): پری اسکول بچوں کو انتخاب کرنے، مسائل کو حل کرنے اور ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے ایک معاون ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یہ احساس خود مختاری اور نظم وضبط کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

j) **خصوصی ضروریات کی ابتدائی شناخت**(Early Identification of Special Needs): پری اسکول بچوں میں ایسی قوت کو فروغ دیتے ہیں جس سے بچے نشاندہی کر لیتے ہیں کہ کس چیز کی اسے پہلے ضرورت ہے اور کس چیز کو ٹالا جا سکتا ہے۔ جس سے بر وقت مداخلت اور مدد مل سکتی ہے۔اس ابتدائی نشاندہی سے خاص ضروریات والے بچوں کے نتائج میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔

k) **والدین کی شمولیت اور تعاون**(Participation and Cooperation of Parents): پری اسکول اکثر والدین کو اپنے بچے کی تعلیم میں شامل کرتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کے درمیان یہ تعاون بچے کے سیکھنے کے تجربے کو بڑھاتا ہے اور ایک معاون گھریلو ماحول کو فروغ دیتا ہے۔

l) **کامیابی کے فرق کو ختم کرنا**(Prevention of Achievement Gaps): معیاری پری اسکول کی تعلیم کھیلوں میں برابری، تعلیمی تفاوت کو کم کرنے اور کامیابی کے فرق کو روکنے میں مدد کرتی ہے۔ ایسی تعلیم زندگی بھر یاد رکھنے اور کامیابی کا سامان فراہم کرتی ہے۔

اس طرح، ہم کہہ سکتے ہیں کہ پری اسکول بچے کی تعلیمی، سماجی، اور جذباتی نشوونما کے فروغ میں بنیادی اور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ایک مثبت اور جامع تعلیمی تجربے میں مددگار ہوتا ہے جس کے ذریعہ مستقبل میں سیکھنے اور کامیابی کی منزلیں طے کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔

education-preschool-of-https://theischool.com/blog/importance

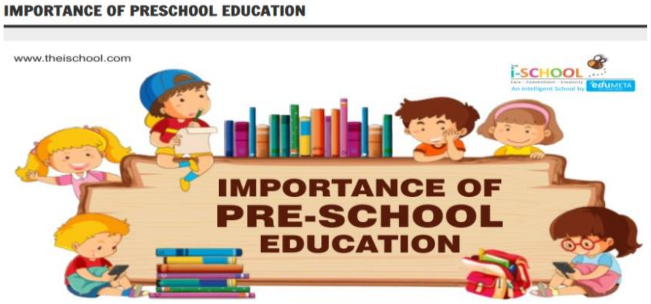

پری اسکول ایجوکیشن کے مقاصد(Objectives of Preschool Education)

پری اسکول کی تعلیم کے مقاصد کثیر جہتی ہیں، جس کا مقصد مختلف شعبوں میں چھوٹے بچوں کی مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ یہ مقاصد مستقبل میں سیکھنے کی بنیاد کو مضبوطی فراہم کرنے اور بچوں کو رسمی اسکولی تعلیم کے چیلنجوں کے لیے تیار کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

علمی ترقی(Cognitive Development):

1. تعلیم کے بنیادی تصورات جیسے کہ اعداد، حروف، شکلوں اور رنگوں کو متعارف کرانا۔
2. تجسس، کھوج اور سیکھنے میں رغبت کی صلاحیت کو فروغ دینا۔
3. عمر کے حساب سے سرگرمیوں کے ذریعے لکھنے پڑھنے سے پہلے کی مشقوں میں مہارت پیدا کرانا۔

سماجی اور جذباتی ترقی(Social and Emotional Development):

1. ایک مثبت خود خیالی اور جذباتی بہبود پیدا کرنا۔
2. سماجی مہارتیں جیسے اشتراک کرنا، درگزر کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔
3. ہمدردی کے فروغ، نشوونما اور جذبات کے اظہار کرنے کی صلاحیت کی حوصلہ افزائی کرنا۔

زبان کی ترقی(Language Development):

1. قصے، کہانی، بات چیت اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے زبان اور الفاظ کی درست ادائیگی کرانا۔
2. سننے اور گفتگو جیسے ہنر کی حوصلہ افزائی کرنا۔
3. پہلے سے لکھنے پڑھنے کے طریقے متعارف کرانا۔

حرکیاتی مہارتوں کا فروغ(Motor Skills Development):

1. حرکیاتی مہارتوں کو مختلف علمی طریقوں سے وسعت دینا۔
2. جسمانی ورزش اور ہم آہنگی کو کھیل کود کے ذریعہ فروغ دینا۔

آزادی اور خود تنظیمی(Independence and Self-Regulation):

1. آزادی اور خود اعتمادی کے احساس کو فروغ دینا۔
2. فیصلہ سازی اور مسئلہ حل کرنے کے ہنر کی حوصلہ افزائی کرنا۔
3. بنیادی ضرورتوں جیسے کپڑے پہننا، بیت الخلا جانے کا طریقہ سکھانا۔

تخلیق اور تخیل(Creativity and Imagination):

1. فن، موسیقی اور تخیلاتی کھیل کے ذریعے تخلیقی اظہار کے مواقع فراہم کرنا۔
2. تنقیدی صلاحیتوں کو ابھارنے اور مسائل کے حل کرنے کے ہنر میں تعاون کرنا۔

سماج اور ہم سن یا ہم مرتبہ کے ساتھ تعامل(Socialization and Peer Interaction) :

1. اجتماعی ہنر مندی کو فروغ دینے کے لیے ساتھیوں کے ساتھ مثبت بات چیت کی سہولت فراہم کرنا۔
2. گروہ اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھے طریقے سے کام کرنے کے لیے تشویق دلانا۔

ثقافتی تنوع سے آگاہی(Cultural and Diversity Awareness):

1. بچوں کو مختلف ثقافتوں، روایات اور نقطہ نظر سے متعارف کرانا۔
2. تنوع کی قدردانی اور اس کے ترویج کو فروغ دینا۔

رسمی تعلیم کی تیاری(Preparation for Formal Schooling):

1. بچوں کو تعلیمی ماحول کے مطابق ڈھالنے میں مدد کرنا۔
2. روزمرہ اور کلاس روم کی توقعات سے متعارف کرانا۔
3. بنیادی ضرورت سے واقف کرانا جو کنڈرگارٹن میں منتقلی کو آسان بنائے گی۔

والدین کی شمولیت(Parental Involvement):

1. والدین کو اپنے بچے کی تعلیم اور پرورش میں شامل کرنا۔

2. گھر پر سکھانے کو تقویت دینے کے لیے والدین کو وسائل اور مدد فراہم کرنا۔

3. والدین اور اساتذہ کے درمیان باہمی تعاون پر مبنی تعلقات کو فروغ دینا۔

صحت اور حفاظت سے متعلق آگاہی(Health and Safety Awareness):

1. صحت اور حفاظت کی بنیادی عادات سکھانا، جیسے ہاتھ دھونا اور ذاتی حفظان صحت کا خیال رکھنا۔

2. بچوں کو سیکھنے اور سکھانے کے لیے صاف اور پر امن فضا قائم کرنا۔

خاص ضروریات کی جلد نشاندہی(Early Identification of Special Needs):

1. کن چیزوں کی وجہ سے کامیابی و ترقی میں تاخیر ہو سکتی ہے یا کن چیزوں کی خاص ضرورت ہے اس پر نظر رکھنا اور اس کی نشاندہی کرنا۔

2. ماہرین اور والدین کے ساتھ تعامل کرنا تاکہ بروقت مدد فراہم کی جاسکے۔

یہ مقاصد اجتماعی طور پر بچپن کی جامع و موثر ابتدائی تعلیم میں معاون ہوتے ہیں اور بچوں کو پوری زندگی سیکھنے اور یاد رکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

/education-and-care-childhood-https://setu.etutor.co/blog/early

ڈے کیئر(Day care)

ڈے کیئر کا مفہوم(Meaning of Day-care):

ڈے کیئر کو childcare or child-minding کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ ایک ایسی خدمت ہے جو والدین یا سرپرست کی نوکری یا کسی وجہ سے عدم موجودگی کی صورت میں دن کے وقت بچوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کی خدمت فراہم کرتی ہے۔ ڈے کیئر سنٹر، جسے چائلڈ کیئر سنٹر یا ڈے نرسری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جہاں دن میں ماہرین کے زیر نگرانی بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کا بندوبست ہوتا ہے۔

ڈے کیئر سنٹرز مختلف عمر کے بچوں کو سہولت فراہم کرتے ہیں، جن میں نوزائیدہ بچوں سے لے کر پری اسکول تک جانے والے بچے شامل ہیں۔ یہ مراکز ایک ایسے محفوظ اور منظم ماحول میں قائم ہوتے ہیں جہاں بچے عمر کے مطابق سرگرمیوں میں مشغول ہو سکتے ہیں،

ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، کھانا کھا سکتے ہیں،اور، بعض صورتوں میں،ابتدائی تعلیم کے پروگراموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ڈے کیئر سینٹرز بچوں کی دیکھ بھال کر کے کمسن بچوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے والدین اپنی نوکری یا کاروبار آسانی سے کر سکتے ہیں۔اس طرح یہ مراکز خاندان کی حمایت میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ڈے کیئر سینٹر کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات ممکن ہے مختلف ہوں لیکن ان سب کا اصل ہدف و مقصد بچوں کی نگرانی اور تربیت ہوتی ہے۔

/https://www.gbdcroselle.com

ڈے کیئر کی ضرورت اور اہمیت(Need and Importance of Day-care):

ڈے کیئر سروسز کی ضرورت اور معاشرے میں ان کی اہمیت کئی وجوہات کی بنا پر واضح ہے۔ڈے کیئر سینٹرز خاندانوں کی مدد کرنے، بچوں کی نشوونما کو فروغ دینے،اور افرادی قوت کی شرکت کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہاں کچھ اہم نکات ہیں جو ڈے کیئر کی ضرورت اور اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں:

a) نوکری کرنے والدین کی مدد کرنا(Supporting Working Parents):

ڈے کیئر کی خدمات والدین کو کام کے اوقات کے دوران اپنے بچوں کے لیے ایک محفوظ ماحول فراہم کرتی ہے جس سے وہ اپنے دوسرے کام مطمئن ہو کر انجام دے سکیں۔ خاص طور سے وہ والدین جو اکیلے رہتے ہیں یا دوہری آمدنی والے گھرانے،اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ڈے کیئر کی سہولیات پر انحصار کرتے ہیں کہ ان کی غیر موجودگی میں ان کے بچوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کی جائے گی۔

b) بچوں کی نشوونما(Child Development):

ڈے کیئر سینٹر منظم سرگرمیوں، کھیل اور ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کے ذریعہ بچوں کی علمی، سماجی، جذباتی،اور جسمانی نشوونما میں تعاون کرتے ہیں۔ڈے کیئر کا یہ طریقہ ابتدائی باتوں کو سیکھنے،اجتماعی ہنر مندی اور اسکول کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

c) ابتدائی تعلیم کے مواقع(Early Education Opportunities):

بہت سے ڈے کیئر مراکز ابتدائی تعلیم کے بنیادی تصورات اور ہنر پر مبنی(Skill Based)ایسے پروگراموں کو مرتب کرتے ہیں جس سے مستقبل کے سیکھنے کی بنیاد مضبوط ہوتی ہے۔معیاری ڈے کیئر بچے کے تجسس، زبان کی نشوونما،اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو ابھار سکتے ہیں۔

d) سماجی کاری(Socialization):

ڈے کیئر کا ماحول ایسے مواقع فراہم کراتا ہے جس میں بچے اپنے ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کر کے سماجی مہارتوں، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور اشتراک کو فروغ دے سکیں۔ اجتماعی زندگی کے یہ وہ پہلو ہیں جنہیں ڈے کیئر کے پروگراموں کے ذریعہ فروغ دیا جاتا ہے۔

e) محفوظ اور زیر نگرانی ماحول(Safe and Supervised Environment):

ڈے کیئر سینٹر حفاظتی معیارات اور ضوابط کی پابندی کرتے ہوئے بچوں کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بناتے ہیں۔ تربیت یافتہ عملے کے ارکان سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہیں، بچوں کی فلاح و بہبود کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

f) والدین کے لیے سہولت(Flexibility for Parents):

ڈے کیئر خدمات والدین سے کیے وعدے کے مطابق اور ان کی سہولت کے حساب سے مختلف اوقات میں نظام الاوقات ترتیب دیتے ہیں تاکہ والدین کام اور خاندانی ذمہ داریوں کو نبھانے میں توازن برقرار رکھ سکیں۔

g) مساوات کو فروغ دینا:(Promoting Equality)

ڈے کیئر سینٹر مساوات کا خیال کر رکھتے ہیں اور والدین کو اطمینان دلاتے ہیں کہ وہ اپنے بچے کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے کام انجام دیں، بچوں کے ساتھ کسی طرح کا بھید بھاؤ نہ کرتے ہوئے یہ مراکز خواتین کو صنفی مساوات کا حصہ دار بناتے ہیں۔ جس سے خواتین کے لیے مواقع فراہم ہوتے ہیں اور صنفی بنیاد پر تفاوت کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

h) کمیونٹی اور اقتصادی اثرات(Community and Economic Impact):

ڈے کیئر سینٹرز بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں، اساتذہ اور معاون عملے کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر کے مقامی معیشت کے فروغ میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔ وہ خاندانوں کے لیے ضروری خدمات پیش کر کے کمیونٹی کی ترقی میں حصہ دار بنتے ہیں۔

i) والدین کا ذہنی سکون(Parental Peace of Mind):

یہ جان کر کہ ان کے بچے اچھی طرح سے منظم اور دیکھ بھال کرنے والے ماحول میں ہیں والدین کو ذہنی سکون کے ساتھ اپنے کام پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد ملتی ہے۔ قابل اعتماد ڈے کیئر سروسز والدین کو اپنے بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے یقین دہانی کراتے رہتے ہیں۔

اس طرح، ڈے کیئر خدمات خاندانوں کی مدد، والدین کی افرادی قوت کی شرکت میں سہولت فراہم کر کے، اور چھوٹے بچوں کی صحت مند نشوونما کو فروغ دے کر معاشرے میں ایک اہم ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ معیاری ڈے کیئر تک رسائی نہ صرف انفرادی خاندانوں کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ یہ سماجی بہبود اور معاشی استحکام میں بھی معاون ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ڈے کیئر کی ضرورت اور اہمیت بیان کیجیے۔ ____ ____

1.3 پری اسکول اور ڈے کیئر کا تنظیمی اور انتظامی ڈھانچہ

(Organizational and Administrative Structure of Pre-school and Day-care)

1.3.1 پری اسکول کا تنظیمی اور انتظامی ڈھانچہ

(Organizational and administrative structure of Preschool)

پری اسکول کا تنظیمی ڈھانچہ عام طور پر تعلیمی ادارے کے اندر درجہ بندی، کردار اور ذمہ داریوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ مخصوص ڈھانچہ پری اسکول کے رقبہ، اس کے ضوابط اور اس کی وابستگیوں کی بنیاد پر مختلف ہو سکتا ہے۔ پری اسکول کے لیے یہاں ایک مشترکہ تنظیمی ڈھانچہ پیش کیا جارہا ہے:

1. **مالک/بورڈ آف ڈائریکٹرز(Owner/Board of Directors):**

- نجی یا آزادانہ طور پر چلنے والے پری اسکولوں میں، مجموعی انتظام اور فیصلہ سازی کے لیے ذمہ دار ایک مالک یا بورڈ آف ڈائریکٹرز ہو سکتا ہے۔

2. **ڈائریکٹر/پرنسپل(Director/Principal):**

- ڈائریکٹر یا پرنسپل پری اسکول کے روزمرہ کے کاموں کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہیں۔
- ڈائریکٹر یا پرنسپل کے فرائض میں عملے کا انتظام کرنا، پالیسیوں کو نافذ کرنا، لائسنس کی ضروریات کو برقرار رکھنا، اور والدین کے ساتھ بات چیت شامل ہو سکتی ہے۔

3. **انتظامی عملہ(Administrative Staff):**

- انتظامی عملے میں دفتر کا مینیجر یا انتظامی معاون شامل ہو سکتا ہے جو کاغذی کارروائی، اندراج، اور والدین کے ساتھ بات چیت کی ذمہ داری نبھاتا ہے۔

4. **تدریسی عملہ(Teaching Staff):**

- ہیڈ ٹیچر/لیڈ ٹیچر: ہیڈ ٹیچر عموماً کسی مخصوص کلاس روم یا عمر کے گروپ کی رہنمائی کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔ وہ نصاب کی منصوبہ بندی اور نفاذ کرتے ہیں، تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہیں، اور کلاس روم کے ماحول کا نظم کرتے ہیں۔

- معاون اساتذہ: معاون اساتذہ کلاس روم کی سرگرمیوں میں ہیڈ ٹیچر کی مدد کرتے ہیں، بچوں کی نگرانی کرتے ہیں، اور نصاب کے نفاذ میں مدد کرتے ہیں۔

5. **ماہرین**(Specialists):

- کچھ پری اسکولوں میں ماہرین جیسے آرٹ ٹیچر، میوزک ٹیچر، یا فزیکل ایجوکیشن انسٹرکٹر ہو سکتے ہیں جو اضافی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

6. **معاون عملہ**(Support Staff):

- معاون عملے میں وہ افراد شامل ہوتے ہیں جو صفائی اور حفاظت/نگرانی کو برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اس میں حفاظتی عملہ اور دیکھ بھال کرنے والے اہلکار شامل ہو سکتے ہیں۔

7. **مشیر یا ماہر نفسیات**(Counsellor or Behaviour Specialist):

- بڑے پری اسکول ایسے مشیروں یا ماہرین کو ملازمت دے سکتے ہیں جو بچوں کی سماجی اور جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ چیلنجنگ رویوں کے لیے مدد فراہم کرتے ہیں۔

8. **والدین کا رابطہ/مواصلاتی رابطہ کار**(Parent Liaison/Communications Coordinator):

- اس کردار میں والدین کے ساتھ بات چیت، والدین اساتذہ کانفرنسوں کا انعقاد، اور پری اسکول کی سرگرمیوں میں والدین کی شمولیت کو آسان بنانا شامل ہے۔

9. **ماہر غذائیت/شیف**(Nutritionist/Chef):

- پری اسکولوں میں جو کھانا فراہم کرتے ہیں، وہاں کیا جاتا ہے اس کے لیے ایک ماہر غذائیت یا شیف ہو سکتا ہے جو غذائیت سے بھرپور کھانے کی منصوبہ بندی اور تیاری کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔

10. **سیفٹی اور ہیلتھ آفیسر**(Safety and Health Officer):

- سیفٹی اور ہیلتھ آفیسر صحت اور حفاظت کے ضوابط کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے چوکنا رہتا ہے، اور پری اسکول کے اندر کسی بھی صحت سے متعلق خدشات کو دور کرتا ہے۔

11. **تربیت اور ترقی کوآرڈینیٹر برائے ترقی و تربیت**(Training and Development Coordinator):

- عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ بچپن کی ابتدائی تعلیم کے جدید طریقوں سے باخبر رہیں۔

12. آئی ٹی کوآرڈینیٹر(IT Coordinator):

- پری اسکول کی تکنیکی ضروریات کا انتظام کرتا ہے، بشمول کمپیوٹر سسٹم، سافٹ ویئر، اور انتظامی اور تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی دیگر ٹیکنالوجی۔

یہ ڈھانچہ ایک عمومی فریم ورک ہے، اور مخصوص کردار اور عنوانات پری اسکول کے رقبہ اور ضرورت کی بنیاد پر مختلف ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں، کچھ چھوٹے پری اسکولز کرداروں کو یکجا کر سکتے ہیں، اور عملے کے اراکین کے درمیان کچھ ذمہ داریاں بانٹ دی جاسکتی ہیں۔ پری اسکول کو ہموار و منظم طریقے سے کام کرنے کے لیے عملے کے اراکین کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون ضروری ہے۔

1.3.2 ڈے کیئر کا تنظیمی ڈھانچہ(The organizational Structure of a Day-care)

ڈے کیئر کا تنظیمی ڈھانچہ بچوں کی اطمینان بخش حفاظت اور نگرانی کے لیے عہدوں کی ترتیب اور ذمہ داریوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مخصوص ڈھانچہ مختلف عوامل کی بنیاد پر مختلف ہو سکتا ہے جیسے کہ ڈے کیئر کا رقبہ، اس کے مقاصد، اور آیا یہ آزادانہ طور پر کام کرتا ہے یا کسی بڑی تنظیم کے حصے کے طور پر۔ یہاں پر ایک ڈے کیئر مرکز کا عمومی تنظیمی ڈھانچہ پیش کیا جا رہا ہے:

1. مالک/بورڈ آف ڈائریکٹرز(Owner/Board of Directors):

- مالک یا بورڈ آف ڈائریکٹرز اعلیٰ سطحی فیصلے کرنے، پالیسیاں ترتیب دینے اور ڈے کیئر کی مجموعی سمت و رفتار کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

2. ڈائریکٹر/مینیجر(Director/Manager):

- ڈائریکٹر یا مینیجر ڈے کیئر کی مجموعی قیادت اور انتظام کے لیے ذمہ دار ہے۔
- فرائض میں پروگرام کی ترقی، عملے کی نگرانی، والدین کے ساتھ بات چیت، اور لائسنسنگ کے ضوابط کی تعمیل شامل ہوتی ہے۔

3. انتظامی عملہ(Administrative Staff):

- آفس مینیجر/انتظامی معاون: انتظامی کاموں کو سنبھالتا ہے جیسے اندراج، ریکارڈ رکھنا، والدین کے ساتھ بات چیت، اور دفتر کا عمومی انتظام۔
- انسانی وسائل کوآرڈینیٹر: عملے کی بھرتی، ملازمت اور عملے کے معاملات کا انتظام کرتا ہے۔

4. فنانشل مینیجر/بزنس مینیجر(Financial Manager/Business Manager):

- مالیاتی انتظام، بجٹ، ادائیگی، اور مالیاتی رپورٹنگ کے لیے ذمہ دار۔
- ٹیوشن فیس جمع کرنے اور مالی منصوبہ بندی کا انتظام کرتا ہے۔

5. اندراج کوآرڈینیٹر/داخلہ افسر(Enrollment Coordinator/Admissions Officer):

- اندراج کے عمل کا انتظام کرتا ہے، آئندہ کے پروگرام سے متعلق ممکنہ والدین سے ملاقات کے لیے دورے کرتا ہے، اور اندراج کے ضوابط کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔

6. سہولیات مہیا کرنے والا منتظم(Facilities Manager):

- دیکھ بھال، حفاظت، اور سیکورٹی سمیت جسمانی سہولت کی نگرانی کرتا ہے۔
- بیرونی خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ کوآرڈینیٹ کرتا ہے، جیسے صفائی اور دیکھ بھال کا عملہ۔

7. ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفیسر(Health and Safety Officer):

- صحت اور حفاظت کے ضوابط کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔
- صحت سے متعلق پالیسیوں، طریقہ کار اور ہنگامی تیاریوں کو مربوط کرتا ہے۔

8. تعلقات عامہ/کمیونٹی آؤٹ ریچ کوآرڈینیٹر(Public Relations/Community Outreach Coordinator):

- کمیونٹی کے ساتھ مواصلات کا انتظام کرتا ہے، ڈے کیئر کی تشہیر کرتا ہے۔ اور کمیونٹی کے ساتھ پروگرام یا ان کی شراکت داری کے لیے ارتباط برقرار کرتا ہے۔
- مارکیٹنگ اور تعلقات عامہ کی کوششوں کو سنبھالتا ہے۔

9. نصاب کوآرڈینیٹر(Curriculum Coordinator):

- نصاب کی ترقی اور نفاذ کی نگرانی کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ نصاب ڈے کیئر کے فلسفے و اصول سے ہم آہنگ ہو۔
- تدریسی عملے کے لیے معاونت اور پیشہ ورانہ ترقی فراہم کرتا ہے۔

10. لیڈ ٹیچرز(Lead Teachers):

- مخصوص کلاس رومز یا عمر کے گروپوں کی رہنمائی کے لیے ذمہ دار ہیڈ ٹیچرز۔
- بچوں کی عمر کے مطابق نصاب تیار کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا، بچوں کی نگرانی کرنا، اور والدین کے ساتھ بات چیت کرنا۔

11. معاون اساتذہ(Assistant Teachers)

- سرگرمیوں کو نافذ کرنے، بچوں کی نگرانی، اور پرورش کے ماحول کو یقینی بنانے میں تدریسی عملے کی مدد کرنا۔

12. **ماہرین(Specialists):**

- ڈے کیئر کی ضرورت کے لحاظ سے، فن کے اساتذہ، موسیقی کے اساتذہ، یا زبان کے ماہرین کو اضافی سرگرمیاں فراہم کرنے کے لیے شامل کیا جا سکتا ہے۔

13. **سپورٹ سٹاف(Support Staff):**

- حفاظتی عملہ، دیکھ بھال کے عملے، اور دیگر معاون عملے کے ارکان جو ڈے کیئر کے مجموعی کام میں حصہ لیتے ہیں۔

یہ ایک عمومی فریم ورک کا ڈھانچہ ہے، اور مخصوص کردار اور عنوانات ڈے کیئر کے رقبے، مقاصد اور پالیسیوں کی بنیاد پر مختلف ہو سکتے ہیں۔ ڈے کیئر کو کامیابی کے ساتھ چلانے اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے اور نگہداشت کے لیے عملے کے اراکین کے درمیان موثر رابطہ اور تعاون بہت ضروری ہے۔

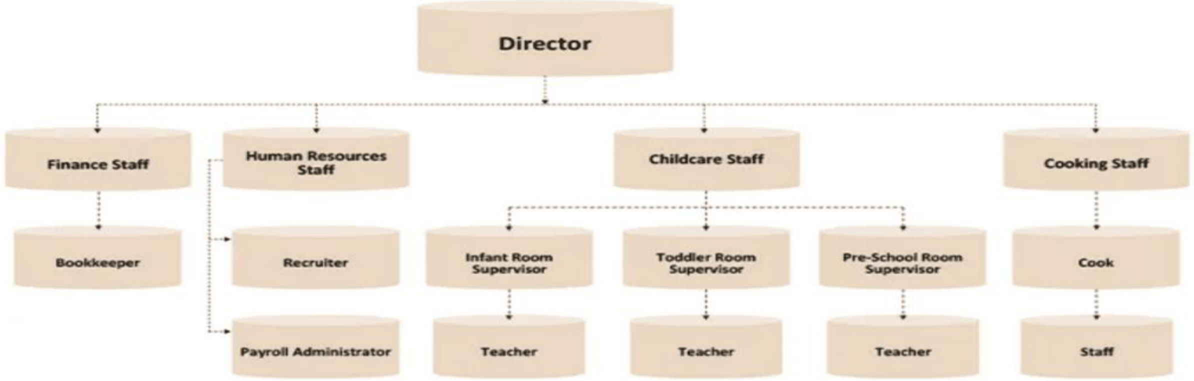

/plan-business-care-day-write-to-https://sharpsheets.io/blog/how

1.4 پری اسکول اور ڈے کیئر کی تنظیم اور انتظامیہ کے عناصر
(Elements of Organization and Administration of Pre-school and Day-care)

پری اسکول اور ڈے کیئرز کی تنظیم اور انتظامیہ میں کئی مشترکہ عناصر ہیں، کیونکہ ان دونوں میں چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم شامل ہے۔ ذیل میں کلیدی عناصر کو بیان کیا جا رہا ہے جو پری اسکول اور ڈے کیئرز دونوں کی تنظیم اور انتظامیہ پر لاگو ہوتے ہیں:

1. **اغراض و مقاصد(Aims and Objectives):**

- ادارے کے اغراض و مقاصد کو واضح طور پر بیان کرنا، اس کے تعلیمی اہداف، اقدار اور بچوں کی نشوونما کے لیے خاکہ پیش کرنا۔

2. تنظیمی ڈھانچہ(Organizational Structure):

- ایک واضح تنظیمی ڈھانچہ قائم کرنا جو انتظامی عملے، اساتذہ اور معاون اہلکاروں کے لیے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرے۔

3. قیادت(Leadership):

- روزمرہ کے کاموں کی نگرانی، پالیسی پر عمل درآمد، اور عملے کو رہنمائی فراہم کرنے کے لیے اہل اور تجربہ کار قیادت، جیسے ڈائریکٹر یا مینیجر کا تقرر کرنا۔

4. عملہ(Staffing):

- ابتدائی بچپن کی تعلیم میں مناسب اسناد، تربیت، اور تجربے کے ساتھ اہل اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والوں کی بھرتی کرنا، ان کی خدمات حاصل کرنا اور انہیں برقرار رکھنا۔

5. پیشہ ورانہ ترقی(Professional Development):

- عملے کو بہترین طریقوں، تعلیمی تحقیق اور متعلقہ مہارتوں سے باخبر رہنے کے لیے جاری پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرنا۔

6. اندراج اور داخلہ(Enrollment and Admissions):

- اندراج، داخلوں اور بچوں کے انتخاب کے لیے واضح پالیسیاں اور طریقہ کار وضع کرنا، مقامی ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانا۔

7. نصاب کی تیاری(Curriculum Development):

- ترقی کے لحاظ سے موزوں نصاب کو ڈیزائن اور لاگو کرنا جو ادارے کے فلسفے سے ہم آہنگ ہو اور بچوں کی مجموعی نشوونما کو فروغ دیتا ہو۔

8. سیکھنے کا ماحول(Learning Environment):

- مناسب مواد، فرنیچر اور وسائل کے ساتھ محفوظ، حوصلہ افزا، اور عمر کے لحاظ سے مناسب تعلیمی ماحول بنانا۔

9. صحت اور حفاظت(Health and Safety):

- صحت اور حفاظت کے پروٹوکول کو لاگو کرنا، باقاعدگی سے حفاظتی مشقیں کرنا، اور بچوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے لائسنس کے تقاضوں پر عمل کرنا۔

10. والدین کی شمولیت(Parental Involvement):

- باقاعدگی سے مواصلت، والدین اساتذہ کانفرنسوں، اور ادارے کی سرگرمیوں میں شمولیت کے مواقع کے ذریعے والدین کے ساتھ مضبوط شراکت داری کو فروغ دینا۔

11. مالی انتظام(Financial Management):

- آپریشنل اخراجات، عملے کی تنخواہوں، تعلیمی وسائل اور دیگر مالی ضروریات کو پورا کرنے والے بجٹ کو تیار کرنااور ان کا نظم کرنا۔

12. ریکارڈ رکھنا(Record Keeping):

- طلباء کی معلومات، حاضری کے ریکارڈ، اور تعلیمی جائزوں کے لیے مؤثر ریکارڈ رکھنے کا انتظام کرنا۔

13. کمیونٹی مصروفیت(Community Engagement):

- ادارے کی موجودگی اور تعاون کو بڑھانے کے لیے آؤٹ ریچ، ایونٹس(Outreach Events)، اور شراکت داری کے ذریعے مقامی کمیونٹی کے ساتھ رابطہ رکھنا۔

14. ٹیکنالوجی کا انضمام(Technology Integration):

- انتظامی کاموں، مواصلات، اور تعلیمی سرگرمیوں میں مدد کے لیے مناسب ٹیکنالوجی ٹولز کو مربوط کرنااور ان کا استعمال کرنا۔

15. لازمی عمل درآمد(Regulatory Compliance):

- ابتدائی بچپن کی تعلیم، لائسنسنگ، صحت اور حفاظت کو کنٹرول کرنے والے مقامی، ریاستی اور قومی ضابطوں کی تعمیل کو یقینی بنانا۔

16. معیار کو یقینی بنانا(Quality Assurance):

- پروگرام کے معیار کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے کوالٹی ایشورنس کے اقدامات کو لاگو کرنا، بشمول باقاعدہ تشخیص، اور فیڈبیک میکانزم۔

17. ہنگامی تیاری(Emergency Preparedness):

- مختلف حالات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی تیاری کے منصوبے بنانااور باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرتے رہنا، بشمول انخلاء اور دیگر حفاظتی خدشات۔

18. مسلسل بہتری(Continuous Improvement):

- پالیسیوں، طریقہ کار، اور تعلیمی طریقوں کا باقاعدگی سے جائزہ لینے اور تجدید کرنے کی غرض سے مسلسل بہتری کے کلچر کو فروغ دینا۔

ان مشترکہ عناصر پر عمل کرنے سے پری اسکول اور ڈے کیئرز دونوں اپنی تنظیم کو موثر اور پائیدار مؤثر بنا سکتے ہیں اور ان اداروں کے تحت تعلیم پانے والوں بچوں کو ایک اچھا و علمی ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔پری اسکول اور ڈے کیئر کی تنظیم اور انتظامیہ کے عناصر کیا ہیں؟ ____ ____

1.5 پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر کے درمیان فرق

(Difference between Pre-school and Day-care Centre)

پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر دونوں چھوٹے بچوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، لیکن وہ اپنی بنیادی توجہ، ساخت اور مقاصد میں مختلف ہوتے ہیں۔پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر ز کے درمیان اہم فرق مندرجہ ذیل ہیں:

1. **تعلیمی توجہ(Educational Focus):**

- **پری اسکول(Preschools):** پری اسکول کی بنیادی توجہ ابتدائی بچپن کی تعلیم پر ہے۔پری اسکول منظم تعلیمی پروگرام فراہم کرتے ہیں جن کا مقصد بچوں کو باقاعدہ اسکولنگ کے لیے تیار کرنا ہے۔وہ مختلف عمر کے حساب سے نصاب، سیکھنے کی سرگرمیاں،اور تعلیمی اہداف کو شامل کرتے ہیں۔
- **ڈے کیئر سینٹرز(Day-care Centers) :** ڈے کیئر سینٹر ز بچوں کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کا ماحول فراہم کرنے پر زیادہ توجہ دیتے ہیں جب ان کے والدین کام پر ہوتے ہیں۔اگرچہ کچھ ڈے کیئر ز میں تعلیمی اجزاء شامل ہو سکتے ہیں،ان کا بنیادی مقصد دیکھ بھال، نگرانی اور بنیادی ترقیاتی سرگرمیاں پیش کرنا ہے۔

2. **عمر(Age Group):**

- **پری اسکول(Preschools):** عام طور پر 3 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ہوتے ہیں،انہیں کنڈر گارٹن میں داخلے کے لیے تیار کرتے ہیں۔کچھ پری اسکول چھوٹے بچوں کے لیے بھی پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔
- **ڈے کیئر سنٹرز(Day-care Centers):** مختلف عمر جن میں شیر خوار، چھوٹا بچہ،اور پری اسکول کے بچے شامل ہیں۔ڈے کیئر سینٹر ز کام کرنے والے والدین کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں، جو بچپن سے لے کر پری اسکول کی عمر تک بچوں کی دیکھ بھال کی پیشکش کرتے ہیں۔

3. **پروگرام کی ساخت(Program Structure):**

- **پری اسکول(Preschools):** ایک منظم اور باضابطہ نصاب کی پیروی کرتے ہیں جس میں عمر کے لحاظ سے مناسب تعلیمی سرگرمیاں، خواندگی سے پہلے کی مہارتیں،اور سماجی کاری کے تجربات شامل ہوتے ہیں۔

- **ڈے کیئر سینٹرز(Day-care Centers)**: ایک لچکدار شیڈول اور سر گرمیوں کی ایک وسیع اقسام فراہم کرتے ہیں، بشمول پلے ٹائم، کھانا، اور سونا۔ اگرچہ کچھ ڈے کیئر مراکز میں تعلیمی اجزاء ہو سکتے ہیں، لیکن وہ اکثر بچے کی فلاح و بہبود کے لیے ایک جامع نقطہ نظر پر زور دیتے ہیں۔

4. **قیام کی مدت(Duration of Stay):**

- **پری اسکول(Pre-schools)**: بچے عام طور پر ہر روز چند گھنٹوں کے لیے پری اسکول جاتے ہیں، عام طور پر صبح یا دوپہر کے وقت۔ ان کی توجہ ایک باضابطہ تعلیمی ماحول فراہم کرنے پر ہے۔
- **ڈے کیئر سینٹرز(Day-care Centres)**: کام کرنے والے والدین کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے پورے دن کی خدمات پیش کرتے ہیں۔ بچے پورے دن ڈے کیئر سنٹر میں گزار سکتے ہیں، جس میں اکثر کھانا، سونے کا وقت اور مختلف سر گرمیاں شامل ہوتی ہیں۔

5. **والدین کی شمولیت(Parental Involvement):**

- **پری اسکول(Preschools)**: والدین کو اپنے بچے کی تعلیم میں شامل کرنے کا رجحان ہے، باقاعدگی سے والدین اساتذہ کی کانفرنسوں، بچے کی ترقی کے بارے میں اپ ڈیٹس، اور والدین کی مشغولیت کے حساب سے فراہم کرتے ہیں۔
- **ڈے کیئر سینٹرز(Day-care Centers)** : والدین کے ساتھ ان کے بچے کی روزمرہ کی سر گرمیوں، کھانے اور عمومی صحت کے بارے میں بات چیت پر زور دیتے ہیں۔ اگرچہ والدین کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، لیکن یہ پری اسکولوں کی طرح تعلیم پر مرکوز نہیں ہوتی ہے۔

6. **سیکھنے کا ماحول(Learning Environment):**

- **پری اسکول(Preschools)**: کمرہ جماعت، مخصوص سیکھنے کی جگہوں، اور تعلیمی مواد کے ساتھ ایک رسمی اور تعلیمی ترتیب رکھتے ہیں جو تعلیمی سر گرمیوں کی مدد کے لیے بنائے گئے ہوں۔
- **ڈے کیئر سینٹرز(Day care Centres)**: کھیل کے علاقوں، سونے کی جگہوں اور عمر کے مطابق کھلونوں کے ساتھ زیادہ لچکدار اور گھر جیسا ماحول فراہم کرتے ہیں۔ ان کی توجہ ایک آرام دہ اور محفوظ ماحول پیدا کرنے پر ہوتی ہے۔

7. **ضابطے اور لائسنسنگ(Regulations and Licensing):**

- **پری اسکول(Preschools)**: اکثر مخصوص تعلیمی ضوابط اور لائسنسنگ کے تقاضوں سے مشروط ہوتے ہیں جو نصاب کے معیارات، اساتذہ کی اہلیتوں اور حفاظتی اقدامات کی پابندی کو یقینی بناتے ہیں۔
- **ڈے کیئر سینٹرز(Day care Centres)** : ان ضوابط پر عمل کرتے ہیں جو بچوں کی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دیتے ہیں، رسمی تعلیمی معیارات پر کم زور دیتے ہیں۔

پری اسکول اور سینٹر ز کے درمیان فرق پایا جاتا ہے البتہ کچھ سہولیات اور اصطلاحات کو ایک دوسرے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، اور مخصوص خصوصیات مقامی ضوابط، انفرادی پروگراموں، اور ادارے کے اہداف کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر مختلف ہو سکتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر کے درمیان فرق بیان کیجیے۔

1.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- پری اسکول اور ڈے کیئر (Day care) کی خدمات بچپن کی ابتدائی نشوونما اور خاندانوں کی بہبود میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
- اس اکائی میں ECCE سینٹر کے انتظام، ہدف، مقصد، نصابات، سہولیات، قابل و ماہر اساتذہ کی اہلیت، حفظان صحت سے متعلق مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔
- پری اسکول 3 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے ایک ایسا باضابطہ تعلیمی ماحول فراہم کرتا ہے جو رسمی طور پر اسکول جانے سے پہلے Kindergarten سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بنیادی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور بچوں کو Kindergarten کے لیے تیار کرتا ہے۔ پری اسکول کی بنیادی توجہ چھوٹے بچوں کو مختلف قسم کے تجربات اور سرگرمیاں فراہم کرنا ہے جو ان کی سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی نشوونما کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوں۔
- پری اسکول تعلیم بچوں کی ابتدائی نشوونما، سماجی ہنر، جذباتی نشوونما، زبان سیکھنے، اسکول کے لیے آمادگی، ثقافتی تنوع سے آگاہی، تخلیقی و تخیلی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، آزادی اور مساوات کے فروغ میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔
- ڈے کیئر کو childcare or child-minding کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ ایک ایسی خدمت ہے جو والدین یا سرپرست کی نوکری یا کسی وجہ سے عدم موجودگی کی صورت میں دن کے وقت بچوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کی خدمت فراہم کرتی ہے۔ ڈے کیئر سنٹر، جسے چائلڈ کیئر سنٹر یا ڈے نرسری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک ایسا ادارہ ہوتا ہے جہاں دن میں بچوں کے لیے ماہرین کے زیر نگرانی ان کی دیکھ بھال اور تعلیم کا بندوبست ہوتا ہے۔
- ڈے کیئر خدمات کی ضرورت اور معاشرے میں ان کی اہمیت کام کرنے والے والدین، بچوں کی تربیت، ابتدائی تعلیم کے مواقع، اجتماعی زندگی، محفوظ ماحول، والدین کی سہولت، مساوات کو فروغ دینے، قوم کے اقتصادی حالات کو بہتر بنانے کے لحاظ سے واضح ہیں۔

1.7 فرہنگ (Glossary)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم	Early Childhood Care and Education (ECCE)	ایک اصطلاح جو بچوں کو ان کے بچپن کے ابتدائی سالوں کے دوران فراہم کی جانے والی جامع دیکھ بھال اور تعلیم کو شامل کرتی ہے، عام طور پر رسمی اسکول سے پہلے۔
پری اسکول	Pre school	ابتدائی بچپن کی تعلیم کا پروگرام جو 3 سے 5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے بنایا گیا ہے، بنیادی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرنا اور انہیں کنڈرگارٹن کے لیے تیار کرنا۔
دن کے وقت کی دیکھ بھال	Day care	بنیادی طور پر نوکری یا جاب کام کرنے والے والدین (working Parents) کی مدد کے لیے، ایک خدمت جو دن کے وقت بچوں کے لیے زیر نگرانی دیکھ بھال اور تعلیمی سرگرمیاں فراہم کرتی ہے۔
تنظیمی ڈھانچہ	Organizational Structure	ایک تعلیمی ادارے کے اندر کرداروں اور ذمہ داریوں کی درجہ بندی کا انتظام
نصابی ڈھانچہ	Curriculum Framework	ایک منظم منصوبہ جو مختلف علاقوں (Domains) میں بچوں کی نشوونما کو فروغ دینے کے لیے بنائے گئے تعلیمی اہداف، مواد، اور سیکھنے کی سرگرمیوں کا خاکہ پیش کرتا ہے۔
سماجی کاری کی مہارتیں	Socialization Skills	باہمی مہارتوں، تعاون اور مواصلات کی ترقی، دوسروں کے ساتھ مؤثر طریقے سے بات چیت کے لیے ضروری مہارت۔
مجموعی ترقی	Holistic Development	مجموعی ترقی اور نشوونما، علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی پہلوؤں پر مشتمل ہوتی ہے۔
والدین کی شمولیت	Parental Involvement	والدین کی اپنے بچے کی تعلیم اور مجموعی ترقی میں مشغولیت، والدین اور اساتذہ کے درمیان تعاون۔
صحت اور حفاظت سے متعلق آگاہی	Health and Safety Awareness	تعلیمی ماحول میں بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضابطوں اور طریقوں کا نفاذ۔

پیشہ ورانہ ترقی	Professional Development	موجودہ تعلیمی طریقوں سے باخبر رہنے کے لیے جاری تربیت اور سیکھنے کے مواقع کے ذریعے اساتذہ اور عملے کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو فروغ دینا۔
رسمی تعلیم	Formal Education	ابتدائی اسکولوں میں فراہم کی جانے والی ساختی تعلیم، عام طور پر کنڈرگارٹن سے شروع ہوتی ہے۔
ہنگامی تیاری	Emergency Preparedness	مختلف ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے منصوبے اور طریقہ کار
بچوں کی نشوونما	Child Development	بچپن سے لے کر جوانی تک بچے کی جسمانی، علمی، اور سماجی-جذباتی نشوونما اور پختگی۔
ساختی سیکھنے کا ماحول	Structured Learning Environment	ایک ایسا ماحول جو بچوں کے سیکھنے میں مدد کے لیے واضح معمولات، تعلیمی سرگرمیوں، اور عمر کے لحاظ سے موزوں وسائل کے ساتھ تیار کیا گیا ہو۔
لچکدار شیڈولنگ	Flexible Scheduling	ایک ایسا نظام جو والدین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تعلیمی اور نگہداشت کی خدمات کے وقت اور دورانیے میں تغیرات یا تبدیلی کی اجازت دیتا ہے۔
کمیونٹی مصروفیت	Community Engagement	بچوں اور خاندانوں کے تعلیمی تجربے اور مدد کو بڑھانے کے لیے مقامی کمیونٹی کے ساتھ فعال شمولیت اور تعاون
مسلسل بہتری	Continuous Improvement	جاری معیار کو بڑھانے کے لیے پالیسیوں، طریقہ کار، اور تعلیمی طریقوں کا باقاعدگی سے جائزہ لینے، اور ان کو بڑھانے کا عہد۔

1.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. پری اسکول کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(a) بچوں کی دیکھ بھال اور نگرانی (b) سوشلائزیشن یا سماج کاری (Socialization)

(c) ابتدائی بچپن کی تعلیم (d) حفاظتی اقدامات

2. پری اسکول میں عام طور پر کس عمر کے بچے داخل ہوتے ہیں؟

(a) شیر خوار بچے (b) 1 سے 2 سال کی عمر کے بچے

(c) 3 سے 5 سال کی عمر کے بچے (d) 6 سے 8 سال کی عمر کے بچے

3. زبان کی ترقی کے لحاظ سے پری اسکول کی تعلیم کا ایک اہم مقصد کیا ہے؟

(a) حرکی مہارتوں کو فروغ دینا (b) تنقیدی سوچ کو بڑھانا

(c) ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا (d) ٹیم ورک کروانا

4. پری اسکول کے تنظیمی ڈھانچے میں، والدین کے ساتھ روزانہ کی کارروائیوں اور بات چیت کا ذمہ دار کون ہوتا ہے؟

(a) ٹیچر (b) ڈائریکٹر/پرنسپل

(c) انتظامی معاون (d) مواصلات کوآرڈینیٹر

5. پری اسکول اور ڈے کیئر دونوں کے انتظام میں ایک مشترکہ عنصر کیا ہے؟

(a) والدین کی شمولیت (b) ماہرین تعلیم پر سخت توجہ

(c) شیڈولنگ میں محدود لچک (d) خاص طور پر گھر جیسا ماحول

6. ڈے کیئر سنٹر میں ڈائریکٹر/مینیجر کیا کردار ادا کرتا ہے؟

(a) نصاب کی ترقی (b) عملے کی نگرانی اور پروگرام کی ترقی

(c) والدین کی شمولیت (d) سہولیات کا انتظام

7. ڈے کیئر سنٹر میں مادی سہولت بشمول Maintenance and Safety کی نگرانی کا ذمہ دار کون ہوتا ہے؟

(a) اندراج کوآرڈینیٹر (b) سہولیات مینیجر

(c) لیڈ ٹیچر (d) ہیلتھ اینڈ سیفٹی آفیسر

8. والدین کی شمولیت کے لحاظ سے پری اسکول اور ڈے کیئر دونوں کے لیے ایک مشترکہ طرز عمل کا مقصد کیا ہے؟

(a) باقاعدگی سے والدین اور اساتذہ کی کانفرنسیں (b) نصاب پر سختی سے عمل کرنا

(c) والدین کے ساتھ محدود مواصلت (d) بچوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دینا

9. صحت اور حفاظت کے حوالے سے پری اسکول اور ڈے کیئر دونوں کے لیے کون سا عنصر ضروری ہے؟

(a) تعلیمی معیارات کی تعمیل (b) باقاعدہ حفاظتی مشقیں

(c) نصاب پر سختی سے عمل کرنا (d) والدین کے ساتھ محدود مواصلت

10. مندرجہ ذیل میں سے کون سا پری اسکول ایجوکیشن کے سوشلائزیشن پر زور دینے کا ایک اہم پہلو ہے؟

(a) سخت انفرادی کام (b) ٹیم ورک کی حوصلہ افزائی کرنا

(c) ہم مرتبہ کا محدود تعامل (d) ماہرین تعلیم پر خصوصی توجہ

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. پری اسکول کے معنی اور مفہوم کو سمجھاتے ہوئے ابتدائی بچپن کی تعلیم میں اس کے بنیادی مقاصد کی وضاحت کیجیے۔
2. پری اسکول کے تناظر میں والدین کے رابطہ کو آرڈینیٹر(Communication coordinator)کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
3. پری اسکول اور ڈے کیئر سینٹر کے تنظیمی ڈھانچے میں فرق واضح کیجیے۔
4. پری اسکول اور ڈے کیئر دونوں میں والدین کی شمولیت کی اہمیت پر رشنی ڈالیے۔
5. سماجی اور جذباتی ترقی کے لحاظ سے پری اسکول کی تعلیم کے اہم مقاصد بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. بچوں کو باقاعدہ اسکولنگ کے لیے تیار کرنے میں پری اسکول کی تعلیم کے کردار اور اہمیت پر تفصیلی گفتگو کیجیے ۔
2. کام کرنے والے والدین(Working Parents)کی معاونت کے طور پر ڈے کیئر سروسز کے اثرات کا جائزہ لیں۔ بچوں کی نشوونما میں ان کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈے کیئر سینٹرز میں لچک، حفاظت، اور عمر کے لحاظ سے مناسب سرگرمیوں کی اہمیت پر مدلل بحث کیجیے۔
3. ایک عام پری اسکول کے تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے کا جائزہ لیجیے۔ عملے کے ارکان کے درمیان موثر تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ان کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کیجیے ۔

1.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Rush, D. D., Shelden, M. L., & Franks, M. E. C. (2008). The Early Childhood Coaching Handbook. Brookes Publishing.
- Rodd, J. (2013). Leadership in Early Childhood: The Pathway to Professionalism. McGraw-Hill Education.
- Daly, L., & Beloglovsky, M. (2015). Loose Parts: Inspiring Play in Young Children. Redleaf Press.

- Epstein, A. S. (2007). The Intentional Teacher: Choosing the Best Strategies for Young Children's Learning. National Association for the Education of Young Children.
- Machado, J. M. (2012). Early Childhood Experiences in Language Arts: Early Literacy. Cengage Learning.
- Miller, L., & Pound, L. (2010). Theories and Approaches to Learning in the Early Years. Sage Publications.
- Edwards, C., Gandini, L., & Forman, G. (2012). The Hundred Languages of Children: The Reggio Emilia Experience in Transformation. Praeger.
- Curtis, D., & Carter, M. (2003). Designs for Living and Learning: Transforming Early Childhood Environments. Redleaf Press.
- Dodge, D. T. (2002). The Creative Curriculum for Preschool. Teaching Strategies.
- Elkind, D. (2007). The Power of Play: Learning What Comes Naturally. Da Capo Press.
- Reece, J., & Nailer, M. (2017). The Early Childhood Educator for Certificate, Diploma, and Degree Programs. Nelson Education.
- Schweikert, G. (2005). The Business of Child Care: Management and Financial Strategies. Redleaf Press.
- Berns, R. M. (2016). Child, Family, School, Community: Socialization and Support. Cengage Learning

اکائی 2۔ECCE کے مرکز کا انتظام

(Management of an ECCE Centre)

اکائی کے اجزا

2.0 تعارف(Introduction)

2.1 مقاصد(Objectives)

2.2 تنظیمی ماحول: تصور اور جہتیں

(Organizational Climate: Concept and dimensions)

2.3 ECCEمرکز کی نگرانی اور نگہداشت

(Supervision and monitoring of an ECCE Centre)

2.4 ECCEمیں رہنمائی (Mentoring in ECCE)

2.5 مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کے فرائض

(Functions of personnel working at different levels)

2.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

2.7 فرہنگ(Glossary)

2.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)

2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

2.0 تعارف(Introduction)

ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت مرکز(ECCE)کا انتظام کرنے کے لیے ایک کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے جس میں قیادت، نصاب کی ترقی، عملے کا انتظام، والدین سے رابطہ، صحت اور حفاظت، مالیاتی انتظام اور مسلسل بہتری شامل ہو۔ مؤثر انتظامی طرز عمل ایک اعلیٰ معیار کا ماحول پیدا کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں جو بچوں کی مجموعی نشوونما میں معاونت کرتا ہے اور ایک مثبت اور

جامع معاشرہ کو فروغ دیتا ہے۔ان حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرتے ہوئے، ECCE مرکز کے مینیجرز ابتدائی بچپن کی تعلیم کے روشن مستقبل کو یقینی بناتے ہوئے، بچوں اور عملے دونوں کی فلاح و بہبود اور کامیابی کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

ابتدائی بچپن کے مرکز کا منتظم مرکز کے مجموعی سرگرمیوں اور اس کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کا ذمہ دار ہے۔ مرکز کے حجم اور مرکز میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد کے اعتبار سے ابتدائی بچپن کے منتظمین کے کردار اور ذمہ داریاں مختلف ہو سکتی ہیں۔

ECCE مرکز میں ہمیشہ ایک مینیجر ہوتا ہے جو اس کے انتظام کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ انتظامیہ کا تعلق منصوبہ بندی، تنظیم اور کنٹرول جیسے مرکز کی بنیادی کاموں سے ہے۔ تنظیموں میں، عام طور پر انتظام کی سطح تین ہیں:

- مرکز کے مالکان پر مشتمل اعلیٰ سطح
- مرکز کا سربراہ اور معاونین پر مشتمل درمیانی سطح
- نچلی سطح جس میں ECCE عملہ /اساتذہ شامل ہیں۔

ECCE کا انتظام عام طور پر ذمہ دار ہے:

- تمام عملے کے کام کی سمت اور نگرانی؛
- عملے کی بحالی، رہنمائی، تربیت، ترقی اور کارکردگی کا انتظام؛
- ان کی دیکھ بھال میں بچوں کی مجموعی حفاظت اور بہبود؛
- ملازمت کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار طے کرنا اور ان کے نفاذ کو یقینی بنانا؛
- بچوں کی نگہداشت کے ضوابط اور دیگر تمام متعلقہ قانون سازی کی تعمیل کو یقینی بنانا؛
- ملازمت کے مالیات کا انتظام اور کمیٹی /بورڈ آف مینجمنٹ کو رپورٹ کرنا۔

ECCE سینٹر کے انتظام کے لیے موثر مواصلت، مضبوط قائدانہ صلاحیتوں، اور چھوٹے بچوں کی فلاح و بہبود اور نشوونما کے لیے حقیقی عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک پرورش اور حوصلہ افزا ماحول پیدا کرنا ضروری ہے جو بچوں اور عملے کے ارکان دونوں کی مدد کرتا ہو۔

2.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام وانصرام سے واقف ہو سکے۔
- ECCE کا انتظامی امور اور انتظامی سطحوں کو سمجھ سکے۔

- تنظیمی فضاء کے تصور اور جہات کو جان سکے۔
- ECCE مرکز کی نگرانی اور نگہداشت کے مقاصد اور فوائد کا تجزیاتی مطالعہ کر سکے۔
- ECCE میں رہنمائی کی اہمیت وضرورت کو سمجھتے ہوئے اہم نکات پر روشنی ڈال سکے۔
- مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کے فرائض وذمہ داریوں سے آشنا ہوسکے۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام سے متعلق مسائل کو حل کر سکے اور چیلینجز کا سامنا کر سکے۔

2.2 تنظیمی ماحول: تصور اور جہتیں (Organizational Climate: Concept and dimensions)

تنظیمی ماحول سے مراد کسی تنظیم کے اندر بشمول اس کے اراکین کے مشترکہ خیالات، رویے اور طرز عمل کے مجموعی فضاء ہے۔ یہ ملازمین کے کام کے ماحول کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں اجتماعی تاثر اور ذاتی تجربے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے تناظر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ ایک مثبت اور معاون کام کی جگہ کو فروغ دینے کے لیے تنظیمی ماحول کا موثر انتظام بہت ضروری ہے، جس کے نتیجے میں بچوں کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال اور تعلیم کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔ تنظیمی فضاء کا تصور کئی جہتوں پر محیط ہے جو مجموعی طور پر کام کے مجموعی ماحول میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ECCE سینٹر میں تنظیمی ماحول کے کچھ اہم جہتیں درج ذیل ہیں:

1۔ مواصلات (Communication): یہ جہت مرکز کے اندر مواصلاتی چینلز کے معیار اور تاثیر کو ظاہر کرتی ہے۔ اس میں رسمی مواصلت (جیسے عملے کا اجلاس میمو، اور پالیسیاں) اور غیر رسمی مواصلت (جیسے عملے کے ارکان کے درمیان تعامل) دونوں شامل ہیں۔ ایک مثبت ماحول کھلی اور شفاف بات چیت، فعال سماعت، اور عملے کے ارکان کے درمیان معیاری تعامل کو فروغ دیتی ہے۔

2۔ اعتماد اور احترام (Trust and Respect): اعتماد اور احترام ایک مثبت تنظیمی ماحول کے اہم عناصر ہیں۔ جب عملے کے ارکان ایک دوسرے پر بھروسہ اور احترام کرتے ہیں، تو یہ تعاون، اجتماعی کام، اور نفسیاتی تحفظ کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ اس جہت میں ایک دوسرے کے ساتھ وقار کے ساتھ برتاؤ کرنا، متنوع نقطہ نظر کی قدر کرنا، اور رازداری کو برقرار رکھنا شامل ہے۔

3۔ قیادت کی معاونت (Leadership Support): ECCE مرکز کے اندر قیادت تنظیمی ماحول کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ معاون قیادت میں عملے کے ارکان کو واضح توقعات، رہنمائی اور وسائل فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی کوششوں کو تسلیم کرنا اور ان کی تعریف کرنا شامل ہے۔ موثر رہنما اعتماد کی فضا کو فروغ دیتے ہیں، اپنے ملازمین کو بااختیار بناتے ہیں، اور پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

4۔ پیشہ ورانہ ترقی(Professional Development):ایک مثبت تنظیمی ماحول مسلسل اکتساب اور پیشہ ورانہ ترقی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ایسے ماحول میں مسلسل بہتری کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے عملے کے ارکان کو اپنے علم اور مہارت کو بڑھانے کے مواقع فراہم کریاجاتا ہے۔ پیشہ ورانہ ترقی کے لیے معاونت میں تربیتی پروگراموں، ورکشاپس، کانفرنسوں اور دیگر اکتسابی وسائل تک رسائی شامل ہے۔

5۔ تعاون اور اجتماعی کام(Collaboration and Teamwork): ECCE مرکز کے مؤثر طریقے سے کام کرنے کے لیے تعاون اور اجتماعی عمل ضروری ہے۔ اس جہت میں عملے کے ارکان کے درمیان اتحاد اور مشترکہ مقصد کے احساس کو فروغ دینا اہم ہے۔ اس میں تعاون کی حوصلہ افزائی، جماعت کے مثبت جذبے کو فروغ دینا، اور تعلق اور جامعیت کے احساس کو فروغ دینا شامل ہے۔

6۔ کام اور زندگی کا توازن(Work-Life Balance):ایک معاون تنظیمی ماحول اپنے ملازمین کے لیے کام اور زندگی کے توازن کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ اس جہت میں ایسی پالیسیوں اور طریقوں کو نافذ کرنا شامل ہے جو عملے کے ارکان کو اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگیوں کے درمیان صحت مند توازن برقرار رکھنے کے قابل بناتی ہیں۔ اس میں کام کرنے کے لچکدار انتظامات کی پیشکش، خود کی دیکھ بھال کو فروغ دینا، اور عملے کے ارکان کی فلاح و بہبود کی قدر کرنا شامل ہے۔

7۔ شناخت اور انعامات(Recognition and Rewards): عملے کے ارکان کی شراکت کو تسلیم کرنا اور انعام دینا تنظیمی ماحول کی ایک لازمی جہت ہے۔ اس میں ان کی کامیابیوں کا اعتراف کرنا، تعمیری تاثرات فراہم کرنا اور مثالی کارکردگی کے لیے مراعات یا انعامات پیش کرنا شامل ہے۔ شناخت اور انعامات سے اراکین کے مابین ایک مثبت اور حوصلہ افزا کام کے ماحول کو فروغ پاتا ہے۔

8۔ مادی ماحول(Physical Environment): ECCE مرکز کا مادی ماحول تنظیمی ماحول کو نمایاں طور پر متاثر کرتا ہے۔ ایک محفوظ، صاف، اور اچھی جگہ پر مرکز بنانا جو بچوں کے سیکھنے اور عملے کی فلاح و بہبود میں معاون ہو، مثبت ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

9۔ مشترکہ بصارت اور مشن(Shared Vision and Mission): مشترکہ بصارت اور مشن کا بیان عملے کے اراکین کو مقصد اور سمت کا احساس فراہم کرتا ہے۔ جب ہر کوئی مرکز کے اہداف اور اقدار کو سمجھتا ہے اور اس کے ساتھ منسلک ہوتا ہے تو پھر یہ ایک مثبت ماحول کو فروغ دیتا ہے جہاں افراد ایک بڑے مقصد سے حوصلہ افزائی، مصروفیت اور جڑے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔

مذکورہ جہتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ECCE سینٹر کے منتظمین ایک مثبت تنظیمی ماحول پیدا کر سکتے ہیں جو عملے کی فلاح و بہبود، تعاون کو فروغ دیتا ہے اور بالآخر بچوں کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال اور تعلیم کے معیار کو بڑھاتا ہے۔ ECCE مرکز کے انتظام مزید جہتیں ممکن ہیں کیونکہ تنظیمی ماحول مختلف دیگر عوامل سے بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ تنظیمی ماحول کے موثر انتظام کے لیے ایک مثبت

اور معاون کام کا ماحول بنانے کے لیے جاری جائزے، تاثرات اور مداخلتوں کی ضرورت ہوتی ہے جو بالآخر عملے اور ان کی دیکھ بھال کے تحت بچوں دونوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام پر سیر حاصل بحث کیجیے۔ ____________________ ____________________

2.3 ECCE مرکز کی نگرانی اور نگہداشت

(Supervision and monitoring of an ECCE Centre)

تمام بچوں کو تعلیم اور آموزش تک مساوی رسائی کا آئینی اور انسانی حق حاصل ہے تاکہ ان کی صلاحیتوں کو مکمل طور پر پروان چڑھایا جاسکے۔ یہ ضروری ہے کہ تمام عملہ بچوں کی صلاحیتوں کو پہچانے اور سمجھے تاکہ بوقت ضرورت ان کی مدد کے لیے دوسروں سے مشورے اور مدد حاصل کرسکے۔ ECCE مرکز میں فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو برقرار رکھنے اور بہتر بنانے میں ممکنہ نگرانی، رہنمائی اور نگہداشت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ECCE مراکز کی نگرانی اور رہنمائی کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، قومی ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیمی پالیسی 2013 نے ECCE پروگراموں کے اس پہلو کو مضبوط بنانے کی سفارش کی ہے۔ یہ پالیسی حکم دیتا ہے کہ نگرانی اور رہنمائی ایک منظم نگرانی کے فریم ورک پر مبنی ہو جس میں مرکز کے معیار کے لیے مخصوص کیے گئے درآمد، برآمد(input, output)اور نتائج کی آسانی سے پیمائش کیا جاسکے۔ مرکز کا سربراہ نگراں، اتالیق اور نگہباں کا کردار ادا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے ایک دوست، رہنمائی اور عملے کے نگران کے طور پر کام کرنا ہوگا اور بطور نگہباں رول ماڈل بننا ہوگا۔ وہ مجموعی اور انفرادی ترقی کی جانچ کرتا ہے، شناخت کرتا ہے، مسائل اور چیلنجز نیز ان کے حل پر مشورہ دیتا ہے۔

https://www.naeyc.org/resources/pubs/yc/may2015/expanding-the-lens

The Early Childhood Administrator's Influence

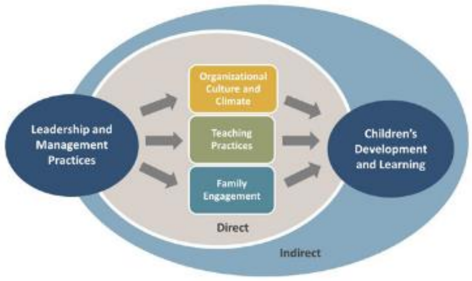

نگرانی(Supervision)

نگرانی بنیادی طور پر ECCE مرکز کے عملے کی کارکردگی پر نظر رکھنے، خوبیوں اور خامیوں کو نوٹ کرنے اور کوتاہیوں کو بہتر بنانے کے لیے موزوں تکنیکوں کا استعمال کرنے کی مشق ہے۔ یہ دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان عمل، طریقہ کار اور شرائط کے امتزاج یا انضمام کے ساتھ تعامل ہے۔ اسے ترقی کی حوصلہ افزائی کا ایک عمل اور اساتذہ کو تدریس میں کمال حاصل کرنے میں مدد کرنے کے ایک ذریعہ کے طور پر بھی بیان کیا گیا ہے۔

نگرانی کے فوائد(Benefits of Supervision)

- خدمات فراہم کنندہ کے علم یا مہارت میں کوئی خلاء ہونے کی صورت میں نگرانی سیکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔
- نگرانی زمینی حقائق اور چیلنجوں کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے اور ایک اچھا نگراں مسائل پر قابو پانے کے لیے ذرائع تجویز کرتا ہے یا ذرائع پیدا کرتا ہے۔
- نگرانی ECCE کے استاد کو اچھی کارکردگی دکھانے کی ترغیب دیتی ہے۔
- نگرانی ٹیم کی تعمیر میں مدد کرتی ہے۔
- نگرانی استاد کو نئی ہدایات اور نوٹس سے آگاہ کرنے میں بھی مدد کرتی ہے۔
- نگرانی استاد کو کمیونٹی سے بہتر تعلق رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

نگرانی کے مقاصد یا وجوہات(Purpose or reasons for supervision):

- تدریسی مواد کی دستیابی کی جانچ کرنا۔
- زیر استعمال تدریسی مواد کی مناسبت پر مشورہ دینا۔
- اسکول کے ماحول کے بارے میں مشورہ دینا۔
- نصاب میں تبدیلی اور اختراع کو فروغ دینا۔

- اساتذہ کی کارکردگی پر تاثرات فراہم کرنا۔
- عملے کی ترقی کے لیے ضروریات کی نشاندہی کرنا۔
- معیار کی یقین دہانی کی جانچ کا انعقاد کرنا۔
- اساتذہ کی حوصلہ افزائی اور حوصلے کو یقینی بنانا، اور
- استاد کو پیشہ ورانہ مدد اور رہنمائی فراہم کرنا۔

نگہداشت(Monitoring)

منصوبہ بندی اور عمل درآمد میں نگہداشت بہت ضروری ہے۔ نگہداشت جاری سرگرمیوں کی نگرانی کے بارے میں ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ وہ مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کورس اور شیڈول کے مطابق ہیں۔ نگہداشت مسائل کی نشاندہی اور حل کرنے کے لیے پروگرام کے نفاذ کا مسلسل جائزہ ہے تاکہ سرگرمیوں کو صحیح اور مؤثر طریقے سے نافذ کیا جاسکے۔اس میں پروگرام کی سرگرمیوں کے پہلوؤں پر معلومات/ڈیٹا کا باقاعدہ جمع اور تجزیہ شامل ہے۔

نگہداشت درج ذیل چیزوں کی بابت مفید معلومات فراہم کرتی ہے:

- پروگرام کا تجزیہ کرنا۔
- اس بات کا تعین کرنا کہ آیا درآمدات کو اچھی طرح سے استعمال کیا گیا ہے۔
- درپیش مسائل کی نشاندہی اور حل تلاش کرنا۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام سرگرمیاں مناسب طریقے سے اور بروقت انجام دی جائے۔

اعلیٰ معیار کی ECCE مراکز کا ایک اہم عنصر پروگرام کی کامیابی کی مسلسل نگرانی اور نگہداشت ہے۔ جیسے جیسے بچے بڑھتے اور نشوونما پاتے ہیں یا سماج میں بچوں جماعت میں تبدیلی آتی ہے، پروگرام کو اس تبدیلی سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا، نئی معلومات کے حصول کے لیے ECCE پروگراموں کو بچوں، ان کے خاندانوں اور سماج کی بدلتی ہوئی ضروریات کی نگرانی کرنے کی ضرورت ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)
سوال: ECCE کے انتظامی امور اور انتظامی سطحوں کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی اہمیت بیان کیجیے۔
____
____

2.4 ECCE میں رہنمائی(Mentoring in ECCE)

ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) میں رہنمائی(Mentoring) ماہرین تعلیم اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی اور نمو میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مؤثر رہنمائی کے تعلقات سے رہنمائی، حوصلہ افزائی، اور علم کا اشتراک حاصل ہوتا ہے جو بالآخر چھوٹے بچوں کو فراہم کی جانے والی دیکھ بھال اور تعلیم کے معیار میں ابتری یا گراوٹ کا باعث ہیں۔ ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت میں رہنمائی(ECCE) اتالیق(mentor) اور رہنمائی حاصل کرنے والے(mentees) دونوں کے لیے ایک قیمتی اور فائدہ مند تجربہ ہو سکتا ہے۔ ECCE کے رہنما حضرات چھوٹے بچوں کے ساتھ کام کرنے والے اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ECCE میں رہنمائی سے متعلق قابل غور و فکر اہم نکات درج ذیل ہیں:

1۔اتالیق کی اہلیت(Mentor Qualifications): ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت میں رہنمائی کے لیے ایک اتالیق کے پاس علم اور تجربے کی ٹھوس بنیاد ہونی چاہیے۔ انہیں بچوں کی نشوونما، ابتدائی آموزش کے نظریات اور تدریسی طریقوں کی مضبوط سمجھ ہونی چاہیے۔ مزید برآں، انہیں اپنے رہنمائی حاصل کرنے والے افراد کی مؤثر طریقے سے مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے بہترین مواصلات اور باہمی مہارتوں(interpersonal skills) کا حامل ہونا چاہیے۔

2۔اہداف کا تعین(Goal Setting): رہنمائی کو اتالیق اور رہنمائی حاصل کرنے والے افراد دونوں کے ذریعہ قائم کردہ واضح مقاصد پر مبنی ہونا چاہیے۔ دونوں ایک ساتھ مل کر، وہ پیشہ ورانہ ترقی کے شعبوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں اور مخصوص، قابل پیمائش، قابل حصول، متعلقہ، اور وقت کے پابند(SMART) اہداف مقرر کر سکتے ہیں۔

3۔اعتماد اور ربط قائم کرنا(Establishing Trust and Rapport): اتالیق اور رہنمائی حاصل کرنے والوں کے درمیان اعتماد کا رشتہ استوار کرنا ضروری ہے۔ اس میں ایک محفوظ اور غیر فیصلہ کن جگہ بنانا شامل ہے جہاں رہنمائی حاصل کرنے والے افراد چیلنجوں پر بات کرنے، رہنمائی کی تلاش اور تعمیری رائے حاصل کرنے میں اطمنان محسوس کرتے ہیں۔

4۔مشاہدات اور تاثرات(Observations and Feedback): مشاہدات رہنمائی میں ایک قیمتی ذریعہ ہیں۔ اتالیق اپنی روزمرہ کی مشق میں رہنمائی حاصل کرنے والوں کا مشاہدہ کرتا ہے، تاثرات فراہم کرتا ہے اور بہتری کے لیے تجاویز پیش کرتا ہے۔ تاثرات تعمیری، ترقی کے لیے طاقتوں اور شعبوں پر مرکوز نیز معاونت اور احترام کے ساتھ پیش کیے جانے چاہیے۔

5۔انعکاسی مشق(Reflective Practice): انعکاسی مشق میں مشغول ہونے کے لیے رہنمائی حاصل کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا بہت ضروری ہے۔ عکاسی سے متعلق مباحثے اور خود تشخیص اساتذہ کو اپنے تدریسی طریقوں کا تجزیہ کرنے، بچوں کی تعلیم اور نشوونما کے اثرات پر غور کرنے اور متبادل حکمت عملیوں کو تلاش کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔

6۔ پیشہ ورانہ ترقی(Professional Development): اتالیق پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع، جیسے ورکشاپس، کانفرنسیں، یا اضافی تربیت کی نشاندہی کرنے میں رہنمائی حاصل کرنے والوں کی مدد کرتے ہیں۔ وہ متعلقہ وسائل، مضامین اور تحقیق کا اشتراک بھی کر سکتے ہیں تاکہ رہنمائی حاصل کرنے والوں کی مسلسل آموزش میں مدد مل سکے۔

7۔ نیٹ ورکنگ اور تعاون(Networking and Collaboration): رہنمائی کے تعلقات اساتذہ کے درمیان نیٹ ورکنگ اور تعاون کو آسان بنا سکتے ہیں۔ رہنمائی حاصل کرنے والے دوسرے پیشہ ور افراد کے ساتھ تعلقات قائم کرنے، مشق جماعت میں حصہ لینے، اور اپنے نقطہ نظر اور علم کو وسیع کرنے کے لیے باہمی تعاون کے منصوبوں میں شامل ہونے سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

8۔ مسلسل تعاون(Continuous Support): رہنمائی ایک وقتی تقریب کے بجائے ایک مسلسل عمل ہونا چاہیے۔ پیش رفت کی نگرانی، چیلنجوں سے نمٹنے، اور کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے باقاعدگی سے ملاقاتیں اور حاضری درج کرنا(check-ins) ضروری ہیں۔ ضرورت پڑنے پر مدد اور رہنمائی فراہم کرنے کے لیے اتالیقوں کو قابل رسائی اور ہمیشہ دستیاب رہنا چاہیے۔

مؤثر رہنمائی کے لیے اتالیقوں اور رہنمائی حاصل کرنے والے دونوں کے اندر عزم مصمم کی ضروری ہے۔ اتالیقوں کو مضبوط مواصلات اور باہمی مہارتوں کے ساتھ ساتھ ECCE کے شعبے میں مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ اتالیقوں کو تاثرات اور آراء کے لیے کھلا ہونا چاہیے، ہمیشہ سیکھنے کے لیے تیار ہونا چاہیے، اور اپنی پیشہ ورانہ ترقی میں فعال طور پر مصروف ہونا چاہیے۔ ایک مثبت رہنمائی کے رشتے کو فروغ دینے سے ECCE مرکز بہتر تدریسی طریقوں اور چھوٹے بچوں کے لیے بہتر نتائج فراہم کر سکتا ہے۔

/https://theeducationhub.org.nz/the-value-of-mentoring-for-teacher-learning

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ تنظیمی فضائ کے تصور اور جہات کی تشریح اپنے الفاظ میں قلمبند کیجیے۔ ______________________________ ______________________________

2.5 مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کے فرائض

(Functions of personnel working at different levels)

ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) میں، اہلکار چھوٹے بچوں کے لیے پروگراموں اور خدمات کی ہموار کارروائی اور ترقی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر کام کرتے ہیں۔ ECCE میں مختلف سطحوں پر اہلکاروں کے کام مخصوص تنظیم اور ملک کے لحاظ سے مختلف ہو سکتے ہیں لیکن درج ذیل میں ان کی کچھ مشترکہ کردار اور ان کی عمومی ذمہ داریاں مذکور ہیں:

1۔ منتظمین/منیجر (Administrators/Managers):

- ECCE مرکز یا پروگرام کے لیے پالیسیاں، طریقہ کار اور رہنما اصول تیار کرنا۔
- سہولت کے مجموعی آپریشن بشمول بجٹ، عملہ، اور وسائل کی تقسیم کی نگرانی کرنا۔
- عملے، والدین اور بیرونی حصہ داروں کے ساتھ ہم آہنگی اور تعاون کرنا۔
- لائسنسنگ کے ضوابط اور معیار کے اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنانا۔
- عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع کی منصوبہ بندی اور نفاذ کرنا۔
- انتظامی کاموں جیسے اندراج، ریکارڈ رکھنا، اور رپورٹنگ کا نظم کرنا۔

2۔ اساتذہ/معلمین (Teachers/Educators):

- بچوں کے لیے ترقیاتی لحاظ سے مناسب نصاب اور سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور فراہمی کرنا۔
- ایک پرورش اور حوصلہ افزا آموزش کا ماحول بنانا۔
- بچوں کی ترقی اور نشوونما کا مشاہدہ کرنا اور ان کا جائزہ لینا۔
- بچوں کو انفرادی مدد اور رہنمائی فراہم کرنا۔
- اپنے بچوں کی ضروریات کو سمجھنے اور ان پر توجہ دینے کے لیے والدین کے ساتھ تعاون کرنا۔
- سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی نشوونما کو فروغ دینا۔
- محفوظ اور جامع کمرہ جماعت کا ماحول برقرار رکھنا۔
- بچوں کی نشوونما، رویے اور کامیابیوں کا ریکارڈ رکھنا۔

3۔ تدریسی معاونین/اساتذہ کے معاونین (Teaching Assistants/Teacher Aides):

- تعلیمی سرگرمیوں اور معمولات کو نافذ کرنے میں اساتذہ کی مدد کرنا۔
- کمرہ جماعت کے انتظام اور رویے کی رہنمائی میں مدد کرنا۔

- بچوں کو انفرادی توجہ اور مدد فراہم کرنا۔
- سرگرمیوں کے لیے مواد اور وسائل تیار کرنے میں مدد کرنا۔
- نقل مکانی اور آؤٹ ڈور کھیل کے دوران بچوں کی نگرانی کرنا۔
- صاف ستھرے اور منظم کمرہ جماعت کو برقرار رکھنے کے لیے اساتذہ کے ساتھ تعاون کرنا۔

4۔معاون اسٹاف(Support Staff):

- باورچی اور غذائی ماہرین: غذائی رہنما اصول اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے، بچوں کے لیے غذائیت سے بھرپور کھانوں اور ناشتوں کی منصوبہ بندی اور تیاری کرنا۔
- نگہبان اور چوکیدار: کمرہ جماعت، آرام گاہ اور عام جگہوں کی صفائی کے ساتھ حفظان صحت کو برقرار رکھنا۔
- بس ڈرائیور: بچوں کو مرکز یا اسکول سے محفوظ طریقے سے لے جانا اور واپس لانا۔

آفس اسٹاف: انتظامی کاموں جیسے فون کا جواب دینا، نظام الاوقات کا انتظام کرنا، اور ریکارڈ کو برقرار رکھنا وغیرہ میں مدد کرنا۔

یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ مذکورہ بالا کردار اور افعال کچھ مراکز میں مختلف اور الگ ہو سکتے ہیں کیونکہ ECCE پروگرام کی مخصوص ضروریات اور تقاضوں کے لحاظ سے اضافی خصوصیا سامیاں اور بحالی ممکن ہیں۔ تاہم، تمام اراکین اور عملے کا مجموعی مقصد چھوٹے بچوں کی نشوونما اور ترقی کے لیے پرورش، تعلیمی اور جامع ماحول فراہم کرنا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ECCE میں رہنمائی کی اہمیت وضرورت کو سمجھاتے ہوئے اہم نکات پر روشنی ڈالیے۔ ________________________________ ________________________________

2.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے موثر انتظام کے لیے کئی اہم پہلوؤں جیسے بشمول تنظیمی ماحول، نگرانی، نگرانی، رہنمائی، اور مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کے افعال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ عوامل بچوں اور عملے کے ارکان دونوں کے لیے معاون اور پرورش کا ماحول پیدا کرنے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

- تنظیمی ماحول ECCE مرکز کے مجموعی ماحول کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایک مثبت ماحول کھلی بات چیت، تعاون، اور عملے کے ارکان کے درمیان تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ نیز یہ ایک مشترکہ بصیرت، اقدار اور اہداف کو فروغ دیتا ہے، جو مرکز کے ہموار کام کے لیے ضروری ہیں۔
- ECCE مراکز میں نگرانی اور نگہداشت ضروری انتظامی مشقیں ہیں۔ مؤثر نگرانی میں عملے کے ارکان کو رہنمائی، تاثرات اور مدد فراہم کرنا شامل ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مرکز قائم کردہ پالیسیوں، طریقہ کار اور معیار کے اصولوں کے مطابق کام کر رہا ہے۔ باقاعدگی سے نگرانی پروگرام کے نفاذ، نصاب کی فراہمی، اور بچوں کے نتائج کا جائزہ لینے میں مدد کرتی ہے، جس سے ضرورت کے مطابق ہم آہنگی اور بہتری کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔
- رہنمائی ECCE مراکز کے اندر پیشہ ورانہ ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس میں زیادہ تجربہ کار ساتھیوں کی طرف سے کم تجربہ کار عملے کے ارکان کی رہنمائی اور مدد شامل ہے۔ رہنمائی مہارت، علم، اور اعتماد کو بڑھاتی ہے، اور مسلسل سیکھنے اور ترقی کی ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔
- ECCE مرکز کے اندر مختلف سطحوں پر کام کرنے والے عملے کے الگ الگ کام اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ قیادت کی سطح پر، منتظمین اور ڈائریکٹرز ایک بصیرت و حکمت عملیاں بنانے، پالیسیاں ترتیب دینے، وسائل کا انتظام کرنے، اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں۔ نیز وہ عملے کے ارکان کو حکمت عملی کی سمت اور مدد فراہم کرتے ہیں۔
- اساتذہ اور معلمین اعلیٰ معیار کی تعلیم اور دیکھ بھال کی فراہمی، نصاب کو نافذ کرنے، بچوں کی نشوونما کا مشاہدہ کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ امدادی عملہ، جیسے انتظامی عملہ اور معاونین، مختلف انتظامی کاموں اور اساتذہ اور معلمین کو اضافی مدد فراہم کرنے کے ذریعے مرکز کے ہموار کام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- ECCE سینٹر کے موثر انتظام کے لیے تنظیمی ماحول، نگرانی، نگرانی، رہنمائی اور مختلف سطحوں پر اہلکاروں کے افعال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ان پہلوؤں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ECCE مراکز ایک مثبت اور پرورش کا ماحول بنا سکتے ہیں جو بچوں اور عملے کے ارکان دونوں کی نشوونما، اور فلاح و بہبود میں معاونت کرتا ہے۔

2.7 فرہنگ (Glossary)

تنظیمی فضاء	Organizational Climate – تنظیم میں موجود زندگی اور اس کے ساتھ جڑے رویے، احساسات اور تعلقات جو بار بار ظاہر ہو، ساتھ ہی تنظیمی ثقافت کو گہرا اور مستحکم کرے۔

نگرانی اور نگہداشت	Supervision and monitoring
اتالیق	Mentorاتالیق معلم،استاد،آخوندادب سکھانے والے،تربیت دینے والے یا سدھارنے والے کو کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر ایسا استاد ہوتا ہے جو ذاتی طور پر کسی ایک شخص یا بچے یا چند مخصوص بچوں کو ہی تعلیم دیتا ہے۔انگریزی میں اس کا مترادفMentor یا Tutor یا Preceptorہو سکتا ہے۔
رہنمائی	Mentoring
رہنمائی حاصل کرنے والے	Mentees
اہلکاروں کے فرائض	Functions of personnel
مسلسل اکتساب	Continuous Learning
درآمدات اور برآمدات	Inputs and Outputs :
باہمی مہارتوں	Interpersonal Skills

2.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. درج ذیل میں سے کون انتظام کی تین سطحوں میں شامل نہیں ہے؟

(a) مرکز کے مالکان پر مشتمل اعلی سطح (b) عملہ /اساتذہ پر مشتمل نچلی سطح جس میں

(c) اساتذہ پر مشتمل درمیانی سطح (d) مرکز کا سربراہ اور معاونین پر مشتمل درمیانی سطح

2. مذکورہ کن بنیادوں پر ابتدائی بچپن کے منتظمین کے کردار اور ذمہ داریاں مختلف ہو سکتی ہیں؟

(a) مرکز کے حجم (b) الف اور ب دونوں

(c) کام کرنے والے ملازمین کی تعداد (d) ان میں سے کوئی نہیں

3. درج ذیل میں سے کونECCE میں رہنمائی سے متعلق قابل غور و فکر کے اہم نکات میں شامل نہیں ہے؟

(a) اہداف کا تعین (b) مشاہدات اور تاثرات

(c) نصاب تیار کرنا (d) نیٹ ورکنگ اور تعاون

4. 'شناخت اور انعامات' درج ذیل میں سے کس کی ایک جہت ہے؟

(a) تنظیمی فضا (b) مرکز کی نگرانی

(c) مرکز کی نگہداشت (d) مذکورہ تینوں

5. درج ذیل میں سے کون تنظیمی فضائی کی جہت نہیں ہے؟

(a) اعتماد اور احترام (b) مرکز کی نگرانی

(c) پیشہ ورانہ ترقی (d) کام اور زندگی کا توازن

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام کی مختصر تفصیل مطلوب ہے۔
2. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام کی ضرورت اور اہمیت کو قلمبند کیجیے۔
3. ECCE کا انتظامی امور اور ذمہ داریوں پر روشنی ڈالیے۔
4. ECCE مرکز کی نگرانی کے مقاصد اور فوائد کی وضاحت کیجیے۔
5. ECCE مرکز کے عملے کی رہنمائی کے مقاصد اور فوائد کی تشریح مطلوب ہے۔
6. ECCE میں رہنمائی سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالیے۔
7. بچوں کے لیے اندرون خانہ کھیل کی سہولیات پر روشنی ڈالیے۔
8. منتظمین یا اساتذہ کی ذمہ داریوں کو واضح کیجیے۔
9. تدریسی معاونین یا معاون اسٹاف کی ذمہ داریوں پر مختصر روشنی ڈالیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) مرکز کے انتظام وانصرام اور اس کی ضرورت واہمیت پر سیر حاصل بحث کیجیے۔
2. ECCE کا انتظامی امور وذمہ داریوں اور انتظامی سطحوں پر روشنی ڈالیے۔
3. تنظیمی فضاء کے تصور اور جہات کی تشریح مطلوب ہے۔
4. ECCE مرکز کی نگرانی اور رہنمائی کے مقاصد اور فوائد کا تجزیاتی مطالعہ کیجیے۔
5. مختلف سطحوں پر کام کرنے والے اہلکاروں کے فرائض وذمہ داریوں کو قلمبند کیجیے۔

2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Bowman, B. T., Donovan, M. S., & Burns, M. S. (Eds.). (2001). Eager to learn: Educating our preschoolers. National Academies Press.
- Epstein, A. S. (2007). The intentional teacher: Choosing the best strategies for young children's learning. National Association for the Education of Young Children.
- Epstein, A. S., & Schweinhart, L. J. (2014). The Routines-Based Interview: A Method for Assessing Needs and Designing Individualized Early Intervention Programs (2nd ed.). Paul H. Brookes Publishing.
- File, N., & Mueller, J. (2021). Reflective Practice for Early Childhood Educators: A Culturally Responsive Approach. New York, NY: Routledge.
- Greenman, J., Stonehouse, A., & Schweikert, G. (2008). Prime times: A handbook for excellence in infant and toddler programs (2nd ed.). Redleaf Press.
- Hargreaves, A., & Bascia, N. (2018). Professional Capital in Early Childhood Education and Care: The Gaps Between Policy and Practice. Routledge.
- Pianta, R. C., & Kraft-Sayre, M. (2020). Managing and Leading for Development in Early Childhood Organizations: A View from the Inside. New York, NY: Teachers College Press.

- Rigg, A., & Leeming, A. (2018). Leadership and Management in the Early Years: From Principles to Practice. Abingdon, UK: Routledge.
- Roopnarine, J. L., & Johnson, J. E. (2017). Approaches to Early Childhood Education. New York, NY: Routledge.
- Swick, K. J. (2017). Leading Anti-Bias Early Childhood Programs: A Guide for Change. New York, NY: Teachers College Press.

اکائی 3۔ سروس کنڈیشنز اور ایونٹ مینجمنٹ

(Service Conditions and Event Management)

اکائی کے اجزا

3.0 تعارف (Introduction)

3.1 مقاصد (Objectives)

3.2 آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران کی ملازمت کی شرائط (Service Conditions of Anganwadi Workers and Helpers)

3.2.1 اہلیت (Eligibility)

3.2.2 کردار اور ذمہ داریاں (Roles and Responsibilities)

3.2.3 اعزازیہ اور ترغیب (Honorarium and Incentive)

3.2.4 قواعد برائے تعطیل (Leave Rules)

3.2.5 ترقیات (Promotions)

3.2.6 انشورنس اور فنڈز (Insurance and Funds)

3.2.7 وظیفہ (Pension)

3.2.8 ضابطہ اخلاق (Code of Conduct)

3.3 آنگن واڑی سنٹر میں ایونٹ مینجمنٹ (Event Management in Anganwadi Center)

3.3.1 ایونٹ مینجمنٹ کے اصول (Principles of Event Management)

3.3.2 ایونٹ مینجمنٹ کے اقدامات (Steps of Event Management)

3.3.3 آنگن واڑی سنٹر میں تقریبات (Events in Anganwadi Center)

3.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

3.5 فرہنگ (Glossary)

3.6 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

3.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

3.0 تعارف(Introduction)

آنگن واڑی سنٹر خواتین اور بچوں کے لیے ایک ایسا مرکز ہے جو چھوٹے بچوں، حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کو صحت، غذائیت، خوراک کی حفاظت، حفاظتی ٹیکے اور ابتدائی تعلیم جیسی خدمات فراہم کرتا ہے۔ یہ شہری، نیم شہری، دیہی اور قبائلی علاقوں میں واقع ہو سکتا ہے۔ یہ مراکز برائے بچوں کی ہمہ جہت نشو نما/انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز (ICDS) اسکیم کے تحت وزارت برائے فروغ خواتین و اطفال کی ترقی، ہندوستان کی طرف سے قائم کیا گیا ہے۔ یہ بچوں کی اموات کی روک تھام، اور صحت اور غذائیت کے فروغ کے لیے ہندوستان کی کوششوں میں ایک اہم کڑی ہے۔ آنگن واڑیوں کا نظم و نسق ان مراکز میں کام کرنے والے کارکنوں اور مددگاروں کے ذریعے عمل میں آتا ہے۔ یہ اکائی ہندوستان میں ان آنگن واڑی کارکنوں کی خدمات کی صورت حال کا جائزہ پیش کرنے کے ساتھ ہی ایونٹ مینجمنٹ کا جائزہ بھی فراہم کرتی ہے۔

3.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- آنگن واڑی ورکرس اور ہیلپرس/مددگاران کی ملازمت کی شرائط بیان کر سکیں۔
- آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران کے لیے ضابطہ اخلاق کی وضاحت کر سکیں۔
- قریب کے انتظامات وانصرام/ایونٹ مینجمنٹ کے اصولوں کی مثال دے سکیں۔
- آنگن واڑی میں ایونٹ مینجمنٹ کے اقدامات کی وضاحت کر سکیں۔
- آنگن واڑی کے مختلف واقعات کی نوعیت اور مقصد بیان کر سکیں۔

3.2 آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران کی ملازمت کی شرائط

(Service Conditions of Anganwadi Workers and Helpers)

ملازمت کی شرائط، وہ شرائط و ضوابط ہیں جن کے تحت ملازم کام کرتا ہے۔ ان میں تنخواہ، فوائد، کام کے اوقات، اور ملازمت کی حفاظت جیسی چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ اچھی سروس کی شرائط کئی وجوہات کی بنا پر اہم ہیں۔ یہ اعلیٰ صلاحیتوں کی جانب راغب کرنے اور انہیں برقرار رکھنے، ملازمین کی حوصلہ افزائی کرنے اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ سروس کی شرائط کسی بھی ملازمت میں اہم ہوتی ہیں، لیکن یہ خاص طور پر ان ملازمتوں کے لیے اہم ہیں جن میں بچوں کے ساتھ کام کرنا شامل ہے، جیسے آنگن واڑی کارکنان اور معاون افراد۔ اچھی سروس کی شرائط اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کر سکتی ہیں کہ یہ کارکنان اپنی دیکھ بھال میں بچوں کو اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے قابل ہیں۔ آیئے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کی ملازمت کی کچھ شرائط دیکھتے ہیں؛

3.2.1 اہلیت (Eligibility)

آنگن واڑی کارکنوں یا مددگاروں کے عہدے کی اہلیت لیے یہ لازم ہے کہ :

- ہندوستان کا شہری ہو۔
- ان کی عمر کم از کم 18 سال ہو۔
- اس ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے کا باشندہ ہو جس میں یہ پوسٹ/عہدہ موجود ہے۔
- کم از کم دسویں جماعت تک تعلیم یافتہ ہو۔
- عہدے کے فرائض کی انجام دہی کے لیے جسمانی اور ذہنی طور پر تندرست ہو۔

3.2.2 کردار اور ذمہ داریاں (Roles and Responsibilities)

ہندوستان میں بچوں اور خواتین کی نشو و نما میں آنگن واڑی کارکنان اور مددگاروں کا اہم کردار ہوتا ہے۔ وہ بہت سی خدمات، بشمول ابتدائی بچپن کی تعلیم، اضافی غذائیت، صحت کی دیکھ بھال، اور مشاورت فراہم کرتے ہیں۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ خدمات مؤثر طریقے سے فراہم کی جائیں، آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے لیے ان کے کردار اور ذمہ داریوں کا واضح ہونا ضروری ہے۔ آیئے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے کردار اور ذمہ داریوں پر غور کریں؛

3.2.2.1 آنگن واڑی کارکنوں کے کردار اور ان کی ذمہ داریاں

- انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم (ICDS) پروگرام کو چلانے میں کمیونٹی کی مدد اور ان کی شراکت کو یقینی بنانا۔
- ہر ماہ ہر بچے کا وزن کرنا، نشو نما/ گروتھ کارڈ پر ترسیمی طور پر وزن ریکارڈ کرنا، ماؤں/بچوں کے کیسز ذیلی مراکز/پی ایچ سی وغیرہ میں بھیجنے کے لیے ریفرل کارڈ کا استعمال کرنا، اور 6 سال سے کم عمر کے بچوں کے چائلڈ کارڈز کو برقرار رکھنا اور ان کارڈز کو پہلے پیش کرنا، طبّی اور پیرامیڈیکل عملہ کا دورہ کروانا۔
- سال میں ایک بار تمام خاندانوں، خاص طور پر ان خاندانوں کی ماؤں اور بچوں کا ان کے متعلقہ کام کے علاقے میں فوری سروے کرنا۔
- 3-6 سال کی عمر کے بچوں کی آنگن واڑی میں غیر رسمی پری اسکول سرگرمیوں کا اہتمام کرنا اور آنگن واڑی میں استعمال کے لیے دیسی ساخت کے کھلونوں اور کھیلنے کے آلات کی ڈیزائننگ اور بنانے میں مدد کرنا۔
- اضافی غذائیت کو بچوں (0-6 سال)، حاملہ عورتوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے مقامی سطح پر مہیا کھانوں کی فہرست کو منظم کرنا۔
- شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو اپنا دودھ پلانے کے لیے ماؤں کو صحت اور غذائیت کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ ان کی کاونسلنگ بھی کی جائے۔ مقامی آبادی سے قربت کے سبب آنگن واڑی کارکنان شادی شدہ عورتوں کو خاندانی منصوبہ بندی/ضبط تولید کے طریقے اختیار کرنے کی تحریک دینا بھی شامل ہے۔

- آنگن واڑی کارکنان ماہ کے دوران ہونے والی پیدائشوں سے متعلق معلومات کو پنچایت سکریٹری/ گرام سبھا سیوک/آنگن واڑی نرس اور مڈوائف (ANM) میں سے اس کے ساتھ شیئر کرنا جسے اس کے گاؤں میں پیدائش اور اموات کے رجسٹرار/سب رجسٹرار کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔
- والدین کی تربیت کے لیے گھروں کے دورے کرنا تاکہ ماؤں کو بچے خاص طور پر نومولود بچے کی نشوونما اور افزائش میں ایک موثر کردار ادا کرنے کی منصوبہ سازی کے لیے تیار کیا جاسکے۔
- فائلوں اور ریکارڈ کو مقررہ ضوابط کے مطابق تیار کرنا۔
- صحت سے متعلق پروگرام کے اجزا مثلاً پیدائش سے پہلے اور پیدائش کے بعد کیے جانے والے ہیلتھ چیک اپ اور
- امیونائزیشن میں PHC عملے کی مدد کرنا۔
- مرکز میں کسی اسٹاک رجسٹر کے بغیر IFA اور Vitamin-A جیسی دوائیوں کے اسٹاک کے انتظام اور رکھ رکھاؤ میں ANM کی مدد کرنا کیوں کہ اس کی وجہ سے آنگن واڑی کے انتظامی کاموں میں اضافہ ہوتا ہے جو اسکیم کے تحت آنے والے اس کے دیگر کاموں کو متاثر کرتا ہے۔
- ICDS اسکیم کے تحت جمع کی گئی معلومات کو ANM کے ساتھ شیئر کرنا۔ تاہم، ANM مکمل طور پر آنگن واڑی کارکن کے ریکارڈ سے حاصل کردہ معلومات پر انحصار نہیں کرے گی۔
- گاؤں کے پرائمری اور مڈل اسکولوں کی لیڈی ٹیچر اور لڑکیوں کو شامل کرتے ہوئے دوسرے اداروں (مہیلا منڈلوں) کے ساتھ ایسے تعلقات قائم کرنا جو آنگن واڑی کے کاموں سے مطابقت رکھتے ہوں۔
- ICDS اسکیم کے تحت خدمات برائے حفظان صحت کی فراہمی اور ریکارڈ کی دیکھ بھال میں قومی دیہی صحت مشن کے تحت مصروف کار تسلیم شدہ سماجی صحت کارکنوں (ASHA) کی رہنمائی کرنا۔
- پروگراموں/مہمات وغیرہ کو منظم کرکے کشوری شکتی یوجنا (KSY) کے نفاذ میں مدد کرنا اور نوعمر لڑکیوں، ان کے والدین اور عام طور پر اس طبقے کو اس کے لیے تیار کرنا۔
- اس اسکیم کے رہنما خطوط کے مطابق آنگن واڑی کارکن نوعمر لڑکیوں کے لیے غذائیت کے پروگرام (NPAG-I) کے نفاذ میں بھی مدد کریں گے اور NPAG کے تحت مقرر کردہ ریکارڈ کو محفوظ رکھیں گے۔
- آنگن واڑی ورکر آر سی ایچ کٹ (RCH Kit) مانع حمل اور ڈسپوزایبل ڈیلیوری کٹس کے لیے ڈپو ہولڈر کے طور پر کام کرسکتے ہیں۔ تاہم، او ٹی سی (over the counter) ادویات کے علاوہ ڈیلیوری کٹس کی اصل تقسیم یا ادویات کا انتظام دراصل اے این ایم یا آشا کے ذریعے کیا جائے گا جیسا کہ وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے فیصلہ کیا ہے۔
- گھر کے دورے کے دوران بچوں میں معذوری کی نشاندہی ہونے پر اس معاملے کو فوری طور پر قریبی PHC یا ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی ری ہیبلیٹیشن سنٹر ریفر کرنا۔

- پلس پولیو امیونائزیشن (PPI) مہمات کے انعقاد میں تعاون کرنا۔
- ہنگامی صورت حال جیسے ڈائریا، ہیضہ وغیرہ کی صورت میں اے این ایم کو مطلع کرنا۔

/https://nititantra.com/anganwadi-workers-in-india-issues-way-forward

3.2.2.2 آنگن واڑی کارکن اور مددگار کے فرائض اور ذمہ داریاں:

آنگن واڑی میں مندرجہ ذیل سرگرمیوں کے لیے آنگن واڑی کارکن کی مدد کرتا ہے:

عام ذمہ داریاں

آنگن واڑی مرکز کی تمام سرگرمیوں کو انجام دینے میں آنگن واڑی کارکن کی مدد کرنا، جیسے:

a۔ مستفید ہونے والے بچوں کی ماؤں اور دیگر دیکھ بھال کرنے والوں سے مشاورت۔

b۔ اسکول سے پہلے کی تعلیمی سرگرمیاں۔

c۔ ہیلتھ چیک اپ، بچوں کا وزن لینا، بچوں/ماؤں کو حفاظتی ٹیکے لگانا۔

d۔ ماؤں کی اور کمیونٹی کی میٹنگ۔

e۔ بچوں میں نظم و ضبط کی بحالی۔

خاص ذمہ داریاں

1۔ آنگن واڑی مرکز کے احاطے اور آس پاس کے علاقے کی صفائی۔

2۔ روزانہ استعمال کے لیے پینے کا پانی مہیا کرنا۔

3۔ مستفید ہونے والوں کے لیے کھانا پکانا اور اضافی غذائیت فراہم کرنا۔

4. بچوں کی صفائی ستھرائی کا معائنہ اور خود کو سنوارنے میں ان کی مدد کرنا۔

5۔آنگن واڑی کارکن کی رہنمائی میں ماقبل اسکول تدریسی امداد کی تیاری۔

6۔اضافی غذائیت کے لیے موصول ہونے والی اشیاء کو جمع کرنا۔

7۔چھوٹے بچوں کو لانا اور پھر واپس چھوڑنا۔

8۔میٹنگوں میں شرکت یا پیغامات پہنچانے کے لیے فائدہ اٹھانے والوں، والدین اور کمیونٹی کے دیگر لوگوں سے رابطہ کرنا۔

9۔ایک آنگن واڑی کارکن کی نگرانی میں آنگن واڑی مرکز کو کھولنا اور بند کرنا۔

10۔آنگن واڑی کارکن کے بیمار، غیر حاضر یا چھٹی پر ہونے کی صورت میں اس کے تمام فرائض انجام دینا۔

3.2.3 اعزازیہ اور اضافی رقم: (Honorarium and Incentive)

فی الوقت آنگن واڑی مرکز میں آنگن واڑی کارکن کا اعزازیہ 4,500روپے ماہانہ ہے جبکہ منی آنگن واڑی مرکز (Mini Anganwadi Centres) میں یہ 3,500 روپے ماہانہ ہے۔آنگن واڑی مددگار کا اعزازیہ 2,250روپے ماہانہ ہے۔اس کے علاوہ کارکردگی کی بنا پر آنگن واڑی کارکن کو 500 روپے ماہانہ اور آنگن واڑی مددگار کو 250روپے ماہانہ کی اضافی رقم کے ساتھ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ ریاستی حکومتیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے بھی ان کارکنوں کو اپنے وسائل سے اضافی مالیاتی الاؤنس ادا کر رہے ہیں جس سے مجموعی تنخواہ 10000روپے ماہانہ تک ہو جاتی ہے۔اعزازیہ، مراعات اور الاؤنسز ہندوستان کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

3.2.4 قواعد برائے تعطیل (Leave Rules)

تعطیلات کسی بھی ملازمت بشمول آنگن واڑی کارکنان اور مددگار کی شرائط ملازمت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ملازموں کو اس وقت چھٹی دینا جب انہیں آرام لینے، ذاتی اور خاندانی سطح پر پہلے سے طے شدہ پروگراموں کو انجام دینے، صحت یاب ہونے، مزید ترقی کے لیے تربیت حاصل کرنے اور اپنے حقوق کی وکالت کے لیے تعطیل کی ضرورت ہو۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ آنگن واڑی کارکنان اور مددگار کس قسم کی اور کتنی چھٹیاں لے سکتے ہیں۔

- تعطیل برائے زچگی مع تنخواہ **(Paid Maternity Leave)**: آنگن واڑی کارکنان اور مددگار 180 دن کی تعطیل برائے زچگی مع تنخواہ کے حقدار ہیں۔یہ چھٹیاں دو حصوں میں 90-90 دنوں کے دو دورانیوں یا پھر کارکن کی ضروریات کے مطابق دیگر کئی دورانیوں کے تحت لی جاسکتی ہیں۔زچگی پر بامعاوضہ غیر حاضری زیادہ سے زیادہ 2 مواقع کے لیے قابل قبول ہوگی اس کے ساتھ ہی صرف ان آنگن واڑی کارکنان اور مددگار پر اس کا اطلاق ہوگا جن کے صرف دو بچے ہیں۔

- حمل ذائع ہونے یا اسقاطِ حمل کی صورت میں تعطیل مع تنخواہ (Paid Leave on Abortion or Miscarriage): آنگن واڑی کارکنان اور مددگار حمل ذائع ہونے یا اسقاط حمل کی تاریخ سے 45 دنوں کی چھٹی کے حقدار ہوں گے۔ حمل ذائع ہونے یا اسقاط حمل کی صورت میں یہ تعطیلات صرف ایک بار ہی قابل قبول ہو گی۔
- بامعاوضہ سالانہ چھٹی(Paid Annual Leave): آنگن واڑی کارکنان 20 دن کی سالانہ چھٹی کے حقدار ہیں۔ جو متعلقہ حکام کی منظوری کی بنیاد پر ایک سال کے دوران کبھی بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔
- اتفاقی چھٹی(Casual Leave): آنگن واڑی کارکن ہر سال 10 دنوں کی اتفاقی چھٹی کے حقدار ہیں۔ یہ چھٹی کسی بھی وجہ سے حاصل کی جاسکتی ہے، جیسے کہ بیماری، ذاتی ہنگامی حالات، یا آنگن واڑی سنٹر سے باہر سرکاری ڈیوٹی پر جانے صورت میں۔
- تعطیل برائے بیماری(Medical Leave): آنگن واڑی کارکن سال میں زیادہ سے زیادہ 30 دن کی طبّی چھٹی کے حقدار ہیں۔ اگر کارکن کسی سنگین بیماری یا چوٹ میں مبتلا ہو تو اس چھٹی کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔
- گرمیوں کی چھٹیاں(Summer Holidays): کچھ ریاستیں آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو 10-15 دن کی گرمیوں کی چھٹیاں فراہم کرتی ہیں۔
- معاوضاتی تعطیل(Compassionate Leave): آنگن واڑی کارکن سال میں زیادہ سے زیادہ 3-10 دنوں کے لیے اس چھٹی کے حقدار ہیں۔ یہ چھٹی اس وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب کارکن کا کوئی قریبی رشتہ دار، بیٹا، بیوی، والدین وغیرہ فوت ہو جائیں۔

آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو دی جانے والی مندرجہ بالا چھٹیاں صوبائی اور مرکز کے زیر حکومت آنے والی ریاستوں کی سطح پر الگ الگ ہوتی ہیں اور وقتاً فوقتاً تبدیل بھی ہوتی رہتی ہیں۔

3.2.5 ترقیات (Promotions)

آنگن واڑی کارکنان کو بھی 10 سال کی سروس کے بعد سپر وائزر کے طور پر ترقی دی جاسکتی ہے۔ سپر وائزر کا عہدہ ریاستی حکومت کی خدمات کے تحت آتا ہے۔ حکومت کی طرف سے منظور شدہ (restructured integrated child development scheme) ری سٹرکچرڈ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم کے نفاذ کے وسیع فریم ورک کے مطابق، آنگن واڑی کے سپر وائزر کے عہدہ پر 50 فیصد تقرریاں آنگن واڑی کارکنوں سے منتخب کی جاتی ہیں۔

- آنگن واڑی کارکنوں کے لیے 25 فیصد سپر وائزر کی آسامیاں ICDS مشن کے تحت بھری جائیں گی۔ یہ بھرتی مطلوبہ تعلیمی صلاحیت اور عمر کے معیار سے متعلق شرائط کے پورا ہونے کی صورت میں کی جائے گی۔

- آنگن واڑی کارکنوں سے 25 فیصد خالی آسامیوں کو ان کی میرٹ اور سروس کے ٹریک ریکارڈ اور اضافی اہلیت کی بنیاد پر پُر کرنے کا اضافی انتظام بھی کیا جائے گا۔ مندرجہ بالا پوزیشن کا ان فیلڈ اہلکاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جائزہ لیا جاتا ہے، تاکہ ان کی میرٹ کے مطابق اعلیٰ عہدوں پر ان کی تعیناتی کی حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ان کے ترقی کے امکانات کو بہتر بنایا جا سکے۔ اس طرح آنگن واڑی کارکن ترقی کے ذریعے نگران بن سکتے ہیں۔

3.2.6 انشورنس اور فنڈز: (Insurance and Funds)

آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران سوشل سیکورٹی انشورنس اسکیموں کے تحت آتے ہیں۔ کووڈ-19 سے متعلق کاموں میں مصروف کارکنان اور مددگاروں کو پردھان منتری غریب کلیان پیکج برائے انشورنس جس کے تحت 50 لاکھ روپے تک کی رقم مختص کی گئی ہے کے بیمہ کوریج کے لیے شامل کیا گیا ہے، جو اس کوریج کے لیے مقرر کردہ کچھ شرائط کی تکمیل کے ساتھ مشروط ہے۔ آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران حکومت کی مختلف بیمہ اسکیموں سے فوائدہ حاصل کر سکتے ہیں، جیسے؛

پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (PMJJBY): یہ اسکیم 18 سے 50 سال کی عمر کے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو ₹2 لاکھ کا لائف کور جس کی سالانہ پریمیم در 330 روپے ہے فراہم کرتی ہے۔

- پردھان منتری سرکشا بیما یوجنا (PMSBY): یہ اسکیم 18 سے 59 سال کی عمر کے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو ₹ 2 لاکھ کا ذاتی حادثہ کور فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کا پریمیم 12 روپے سالانہ ہے۔
- آنگن واڑی کاریاکرتری بیما یوجنا (AKBY): یہ اسکیم آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو ایک جامع انشورنس کور فراہم کرتی ہے، جس میں زندگی، حادثاتی موت، معذوری اور مہلک بیماری کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کا پریمیم 280 روپے سالانہ ہے۔

آنگن واڑی کارکنان اور مددگاران جہاں وہ اہل ہیں مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں اور نجی اداروں کی میڈیکل انشورنس اسکیموں سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر؛ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (PMJAY) اسکیم پورے ہندوستان میں مستحق خاندانوں کو 5 لاکھ کا مفت صحت کور فراہم کرتی ہے۔ آنگن واڑی کارکنان اور مددگار اس اسکیم کے لیے اہل قرار دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کئی ریاستی حکومتوں میں ہر آنگن واڑی کارکن اور مددگار کے لیے 50000- 30000 روپے تک کے ڈیتھ ریلیف اور میڈیکل ری ایمبرسمنٹ فنڈز کی گنجائش موجود ہے۔

3.2.7 وظیفہ:(Pension)

حکومت ہند تمام ریاستی اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتوں سے درخواست کر رہی ہے کہ وہ آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کی رجسٹریشن کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔ تاکہ وہ رضاکارانہ طور پر 60 سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد پردھان منتری شرم یوگی مندھن (SYM-PM) پنشن اسکیم کے تحت ماہانہ پینشن حاصل کر سکیں۔ ریاستی حکومتیں اپنے دائرہ اختیار کے تحت آنگن واڑی کارکنوں کو ملازمت سے سبکدوشی کے بعد 3000 - 2000 روپے تک کی ماہانہ پنشن کے حساب سے پنشن اسکیموں کی پیشکش کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر؛ حکومت کرناٹک نے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو نئی پنشن اسکیم لائٹ کی پیشکش کی ہے۔

3.2.8 ضابطہ اخلاق:(Code of Conduct)

آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے لیے متعین کردہ ضابطہ اخلاق کے تحت کام کی جگہ پر ان سے متوقع رویے کا خاکہ پیش کیا جانا چاہیے۔
اس ضابطہ اخلاق میں درج ذیل اصول شامل ہونے چاہئیں:

1۔ تمام بچوں اور خاندانوں کا احترام: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو تمام بچوں اور خاندانوں کے ساتھ ان کی نسل، مذہب، سماجی و معاشی حیثیت کی بناپر کسی قسم کے امتیاز کے بغیر احترام سے پیش آنا چاہیے۔

2۔ باقاعدگی: آنگن واڑی کارکنان اور مددگاروں کو اپنے کام کی جگہ پر باقاعدگی سے موجود رہنا چاہیے۔ ان کی باقاعدگی کا براہ راست اثر آنگن واڑی مرکز کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات پر پڑتا ہے۔

3۔ وقت کی پابندی: آنگن واڑی کارکنان اور مددگاروں کو اپنے کام پر پہنچنے میں وقت کی پابندی کرنی چاہیے اور وقت پر کام پر پہنچنا چاہیے۔ اور انہیں کئی گھنٹے کام کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، خاص طور پر بچوں کے کھانے اور آرام کرنے کے دوران۔

4۔ حفظان صحت: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو مناسب صفائی ستھرائی کا خیال رکھتے ہوئے ہر قسم کی آلودگی دور کرنے کی مشق کرنی چاہئے۔ انہیں برابر اپنے ہاتھ دھونے اور صاف کپڑے پہننے چاہئیں۔

5۔ رازداری: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو بچوں اور خاندانوں کے بارے میں تمام معلومات کو خفیہ رکھنا چاہیے۔

6۔ پیشہ ورانہ مہارت: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو ہر وقت پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔

7۔ غیر امتیازی سلوک: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو کسی بچے یا خاندان کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرنا چاہئے۔

8۔ بدسلوکی کی اطلاع دینا: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا غفلت کے کسی بھی مشتبہ معاملے کی اطلاع حکام کو دینی چاہیے۔

9۔ احکامات کی تعمیل: آنگن واڑی کارکنان اور مددگار سپروائزر اور دیگر افسران کے احکامات پر عمل کریں اور ان کے ساتھ تعاون کریں۔

10۔ اوقات کار میں موجودگی: آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو آنگن واڑی مراکز میں کام کے اوقات میں ہمیشہ موجود رہنا چاہئے۔

ان اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے، آنگن واڑی کارکنان اور مددگار تمام بچوں کے لیے ایک محفوظ اور اچھی پرورش کا ماحول پیدا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

سلسلہ نشان	ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقوں	آنگن واڑی مراکز کی تعداد		سپروائزر کا نمبر	آنگن واڑی کارکن کی تعداد	آنگن واڑی مددگار کی تعداد
		منظور شدہ	آپریشنل	پوزیشن میں	پوزیشن میں	پوزیشن میں
1	آندھرا پردیش	55607	55607	1385	54011	45051
2	اروناچل پردیش	6225	6225	249	6225	6225
3	آسام	62153	61715	2026	61014	55255
4	بہار	115009	112094	2181	112048	103141
5	چھتیس گڑھ	52474	51586	1376	44356	42696
6	گوا	1262	1262	43	1154	1141
7	گجرات	53029	53029	1703	51660	48589
8	ہریانہ	25962	25962	767	24610	23469
9	ہماچل پردیش	18925	18925	635	18667	17933
10	جھارکھنڈ	38432	38432	766	37820	34323
11	کرناٹک	65911	65911	1972	64417	59961
12	کیرالہ	33318	33115	1039	33115	32986
13	مدھیہ پردیش	97135	97135	3140	95571	82015
14	مہاراشٹر	110486	109832	2731	104537	84289
15	منی پور	11510	11510	335	11318	9792

4627	5894	185	5896	5896	میگھالیہ	16
2244	2244	90	2244	2244	میزورم	17
3980	3980	159	3980	3980	ناگالینڈ	18
61380	71474	2428	73172	74154	اوڈیشہ	19
22683	26001	692	27304	27314	پنجاب	20
52983	59228	1475	61625	62010	راجستھان	21
1280	1284	52	1308	1308	سکم	22
41960	47264	1125	54439	54439	تمل ناڈو	23
28438	34016	802	35580	35700	تلنگانہ	24
9911	9911	234	9911	10145	تریپورہ	25
139756	163863	2826	189309	190145	اترپردیش	26
14286	19511	435	20048	20067	اتراکھنڈ	27
101563	107231	1291	119481	119481	مغربی بنگال*	28
689	720	27	719	720	A&N جزائر	29
446	439	12	450	450	چنڈی گڑھ	30
337	405	6	405	409	دادر اور نگر احویلی اور دمن اور دیو	31
10740	10397	363	10755	10897	دہلی	32
27601	27511	1025	28078	30765	جموں وکشمیر	33

1111	1122	39	1140	1173	لداخ	34
85	74	2	71	107	لکشدیپ	35
841	843	0	855	855	پڈوچیری	36
1173807	**1313935**	**33616**	**1389110**	**1399697**	**کل**	
* پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں مارچ 2021 تک آنگن واڑی کارکنوں، مددگاروں اور سپروائزروں کے ریاستی اعداد و شمار پر دستیاب ڈیٹا۔						

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: آنگن واڑی کارکنوں کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کریں۔

____

____

3.3 آنگن واڑی سنٹر میں ایونٹ مینجمنٹ (Event Management in Anganwadi Center)

ایونٹ مینجمنٹ آنگن واڑی پروگرام کا ایک اہم حصہ ہے۔ تقریبات آنگن واڑی کارکنوں کو ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نشوونما کی اہمیت کے بارے میں بچوں کے والدین اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ وہ بچوں کی صحت اور غذائیت کے مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے تقریبات کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تقریبات سے آنگن واڑی کارکنوں، والدین، دیکھ بھال کرنے والوں، اور کمیونٹی کے دیگر ارکان کے درمیان تعلقات استوار کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ اس سے آنگن واڑی پروگرام اور اس کے اہداف کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تقریبات بچوں اور خاندانوں کو سیکھنے اور ترقی کی سرگرمیوں میں شامل کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ یہ تقریبات ان کی علمی، سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں۔

آیئے ایونٹ مینجمنٹ کے اصولوں اور اقدامات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

3.3.1 ایونٹ مینجمنٹ کے اصول (Principles of Event Management)

ایونٹ مینجمنٹ پروگراموں کی منصوبہ بندی، تنظیم اور انتظام کا عمل ہے۔ یہ ایک پیچیدہ اور چیلنجنگ لیکن مفید کام ہے۔ تقریب کے انتظام کاران کو حکمت عملی سے سوچنے، تخلیقی ہونے، اور اس قابل ہونے کی ضرورت ہے کہ وہ دباو کی حالت میں بھی کام کر سکیں۔ ایونٹ مینیجرز کو کامیاب ہونے کے لیے بہت سے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ جو درج ذیل ہیں:

- **منصوبہ بندی:** ایونٹ مینجمنٹ کا پہلا مرحلہ منصوبہ بندی ہے۔ ایونٹ مینیجرز کو ایونٹ کے ہر پہلو مثلاً مقامِ تقریب اور اس موقع پر کھانے وغیرہ کی منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔
- **تنظیم:** منصوبہ مکمل ہونے کے ساتھ ہی تقریب کے انتظام کاروں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ تقریب کے انعقاد کو ممکن بنائیں۔ اس میں رضاکاروں کی بھرتی تقریب کی مناسب و موزوں تنظیم اور اخراجات کی منصوبہ بندی جیسے مقاصد شامل ہیں۔
- **انتظام وانصرام:** تقریب کے انتظام کاروں کو تقریب کے دن اسے موثر طریقے سے منظم کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔ اس میں غیر متوقع مسائل سے نمٹنا، مہمانوں کو خوش رکھنا، اور تقریب کے بآسانی اختتام پزیر ہونے جیسے مقاصد شامل ہیں۔

https://www.unscn.org/uploads/web/file/3-Archana-e-learning-training-platform-UNSCN-181120.pdf

3.3.2 ایونٹ مینجمنٹ کے اقدامات (Steps of Event Management)

تقریب کے انتظامی مراحل درج ذیل ہیں

1۔ **تقریب کے مقاصد کی وضاحت کرنا:** آپ تقریب کے انعقاد سے سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ کسی مقصد کے تعلق سے بیداری پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ کسی موضوع کے بارے میں لوگوں کو معلومات فراہم کرنا یا صرف تفریح بہم پہنچانا ہے؟

2۔ **بجٹ مقرر کرنا:** آپ کو اپنے تقریب پر کتنا پیسہ خرچ کرنا ہوگا۔ اس سے آپ کو اپنے تقریب کے دائرہ کار اور پیش کی جانے والی سرگرمیوں کی اقسام کا تعین کرنے میں مدد ملے گی۔

3۔ **تاریخ اور وقت کا تعین کرنا:** آپ یہ تقریب کب اور کس وقت منعقد کرنا چاہتے ہیں؟ کیونکہ اس کا انحصار کئی امور پر ہے اور ان لوگوں کی موجودگی جن کو یکجا کرنا آپ کا مقصد ہے۔

4۔ **مقام تقریب کا انتخاب:** آپ کی تقریب کہاں ہوگی؟ مقام تقریب مہمانوں کی موجودگی کے لحاظ سے کشادہ اور روشنی اور آواز کی سہولیات فراہم کرنے والے آلات سے لیس ہونا چاہیے۔

5۔ **تقریب کا اعلامیہ:** آپ لوگوں کو اپنی تقریب کے بارے میں کیسے بتائیں گے؟ آپ اپنی تقریب کو مختلف چینلز، جیسے سوشل میڈیا، فلائیرز اور پوسٹرز کے ذریعے پروموٹ کر سکتے ہیں۔

6۔ **سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنا:** آپ اپنی تقریب میں کون سی سرگرمیاں پیش کریں گے؟ سرگرمیاں تفریحی اور پرکشش ہونی چاہئیں اور ان کا تعلق آپ کی تقریب کے اہداف سے متعلق ہونا چاہیئے۔

7۔ **رضاکاروں کو بھرتی کرنا:** رضاکار مختلف کاموں میں مدد کر سکتے ہیں، جیسے پروگرام کو ترتیب دینا، سرگرمیاں کروانا، اور صفائی و ستھرائی کا خیال رکھنا۔

8۔ **سہولیات کی فراہمی:** اس میں کھانے پینے کی اشیاء کی حفاظت، تقریب میں شریک ہونے والوں کی بکنگ، اور ٹکٹوں کی پرنٹنگ جیسے کام شامل ہیں۔

9۔ **تقریب کا دن:** تقریب کے دن کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا۔ چیزیں ہمیشہ منصوبے کے مطابق نہیں چلتی ہیں، اس لیے لچک داری، نرمی اور قبولیت ضروری ہے۔

10۔ **تقریب کے بعد کا مرحلہ:** آپ اپنی تقریب کو موثر بنانے کے لیے تقریب کے بعد، اپنے مہمانوں اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔ آپ اس موقع کو تقریب سے متعلق تاثرات کی یکجائی اور مستقبل میں ان کی مزید بہتری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

3.3.3 آنگن واڑی سنٹر میں تقریبات (Events in Anganwadi Center)

آنگن واڑی مراکز مختلف تقریبات کی میزبانی کر سکتے ہیں، جیسے:

- **صحت اور غذائیت کے میلے:** یہ میلے بچوں کی صحت اور غذائیت کے مسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ مفت اسکریننگ اور خدمات مثلاً حفاظتی ٹیکے لگوانا اور بچوں کی مناسب نشو و نما کی نگرانی کرنا ہے۔
- **والدین کی ورکشاپس:** یہ ورکشاپ والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو ابتدائی بچپن کی نشو و نما اور والدین کی مہارتوں کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتی ہیں۔
- **بچوں کے تہوار:** ان تہواروں میں کھیل اور دیگر سر گرمیاں اور بچوں نیز ان کے گھر والوں کو مصروف رکھنے کے لیے وضع کی گئی کار گزاریوں کو شامل کیا جا سکتا ہے۔
- **کمیونٹی تقریبات:** آنگن واڑی مراکز اور دیگر کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ مل کر تقریبات کی میزبانی کر سکتے ہیں، جیسے تہوار، میلے اور صحت کی جانچ وغیرہ
- آنگن واڑی مراکز کے ذریعہ عام طور پر منعقد کی جانے والی تقاریب میں درج ذیل شامل ہیں:
- **پکنک:** پکنک بچوں کے لیے تازہ ہوا حاصل کرنے اور ورزش کرنے اور اپنے دوستوں اور ہم جماعتوں کے ساتھ ملنے جلنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ آنگن واڑی مراکز اکثر مقامی پارکوں یا باغات میں پکنک کا اہتمام کرتے ہیں جہاں وہ بچوں کے لیے کھانے پینے کی چیزیں مہیا کرتے ہیں۔
- **یوم والدین:** یوم والدین ایک ایسا خاص دن ہے جو بچوں کی زندگی میں ان کے والدین کے اہم کردار کے اعتراف کے طور پر منایا جاتا ہے۔ آنگن واڑی مراکز اکثر یوم والدین کے پروگراموں کا اہتمام کرتے ہیں جن میں بچوں اور والدین کے ساتھ مل کر لطف اندوز ہونے کے لیے کھیل اور دیگر سر گرمیاں اور پرفارمنس پیش کی جاتی ہیں۔
- **کھیل کا دن:** کھیل کا دن ایک تفریحی اور فعال تقریب ہے جو بچوں کو مختلف قسم کے کھیلوں میں مقابلہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آنگن واڑی مراکز اکثر مقامی اسپورٹس کلبوں اور تنظیموں کی مدد سے کھیلوں کے دن کا اہتمام کرتے ہیں۔
- **دادا دادی کا دن:** آنگن واڑی مراکز اکثر دادا دادی کے دن کی تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں جن میں بچوں اور دادا دادی کے ساتھ مل کر لطف اندوز ہونے کے لیے کھیل اور دیگر سر گرمیاں اور پرفارمنس پیش کی جاتی ہیں۔

ان عام تقریبات کے علاوہ، آنگن واڑی مراکز خاص مواقع، جیسے یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور دیوالی منانے کے لیے دیگر تقریبات کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ یہ تقریبات بچوں کو ہندوستانی ثقافت اور روایات کے بارے میں جاننے اور اپنے ملک کے بھرپور ورثے سے واقف ہونے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ آنگن واڑی مراکز چھوٹے بچوں اور ان کے گھر والوں کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مختلف قسم کے پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے آنگن واڑی مراکز بچوں کی نشو و نما، کمیونٹی کی شمولیت، اور ربط و تعلق کے احساس کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔

تقریبات آنگن واڑی پروگرام اور اس کے اہداف کو فروغ دینے کا بہترین طریقہ ہوتی ہیں۔ یہ آنگن واڑی کارکنوں، والدین، دیکھ بھال کرنے والوں، اور کمیونٹی کے دیگر اراکین کے درمیان تعلقات استوار کرنے کا ایک بہترین ذریعہ بھی ہو سکتی ہیں۔ آنگن واڑی کارکنان مؤثر طریقے سے پروگراموں کی منصوبہ بندی اور ان کے انعقاد کے ذریعہ، بچوں اور خاندانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں۔

POSHANAbhiyaan #HealthyIndia

Ministry of Information and Broadcasting and 5 others

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: ایونٹ مینجمنٹ کے اقدامات بیان کیجیے۔

3.4 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- یہ اکائی ہندوستان میں آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کی ملازمت کی صورت حال اور تقریب کے انتظامی امور کا ایک جائزہ فراہم کرتی ہے۔ آنگن واڑی مراکز عورتوں اور بچوں کے لیے کھانے کی فراہمی کو یقینی بنانے، ٹیکہ لگانے اور ابتدائی تعلیم کے انتظام کرنے کے مراکز ہیں۔
- آنگن واڑی میں کام کرنے کے لیے ہندوستان کا شہری ہونے ساتھ 18 سال کی عمر اور دسویں جماعت تک تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔
- آنگن واڑی کارکنان اور مددگار حکومت کی طرف سے فراہم کردہ مختلف بیمہ اسکیموں کا فائدہ حاصل کرتے ہیں اور 180 دن کی بامعاوضہ زچگی چھٹی، اسقاط حمل یا اسقاط حمل پر 45 دن کی مع تنخواہ کی چھٹی، سالانہ 20 دن کی تنخواہ کی چھٹی اور سالانہ 10 دن کی آرام دہ چھٹی حاصل کرسکتی ہیں۔
- ریاستی حکومتوں نے آنگن واڑی ورکروں اور مددگاروں کے لیے بالترتیب ₹500/- اور ₹250/- کی ترغیب اور اعزازیہ کے ساتھ مختلف پنشن اسکیموں کی بھی پیشکش کی ہے۔ آنگن واڑی پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے مختلف تقریبوں کو منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں پروگراموں کی منصوبہ بندی، انعقاد اور انتظام شامل ہے۔ یہ تقریبات والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کے ساتھ ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نشوونما کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کرنے، بچوں کی صحت اور غذائیت کے مسائل کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور بچوں کو سیکھنے اور ترقی کی سرگرمیوں میں شامل کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

3.5 فرہنگ (Glossary)

آنگن واڑی مرکز	خواتین اور بچوں کے لیے ایک مرکز جو چھوٹے بچوں اور حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کو صحت، غذائیت، خوراک کی فراہمی، حفاظتی ٹیکوں اور ابتدائی تعلیم جیسی خدمات فراہم کرتا ہے۔
ضابطہ اخلاق	اصولوں اور توقعات کا ایک مجموعہ جو آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے رویے کا خاکہ پیش کرتا ہے۔
تقریب کے انتظامات	پروگراموں کی منصوبہ بندی، تنظیم اور انتظام کا عمل۔
اعزازیہ	اشیا یا خدمات کے لیے ادا کی جانے والی ٹوکن رقم یا فیس۔

انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروسز(ICDS)	حکومت ہند کی اسکیم برائے چھوٹے بچوں کی نشو ونما اور حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی صحت کی دیکھ بھال کے لیے مربوط خدمات فراہم کرنے کے لیے، جسے وزارت برائے فروغ خواتین و بچہ نے نافذ کیا ہے۔
ترغیب	اچھی کارکردگی کا انعام یا حوصلہ افزائی۔
انشورنس	ایک معاہدہ جس کے تحت ایک فریق مخصوص خطرات کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی تلافی یا دوسرے کو معاوضہ دینے پر راضی ہوتا ہے۔
تعطیل یا چھٹی	تفویض کردہ کاموں سے کچھ وقت کے لیے چھٹی دینا
پینشن یا وظیفہ	آجر کی طرف سے ملازم مدت ملازمت ختم ہونے کے بعد ادا کی جانے والی رقم

3.6 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. آنگن واڑی کارکن یا مددگار کے عہدے کے لیے اہلیت کی کم از کم عمر کیا ہے؟

(a) 18سال (b) 17سال

(c) 15سال (d) 20سال

2. مندرجہ ذیل میں سے کون سا آنگن واڑی کارکن کا فرض ہے؟

(a) گھر کے دورے کرنا (b) پی ایچ سی کے عملے کی مدد کرنا

(c) فائلوں اور ریکارڈ کی دیکھ بھال (d) مندرجہ بالا تمام

3. آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے لیے اسقاطِ حمل کی صورت میں چھٹی مع تنخواہ کے تعلق سے درج ذیل میں سے کیا درست ہے؟

(a) اسقاط حمل کی تاریخ سے 45دن کی چھٹی (b) اسقاط حمل کی تاریخ سے 90دن کی چھٹی

(c) اسقاط حمل کی تاریخ سے 180دن کی چھٹی (d) اسقاط حمل کی تاریخ سے 10دن کی چھٹی

4. پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا(PMJJBY) کے تحت آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو زیادہ سے زیادہ لائف کور کیا فراہم کیا جاتا ہے؟

(a) 5 لاکھ روپے (b) 1 لاکھ روپے

(c) 3 لاکھ روپے (d) 2 لاکھ روپے

5. مندرجہ ذیل میں سے کون سی ایسی تقریب ہے جو آنگن واڑی مراکز کے ذریعے منعقد کی جاسکتی ہے؟

(a) باغبانی کے کلب (b) پکنک

(c) میراتھن (d) ڈرامہ ورکشاپ

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. آنگن واڑی ورکر یا مددگار بننے کے لیے اہلیت کے کون سے معیارات کو پورا کرنا ضروری ہے؟
2. آنگن واڑی ورکروں اور مددگاروں کو کتنے دن کی سالانہ چھٹی اور کیژیول چھٹی فراہم کی جاتی ہے؟
3. آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے لیے مختلف قسم کے انشورنس کور کیا دستیاب ہیں؟
4. ایونٹ مینیجرز کو کامیاب ہونے کے لیے کن اصولوں پر عمل کرنا چاہیے؟
5. بچوں کی زندگی میں والدین کے اہم کردار کو منانے کے لیے پکنک یا پیرنٹس ڈے جیسی تقریبات کا انعقاد کیسے کیا جاسکتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. آنگن واڑی ورکر یا مددگار کے عہدے کے لیے اہلیت کے معیار کیا ہیں؟
2. آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کے کردار اور ذمہ داریاں کیا ہیں؟
3. آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو کتنی طرح کی چھٹیاں فراہم کی جاسکتی ہیں؟
4. پی ایم جے جے بی وائی(PMJJBY)اسکیم کیا ہے؟اور اس سے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو کیا فائدہ ہوسکتا ہے؟
5. آنگن واڑی مراکز کے لیے ایونٹ مینجمنٹ کے اصول اور اقدامات کیا ہیں؟

3.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Sharma, P. (2020). Anganwadi Centres in India- Roles, Responsibilities, & Services!. NACD Our Strategies. Retrieved 8 May 2021, from https://nacd.nic.in/wordpress/our-strategies/Anganwadi-Centres-in-India/

- Ministry of Women and Child Development (2021). PMJJBY - Pradhan Mantri Jeevan Jyoti Bima Yojana. Retrieved 8 May 2021, from https://wcd.nic.in/pmjjby
- Live Mint (2021). Here's why you should know about Pradhan Mantri Shram Yogi Mandhan (PM-SYM). Retrieved 8 May 2021, from https://www.livemint.com/money/personal-finance/here-s-why-you-should-know-about-pradhan-mantri-shram-yogi-mandhan-pm-sym-11686494944808.html
- Kahn, G. (2019). 10 Principles of Event Management. Eventbrite. Retrieved 8 May 2021, from https://www.eventbrite.co.uk/blog/10-principles-of-event-management-ds00/
- Xplore Org (2021). What is Event Management - Principles, Steps and Benefits. Retrieved 8 May 2021, from https://www.xplore.org/what-is-event-management-steps-benefits/
- https://www.nipccd.nic.in/file/syllabi/eaw.pdf
- https://wcd.nic.in/schemes/anganwadi-services
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/Final_Saksham_Anganwadi_and_Mission_2.0_guidelines_July_29_2022.pdf
- https://labour.gov.in/sites/default/files/45ilc_COMPLETE_AGENDA.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/National%20Early%20Childhood%20Care%20and%20Education-Resolution.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/Roles%20and%20Responsibilities%20of%20AWWs_0.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/Paid_0.pdf
- https://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1839805

اکائی 4۔ ریکارڈ اور رجسٹر کی حفاظت

(Maintenance of Record and Register)

اکائی کے اجزا

4.0 تعارف(Introduction)

4.1 مقاصد(Objectives)

4.2 اسکول ریکارڈ(School Record)

4.3 ریکارڈ کی اقسام (Record Types)

4.4 داخل خارج رجسٹر (Input/Output Registers)

4.5 رجسٹر حاضری(Register Attendance)

4.6 اکاونٹ رجسٹر(Account Register)

4.7 رجسٹر مال(Register property)

4.8 اسٹاف پروفائل/سروس بک(Staff Profile / Service Book)

4.9 مجموعی ریکارڈ(Cumulative Records)

4.10 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

4.11 فرہنگ(Glossary)

4.12 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

4.13 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

4.0 تعارف(Introduction)

اسکول میں مختلف طرح کے کام ہوتے ہیں اور ان کو منظم اور بہتر طریقہ سے کرنے کے لیے کئی طرح کے ریکارڈ اور رجسٹر بنانے ہوتے ہیں۔ ان ریکارڈ اور رجسٹر کو نہ صرف بنانا ہوتا ہے بلکہ اس کی حفاظت بھی کرنی ہوتی ہے، جسے ضرورت کے وقت انکا استعمال کیا جا سکے۔ ریکارڈ اور رجسٹر اسکول میں اندراج، فیس، وظیفہ، مالی اخراجات، طلبہ، تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی حاضری، امتحان وغیرہ۔

فنڈ وغیرہ سے متعلق معلومات اور معطیات(Data) کو ترتیب وار اور منظم طریقہ سے رکھا جاسکے۔ تدریس کو منظم، اسکولی انتظامیہ کو موثر طریقہ اور کامیابی کے ساتھ سبھی کام کو انجام دینے کے لیے ریکارڈ اور رجسٹر بنانا اور انکی دیکھ بھال کرنا ضروری ہے۔ اس سبق میں آپ اسکول ریکارڈ اور رجسٹر کے معنٰی، اسکی ضرورت و اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔ اس سبق کے مطالعہ کے بعد آپ کو اسکول میں بنائے جانے والے ریکارڈ اور رجسٹر ریکارڈ اور رجسٹر کی دیکھ بھال، اسکول مختلف اقسام ریکارڈ اور رجسٹر کس لیے بناتا ہے، اس کا کیا مقصد ہے وغیرہ سے واقف ہو سکیں گے۔

4.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اسکول میں بنائے جانے والے مختلف ریکارڈ اور رجسٹر کی وضاحت سکیں گے۔
- اسکول میں ریکارڈ اور رجسٹر کی ضرورت اور اہمیت کو بتا سکیں گے۔
- اسکول کے ریکارڈ اور رجسٹر کو بنا سکیں گے۔
- مختلف اقسام کے ریکارڈ اور رجسٹر کی وضاحت کر سکیں گے۔

4.2 اسکول ریکارڈ(School Record)

کسی بھی تعلیمی ادارے کے اندر اسکول ریکارڈ اور رجسٹر اسکے مکمل احوال کو بیاں کرتا ہے اور اسکی مکمل کارکردگی کا آئینہ ہوتا ہے۔ اسکے بغیر اسکول کی زندگی ناقص ہے یہ ریکارڈ اور رجسٹر ہی ہیں جو اپنے اندر اسکول سے فارغ ہونے والے طلبہ کے بارے میں مکمل معلومات کا ذخیرہ رکھتا ہے۔

اسکول میں ریکارڈ اور رجسٹر کی ضرورت (Need of School Records and Registers)

اسکول کے کام کی نوعیت دیگر کاموں کے مقابلے مختلف النوع اور قطعی مختلف ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ورک شاپ اور کارخانے میں کام کرنے والے اپنے کام کے ٹھوس ثبوت کے طور پر مختلف اشیا اور پرزے یا انکی تعداد پیش کرتے ہیں۔ لیکن اسکول میں جو کچھ اساتذہ پڑھاتے ہیں اور جو کچھ بھی طالب علم حاصل کرتے ہیں اسکا تعلق ذہنی تربیت اور اس کی نشو و نما سے ہوتا ہے جسے ٹھوس صورت میں پیش نہیں کیا جاسکتا ہے ی۔ یہ ایک تہذیبی عمل ہے جسے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اسکول ریکارڈ کے ذریعے اسکول کی کارکردگی کا اظہار ہوتا ہے۔ اسکول ریکارڈ میں طلبہ کی کارکردگی، اساتذہ کی کارکردگی، انتظامیہ کی کارکردگی کا ریکارڈ، اسکول میں سرانجام دی جانے والی مختلف سرگرمیوں کا ریکارڈ اور مختلف سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کا ریکارڈ ہوتا ہے۔ اسی طرح تعلیم و تربیت کے تقاضے پورے کرنے کے لئے ضروری واہم ساز و سامان کا ریکارڈ، اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کی اسکول ایک ادارے کی حیثیت سے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے یا کہ نہیں۔

کیا تعلیمی پروگرام کو مؤثر اور کامیاب بنانے کیلیئے جملہ وسائل کا استعمال کیا جارہا ہے؟
کیا ہر قسم کی سرگرمیوں کو منظم طور پر انجام دینے کے لیے کوئی طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے؟
اسکول میں مجموعی طور پر طلبہ واساتذہ کی کل تعداد کیا ہے؟اور انکی سرگرمیوں کا معیار کیا ہے؟
غرض یہ کہ ریکارڈ سے تعلیمی سرگرمیوں کا ہر پہلو مکمل تفصیل سے سامنے آجاتا ہے۔

اسکول میں ریکارڈ اور رجسٹر کی اہمیت:(Importance of School Records and Registers)

ہر وہ ادارے جو حکومت سے الحاق شدہ، تسلیم شدہ یا کہ حکومتی سرپرستی میں چلتا ہے چند ریکارڈ، رجسٹر اور رپورٹیں تیار کرتا ہے جن کی بدولت اس ادارے کی کارکردگی. کے حالات، اسکی ترقی، اسکے مقاصد اور اسکی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ادارے کے کوائف کا اندازہ اس ادارے کے ریکارڈ اور رجسٹروں سے لگایا جاسکتا ہے اسکے چند اہم فوائد حسب ذیل ہیں۔

- رجسٹر کی بدولت اساتذہ کی تعداد، انکی قابلیت اور تنخواہ کے متعلق پتہ چلتا ہے ان کو تفویض کی گئی کاموں کے متعلق معلومات فراہم ہوتا ہے، اساتذہ اور طلباء کی تعداد کا تناسب معلوم کیا جاسکتا ہے۔
- اساتذہ کی تقرری، تبادلے اور انکی ملازمت کے جملہ کوائف محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ اساتذہ کی کارکردگی کا بھی پتہ چلتا ہے، جسے بہتر بنانے کے لیے تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔
- رجسٹروں سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ طالب علم کی شرح حاضری کیا رہی، جماعت کی روزانہ حاضری کا جائزہ لیا جاسکتا ہے، حاضری کی شرح گرنے اور بڑھنے کی وجوہات بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے۔ مدرسے نے حاضری کے سلسلے میں کیا گیا اقدامات کئے انکی افادیت معلوم ہوسکتی ہے۔
- ادارے میں بچوں کی عمر کا ریکارڈ، سامان کی تفصیل، اخراجات گوشوارہ، اسکول کی ترقی کی رفتار کا اندازہ بھی رجسٹروں اور ریکارڈ سے معلوم ہوسکتا ہے
- طلباء کو اپنی تعلیمی حالات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ریکارڈ کی بدولت ان میں محنت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- ریکارڈ کی مدد سے مختلف کام سلیقے سے انجام پاتے ہیں اور ہر کام آسانی سے ہوتا رہتا ہے۔ رجسٹروں کی موجودگی سے اسکے اندراجات کا اندازہ ہوتا ہے اور جانچ پڑتال میں آسانی رہتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: اسکول ریکارڈ کی ضرورت کو مختصر میں لکھیے۔ ______________________________________ ______________________________________

4.3 ریکارڈ کی اقسام(Record Types)

تمام تعلیمی ادارے میں بالعموم پانچ قسم کے ریکارڈ تیار کئے جاتے ہیں۔ان پانچ اقسام کو انکی نوعیت وافادیت کے پیش نظر مرتب کیا جاتا ہے ۔جس سے بآسانی یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کون سا ریکارڈ کس مقصد کو پورا کرتا ہے۔

ان اقسام کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کون سا ریکارڈ کس قسم کی مد میں آتا ہے۔

تعلیمی ریکارڈ	**مالیاتی ریکارڈ**
1. حاضری رجسٹر طلبہ	1. کیش بک (Cash Book)
2. حاضری رجسٹر معلمین	2. قبض الوصول
3. اوقت نامہ رجسٹر	3. وصولی فیس
4. امتحانات داخلی رجسٹر	4. فنڈ رجسٹر
5. اجرائے فائل سرٹیفکیٹ	5. پے بل رجسٹر
6. سرٹیفکیٹ آمد فائل	6. ایجوکیشن کوڈ
7. داخل خارج رجسٹر	7. وظائف رجسٹر (Scholarship Register)
8. تعلیمی ترقی کے ریکارڈ کا رجسٹر	8. آمد و خرچ کے رجسٹر (Dispatch and Receipt Register)
9. برائے نگرانی رجسٹر	9. کنٹین منٹ
10. اساتذہ کی ماہانہ تدریسی پروگرام کا رجسٹر	10. ٹیلیفون کا رجسٹر
11. ساز وسامان کا رجسٹر۔	
12. لائبریری کی کتب کا رجسٹر۔	
13. ہیڈ ماسٹر یا اعلی افسران کے معائنہ کی	

		رپورٹس۔
	14.	طلبہ کے کیومولیٹیو ریکارڈ کا رجسٹر۔
	15.	طلبہ کے اہلیت کارڈس۔
	16.	رجسٹر برائے طلبہ داخلہ۔

درج بالا رجسٹر اور ریکارڈز کے علاوہ اور بھی مختلف قسم کے رجسٹر اسکول میں رکھے جاتے ہیں۔ موجودزمانے میں کمپیوٹر کے استعمال سے ان تمام امور کو محفوظ رکھنا بہت سہولت بخش ہوگیا ہے۔اس کے باوجود ان امور سے متعلق اندراجات کو ہارڈ کاپی کی شکل میں رکھنا ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ ریکارڈ کی اقسام بیان کیجیے۔
____
____

4.4 داخل خارج رجسٹر(Input/Output Registers)

یہ وہ رجسٹر ہے جس میں طالب علم کے اسکول میں داخلے کے وقت اور اسکول چھوڑتے وقت جملہ معلومات درج کی جاتی ہیں۔ کیونکہ اس میں طالب علم سے متعلق جملہ کوائف موجود ہوتے ہیں۔ خاص کر تاریخ پیدائش کے سلسلے میں یہ ایک مستند دستاویز ہوتی ہے اس رجسٹر کو ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھنا ضروری ہے ذیل میں اس کے اندراجات کا عکس دیا جاتا ہے۔

1	سلسلے وار نمبر	
2	طالب علم کا نام	
3	ولدیت	
4	تاریخ پیدائش	
5	والد کا پیشہ	
6	مذہب	
7	ذات	
8	پتہ	
9	داخلے کی تاریخ	
10	کس جماعت میں داخلہ ہوا	

11	فیس
12	اگر طالب علم کا نام خارج کیا جائے تو اس کے اخراج کی تاریخ اور وجوہ کیفیت کے خانے میں اسکول چھوڑنے کی وجہ واضح ہونا ضروری ہے۔
13	آخر میں صدر المدرسین اور انچارج مدرس کے دستخط مع تاریخ ہونا اشد ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: خارج رجسٹر سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ ______________________________ ______________________________

4.5 رجسٹر حاضری(Register Attendance)

رجسٹر حاضری طلبا اور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ دونوں کے لیے ہوتے ہیں:

- طلباء کے لئے۔(**(For Students**:

یہ وہ رجسٹر ہے جس میں تمام طلبہ کی روزانہ کی حاضری کا اندراج ہوتا ہے ہر فریق کے لئے الگ الگ رجسٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر جماعت کا رجسٹر جماعت کے انچارج کے پاس ہوتا ہے۔

- اسٹاف کے لئے۔(**(For Staff**:

اس رجسٹر میں اسٹاف کی روزانہ کی حاضری کا اندراج ہوتا ہے۔ اس رجسٹر کا ہر تعلیمی ادارے میں ہونا ضروری ہے۔ ہر معلم کا اسکول میں آکر پہلا کام یہ ہے کہ وہ حاضری رجسٹر پر دستخط کرے۔ اس رجسٹر میں معلم /اسٹاف رخصت پر ہوں تو اس کے نام کے سامنے اتفاقیہ رخصت تحریر کر دیا جائے جسے لکھا جاتا ہے۔(C. L) معلم کی چھٹیوں کی تعداد صفحے کے بالکل سامنے آخر میں درج ہوتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: رجسٹر حاضری کا مفہوم بیان کیجیے۔ ______________________________ ______________________________

4.6 اکاونٹ رجسٹر(Account Register)

اکاؤنٹ رجسٹر ایک دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ ہے جو لین دین کو ٹریک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر بینک اکاؤنٹ، کریڈٹ کارڈ، یا کسی مالی اکاؤنٹ سے وابستہ ہوتا ہے۔ یہ تاریخ، لین دین کی تفصیل، رقم اور موجودہ بیلنس جیسی تفصیلات ریکارڈ کرتا ہے۔ یہ افراد یا کاروباروں کو ان کے مالی لین دین پر نظر رکھنے اور ان کے اکاؤنٹ بیلنس کی نگرانی میں مدد کرتا ہے۔

اسکول کے رجسٹر مختلف اقسام کی ہو سکتے ہیں، جیسے:

1. طالب علم رجسٹر: جو تمام طلباء کی معلومات کو شامل کرتا ہے، جیسے نام، پتہ، شناختی کارڈ نمبر، اور دیگر معلومات۔
2. . ملازمین رجسٹر: جو اسکول کے ملازمین کی معلومات کو ریکارڈ کرتا ہے، جیسے نام، عہدہ، تاریخِ شاملی، اور تعلیمی قابلیت۔
3. حاضری رجسٹر: جو طلباء کی حاضری کو ریکارڈ کرتا ہے، دنیاورم دیاں دامعلومات شامل ہوتی ہیں۔
4. کلاس وائس رجسٹر: جو ہر کلاس میں طلباء کی حاضری کو کلاس وائس ریکارڈ کرتا ہے۔
5. گریڈ بک رجسٹر: جو طلباء کے نتائج اور علامات کا ریکارڈ رکھتا ہے۔
6. انتقالاتی رجسٹر: جو طلباء کی انتقالاتی ریکارڈ رکھتا ہے، مثلاً اگر کوئی طالب علم اسکول سے بیرون ملتا ہے یا کسی نئے طالب علم کو شامل کیا جاتا ہے۔
7. یہ صرف چند مثالیں ہیں، اور اسکول کی ضروریات اور عمل کے مطابق اور بھی رجسٹرز ہو سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: اکاونٹ رجسٹر کے اقسام بیان کیجیے۔ ____________________ ____________________

4.7 رجسٹر مال(Register property)

مدرسے/اسکول کے جملہ سامان کا اندراج اس رجسٹر میں ہوتا ہے۔ مدرسے کے لئے جو بھی چیز خریدی جاتی ہے اس کا نام، خریداری کی تاریخ، تعداد یا مقدار اور جہاں سے خریداری کی گئی ہو درج کیا جاتا ہے۔ اس رجسٹر میں بھی دوسرے رجسٹروں کی طرح صفحے لگا کر لکھنا ضروری ہے اور اس پر صدر معلم کے دستخط موجود ہوں۔ جونہی کوئی چیز خریدی جائے اس کا فوراً اندراج کیا جائے اس کے بغیر چیز کی قیمت کی ادائیگی کا حکم نہ دیا جائے۔ اس رجسٹر کی باقاعدہ جانچ پڑتال ہوتی رہے اور سال کے آخر میں جانچ کے فوراً بعد یہ اندازہ لگایا جائے کہ کون کون سی چیزوں کی کمی ہے یا وہ ناقابل استعمال ہو چکی ہے۔

4.8 اسٹاف پروفائل/سروس بک(Staff Profile / Service Book)

مدرسے کے ہر ملازم کی نوکری کا ریکارڈ محفوظ کرنے کے لئے ہر اسکول اپنے ملازمین کے لئے رجسٹر نما اسٹاف پروفائل بک کا انتظام کرتا ہے۔ اس میں کسی بھی ملازم کے بارے میں جملہ کوائف ہوتے ہیں۔ ملازم کا نام، ولدیت، ذات، نوکری میں داخلے کی تاریخ، قد، وزن، رنگ، شناخت وغیرہ۔اسکے علاوہ اسٹاف پروفائل میں ملازمت کے اہم واقعات مثلاً تقرری، تبادلہ، تنخواہ، سالانہ ترقی یا تنزلی، وظیفہ، رخصت کورس اور سزا وغیرہ بھی درج ہوتی ہے۔ یہ پینشن کے وقت اہم کردار سرانجام دیتی ہے یہ بڑا اہم ریکارڈ ہوتا ہے۔ جسے صدر معلم کو اپنے دفتر میں محفوظ رکھنا پڑتا ہے ۔اسکول کے رجسٹر مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں، جیسے: طالب علم رجسٹر: جو تمام طلباء کی معلومات کو شامل کرتا ہے، جیسے نام، پتہ، شناختی کارڈ نمبر، اور دیگر معلومات۔

ملازمین رجسٹر (Staff Register)

جو اسکول کے ملازمین کی معلومات کو ریکارڈ کرتا ہے، جیسے نام، عہدہ، تاریخِ شاملی، اور تعلیمی قابلیت۔

http://www.lamatinaschool.edu.in/Staff-Profile.aspx

LA MATINA SCHOOL

VILL - SUAGARAH, LAKHIMPUR KHERI

Teaching Staff Statement

S. No.	Teachers Name	Father Name / Husband Name	Designation	D.O.B.	Qualification	Teaching Exp.	Class Ass.	Date of Appoinment	Date of Confirmation	Subject Graduation Level	Subject P.G. Level
1	Jaspreet Kaur	Harpreet Singh	Principal	22-03-1978	M.Sc., M.Ed	18		01-03-2013	01-03-2014	Physics, Maths	Physics
2	Sana M. Rizvi	Asad Rasheed	Vice Principal	07-12-1985	MCA. B.Ed	6		03-04-2014	03-04-2015	Physics, Maths	Computer Science
3	Sadhika Kapoor	Prakash Kapoor	TGT (Hindi)	30-12-1968	M.A., B.Ed	13	VI - X	01-03-2013	01-03-2014	Economics, Hindi	Political Science, Hindi
4	Navjot Kaur	Kamaljeet Singh	TGT (English)	05-05-1986	M.A., B.Ed	8	VIII - X	15-09-2018	15-09-2019	English, Sociology	Sociology
5	Durgesh Tiwari	Sohan Lal Tiwari	TGT (English)	01-08-1993	M.A., B.Ed	4	VI - VII	02-09-2019	-	English Lit., Education	English Lit.
6	Geeta Dwivedi	Anurag Dwivedi	TGT (Sanskrit)	15-08-1974	M.A., B.Ed	4	VI - VIII	02-04-2019	-	Hindi, Sanskrit, Psychology	Hindi Lit.
7	Rajat Raj	Raj Narayan Raj	TGT (Maths)	28-01-1988	B.Tech., B.Ed	3	VI - X	01-04-2019	-	Computer Science	-
8	Deeksha Srivastav	Gyan Prakash Srivastav	TGT (Science)	29-10-1989	M.Sc., B.Ed	5	VIII - X	01-12-2014	01-12-2015	Zoology, Botony, Chemistry	Zoology, Botony
9	Huma Fazal Khan	Sarfaraz Siddiqui	TGT (Science)	26-12-1991	B.Sc., B.Ed	4	VI - VII	01-04-2014	01-04-2015	Botany, Chemistry, Zoology	-
10	Adiba Najmul	Najmul Hasan	TGT (S.Sc)	15-08-1980	M.A., B.Ed	15	VI - X	01-04-2017	01-04-2018	English lit., Political Science, Economics	Political Science
11	Vikas Shukla	Girish Chandra Shukla	TGT (Computer)	10-10-1992	M.Sc., B.Ed	6	VI - X	05-03-2019	-	English, Economics	Computer Science
12	Nida Khan	Nasir Ahmad Khan	PRT (English)	28-02-1989	M.A., B.Ed	4	I	02-08-2019	-	English, Psychology, Anthrology	English
13	Saba Siddiqui	Muhaiddin Siddiqui	PRT (English)	12-10-1987	M.A., B.Ed	4	II	02-07-2018	02-07-2019	Philosophy, Drawing, Painting	Economics
14	Pallavi Dhuriya	Vijay Kumar Dhuriya	PRT (English)	05-11-1988	M.A., B.Ed	5	III	01-04-2019	-	Psychology, Economics, English	Sociology
15	Shweta Sharma	Naresh Chandra Sharma	PRT (English)	08-05-1988	M.A., D.El-ED	5	IV & V	05-04-2019	-	English Lit., Economics	English Lit.
16	Soni Sharma	Om Prakash Sharma	PRT (Hindi)	20-07-1980	M.A., D.El-ED	6	I	01-10-2018	01-10-2019	Hindi, Home Science	Hindi
17	Aashish Shukla	Krishna Bahadur Dixit	PRT (Hindi)	20-07-1974	B.A., B.Ed	7	I - II	01-03-2016	01-03-2017	History, Sanskrit, Hindi	Sociology
18	Meenakshi Shukla	Ashish Shukla	PRT (Hindi)	18-05-1976	M.A., B.Ed	5	IV & V	05-04-2017	05-04-2018	Philosophy, Political Science, Hindi	Hindi
19	Kushank Seth	Manoj Seth	PRT (Maths)	11-02-1991	B.Sc., B.Ed	5	II & V	01-04-2019	-	Physics, Chemistry, Maths	-
20	Mansi Gupta	Pawan Gupta	PRT (Maths)	14-12-1998	B.Sc., B.Ed	2	I ,III & IV	03-04-2015	03-04-2016	Chemistry, Maths	
21	Aquif Ali	Arif Ali	PRT (E.V.S)	14-11-1995	B.Sc., B.Ed	2	I & III	01-04-2019	-	Physics, Chemistry, Maths	-
22	Kshama Gupta	Ashok Gupta	PRT (E.V.S)	04-01-1987	M.A., B.Ed	3	I , II & III	01-04-2019	-	Economics, Drawing & Painting	Economics, Hindi Lit.
23	Alisha Tanveer	Qamar Tanveer	PRT (S.St.)	18-10-1992	B.A., B.Ed	6	V	01-03-2015	01-03-2016	Political Science, English	
24	Naaz Abidi	Sayed Salman Abidi	PRT (S.St.)	15-07-1975	M.A., B.Ed	10	IV	01-03-2016	01-03-2017	Persian, History	Persion
25	Jayanti Chaudhary	Vijay Chaudhary	PRT (S.St.)	24-04-1985	B.A., B.Ed	5	III	02-08-2018	02-08-2019	English, Economics	-
26	Sana Islam	Qazi Faghfurul Islam	PRT (Computer)	05-04-1990	B.Com, B.Ed, Com. Dip.	4	III - V	01-04-2019	-	Accounting, Economics	Accounting, Economics
27	Yashasvika Shukla	Anil Shukla	PRT (Computer)	06-11-1998	B.A., Com. Dip.	4	I - II	01-03-2015	01-03-2016	History, Political Science, English Lit.	Political Science
28	Shivangi Gupta	Sushil Kumar Gupta	PRT (Eng)	01-07-1992	M.A., B.Ed	5	V	01-04-2019	-	English Lit. , Economics	Sociology
32	Dipali Srivastav	Devesh Srivastav	PRT (Dance Teacher)	16-02-1986	M.A., B.Ed	6	I - X	01-04-2015	01-04-2016	Economics, Music	Economics, Music
33	Brij Bhushan Shukla	Ramesh Chandra	PRT (Music Teacher)	02-02-1993	B.A., Music Dip.	3	I - X	03-04-2019	-	English Lit. , Hipdi Lit.	-
29	Zonaira Minhaji	Anas Rasheed	Special Educator	10-08-1985	M.A., B.Ed	2	I - X	03-04-2014	03-04-2015	Economics, Honours	
30	Rupali Chawla	Harsh Chawla	Wellness Teacher	08-12-1982	B.A. (Psychology)	10	I - X	01-03-2013	01-03-2014	English, Economics, Psychology	-
31	Saroj Awasthi	Gopal Awasthi	Librarian	08-11-1982	M.A., B. Lib	12	I - X	26-03-2019	-	Economics, Home Science	Economics
34	Dinendra Kumar	Late Tulsi Deen	PRT (Art)	05-12-1979	B.F.A., M.F.A.	6	I - X	02-12-2017	02-12-2018	Drawing, Painting, Photography	Drawing, Painting, Photography
35	Narendra Shukla	Shiv Dayal Shukla	PTI	02-07-1987	B.A., B.P-Ed.	3	I - X	01-04-2019	-	History, Edu.	-

PRINCIPAL
LA MATINA SCHOOL
LAKHIMPUR-KHERI

MANAGER
LA MATINA SCHOOL
LAKHIMPUR-KHERI

حاضری رجسٹر(Attendance Register) : جو طلباء کی حاضری کو ریکارڈ کرتا ہے، دنیاورمدیاں مدا معلومات شامل ہوتی ہیں۔
کلاس وائس رجسٹر(Class wise Register) : جو ہر کلاس میں طلباء کی حاضری کو کلاس وائس رکارڈ کرتا ہے۔
گریڈ بک رجسٹر(Grade Register) : جو طلباء کے نتائج اور علامات کا ریکارڈ رکھتا ہے۔
انتقالاتی رجسٹر(Transfer Register) : جو طلباء کی انتقالاتی ریکارڈ رکھتا ہے، مثلاً اگر کوئی طالب علم اسکول سے بیرون جاتا ہے یا کسی نئے طالب علم کو شامل کیا جاتا ہے۔یہ صرف چند مثالیں ہیں،اوراسکول کی ضروریات اور عمل کے مطابق اور بھی رجسٹرز ہو سکتے ہیں۔

4.9 مجموعی ریکارڈ(Cumulative Records)

تعلیمی ریکارڈ کے جائزے میں وہ جمع فائلیں شامل ہوتی ہیں جنہیں اسکول طلباء کے لیے برقرار رکھتے ہیں۔ مذکورہ بالا معلومات کے علاوہ، مجموعی فائلوں میں عام طور پران پروگراموں کی تاریخ ہوتی ہے جن میں بچوں نے شرکت کی ہے، بچوں یاان کے خاندان کے افراد کو فراہم کی گئی پچھلی امدادی خدمات،اور تعلیمی کارکردگی کی سرگزشت ہوتی ہے۔
مجموعی فائلوں میں ماضی کے اساتذہ کے نام بھی نمایاں ہوتے ہیں جو طالب علم کی تعلیمی تاریخ پر مزید تحقیق کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ آخر میں،اس طرح کی فائلوں میں عام طور پراس بات کا ریکارڈ ہوتا ہے کہ طالب علم کتنی بار اسکولوں کو منتقل یا تبدیل کر سکتا ہے اور طالب علم کے صحت کے ریکارڈ، جیسے ٹیکہ کاری کے ریکارڈ۔ اجتماعی طور پر، یہ معلومات اس بات پر روشنی ڈال سکتی ہے کہ طلبا کیوں جدوجہد کرتے ہیں، لیکن یہ ضروری طور پر ظاہر نہیں کر سکتا ہے کہ آیا طالب علم کو سیکھنے کی معذوری ہے جس کے لیے خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت ہے۔

CUMULATIVE RECORD

1. IDENTIFICATION DATA

Student Name................ Date of Birth..............
Age/Sex.................. Nationality..............
Religion.................. Category..............
Blood Group..............
Unique ID/Aadhaar No..............
Name of the Course..............
Date of Commencement of Course..............
Date of Completion of Course..............
Complete Postal Address..............
Pin Code.............. Mobile No.............. Email Id.........

2. FAMILY RECORD:

Type of family..............
Fathers Name.............. Age..............
Education.............. Occupation..............
Mothers Name.............. Age..............
Education.............. Occupation..............
Family Income..............

2. ACADEMIC RECORD:

Name of class/course	Starting Date	Leaving Date	Grade/Result
S.S.C			
H.S.C			
Basic B.sc Nursing			
M.sc Nursing			

4. ATTENDANCE:

Year/Month	Possible	Actual	Nature of Long Absence, if any

ایک افسانوی ریکارڈ کیا ہے؟

ایک کہانی کا ریکارڈ ایک مختصر تحریری ریکارڈ یا وقت پر اسنیپ شاٹ کا نوٹ ہے، جو کلاس روم کی سر گرمیوں اور معمولات کے دوران بچہ کیا کہتا یا کرتا ہے اس کی دستاویز کرتا ہے۔ بچوں کی نشو ونما اور سیکھنے کے تجربے کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کا اساتذہ کے لیے قصے کے ریکارڈ کا استعمال کرنا ایک طریقہ ہے۔ کہانیوں کے ریکارڈز لکھنے میں جلدی اور آسان ہوتے ہیں اور کلاس روم میں سیکھنے کی سر گرمیوں جیسے حسی میز پر کھیلنا، ناشتے یا کھانے کے اوقات، یا دوسرے بچوں کے ساتھ بات چیت کے مشاہدات کو جمع کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ افسانوی نوٹ عام طور پر ماضی کے زمانے میں لکھا جاتا ہے اور اس میں واقعہ کی مخصوص تفصیلات کے ساتھ ساتھ واقعہ کا سیاق وسباق، کون، کیا، کہاں، کب اور کیسے شامل ہوتا ہے۔

کہانیوں کے ریکارڈز بچے کی سر گرمیوں اور تعاملات کا براہ راست مشاہدہ ہوتے ہیں، اور یہ استاد کے مفروضوں یا آراء کے لیے ضروری ہے کہ وہ قصے کے نوٹس میں نہ جائیں۔ انہیں اس لمحے میں لکھا جانا چاہئے تاکہ تفصیلات کو ہر ممکن حد تک درست طریقے سے حاصل کیا جا سکے۔ اپنے نوٹوں کا باقاعدگی سے جائزہ لینے سے آپ کو تعصب کی مثالوں کو تلاش کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ آپ کسی دوسرے استاد سے اپنے نوٹس کا جائزہ لینے اور اس کا جائزہ لینے کے لیے بھی کہہ سکتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آپ نے کسی بچے کے اعمال کے بارے میں کوئی تشریحات یا فیصلے شامل نہیں کیے ہیں، جیسے کہ ایسے الفاظ جو بیان کرتے ہیں کہ بچہ کیسا محسوس کر رہا ہے جیسے کہ خوشی، غمگین یا ناراض۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: افسانوی ریکارڈ (Anecdotal Records) پر مختصر نوٹ لکھئے۔   ____________________   ____________________

4.10 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اسکول میں مختلف طرح کے کام ہوتے ہیں اور ان کو منظم اور بہتر طریقہ سے کرنے کے لیے کئی طرح کے ریکارڈ اور رجسٹر بنانے ہوتے ہیں۔
- کسی بھی تعلیمی ادارے کے اندر اسکول ریکارڈ اور رجسٹر اسکے مکمل احوال کو بیاں کرتا ہے اور اسکی مکمل کارکردگی کا آئینہ ہوتا ہے۔
- اسکول ریکارڈ میں طلبہ کی کارکردگی، اساتذہ کی کارکردگی، انتظامیہ کی کارکردگی کا ریکارڈ، اسکول میں سر انجام دی جانے والی مختلف سر گرمیوں کا ریکارڈ اور مختلف سر گرمیوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کا ریکارڈ ہوتا ہے۔

- تمام تعلیمی ادارے میں بالعموم پانچ قسم کے ریکارڈ تیار کئے جاتے ہیں۔ان پانچ اقسام کو انکی نوعیت وافادیت کے پیش نظر مرتب کیا جاتا ہے۔
- داخل رجسٹر یہ وہ رجسٹر ہے جس میں طالب علم کے اسکول میں داخلے کے وقت اور اسکول چھوڑتے وقت جملہ معلومات درج کی جاتی ہیں—
- رجسٹر حاضری طلبااور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ دونوں کے لیے ہوتے ہیں۔
- اکاؤنٹ رجسٹر ایک دستاویز یا الیکٹرانک ریکارڈ ہے جو لین دین کو ٹریک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر بینک اکاؤنٹ، کریڈٹ کارڈ، یا کسی مالی اکاؤنٹ سے وابستہ ہوتا ہے۔
- رجسٹر مال مدرسے /اسکول کے جملہ سامان کا اندراج اس رجسٹر میں ہوتا ہے—
- مدرسے کے ہر ملازم کی نوکری کا ریکارڈ محفوظ کرنے کے لئے ہر اسکول اپنے ملازمین کے لئے رجسٹر نما اسٹاف پروفائل بک کا انتظام کرتا ہے—
- کلاس وائس رجسٹر جو ہر کلاس میں طلباء کی حاضری کو کلاس وائس ریکارڈ کرتا ہے۔
- تعلیمی ریکارڈ کے جائزے میں وہ جمع فائلیں شامل ہوتی ہیں جنہیں اسکول طلباء کے لیے برقرار رکھتے ہیں۔
- کہانیوں کے ریکارڈز بچے کی سرگرمیوں اور تعاملات کا براہ راست مشاہدہ ہوتے ہیں۔

4.11 فرہنگ (Glossary)

Word	Meaning
Community	کسی خاص جگہ کے تمام باشندے۔ ایک علاقے کے رہنے والے لوگ۔
Profile	کسی شخص کا مختصر تعارف جو اس کے متعلق کارآمد معلومات فراہم کرے، خاکہ
Register	کسی نام کو فہرست میں باقاعدہ شامل کرنا رجسٹر کہلاتا ہے۔
Service Book	ملازم کی پہچان ریکارڈ کی کتاب
C.L.	اتفاقیہ رخصت
Admission Register	وہ رجسٹر جس میں طلبہ طلبہ کے داخلے کی معلومات درج ہوں۔

طلبہ کے نتائج اور علامت کا ریکارڈ	Grade Book
کارگاہ	Workshop
خارج	Dispatch
رسید/داخل	Receipt
وظیفہ	Scholarship
مجموعی	Cumulative
ناکامیاب ہونا	Failing
تخلیہ	Retirement
تبادلہ	Transfer

4.12 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ان میں سے اسکول ریکارڈ کی قسم نہیں ہے؟

(a) لاگ بک (b) کیش بک

(c) ترسیل رجسٹر (d) ان میں سے سبھی

2. افسانوی ریکارڈ (Anecdotal Records) کا تعلق ہے؟

(a) دفتر (b) بینک

(c) اسکول (d) ہسپتال

3. طالب علم رجسٹر کس ادارے سے تعلق ہے؟

(a) بینک (b) دکان

(c) دفتر (d) اسکول

4. وظیفہ متعلق ہے؟

(a) ملازم (b) طالب علم

(c) بینک (d) پرنسپل

5. حاضری رجسٹر کا تعلق اسکول سے ہے؟

(a) ہاں (b) نہیں

6. کسی بھی تعلیمی ادارے کے اندر اسکول ریکارڈ اور.......... اس کا مکمل......... بیان کرتا ہے۔

7. اسکول میں جو کچھ بھی اساتذہ پڑھاتے ہیں اور جو کچھ بھی طالب علم حاصل کرتا ہے اس کا تعلق......... تربیت اور اسکی.......... سے ہے۔

8. داخل خارج.......... میں طالب علم کے اسکول میں داخلے کے وقت اور چھوڑتے وقت کی.......... درج کی جاتی ہیں۔

9. دنیا کی تمام چیزوں میں سب سے زیادہ قیمتی اور قدرت کا سب سے انمول......... ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اسکول ریکارڈ کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
2. اسکول کے ریکارڈس کی دیکھ بھال کو ہموار کرنے کے لئے تکنیک کا فائدہ کیسے اٹھایا جاسکتا ہے وضاحت کریں۔
3. اسکول میں ریکارڈ اور رجسٹر کی ضرورت کیوں ہے؟
4. اسکول ریکارڈس کے اقسام کو بیان کریں۔
5. بہتر صحت کے فوائد کو واضح کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کی انتظامیہ میں Records کی برقراری کیا کردار ادا کرتی ہے اور اسکول Records کے مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔
2. اسکول Records/دستاویز کی کیا اہمت ہے اور اسکو کیسے محفوظ رکھا جائے وضاحت کریں۔
3. اسکول کے ریکارڈ میں عام طور پر کس قسم کی معلومات شامل کی جاتی ہیں۔
4. اسکول میں Register کو برقرار رکھنے کا طریقہ کار کیا ہے۔
5. صحت کے لئے کس طرح کی غذا کی ضرورت طلبہ کے عمر کے لحاظ سے ہونا چاہئے واضاحت کریں۔

4.13 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Anderson, Donald (1964): Organizational Climate of School. Educational Research and Development Council of Twin Cities Metropolitan Area Inc. Minneapolis

- Brown, W. (1971). Organization, Heinman Educational Books Ltd. London,
- Feldvebel AM (1964) O Organizational Climate. Social Class and Educational Administrative
- Balsara. M. (Ed). (1996) Educational Planning and Socio-Economic Equality Kaniska Publisher New Delhi.
- Thurston L M. and RoE, W.H. (1995) State School Administration, Harper & Brother New York
- Mathur S.S.(1990) Educational Administration and Management, Indian Publication Ambala cantt. Ambala, India.
- Sharma M.L. Buch Piloo and rai Kamala (1973): Educational and Development Report of Education Commission, New Delhi 1964-66
- TSK Kochhar (2011), School Administration and Management, New Delhi. Sterling Publishers Pvt. Ltd
- Sataya, R.N. Shaida. B.D (2000). School Administration and Organization. Dhanpat Rai and Sons, Delhi
- L.M. Prasad (2015), Principles and Practice of Management, New Delhi, Sultan Chand and Sons

اکائی 5۔ عمارت اور کھیل کے میدان

(Building and playground)

اکائی کے اجزا

5.0 تعارف(Introduction)

5.1 مقاصد(Objectives)

5.2 مقام (محل وقوع)، جائے وقوع اور عمارت(Location, site, and building)

5.3 ہواداری/ترویح اور روشنی / چراغ بندی (Ventilation and lighting)

5.4 کھیل کا علاقہ، کھیل کا میدان، کھیل کا سامان—اقسام،انتخاب کے معیار

(Play area, Playground, Play equipment – types, criteria for selection)

5.5 اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کھیل کی سہولیات (Indoor and outdoor game facilities)

5.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

5.7 فرہنگ(Glossary)

5.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

5.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

5.0 تعارف(Introduction)

ابتدائی بچپن کی تعلیم و دیکھ بھال کے مراکز (آنگن واڑی سنٹر) ہندوستان میں حکومت کے زیر انتظام بچوں کی دیکھ بھال اور ماں کی دیکھ بھال کے مراکز ہیں۔ یہ مراکز چھ سال سے کم عمر کے بچوں اور ان کی ماؤں کو ابتدائی بچپن کی تعلیم، غذائیت اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عام طور پر، یہ مراکز مقامی سماج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دیہی یا کم آمدنی والے شہری علاقوں میں قائم کیے جاتے ہیں۔ مقامی حکام کے ساتھ مرکزی اور ریاستی حکومتیں ان مراکز کے قیام اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ مطلوبہ معیارات پر پورا اتریں اور مقامی عوام کی ضروریات کو پورا کریں۔

وزارت برائے خواتین اور بچوں کی ترقی (MoWCD) کی طرف سے تجویز کردہ آنگن واڑی سنٹر (AWC) عمارتوں کی تعمیر کے اصولوں کے مطابق (مارچ 2011)، AWC میں بچوں/خواتین کے لیے الگ بیٹھنے کا کمرہ، باورچی خانے، کھانے پینے کی اشیاء کے لیے سٹور

روم، بچوں کے لیے موزوں بیت الخلاء، بچوں کے کھیلنے کے لیے جگہ (اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ سر گرمیاں) اور پینے کے صاف پانی کی سہولیات ہونا چاہیے۔

آنگن واڑی مراکز کی عمارت اور کھیل کے میدان ضروری اجزاء ہیں جو ابتدائی بچپن کی نشوونما کو فروغ دینے میں ان مراکز کی مجموعی تاثیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آنگن واڑی مراکز کی عمارت اور کھیل کے میدان کا مقام، جگہ اور عمارت مخصوص علاقے اور اس کی ضروریات کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ مقامی حالات اور وسائل کی بنیاد پر آنگن واڑی مراکز کی عمارت اور کھیل کے میدان کے مخصوص مقام، جگہ اور عمارت کا ڈیزائن ایک مرکز سے دوسرے میں مختلف ہو سکتا ہے۔

ایک اچھی طرح سے ڈیزائن کی گئی عمارت کو سوچ سمجھ کر منصوبہ بند کھیل کے میدان کے ساتھ جوڑ کر، آنگن واڑی مراکز ایک ایسا ماحول بناتے ہیں جو بچوں کی مجموعی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔ یہ جگہیں سیکھنے، سماجی میل جول، جسمانی تندرستی، اور مجموعی طور پر فلاح و بہبود کو فروغ دیتی ہیں جو انہیں آنگن واڑی نظام کے اہم اجزاء بناتی ہیں۔

آنگن واڑی مراکز کی عمارت اور کھیل کے میدان کو ابتدائی بچپن کی نشوونما کے لیے ایک بھرپور اور محفوظ ماحول بنانے کے لیے سوچ سمجھ کر ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ عمارتوں سے مختلف سرگرمیوں کی سہولت بشمول ابتدائی تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، غذائیت کے پروگرام، اور انتظامی کام حاصل ہونی چاہیے۔ دریں اثنا، کھیل کے میدان جسمانی ورزش، سماجی تعامل اور غور و خوض کے لیے مواقع پیش کرتے ہیں۔ یہ عناصر ایک ساتھ مل کر آنگن واڑی مراکز میں بچوں کی مجموعی نشوونما اور فلاح و بہبود کی حمایت کرتے ہیں، ان کی مجموعی ترقی کو فروغ دیتے ہیں اور ان کے مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔

5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ابتدائی بچپن کی تعلیم و دیکھ بھال کے مراکز (آنگن واڑی سنٹر) کو جان سکے۔
- ECCE کی عمارت اور کھیل کے میدان کے مقام، جائے وقوع اور عمارت کی خصوصیات کو سمجھ سکے۔
- ECCE کی عمارت اور کھیل کے میدان میں ہواداری/ ترویج اور روشنی/ چراغ بندی سے واقف ہو سکے۔
- کھیل کا علاقہ، کھیل کا میدان، کھیل کے سامان—اقسام، انتخاب کے معیار کا تجزیاتی مطالعہ کر سکے۔
- ECCE کے بچوں کے لیے اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کھیل کی سہولیات فراہم کر سکے۔
- عمارت اور کھیل کے میدان کے لوازمات کی اہمیت اور حقیقت سے آشنا ہو سکے۔
- عمارت اور کھیل کے میدان سے متعلقہ مسائل کو حل کر سکے اور چیلینجز کا سامنا کر سکے۔

5.2 مقام (محل وقوع)، جائے وقوع اور عمارت (Location, site, and building)

مقام: رسائی کو یقینی بنانے اور مطلوبہ مستفیدین تک مؤثر طریقے سے پہنچنے کے لیے آنگن واڑی مراکز کے لیے موزوں مقامات کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ شہری علاقوں میں، یہ مراکز عام طور پر رہائشی کلسٹرز کے قریب واقع ہوتے ہیں، جو رہائشی لوگوں کے لیے سہولت کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ اسٹریٹیجک جگہ کا تعین سفری فاصلوں کو کم کرتا ہے اور مراکز کو شہری زندگی کے تانے بانے میں ضم کر کے عوام کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

دیہی علاقوں میں، آنگن واڑی مراکز عام طور پر گاؤں یا بستی کے اندر ہی واقع ہوتے ہیں۔ یہ جائے وقوع دیہی آبادیوں کو درپیش نت نئے چیلنجوں جیسے نقل و حمل کے محدود اختیارات اور صحت کی دیکھ بھال اور تعلیمی سہولیات کی کمی وغیرہ کو تسلیم کرتی ہے۔ کمیونٹی میں شامل ہونے سے آنگن واڑی مراکز آسانی سے قابل رسائی ہوتے ہیں۔ اس بناء پر ان کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور افادیت حاصل کی جاسکتی ہے۔

جائے وقوع: آنگن واڑی مراکز کے لیے جگہ کا انتخاب میں دستیاب زمین، حفاظتی تحفظات، اور کمیونٹی کی شمولیت کے امکانات جیسے عوامل سے رہنمائی کی جاتی ہے۔ علاقے کی مخصوص ضروریات اور وسائل کے لحاظ سے سائٹ کا سائز، چند سو مربع میٹر سے لے کر زمین کے بڑے پلاٹ تک مختلف ہو سکتا ہے۔

آنگن واڑی مرکز کی جگہوں کا ایک لازمی جزو کھیل کے میدانوں کی شمولیت ہے۔ یہ جگہیں بچوں کی جسمانی، سماجی اور علمی نشوونما کو متحرک کرنے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ عمر کے لحاظ سے موزوں کھلونوں، جھولوں، اور باہمی تعامل پر مبنی اکتساب کے مواد پر مشتمل کھیل کے میدان تخلیقی صلاحیتوں، غور و خوض اور سماجی تعامل کو فروغ دیتے ہیں، جو بچوں کی مجموعی ترقی کی بنیاد رکھتے ہیں۔

مزید برآں، آنگن واڑی مراکز اکثر اپنے جائے وقوع میں بیرونی جگہوں کو شامل کرتے ہیں۔ یہ علاقے باغبانی، گروہی مشقیں، کمیونٹی کے اجتماعات، اور ثقافتی تقریبات جیسی سرگرمیوں کے لیے کثیر مقصدی زون کے طور پر کام کرتے ہیں۔ سماج کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کر کے اور اتحاد کے احساس کو فروغ دے کر، یہ بیرونی جگہیں بچوں اور ان کے خاندانوں کے لیے پرورش اور جامع ماحول بنانے میں مدد کرتی ہیں۔

عمارت: آنگن واڑی مرکز کی عمارتوں کے ڈیزائن کا مقصد فعالیت، بچوں سے دوستی اور وسائل کے استعمال کو بہتر بنانا ہے۔ عام طور پر، یہ عمارتیں ایک منزلہ ہوتی ہیں، حالانکہ اگر جگہ اجازت دیتی ہے تو کثیر منزلہ ہو سکتی ہیں۔ مرکز کے اندر مختلف سرگرمیوں کو شامل کرنے اور ہموار سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے اس کے بنیادی ڈھانچے کی احتیاط سے منصوبہ بندی جانی چاہیے۔

عمارت کے ڈیزائن میں مختلف کاموں کے لیے الگ الگ کمرے کو شامل حال رکھنا چاہیے۔ ابتدائی تعلیم کے کمروں کو سوچ سمجھ کر ترتیب دینا چاہیے جو بچوں کے مناسبت کا فرنیچر، باہمی تعاون پر مبنی تعلیمی مواد، اور متحرک رنگ فراہم کرے اور جو غور و خوض اور مشغولیت کو متحرک کرتے ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال کے کمرے صفائی اور حفظان صحت کو ترجیح دیتے ہیں جو بچوں اور ماؤں کی صحت کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی طبّی سہولیات سے آراستہ ہوتے ہیں۔

آنگن واڑی مراکز میں کھانے بنانے، کھانا تناول فرمانے کی جگہیں، سامان ذخیرہ کرنے کے کمرے، بیت الخلاء اور انتظامی امور کو انجام دینے کے لیے جگہیں بھی موجود ہونے چاہیے۔ کیونکہ یہ سہولیات غذائیت سے بھرپور کھانوں کی فراہمی، حفظان صحت کے معیارات کو برقرار رکھنے اور انتظامی کاموں کے موثر انتظام میں معاونت کرتی ہیں اور اس طرح مرکز کے مجموعی کام کاج میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

https://www.sentinelassam.com/north-east-india-news/assam-news/assam-cabinet-approves-rs-500-crore-to-construct-2000-anganwadi-centres-in-assam-624975

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ECCE کی عمارت اور کھیل کے میدان کے مقام، جائے وقوع اور عمارت کی خصوصیات پر سیر حاصل بحث کیجیئے۔ ________________________________ ________________________________

5.3 ہواداری/ترویح اور روشنی/چراغ بندی (Ventilation and lighting)

ابتدائی بچپن کے تعلیمی مرکز (ECCE) کے لیے عمارت اور کھیل کے میدان کو ڈیزائن کرتے وقت، ایک مناسب عمارت اور کھیل کے میدان کا ماحول بنانا چھوٹے بچوں کی حفاظت، آرام اور نشوونما کے لیے بہت ضروری ہے۔ مزید برآں، سہولت کے اندر مناسب ہوا کی آمد و رفت اور روشنی کو یقینی بنانا ان کی صحت اور تندرستی کے لیے ضروری ہے۔

ECCE کے لیے عمارت، کھیل کے میدان ، ہواداری اور روشنی کے نظام کو ڈیزائن اور تعمیل کے وقت مقامی بلڈنگ کوڈز، حفاظتی ضوابط، اور توانائی کی کارکردگی کے رہنما اصول کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔ آرکیٹیکٹس، انجینئرز، اور ابتدائی بچپن کی تعلیم کے ماہرین سے مشاورت کامیاب ڈیزائن کے لیے قیمتی بصیرت اور مہارت فراہم کرسکتی ہے۔

ترویح:

قدرتی ترویح: تازہ ہوا کے بہاؤ کے لیے مکان میں بڑی کھڑکیاں، فلکی بجلی، یا روشن دان وغیرہ ضروری ہے۔ قدرتی ترویح آلودگی کے ارتکاز کو کم کرے اور درجہ حرارت اور نمی کی سطح کو کنٹرول کر کے ایک صحت مند اندرونی ماحول کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

مشینی ترویج: تازہ ہوا کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے فلٹرز کے ساتھ ایک مشینی ترویج کا نظام سماج میں عام ہوتا جا رہا ہے۔ اس نظام میں مکین افراد کو سنبھالنے کی صلاحیت ہونی چاہیے اور باسی ہوا کو دور کرنے کے لیے اسے مناسب تخریجی نظام سے لیس ہونا چاہیے اس بناء پر عمارت میں موجود ہوا کو باہر کر تازی ہوا کو منتقل کیا جاتا ہے۔

ہوا کا معیار: اندر کی فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے تعمیر میں کم متغیر نامیاتی مرکبات (VOC) والے سامان جیسے کہ پینٹ، چپکنے والے سامان، اور فرنیچر کا استعمال کیا جائے۔ ہوا کے اچھے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ترویجی نظام کو باقاعدگی سے برقرار رکھنا اور صاف کرنا لازم ہے۔

روشنی/چراغ بندی:

قدرتی روشنی: بڑی کھڑکیاں، فلکی بجلی، یا روشن دان وغیرہ کے ذریعے مکانوں میں قدرتی روشنی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس سے نہ صرف مصنوعی روشنی کی ضرورت کم ہوتی ہے بلکہ بیرونی ماحول سے بھی رابطہ ملتا ہے، جو بچوں کی تندرستی اور سیکھنے کے لیے فائدہ مند ہے۔

مصنوعی روشنی: اچھی طرح سے روشن اور بصری طور پر محرک ماحول سیکھنے کے عمل کو آسان کرتا ہے۔ بعض اوقات قدرتی روشنی یا تو نہیں ہوتی یا ناکافی ہوتی ہے اس صورت میں کمرہ کو مصنوعی روشنی سے منور کیا جاتا ہے۔ مختلف سرگرمیوں اور حالات کی مطابقت سے مصنوعی روشنی کی تنصیب عمل میں آتی ہے۔

حفاظت: لازمی طور پر یقینی بنایا جائے کہ چراغ بندی کی تنصیب محفوظ طریقے سے ہوئی ہے اور بچوں کی پہنچ سے باہر ہے۔ حادثات سے بچنے کے لیے لائٹ کور کے لیے شیٹر پروف آلات استعمال کرے اور کھلے/بے نقاب بلب کی تنصیب سے گریز کیا جانا چاہیے۔

http://thedaylightsite.com/indoor-climate-in-a-renovated-danish-school/

روشنی کے کنٹرول: روشنی کی شدت اور ماحول سے مطابقت کے لحاظ سے روشنی کو قابو میں کیا جاتا ہے۔ جس کے لیے روشنی کے کنٹرولز جیسے ڈمرز (dimmers) اور بلائنڈز (blinds) کا استعمال ہوتا ہے۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں اسکرینز یا پروجیکٹر استعمال کیے جاتے ہیں۔

رنگین روشنی سے خارج ہونے والے درجہ حرارت(Colour temperature): روشنی کی تنصیب کاری اس طرح ہو کہ رنگین روشنی سے خارج درجہ حرارت کی مطابقت ممکن ہو سکے۔ گرم روشنی (تقریباً2700-3000K)ایک پرسکون ماحول بنا سکتی ہے، جب کہ ٹھنڈی روشنی (تقریباً4000-5000K)توجہ اور مستعدی/چوکسی کو بڑھا سکتی ہے۔

مجموعی طور پر، مقصد قدرتی روشنی کی کثرت کے ساتھ ایک اچھی ہوادار جگہ بنانا ہے جبکہ توانائی کی کارکردگی اور حفاظت کو بھی یقینی بنانا ہے۔

تعلیمی سہولیات کو ڈیزائن کرنے میں تجربہ کار ماہرین تعمیرات اور انجینئرز سے مشاورت آپ کی مخصوص ECCE کی ضروریات اور مقامی ضوابط کے مطابق مزید رہنمائی فراہم کر سکتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: عمارت اور کھیل کے میدان میں ترویج اور چراغ بندی تشریح کیجیے۔

____

____

5.4 کھیل کا علاقہ، کھیل کا میدان، کھیل کا سامان—اقسام، انتخاب کے معیار

(Play area, Playground, Play equipment – types, criteria for selection)

کھیل کا علاقہ، کھیل کا میدان(Play area, Playground):

ابتدائی بچپن کے کھیل کے میدان اور کھیل کے میدان کا سامان عام طور پر محفوظ کھیل پر زور دیتا ہے۔ تمام آلات عمر کے مطابق ہونے چاہئیں اور یقینی بنایا جانا چاہیے کہ کھیل کے میدان کے موجودہ آلات حفاظتی ضوابط پر پورا اترتے ہیں۔ کھیل کا سامان چھوٹے بچوں کے جسامت/سائز، جسمانی طاقت اور مہارت کے لیے موزوں ہونا چاہیے۔ابتدائی بچپن کے کھیل کے میدان کے سازوسامان میں چھوٹے ٹکڑے یا خطرناک جوڑ نہیں ہونے چاہئیں نیز انہیں چوٹ کے امکانات کو کم سے کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔

ابتدائی بچپن کے کھیل کا سامان عام طور جاذب فلوریسینٹ پلاسٹک یا دھاتی لکڑی سے بنا ہوتا ہے۔اگرچہ دھاتی سازوسامان سے کم پائیدار ہوتے ہیں لیکن اگر کوئی بچہ کھیلتے ہوئے ٹھوکر کھاتا ہے تو اسے ہلکی چوٹ لگتی ہے۔ نیز گرم دنوں میں ان سامانوں میں آگ لگنے کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ مناسب سرفیسنگ اور دیگر حفاظتی تکنیک کھیل کے میدانوں میں چھوٹے بچوں کی حفاظت میں بھی مدد کر سکتی ہیں۔ جھٹکا جذب کرنے والے مواد جیسے ربڑ کی نگٹس (ڈلے) اور ملچ (سوکھی ہوئی گھاس) (nuggets and mulch)کا انتخاب کھیل کے میدان میں چوٹ کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

ڈیزائن اور خاکہ:

- کھیل کے میدان کے لیے ترجیحاً قدرتی روشنی اور تازہ ہوا تک رسائی کے ساتھ ایک کھلا، کشادہ علاقہ منتخب کریں۔

- فعال اور پر سکون علاقوں کے درمیان توازن کو یقینی بناتے ہوئے مختلف قسم کی کھیل کی سرگرمیوں کے لیے جگہ کو مخصوص زون میں تقسیم کریں۔
- محفوظ نقل و حرکت اور آسان نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے کھلے / واضح راستے بنائیں۔
- حدود قائم کرنے اور غیر اجازت رسائی کو روکنے کے لیے باڑ یا رکاوٹیں شامل کرنے پر غور کریں۔

حفاظتی اقدامات:

- ہلکے سے گرنے اور چوٹوں کو کم سے کم کرنے کے لیے کھیل کے میدان / سامان کے نیچے مناسب حفاظتی سرفیسنگ، جیسے ربڑ کی چٹائیاں یا مصنوعی ٹرف استعمال کریں۔
- عمر کے لحاظ سے مناسب حفاظتی خصوصیات، جیسے ہینڈریل (handrails)، گارڈریلز (guardrails)، اور نہ پھسلنے والی (non-slip) سطحیں نصب کریں۔
- ممکنہ خطرات کے لیے کھیل کے میدان کا باقاعدگی سے معائنہ کریں، جیسے تیز دھار، ڈھیلے پرزے، یا خراب شدہ سامان، اور کسی بھی مسئلے کو فوری طور پر حل کریں۔

https://www.behance.net/gallery/108558681/Kindergarten-Playground-Design

کھیل کا سامان:

مختلف عمروں اور ترقی کے مراحل کے لیے موزوں کھیل کے آلات کی ایک قسم منتخب کریں جیسے:

- جھولے: نوزائیدہ بچوں کے لیے جھولوں کو اونچی پیٹھ والے سہارے اور بالٹی سیٹوں (گہرائی والی سیٹ) کے ساتھ نصب کریں، نیز بڑے بچوں کے لیے معیاری جھولوں کا انتظام کریں۔
- سلائیڈز: ہلکی ڈھلوان والی سلائیڈوں کا انتخاب کریں اور یقینی بنائیں کہ ان میں مناسب حفاظتی اقدامات ہیں، جیسے ہینڈریل۔
- چڑھنے کے ڈھانچے: چڑھنے اور توازن کی سرگرمیوں کے لیے کم پلیٹ فارم، سیڑھیاں، اور ریمپ کے ساتھ ڈھانچے کو شامل کریں۔

- **ریت اور پانی کا کھیل:** حسی تفتیش اور تخلیقی صلاحیتوں کے لیے بچوں کے لیے موزوں ریت اور پانی سے آراستہ میزوں کے ساتھ سینڈ باکس فراہم کریں۔
- **پلے ہاؤسز اور ٹنلز:** تخیلاتی کھیل اور چھپنے اور تلاش کرنے والے کھیلوں کے لیے چھوٹے پلے ہاؤسز یا سرنگیں شامل کریں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ کھیل کا تمام سامان حفاظتی معیارات پر پورا اترتا ہے اور مناسب طریقے سے انسٹال اور برقرار رکھا گیا ہے۔

حسی اور تخلیقی عناصر:

بچوں کے حواس کو مشغول کرنے اور علمی نشوونما کو فروغ دینے کے لیے حسی کھیل کے عناصر شامل کریں۔

- **موسیقی کے آلات:** بیرونی موسیقی کے آلات جیسے زائلفون، ڈرم، یا چائمز انسٹال کریں۔
- **فطری گوشہ (Nature Corner):** فطرت کے ساتھ تعامل کی حوصلہ افزائی کے لیے پودوں، پھولوں اور تتلی کے باغات کے ساتھ ایک مخصوص علاقہ بنائیں۔
- **حسی راستے:** ساختی راستے، قدمی پتھر، یا توازن شہتیروں کو شامل کریں تاکہ لمس اور پروپریو سیپٹیو (proprioceptive) حواس کو متحرک کریں۔
- **آرٹ اسٹیشن:** آئزلز، چاک بورڈز، یا پینٹنگ دیوار کے ساتھ ایک بیرون خانہ آرٹ اسٹیشن قائم کریں جہاں بچے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو تلاش کر سکیں۔

فطرت اور قدرتی عناصر:

کھیل کے میدان میں قدرتی عناصر کو ضم کر کے فطرت کی اہمیت پر زور دیں:

- **پودے لگانے کے گوشے:** چھوٹے باغات کے لیے جگہیں مختص کریں جہاں بچے پھول، جڑی بوٹیاں یا سبزیاں لگا سکتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔
- **قدرتی مواد:** بیٹھنے، چڑھنے اور توازن کی سرگرمیوں کے لیے نوشتہ جات، درختوں کی ڈالیوں، یا پتھروں کا استعمال کریں۔
- **بیرون خانہ/کمرہ جماعت سے باہری حصے:** بیرون خانہ اسباق، دائرہ وقت، یا گروپ سرگرمیوں کے لیے بینچوں یا پکنک ٹیبلز (picnic tables) کے ساتھ ایک مخصوص جگہ بنائیں۔

فعال کھیل اور جسمانی نشوونما:

مجموعی حرکی مہارتوں اور جسمانی نشوونما کو فروغ دینے والی سرگرمیوں کے لیے جگہ مختص کریں؛

- **کھلے کھیلنے کی جگہ:** ایک گھاس یا ربر والا مصنوعی میدان/علاقہ فراہم کریں جہاں بچے بھاگ سکتے ہیں، چھلانگ لگا سکتے ہیں، ٹیگ کھیل سکتے ہیں یا بال گیمز میں مشغول ہو سکتے ہیں۔
- **ٹرائی سائیکلیں اور سائیکلیں:** ٹرائی سائیکلوں یا چھوٹی سائیکلوں کی سواری کے لیے ایک مخصوص ٹریک یا راستہ ترتیب دیں۔

- **رکاوٹ کا کورس:** توازن اور ہم آہنگی کے چیلنجوں کے لیے ایک آسان رکاوٹ کورس بنانے کے لیے ٹائر، سرنگوں یا کم رکاوٹوں کا بندوبست کریں۔

پرسکون اور پرسکون علاقے:

- ایسی جگہیں شامل کریں جہاں بچے آرام کر سکیں، پڑھ سکیں یا پرسکون انداز میں سرگرمیوں میں مشغول ہو سکیں۔
- **ریڈنگ نوکس:** نرم تکیے، تھرما کول دانے کے بیگ / تھیلے(Bean Bags)،اور عمر کے مطابق کتابوں سے بھری الماری کے ساتھ آرام دہ کونوں کو ترتیب دیں۔
- **ریت اور زین باغات:** بچوں کی ذہن سازی اور آرام کے لیے ریت، پتھر، اور پرسکون عناصر کے ساتھ چھوٹے چھوٹے علاقے بنائیں۔

سایہ دار جگہیں اور بیٹھنے کی جگہ: بچوں کو دھوپ سے بچانے کے لیے خاص طور پر گرم موسم میں کافی سایہ دار جگہ فراہم کریں۔

- **سایہ دار ڈھانچے:** بیٹھنے کی جگہوں، کھیل کے سامان، یا سینڈ بکس پر چھتری، سائبان، یا بڑی چھتری لگائیں۔ ممکن ہو تو میدان پر بھی حرکی چھت لگائی جائے۔
- **بیٹھنے کی جگہ:** نگہداشت کرنے والوں اور اساتذہ کے لیے بچوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے بینچ، پکنک میزیں، یا بیرونی کرسیاں حکمت عملی کے ساتھ کھیل کے میدان کے ارد گرد رکھیں۔
- اپنے ECCE پروگرام میں بچوں کے لیے محفوظ اور دلکش کھیل کے ماحول کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے ضروری معائنہ کرنا، صفائی کو برقرار رکھنا، اور مناسب نگرانی فراہم کرنا یاد رکھیں۔

کھیل کے سامان-اقسام(Play equipment – types):

ما قبل اسکول کو مؤثر طریقے سے چلانے کے لیے آلات انتہائی ضروری ہیں۔ بچوں کو مقابلہ جاتی اور دلچسپ پر مبنی سیکھنے کے تجربات فراہم کرنے کے لیے اسکول کو مختلف آلات کی ضرورت ہے۔ تاہم آلات کی قسم، اور اس کے استعمال کا طریقہ نرسری اسکول کے مقاصد اور اس مخصوص اسکول کے تعلیمی طریقہ کار سے طے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک مونٹیسوری اسکول کو کچھ خاص آلات کی ضرورت ہوگی اور انہیں متعارف کروانے کے لیے خاص طریقے استعمال کرنے پر اصرار کیا جائے گا۔

تاہم بچوں کی ترقی پر مبنی نصاب کی ترقی کے لیے مختلف قسم کے آلات کی ضرورت ہوتی ہے۔

- عضلاتی ہم آہنگی (جنگل جم، جھولے، بیلنسنگ بورڈ وغیرہ)
- سماجی مہارت (کٹھ پتلی وغیرہ)
- زبان (کتابیں، تصویریں، فلانیلو گراف کارڈ وغیرہ)
- تخلیقی صلاحیت (ریت، مٹی کے پینٹ وغیرہ)
- تخیل اور دیگر علمی صلاحیتیں (مختلف قسم کے بلاکس، شکلیں وغیرہ بنانا اور بنانا)

کھیل کے سامان-انتخاب کے معیار(Play equipment – criteria for selection):

کھیل کے سامان کے انتخاب میں انتہائی احتیاط کی جانی چاہئے۔اسکول کے حکام کھیل کے سامان کے انتخاب میں درج ذیل نکات اور اصولوں پر غور کر سکتے ہیں؛

1۔عمر کی سطح اور بچوں کی تعداد(Age level and number of children):

- تین سال کے بچے کے لیے سامان اس کی مناسبت سے ہونا چاہیے۔ورنہ بچہ اسے استعمال کرنے سے ڈرے گا۔مثال کے طور پر، جھولے، سلائیڈ، چڑھنے کا سامان تقریباً تین فٹ ہونا چاہیے تاکہ ان کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکے۔ چھوٹے بچوں کے کھیل کے سامان و دیگر اشیاء اتنے چھوٹے نہیں ہونا چاہیے کیونکہ وہ نگل سکتے ہیں یا یہ اتنا بڑا نہیں ہونا چاہیے کہ وہ سنبھال نہ سکیں۔
- کھیل کے سامان اور آلات کی تعداد بچوں کی تعداد کے تناسب سے ہونی چاہیے۔مثال کے طور پر، اگر اسکول میں بیس بچوں کے گروپ کے لیے صرف ایک کھلونا کار ہے، تو معلم کے لیے بچوں کو سنبھالنا اور انھیں خوشی سے کھیلنے کا انتظام کرنا مشکل ہے۔کم از کم چار یا پانچ دستیاب ہونے چاہئیں تاکہ بچے اسے آزادانہ طور پر استعمال کر سکیں۔

https://www.husson.eu/en/play-areas

2۔آلات و سامان کی پائیداری (Durability of the equipment):

- خریدے جانے والے سامان کو ٹوٹ پھوٹ کا سامنا کرنا چاہیے۔
- چونکہ اس عمر میں بچے بہت متحرک ہوں گے اور کھیل کے کھلونوں کو بے پرواہی طور پر استعمال کرنے کا رجحان رکھتے ہیں، لہٰذا کمزور، ٹوٹنے والے آلات یا آرائشی ٹکڑوں سے پرہیز کیا جائے۔
- چونکہ سامان کی خریداری کے لیے بجٹ اور مواد کی دستیابی کے حوالے سے کافی منصوبہ بندی اور تیاری کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے خریدے گئے آلات کی پائیداری ضروری ہے۔

- پائیداری کو جانچنے کے لیے، ایک اور اہم پہلو جس پر غور کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ کھیل کے سامان کا موسمی حالات اور تبدیلی کے حملے کی مزاحمت و برداشت کی قوت ہونی چاہیے۔ بعض اوقات جگہ کی کمی کی وجہ سے اندرونی کھیل کے سامان اور دیگر سامان بھی باہر رکھا جا سکتا ہے۔

3۔ وسیع پیمانے پر سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے والا سامان (Equipment to be used for wide range of activities):

اسکول کو ایسا سامان خریدنا چاہیے جو ایک سے زیادہ مقاصد کے لیے استعمال ہو اور ایک وقت میں ایک سے زیادہ بچے استعمال کر سکیں۔ مثال کے طور پر، دوہرے رخ والے پینٹنگ اسٹانڈ/ easels کو ایک وقت میں چار بچے پینٹنگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں اور اسے استاد کے ذریعے بلیک بورڈ کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

4۔ سازوسامان میں تیار مصنوعات کے بجائے خود تیار شدہ یا جمع شدہ سامان کے استعمال کی سہولت:

کھیل کے سامان کو خود تیار کرنے یا جمع کرنے کی کوشش کرنے سے بچہ کسی تیار کھلونے سے کھیلنے کی بجائے خود کچھ بنانے اور اس سے کھیلنے میں خوشی اور اطمینان حاصل کرتا ہے۔

5۔ بڑے حجم کا سامان یا کوئی بیرونی کھیل کے سامان کو حفاظت سے رکھنا:

اس سے پہلے کہ بچوں کو کوئی بھی سامان استعمال کرنے کی اجازت دی جائے، استاد کو وقتاً فوقتاً جانچ کرانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ٹھیک طرح سے کام کر رہا ہے۔

6۔ سازو سامان کی مناسب جگہ کا تعین اور انتظام (Proper placement and arrangement of equipment):

- سازوسامان کی مناسب جگہ کا تعین اور انتظام ان آلات کے مؤثر استعمال میں سہولت فراہم کرتا ہے۔
- تمام مواد کو کمرے میں پرکشش طریقے سے ترتیب دیا جانا چاہیے اور الماری کے نچلے حصے پر رکھنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے، بچے جب بھی ضرورت ہو کھلوانے و آلات کو نکال سکتے ہیں اور ان کے ساتھ کھیل سکتے ہیں اور انہیں اپنی صحیح جگہ پر رکھنا بھی سیکھیں گے۔

7۔ ٹوٹے ہوئے سامان کی دیکھ بھال اور تبدیلی (Maintenance and replacement of worn-out materials):

- یہ ایک اہم عمل ہے جو استاد کی مسلسل توجہ کی مستحق ہے۔ ہر مخصوص مدت کے اختتام پر، بوسیدہ آلات کی مرمت کی جانی چاہئے اور اسے تبدیل کیا جانا چاہئے۔
- پرانے اور ٹوٹے ہوئے کی مرمت اور دوبارہ رنگ کاری کی جائے تاکہ انہیں ایک نئی شکل دی جا سکے اور انہیں دوبارہ پرکشش بنایا جا سکے۔

8۔ملکی سامان کی ترجیح(Priority of Indigenous material):

- ناکارہ مواد سے کم لاگت یا کم قیمت والے کھیل کے ساز و سامان اور دیگر ساز و سامان و آلات کو غیر ملکی یا تیار شدہ ی سامان پر ترجیح دی جانی چاہئے۔
- اس کے علاوہ استاد کو ملکی ساز و سامان کے بارے میں اچھی طرح سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔

مجموعی طور پر، بہت مہنگے اور جدید آلات کو منتخب کرنے کے بجائے، استاد کو ہمیشہ مضبوط اور بدلنے کے قابل کھیل کے سامان کو ترجیح دینا چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ کھیل کا علاقہ ، کھیل کا میدان، کھیل کے سامان–اقسام، انتخاب کے معیار کا تجزیاتی مطالعہ کیجیے۔ ______________________________________ ______________________________________

5.5 اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کھیل کی سہولیات(Indoor and outdoor game facilities)

جب ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کی بات آتی ہے تو پھر چھوٹے بچوں کی مجموعی نشو و نما کو فروغ دینے کے لیے مختلف قسم کے اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کھیلے جانے والے کھیل کی سہولیات فراہم کرنا بہت ضروری ہے تاکہ ان سہولیات سے بچوں کی جسمانی، علمی، سماجی، اور جذباتی مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔

1۔اندرون خانہ کھیل کی سہولیات(Indoor game facilities)؛

- کھیل کا علاقہ : نرم چٹائیوں، تکیہ، اور عمر کے مطابق کھلونوں کے ساتھ ایک مخصوص جگہ متعین کریں جہاں بچے آزادی سے کھیل اور تلاش جستجو میں مشغول ہو سکیں۔
- بلاک ایریا: بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں، مسائل کو حل کرنے اور حرکی مہارتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے عمارتی بلاکس، تعمیراتی سیٹ اور پہیلیاں فراہم کریں۔
- بناوٹی کھیل گوشہ(Pretend play corner): خیالی کھیل اور سماجی تعامل کو فروغ دینے کے لیے ایک پلے کچن، گڑیا، ڈریس اپ ملبوسات، اور پروپس(props) کا انتظام کریں۔
- آرٹ اور کرافٹ اسٹیشن(Art and craft station): تخلیقی صلاحیتوں اور عمدہ حرکی نشو و نما کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف قسم کے آرٹ کے سامان، جیسے کریون، مارکر، کاغذ، قینچی، گلو اور پینٹ پیش کریں۔
- بورڈ گیمز(Board games): عمر کے مطابق بورڈ گیمز شامل کریں جو باری لینے، گنتی اور منطقی سوچ کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں۔

- حسی مقامات: بچوں کے حواس کو متحرک کرنے کے لیے واٹر پلے، ریت کی میزیں، اور ٹچائل مواد جیسی سر گرمیوں کے ساتھ حسی مقامات بنائیں۔
- پہیلیاں: مسئلہ حل کرنے، حرکی مہارتوں کی اور منطقی سوچ کو بڑھانے کے لیے مشکل کی مختلف سطحوں کی پہیلیاں پیش کریں۔

2۔بیرون خانہ کھیل کی سہولیات(outdoor game facilities):

- کھیل کا میدان: جسمانی سر گرمی، توازن، ہم آہنگی اور حسی کھیل کے لیے جھولوں، سلائیڈوں، چڑھنے کے ڈھانچے، اور سینڈ باکسز کے ساتھ ایک محفوظ اور اچھی طرح سے آلات سے لیس کھیل کا میدان تیار کریں۔
- کھیلوں کا علاقہ: فٹ بال، باسکٹ بال، دوڑ، اور رکاوٹ کے کورسز جیسی سر گرمیوں کے لیے جگہ مختص کریں تاکہ حرکی مہارتوں، اجتماعی کام، اور کھیلوں کی مہارت کو فروغ دیا جاسکے۔
- فطری گوشہ(Nature corner): قدرتی دنیا کے لیے تفہیم اور تعریف کو فروغ دینے کے لیے ایک ایسا علاقہ ترتیب دیں جہاں بچے فطرت کو دریافت کر سکیں جیسے کہ باغ، حسی باغ، یا منی گرین ہاؤس۔
- پانی کے کھیل کا علاقہ (Water play area): حسی تجربات اور عمدہ حرکی نشوونما کی غرض سے بچوں کے لیے محفوظ پانی کی میزیں، بالٹیاں، چمنی اور پانی کے کھلونے کے ساتھ ایک نامزد پانی کھیل زون فراہم کریں۔
- سواری کے کھلونے: بچوں کی ہم آہنگی، توازن اور مقامی بیداری کو بہتر بنانے کے لیے ٹرائی سائیکل، بیلنس بائیک، اور سواری کرنے والے کھلونے شامل کریں۔

حفاظتی ترجیحات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام ساز و سامان اور کھیل کے مقامات عمر کے لحاظ سے موزوں ہیں، اچھی طرح سے برقرار ہیں، اور باقاعدگی سے معائنہ کیا جاتا ہے۔مزید برآں، اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کی سہولیات میں متنوع صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے حامل بچوں کو شامل کر کے جامع کھیل کو فروغ دیں۔

5.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ماقبل اسکول اور دن کی دیکھ بھال(Preschool and Day-care) کی سہولت کے قیام اور انتظام کے لیے محتاط منصوبہ بندی اور دیگر تفصیل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے خاص طور پر جب بات عمارت اور کھیل کے میدان کے ڈیزائن اور ڈھانچہ کی ہو۔
- ماقبل اسکول اور دن کی دیکھ بھال سہولت کے قیام اور انتظام کے لیے آپ کی دیکھ بھال کے سپرد بچوں کی حفاظت، بہبود اور نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے جاری وابستگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ حفاظت کو ترجیح دے کر، ایک محرک ماحول بنا کر، اور کھلے مواصلات کو فروغ دے کر، آپ بچوں کو سیکھنے، کھیلنے اور بڑھنے کے لیے پرورش اور پر لطف جگہ فراہم کر سکتے ہیں۔

- ابتدائی بچپن کے سالوں کو فرد کی شخصیت کا بنیادی مرحلہ سمجھا جاتا ہے۔ ابتدائی بچپن کی تعلیم بچے کی صحت مند نشو ونما کے لیے پلیٹ فارم کی بنیاد رکھتی ہے۔
- ابتدائی بچپن کے مرکز میں نصاب اور طریقہ کار سے قطع نظر، بچوں کو کھیل کے بہترین تجربے کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے۔
- کھیل ایک ایسی سرگرمی ہے جس میں بچے تلاش، تخیل اور فیصلہ سازی کی اپنی قابل ذکر صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ کھیل کو اکثر 'بچوں کا کام' کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، یہ ان کے لیے انتہائی خوشگوار ہوتا ہے۔
- بچپن سے جوانی تک بچوں کے کھیل کی قسم اور اس کے مقاصد بدلتے رہتے ہیں۔ اس طرح کھیلنے کا سامان ECE مرکز کا ایک لازمی حصہ بنتا ہے۔ کھیل کا سامان اور کھلونے بچوں کی بنیادی ضروریات ہیں۔ کھیل کا سامان بچوں کی صحت مند نشو ونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے ابتدائی بچپن کے معلم کو بچوں کی نشو ونما کے اصولوں پر مبنی کھیل کا سامان استعمال کرنے کے فلسفے کو سمجھنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔
- بچے کھیلتے ہوئے خوش ہوتے ہیں چنانچہ انہیں خوشیاں فراہم کیجیے جو انہیں صحت مند شخصیت بنانے میں مدد کریں۔

5.7 فرہنگ (Glossary)

Ministry of Women & Child Development	وزارت برائے خواتین اور بچوں کی ترقی
Volatile Organic Compounds	متغیر نامیاتی مرکبات
Colour temperature	رنگین درجہ حرارت
Muscular co-ordination	عضلاتی ہم آہنگی
Worn-out materials	ٹوٹے ہوئے سامان

5.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ہندوستان میں ابتدائی بچپن کی تعلیم و دیکھ بھال کے مراکز کیا کام کرتے ہیں؟ حکومت کے زیر انتظام بچوں کی دیکھ بھال اور ماں کی دیکھ بھال؟

(a) بچوں کی دیکھ بھال　(b) ماں کی دیکھ بھال

(c) بچوں اور ماں دونوں کی دیکھ بھال　(d) ان میں سے کوئی نہیں

2. شہری علاقوں میں آنگن واڑی کے مراکز عام طور پر کہاں واقع ہوتے ہیں؟

(a) رہائشی کلسٹرز کے قریب (b) کہیں بھی جہاں ضرورت ہو

(c) الف اور ب دونوں (d) رہائشی کلسٹرز کے دور

3. آنگن واڑی مراکز کے لیے جگہ کا انتخاب میں کن کن عوامل سے رہنمائی کی جاتی ہے؟

(a) دستیاب زمین (b) کمیونٹی کی شمولیت

(c) حفاظتی تحفظات (d) مذکورہ تینوں

4. آنگن واڑی مرکز کی عمارتوں کے ڈیزائن کا مقصد کیا ہے؟فعالیت، بچوں سے دوستی اور وسائل کا بہتر استعمال

(a) فعالیت (b) بچوں سے دوستی

(c) وسائل کا بہتر استعمال (d) فعالیت، بچوں سے دوستی اور وسائل کا بہتر استعمال

5. ابتدائی بچپن کے تعلیمی مرکز (ECCE) کے لیے عمارت اور کھیل کے میدان کو ڈیزائن کرتے وقت بچوں کی صحت اور تندرستی کے لیے کیا ضروری ہے؟

(a) مناسب ہوا کی آمدورفت اور روشنی (b) روشنی

(c) بڑی عمارت (d) بڑی دیوار کی چہار دیواری

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. جائے وقوع اور مقام، عمارت کی مختصر تفصیل مطلوب ہے۔
2. عمارت کی خصوصیات اور اہمیت کو قلمبند کیجیے۔
3. عمارت اور کھیل کے میدان میں ترویج اور چراغ بندی پر روشنی ڈالیے۔
4. کھیل کے علاقہ، کھیل کے میدان کی ڈیزائن اور خاکہ کی وضاحت کیجیے۔
5. کھیل کے سامان اور اس کے اقسام کی تشریح مطلوب ہے۔
6. کھیل کے سامان کے انتخاب کے معیار اور اصولوں کی وضاحت کیجیے۔
7. بچوں کے لیے اندرون خانہ کھیل کی سہولیات پر روشنی ڈالیے
8. بچوں کے لیے بیرونِ خانہ کھیل کی خصوصیات اور اہمیت واضح کیجیے

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم و دیکھ بھال کے مراکز کے لیے عمارت اور کھیل کے میدان کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالیے۔
2. ECCE کی عمارت اور کھیل کے میدان کے مقام، جائے وقوع اور عمارت کی خصوصیات پر سیر حاصل بحث کیجیئے۔

3. عمارت اور کھیل کے میدان میں تروتیج اور چراغ بندی کی سیر حاصل تشریح مطلوب ہے۔
4. کھیل کا علاقہ، کھیل کا میدان، کھیل کے سامان—اقسام، انتخاب کے معیار کا تجزیاتی مطالعہ کیجیے۔
5. ECCE کے بچوں کے لیے اندرون خانہ اور بیرونِ خانہ کھیل کی سہولیات کو قلمبند کیجیے۔

5.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Ault, M. J., & Wood, J. M. (2013). The relationship between playground design and early childhood physical activity. Children, Youth and Environments, 23(2), 67-89.
- Cosco, N., Moore, R. C., & Islam, M. Z. (2010). Behavior mapping: A method for linking preschool physical activity and outdoor design. Medicine & Science in Sports & Exercise, 42(3), 513-519.
- Cummins-McNamara, E. (2020). Outdoor Playscapes: A Guide to Creating Safe, Healthy, and Engaging Outdoor Play Environments.
- Dyment, J. E., Bell, A. C., & Lucas, A. J. (2009). The relationship between school ground design and intensity of physical activity. Children's Geographies, 7(3), 261-276.
- Fleer, M., & Raban, B. (2014). Play and Learning in Early Childhood Education.
- Gronlund, G., & James, M. (2017). Planning for Play, Observation, and Learning in Preschool and Kindergarten.
- Ministry of Women and Child Development. (2013a). National early childhood care and education (ECCE) curriculum framework. New Delhi: Government of India.
- Soni, R., & Tripathi, B. K. (2015). Theme Based Early Childhood Care and Education Programme. National Council of Educational Research and Training.

- Tai, L. (2010). Designing Outdoor Environments for Children: Landscaping School Yards, Gardens, and Playgrounds.
- Tandon, P. S., Zhou, C., & Christakis, D. A. (2012). Frequency of parent-supervised outdoor play of US preschool-aged children. Archives of Pediatrics & Adolescent Medicine, 166(8), 707-712.

اکائی 6۔ اسکول میں تعمیراتی سہولیات

(Infrastructural Facilities)

اکائی کے اجزا

6.0 تعارف(Introduction)

6.1 مقاصد(Objectives)

6.2 ECCEاسکول قائم کرنے کے مقاصد(Objectives of Establishing ECCE School)

6.3 ECCEاسکول کی خصوصیات (Characteristic of ECCE School)

6.4 کمرہ جماعت کے اقسام (Types of rooms)

6.5 اسکول میں کمرہ جماعت کی ترتیب (Arrangement of rooms)

6.6 فرنیچر، سازو سامان اور اس کے اقسام (Furniture & Equipment and its type)

6.6.1 آلات و سازو سامان کا استعمال اور دیکھ بھال

(Maintenance and utilisation of Equipment and learning Materials)

6.6.2 صاف پینے کے پانی کی سہولت اور صفائی کا نظم

(Safe Drinking Water and Sanitary Facilities)

6.7 صاف پینے کا پانی اور صفائی کا نظم(Safe Drinking Water and Sanitary Facilities)

6.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

6.9 فرہنگ(Glossary)

6.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

6.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

6.0 تعارف(Introduction)

تعلیم کا مقصد بچے کی شخصیت کی ہمہ جہت نشو نما ہے، مدارس میں بہت سی تدریسی اور سماجی مشاغل کا اہتمام کرنا پڑتا ہے تا کہ بچے کی ذہنی، جسمانی، واخلاقی روحانی اور سماجی تربیت ہو۔اس لیے بچوں کو ایسی صحت مندانہ ماحول کی فراہمی کی ضرورت ہے جو اس مقصد کے حصول میں مدد کر سکے.

قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں ECCE پر زور دیا گیا ہے پالیسی کے مطابق ECCE کے معیار کو بڑھایا جائے، 6 سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو ابتدائی تعلیم معیاری درجے کی فراہم کی جائے۔ پری اسکول ایجوکیشن میں بچوں کے سیکھنے کا ماحول محفوظ ہونا چاہیے اس لیے ایک ECCE اسکول کی بنیادی اور طبعی ذرائع پر غور کرنا ضروری ہے۔اس کی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے دستیاب عمارت کی تعمیر عمل میں آنی چاہیے اس اکائی میں ہم اسکول کی عمارت کمرہ جماعت بچوں کے کھیلنے کے لئے ساز و سامان اور مزید کون کونسی سہولیات فراہم کی جانی چاہئے کو سمجھنے کی کوشش کرینگے کہ ،ایک اسکول کے قیام کے لیے جگہ کا انتخاب اور عمارت کی تعمیر، علم الصحت کے اصولوں کو مد نظر رکھ کر ہی کی جانی چاہیے۔

بچوں کو صاف ستھرا ماحول مہیا ہونا چاہیے جو اس صورت میں ممکن ہے جب اسکولوں کی تعمیر قواعد صحت کے مطابق کی گئی ہو، اگر ماحول ناقص ہو گا تو تعلیمی عمل بھی ناقص رہے گا اسکول کی ضرورتوں میں عمارت کی خوش نمائی اور صاف ستھرے کمرے، صاف ستھرا، گرد و پیش، کھیلنے کودنے کی جگہ روشنی کا معقول انتظام ہو۔اس ضمن میں اس اکائی میں تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

6.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ECCE کا مرکز قائم کرنے کے لیے مختلف عوامل سے واقف ہونا۔
- اسکول میں اندرونی اور بیرونی جگہ کا بخوبی نظم کر سکیں۔
- اسکول کے لیے مناسب آلات کا انتخاب کر سکیں۔
- اسکول میں صاف پینے کا پانی اور طہارت خانہ اور صفائی کا مناسب سہولیات کے نظم سے واقف ہونا۔

6.2 ECCE اسکول قائم کرنے کے مقاصد

(Objectives of Establishing ECCE School)

نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق بچوں کو تعلیم، ثقافتی اور سماجی مشاغل کے ذریعے دینی چاہیے اس کے لیے لازمی ہے کہ اسکول کی عمارت تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے موزوں ہونے کے ساتھ ساتھ صحت مند ماحول میں واقع ہو۔اس میں تدریسی، کھیلوں اور دوسری تحریکوں

کے لئے کافی جگہ ہو اور فضا خوش گوار ہو۔ پالیسی کے مطابق وزارت تعلیم (Ministry of Education)، صحت اور خاندانی بہبود اور قبائلی امور کی وزارتیں (Ministry of Women and child Development) کے اشتراک سے ECCE کا ڈھانچہ تیار کرنا اور اس کا نفاذ کرنا، ECCE کو عملی جامعہ پہنانے کے لئے بہت ہی واضح اور نمایاں طور پر اداروں کو مضبوط بنایا جائیگا۔ اس طرح سے

- بہترین بنیادی ڈھانچہ /اعلیٰ درجہ کا بنیادی ڈھانچہ، کھلونے، خوشگوار اکتسابی ماحول پر مبنی ماحول بچوں کو مہیا کرنا۔ ساتھ ہی بچوں کی تعلیم کے لیے بطور ابتدائی تعلیم آنگن واڑی یا ابتدائی تعلیمی مدارس قائم کرنا۔
- کم از کم 6-5 سال کے عمر کے لیے پری پرائمری اسکول کو موجودہ پرائمری اسکولوں کے مقام پر قائم کرنا۔

NEP 2020 سماجی اور اقتصادی طور پر پسماندہ اضلاع اور علاقوں کو نمایاں طور پر اہمیت اور ترجیح دیا جائیگا۔ اسکے علاوہ قبائلی اکثریت والے علاقوں میں موجود آشرم شالا (Ashram Shala) میں ECCE کو بتدریج نافذ کرنے اور اس پر عمل آوری کرنے کو ترجیح دینا ہوگا۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ECCE اسکول قائم کرنے کے مقاصد بیان کیجیے۔ ________________________ ________________________

6.3 ECCE اسکول کی خصوصیات (Characteristic of ECCE School)

ECCE اسکول کی خصوصیات (Characteristic of ECCE School)

- بچوں کے لیے کلاس روم کا ماحول ان کی نشو نما کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند تجربہ دیتا ہے تعمیراتی تصور کی بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے اسکول میں بچوں کے لیے ایسا ماحول فراہم ہونا چاہیے جو اُن کے تخلیقی صلاحیتوں اور آموزش کے عمل کو فروغ دے سکے۔
- بچوں کی بہتر ذہنی نشو نما کے لیے گھر اور اسکول میں معیاری ماحول کا ہونا لازمی ہوتا ہے جہاں بچوں کو ایسے کھیل کود ساز و سامان مہیا ہوتے ہیں جو اس کی سوچنے اور استعدادی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں اس ماحول کی وجہ سے بچوں کو بڑوں کے ساتھ سماجی تعامل کا موقع ملتا ہے۔
- چھوٹے بچوں کو قابو (control) میں رکھنا اور ایک ہی طرح کے تجربات فراہم کرنا ناممکن ہوتا ہے ہر بچے کا اپنا انفرادی مزاج ہوتا ہے، انفرادی فرق اور انفرادی ذہنیت ہوتی ہے، ان کا سماجی، معاشی، علاقائی، مذہبی، تعلیمی، گھر کا ماحول، وغیرہ مختلف ہوتے ہیں اس وجہ سے اِن بچوں کو ایک ہی طرح کا ماحول فراہم کرنا ان کی تربیت اور تعلیم پر اثرانداز کرتی ہے۔

- اسی وجہ سے ECCE میں Open Structure Classroom کا تصور ہوتا ہے جہاں پر بچوں کو اُن کی دلچسپی، ذہنی صلاحیت، اہلیت، وغیرہ کے اعتبار سے اُن کو سر گرمی کا مناسب انتخاب کرنے کی آزادی ہوتی ہے اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ کمرہ جماعت کو اس طرح سے سجایا اور سنوارا جائے کہ بچوں کو اسکول میں اُن کے گھر جیسا ماحول کا احساس ہو سکے۔
- بچوں کو روزآنہ اسکول میں آنے کے لیے کوئی ہچکچاہٹ یا کوئی خوف نہیں ہونا چاہیے عموماً جو پرائمری اسکول کے بچوں میں دیکھا جاتا ہے۔
- کمرہ جماعت کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جہاں پر بچے کو اپنے دلچسپی کے اعتبار سے سر گرمی کرنے کا موقع ملے، ہر بچے کو برابر یکساں طور پر مواقع فراہم کیے جاتے ہیں جہاں ہر وہ سر گرمی کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔
- بچہ اسکول کے ماحول کی وجہ سے بہتر اخلاق اور سماج کے طور طریقے سے واقف ہوتا ہے۔
- تقریباً سبھی سر گرمیاں بچوں کو مرکزی کردار کا حیثیت دیتی ہے، بچہ اپنے دلچسپی اور شوق کے بنا پر سر گرمی اور اُس کے مناسبت سے ساز و سامان کا انتخاب کرتا ہے۔
- بچوں کو اسکول میں کوئی سر گرمی مکمل کرنے کے لیے وقت کی کوئی بندش نہیں ہوتی وہ اپنے وقت کے لحاظ سے سر گرمی میں حصہ لیتا اور معلم کی رہنمائی میں بچہ اپنے منتخب کیے ہوئے سر گرمی کو انجام تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (heck your ProgressC)

سوال: ECCE اسکول کی خصوصیات بیان کیجیے۔

____

____

6.4 کمرہ جماعت کے اقسام (Types of rooms)

ابتدائی تعلیم میں بچوں کے اسکول کی نوعیت، ساخت، موجودہ سہولیات اور معیاری ڈھانچہ اہم مقام رکھتا ہے۔ اگر ہم اسکول کے مختلف حصوں کی بات کرے تو کمرہ جماعت کو سب پر فوقیت حاصل ہے۔ مجموعی طور پر ایک مثالی اسکول کا تصور مندرجہ ذیل ہونا چاہیے۔

اسکول کے لیے جگہ کا انتخاب:

اسکول میں جگہ کا مناسب انتخاب سب سے اہم ہے اس لیے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے، جیسے کمرہ جماعت کے رقبہ ایسا ہو کہ جہاں پر 25 تا 30 بچوں کے اکتساب کی گنجائش / بیٹھنے کی گنجائش ہو سکے اور وہ مختلف سر گرمیوں میں حصہ لے سکے، بچے کمرہ جماعت میں آسانی سے اور کسی دیگر بچے سے اور کمرہ میں رکھے ساز و سامان سے نہ ٹکراتے ہوئے آزادانہ طور پر کھل کر کھیل سکے۔ جماعت میں بچوں کی تعداد محدود ہو نگی تو زیادہ بہتر طریقے سے وسائل کا استعمال کر سکتے ہیں، اس لیے مناسب جگہ کا ہونا کافی ضروری ہوتا ہے۔ اگر اسکول ابتدائی پرائمری اسکول کے احاطے میں واقع ہے تو بچوں کے عمر کے مطابق علیحدہ کمرہ جماعت کا نظم ہونا چاہیے۔

ECCE اسکول آبادی اور بچوں کے گھروں سے قریب ہونا چاہیے تاکہ بچے آسانی سے اسکول پہنچ سکیں۔اگر کسی موجودہ عمارت کو ECCE اسکول میں تبدیل کر رہے ہیں تو مناسب تبدیلیاں کرنا لازمی ہوتا ہے۔مثال کے طور برقی آلات، بجلی کے بورڈ کو اونچائی پر لگایا جانا چاہیے تاکہ بچوں کا ہاتھ نہ پہنچ سکے۔دروازے کی کنڈیوں کو مناسب جگہ ہونا چاہیے جہاں بچوں کی دسترس ہو سکے۔

1.اسکول کی عمارت

اسکول کے لیے 1500تا2000 .sq.ft کی جگہ کی ضرورت ہوتی ہے جس میں 600 .sq.ft میں عمارت تعمیر کی گئی ہو اور ساتھ ہی ساتھ صحن، باغیچہ، کھیل کا میدان، کتب خانہ، اسٹور روم اور کچن وغیرہ کی فراہمی ہو لہٰذا اسکول ایسی جگہ قائم کیا جائے جہاں اتنی کشادہ جگہ مہیا ہو۔کمرے کے بیرونی جانب برآمدہ ضروری ہے تاکہ تیز دھوپ اور بارش سے بچاؤ ہو سکے کمرہ جماعت کے باہر کے جانب کھڑکیاں اور روشن دان اس طرح ہو کی، ہوا کی آمد ورفت کا سلسلہ جاری رہے۔

2.کمرہ جماعت کی تعداد

اسکول کی عمارت اتنی بڑی ہو کہ وہاں تمام ض دستیاب مثلاً تدریس کے لیے کمرہ، آفس کا کمرہ، اساتذہ کے لیے اسٹاف روم، اسٹور روم، باورچی خانہ، واش روم، اور بیرونی احاطے میں مناسب پانی کا نل اور سنک (sink) موجود ہو۔

3.اسٹاف روم (Staff Room)

اساتذہ کو بیٹھنے اور اپنا سامان رکھنے کے لیے اسٹاف روم کا ہونا لازمی ہوتا ہے، اسٹاف روم میں ہر معلم کے لیے کرسی ٹیبل اور علیحدہ الماری جس میں بچوں کی کتابیں، ڈرائنگ کا سامان، ماڈل بنانے کے آلات، وغیرہ لازمی ہونے چاہیے۔اسٹاف روم میں اساتذہ کے لیے صاف پینے کے پانی کا نظم ہونا چاہیے اور اگر ممکن ہو اسٹاف روم سے قریب بیت الخلا ہو۔

4. کامن روم (Common Room)

اسکول میں کامن روم کا ہونا بھی لازمی ہوتا ہے یہ کمرہ اسکول کے داخلی دروازے کے قریب واقع ہونا چاہیے اس کمرے کا استعمال والدین سے ملاقات کرنے کے لیے، مہمانوں کے بیٹھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

5.درسی کمرہ /کمرہ سرگرمی (Activity Room)

یہ کمرہ اتنا وسیع ہو کہ اس میں طلباء کی تعداد کے مطابق میز، کرسیاں دائرہ نما قطار میں لگائی جا سکے، کرسیوں کی قطاروں کے درمیان اور ارد گرد اتنی جگہ ہو کہ طلباء آسانی سے آجا سکیں، جماعت کے سامنے استاد کے لیے میز کرسی، بورڈ اور فلالین بورڈ رکھنے کی جگہ ہونی چاہیے، استاد کے ادھر اُدھر چلنے کے لیے جگہ ہونی چاہیے۔ماہرین تعلیم کا کہنا ہے کہ صحت کے لحاظ سے ہر بچے کے لیے 15 مربع فٹ جگہ ہو۔

سرگرمیوں اور کھیلوں کا بچوں کی شخصیت کی نشو نما پر بڑا اثر ہوتا ہے اسی وجہ سے کھیلوں کی بڑی اہمیت ہے، ہمارے ملک کے چھوٹے ضلعوں اور گاؤں میں کھیل کے بڑے میدان میسر ہوتے ہیں البتہ شہروں میں کھیل کے میدانوں کی بڑی کمی ہوتی ہیں بچے کی جسمانی تربیت اور سماجی نشو نما کے لیے اسکولوں میں کھیل کے میدانوں اور متعلقہ سہولتوں کا ہونا اشد ضروری ہے اسی لیے ابتدائی بچپن، ابتدائی دیکھ بھال کی تعلیم میں تمام وسائل آلات اور ساز و سامان موجود ہونا ضروری ہے۔

اسکول میں مناسب جگہ ہو، سر گرمیوں کے لیے علیحدہ کمرے کا نظم ہو، اور ترجیح اس بات کو دی جاتی ہے کی بچوں کے کھیلنے کے آلات اور کھلونے ماحول میں موجود ذرائع کا استعمال درس وتدریس کے وسائل کے طور پر کیا جائے،اس سر گرمی کے لیے معلم کا منطقی سوچ کا ہونا لازمی ہوتا ہے مثال کے طور پر رنگ برنگی اور مختلف اقسام کے گول شکل کے کنکر (pebbles)، پھول پتے، پودے، لکڑیاں، مٹی، ریت، رسی، کپڑا، وغیرہ، شامل ہے۔اس سر گرمی کی وجہ سے ہم بچوں کو قدرت سے قریب ہونے کی ترغیب دے سکتے ہیں

کلاس روم میں بچوں کو بیٹھنے کے لیے ڈیسک کے علاوہ چٹائی /گا لیچے میٹ (Mats) کا بھی استعمال کیا جائے تاکہ بچے گروپ میں بیٹھ کر مختلف سر گرمیاں کر سکے جیسے، دیواروں پر رنگ برنگی تصاویر بنانے کے لیے بورڈ نصب کیے جاتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں بچوں کو بیٹھنے کے لیے چھوٹی چھوٹی رنگ برنگی کرسیاں اور ٹیبل کو دائرے کی شکل میں رکھا جاتا ہے تاکہ بچہ دیگر بچوں کو دیکھ سکے اِن سے بات چیت (interact) کر سکے۔ کمرے میں مختلف وسائل جیسے کھلونے، کہانیوں کی کتابیں، کٹھ پتلی، فلالین بورڈ مختلف حروف اور نمبرات کے کارڈ، مکھوٹا، گیلی مٹی، نرم موم (Clay)، موسیقی کے ساز وسامان اور رول پلے کے مطابق وسائل، وغیرہ مختلف سر گرمیاں کرنے کے لیے کمرہ جماعت میں یہ تمام موجود ہوں۔ بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف سر گرمی کے طور پر ماڈل بنانے کے لیے سہولت دی جانی چاہیے مثال کے طور پر کچی مٹی سے بنے کھلونے، بلاک (blocks)، وغیرہ۔

6. سر گرمی کمرہ جماعت کی آرائش:

اسکول کا ایک اہم ترین پہلو اس کی آرائش ورکھ رکھاؤ ہے۔ یہ کسی بھی درجے کے طلباء کو اسکول سے مطابقت پیدا کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ اسکول کی بیرونی اور اندرونی سجاوٹ اور آرائش ہی ماحول کو تعلیم وتدریس کے موافق بناتی ہے، اسکول کی عمارت پر رنگ سازی ہو، اطراف واکناف میں کسی قسم کی گندگی نہ ہو، بچے کو اسکول میں داخل ہونے کے بعد اسے بہت سارے خوب صورت کھلونے نظر آنے چاہیے۔ سر گرمی روم میں طرح طرح کے چارٹ اور تصاویریں آویزاں کرنا ضروری ہے یہ چارٹ رنگ برنگی اور شوخ رنگوں کے ہو جس سے بچوں میں دلچسپی پیدا ہو اور بچے اپنا وقت ہنسی خوشی سے گزارے۔ کمرہ بچوں کے لیے دلچسپ اور پرکشش ہونا چاہیے اُس کا ماحول تعلیمی ہونا چاہیے۔ اِس بارے میں وہ تمام چیزیں جن کا تعلق بچے کی تعلیم سے ہو آرائش کا سامان کہلاتا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہیں کہ بچے ٹیکنالوجی کی تبدیلیاں دیکھ سکیں جدید دور کے کمرہ جماعت کی آرائش یا لے آوٹ (Layout) میں بھی ٹیکنالوجی کی تصاویریں شامل کرنا ضروری ہیں تاکہ سر گرمی کرتے وقت اختراعی آئیڈیاز آسکے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ۔ کمرہ جماعت کے اقسام بیان کیجیے۔

6.5 اسکول میں کمرہ جماعت کی ترتیب (Arrangement of rooms in Schools)

اسکول میں جماعتوں کی ترتیب ضرورت کے لحاظ سے بدلا جا سکتا ہے کیوں کہ اسکول میں زیادہ تر بچے کسی نہ کسی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں اور زیادہ تر سرگرمی گروپ اور انفرادی کے شکل میں ہوتی ہے اسی وجہ سے سرگرمی کے لحاظ سے جگہ مقرر کی جاتی ہے۔ گروپ میں نظم پڑھنا، داستان گوئی، ڈرائنگ، بلڈنگ بلاک، وغیرہ کی نوعیت کے لحاظ سے کمرہ جماعت میں جگہ معین کی جاتی ہے۔

اسکول میں مختلف سرگرمی کے لیے گوشے بھی مقرر کیے جاتے ہیں، مثال کے طور پر تخلیقی گوشہ، کتب خانہ گوشہ، کھیل کا گوشہ، وغیرہ، ان گوشوں کو بنانے کا مقصد طلباء میں ان کی دلچسپی کے لحاظ سے اُن کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہوتا ہے۔ اس سے جگہ کا زیادہ سے زیادہ استعمال موثر طریقے سے کیا جاتا ہے، اسکول میں موجود جگہ کا ضرورت کے لحاظ سے استعمال درج ذیل طریقے سے کیا جاتا ہے۔

1. گروہی سرگرمی کے لیے کمرہ جماعت کا نظم (Classroom arrangement for group activity)

اسکولی وقت کے مطابق شروعات میں سبھی بچوں کو ایک ہی جگہ اکٹھا کیا جاتے اور انہیں دائروی ترتیب سے بٹھایا جاتا ہیں اُن کے درمیان مناسب جگہ چھوڑی جاتی ہے تاکہ دیر سے آنے والے بچے بھی گروپ میں شامل ہو سکے اس لحاظ سے کمرہ جماعت کو ترتیب دی جاتی ہے۔

2. چھوٹے گروپ کے لیے کمرہ جماعت کا نظم (Classroom arrangement for small group activity)

معلم اگر بچوں کے کسی ایک گروپ سے کوئی سرگرمی کروا رہا ہے تب دیگر بچے طئے شدہ گوشے میں اپنی اپنی سرگرمی انجام دیتے ہیں بچوں کو اپنے پسند کی سرگرمی کا انتخاب کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اس طرح سے وہ سیکھنے کے عمل کی طرف راغب ہوتے ہیں، چھوٹے گروپ کے سرگرمی کے دوران معلم کو ہر بچہ اور گروپ کے جانب یکساں طور پر توجہ دینی چاہیے۔

https://in.pinterest.com/pin/90916486200588758/

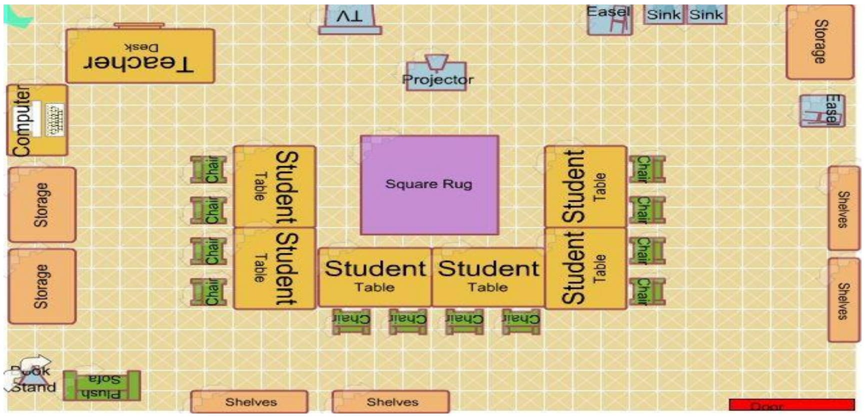

https://www.pinterest.com/search/pins/?q=preschool%20classroom&rs=typed

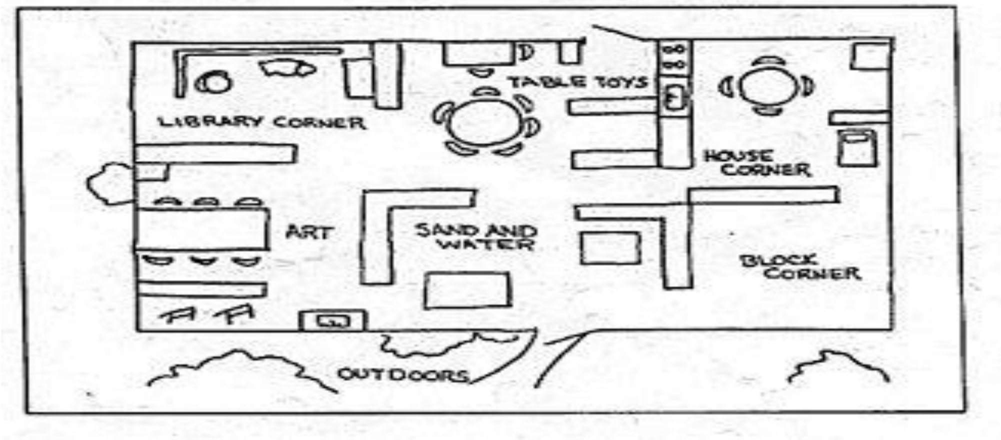

شکل۔ا اسکول میں کمرہ جماعت کی ترتیب

6.6 فرنیچر، سازوسامان اور اس کے اقسام (Furniture & Equipment and its type)

اسکول میں موجود فرنیچر کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، دفتر کے کام کے فرنیچر، اساتذہ کے استعمال کے فرنیچر اور بچوں کے ڈیسک اور سرگرمی کے ٹیبل۔

اسکول کے آفس میں روایتی فرنیچر جیسے الماریاں، آفس ٹیبل، کمپیوٹر ٹیبل، صدر مدرس کے آفس کے فرنیچر، common room کے فرنیچر جیسے سوفا، میز، وغیرہ ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے اسٹاف روم میں انکے استعمال کے مناسبت سے فرنیچر رکھے جاتے ہیں۔

بچوں کے استعمال کیلئے فرنیچر:

فرنیچر بچوں کے عمر کے مناسبت سے ہونا چاہیے۔ جب بچے کرسی پر بیٹھ کر کام کر رہے ہوں یا کھیل رہے ہوں تو ان کے پیر نیچے فرش کو محسوس کرنے کے قابل ہو۔ تاکہ وہ لکھتے یا کوئی سرگرمی یا تخلیق کرتے وقت خود کو مستحکم محسوس کر سکیں۔ بچے بہت سے نئے ہنر سیکھتے ہیں۔ اگر کرسی اونچی ہو اور ان کے پاؤں لٹک رہے ہوں تو ان کے لیے مختلف سرگرمی کرنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ بچے مختلف جسامت کے ہوتے ہیں اس لیے یہ ضروری ہے کے کمرہ جماعت میں مختلف جسامت کے میز اور کرسی موجود رہے۔ کرسیوں کی بناوٹ اس طرح سے ہونی چاہیے کے لمبے اور صحت مند بچوں کو کام کے دوران راحت محسوس ہو سکے۔ کرسیوں کی بناوٹ Ergonomics کے اصول کے تحت ہونے چاہے۔

بچوں کے سرگرمی کرنے کے لیے میز مختلف شکل کے ہوتے ہیں، گول، شش پہلو (hexagonal) یا پھر ذوزنقہ (Trapezium) شکل، یہ تمام میزوں کے استعمال کا مقصد بچوں کو اس طرح سے بیٹھایا جائے کے وہ ایک دوسرے کے روبرو ہو سکے۔ ان میزوں میں 6 تا 9 بچے آسانی سے بیٹھ سکتے ہیں۔ ان فرنیچر کی بناوٹ کی وجہ سے بچے خود مختار اور محفوظ محسوس کرتے ہیں۔

https://digitallearning.eletsonline.com/wp-content/uploads/2019/07/Preschool.jpg

شکل 2 -کمرہ جماعت کا فرنیچر

سازو سامان اور اُس کے اقسام:

بنیادی سازو سامان کے لیے فہرست تیار کرنا ضروری ہوتا ہے، سازو سامان کو بہ حفاظت رکھنے کے لیے الماریاں اور بکسے کا ہونا ضروری ہے۔ بیرونی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے آلات مناسب جسامت کے ہو اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے، سازو سامان کی بچوں کے نشو نما کے لحاظ سے درجہ بندی کی گئی ہے۔

جسمانی اور متحرک ہم آہنگی(motor coordination)لسانی، زبانی، ڈرامہ کھیل، تخلیق، موسیقی، علمی صلاحیتیں (cognitive ability)کے مطابق درج ذیل جدول میں سرگرمی اور اُن کے مطابق سازومان کی فہرست دی گئی ہے۔

نمبر	پہلو	سرگرمی کے لیے سازوسامان
.1	جسمانی اور متحرک ہم آہنگی (Physical strength & motor coordination)	جھولے، پھسل بنڈی/سلائیڈز، سیڑھیاں، بلڈنگ بلاک، مختلف کھلونے، See saw, climbers, slides, jungle gym, etc.
.2	لسانی(language)	کتابیں، تصاویر، فلالین بورڈ، مختلف رنگ برنگی کارڈس، کارٹون، وغیرہ
.3	ڈرامہ کھیل(dramatic play)	لباس، مختلف کرداروں کے پوشاک، کٹھ پتلی، گڑیا، حفاظتی آئینہ، بچوں کے کھیلنے کے کچن کے سامان، وغیرہ
.4	تخلیق	واٹر کلر، آٹا، مٹی(clay)، پینٹ، crayon، برش، مختلف رنگ کے کرافٹ پیپر، Easels، وغیرہ
.5	موسیقی کے آلات (musical	منجیرا، ڈھول، تبلا، بانسری، mouth organ,

	instruments)	electronic piano, وغیرہ۔
6.	ذہنی صلاحیتیں (cognitive abilities)	مختلف تعمیری بلاک، jigsaw puzzle، play board games, memory games، وغیرہ۔

6.6.1 سازو سامان کی دستیابی مواد کے مطابق (Allocation of Equipment and Materials)

اسکول محض کچھ بھی کیسا بھی سازو سامان اور آلات خرید کر بچوں کو ایک خوشگوار ماحول فراہم نہیں کر سکتا بلکہ بچوں میں مواد سیکھنے صلاحیتوں کو فروغ دینے اور حصول مقاصد کے تحت صحیح سازو سامان کا انتخاب کیا جانا چاہیے تاکہ بچوں میں زیادہ سے زیادہ ہینڈ آن لرننگ (Hand on Learning) ممکن ہو۔ اور مختلف آلات اور مواد کے مطابق سازو سامان و تصاویر پر مبنی کتاب (Pictorial Handbook) جیسی سہولت دینی چاہیے تاکہ بچوں کو ان تک براہ راست رسائی ہوں اور انکی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ ہو۔

www.the74million.org/article/a-teachers-tip-want-to-foster-a-love-of-reading-in-students-let-them-pick-their-own-books-how-voice-and-choice-has-changed-my-classroom

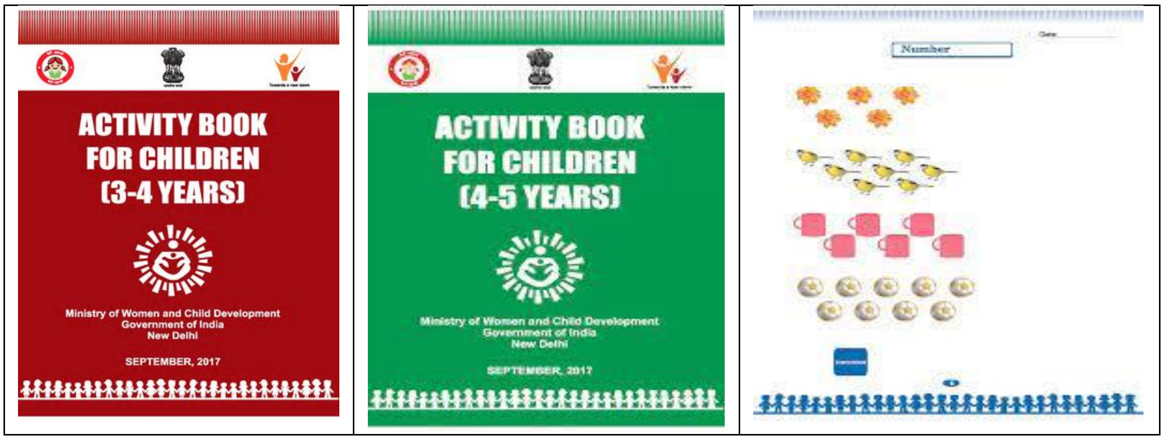

https://wcd.nic.in/sites/default/files/Activity%20Book%20for%204-5%20years%20Children_2.pdf

Pictorial Handbook

- ECCE اسکول میں بچوں کو ان ساز و سامان کے استعمال سے انفرادی اور چھوٹے گروپ میں تجربات کو فروغ دیا جاتا ہیں۔
- اگر اسکول کی عمارت کافی کشادہ ہے تو مختلف سر گرمیوں کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جیسے آرٹ اور کرافٹ کا حصہ، سائنس اور حِسی (sensory motor) کے فروغ کا حصہ، بلاک اور پزل کا حصہ، موسیقی اور اس کے ساز و سامان کا حصہ، باورچی خانے کا حصہ، وغیرہ، ان حصوں میں سر گرمیوں کے مطابق دیگر ساز و سامان رکھا جاتا ہے۔
- ایسی سر گرمی جس میں شور و غل ہوتا ہے وہ مرکز کے کسی دور دراز حصے میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے کھیل جس میں مٹی اور کیچڑ کا استعمال ہو ان کو اسکول کے بیرونی حصے میں رکھا جاتا ہے جہاں پر صاف صفائی کے لیے مناسب مقدار میں پانی اور ہاتھ دھونے کے لیے واش بیسن (Washbasin) ہو۔
- اسکول میں موجود ساز و سامان اور آلات واضح طور پر نظر آنا چاہیے اور کوشش ہو کہ آسانی سے اس کا استعمال ہو سکے۔
- آلات و ساز و سامان کو میز اور ریک پر ترتیب سے نام (labelling) تحریر کر کے ایسی جگہ رکھا جاتا ہے جس کی اونچائی زیادہ سے زیادہ تین فٹ ہو، مختلف سر گرمی کے آلات کو رنگ برنگی پلاسٹک کے ٹرے میں سجا کر رکھا جاتا ہے۔
- معلم کے نگرانی میں بچے ان ساز و سامان کا استعمال کر سکے اور ایسے بچے جو خصوصی ضرورت کے حامل ہیں ان کی بھی رسائی بہتر طریقے سے ہو سکے۔
- اسکول میں بچوں کے جانب سے تیار کیے گئے ڈرائنگ، پینٹنگ، وغیرہ کو دیوار پر اُن کے اونچائی کے لحاظ سے لگانا چاہیے۔

6.6.2 آلات و ساز و سامان کا استعمال اور دیکھ بھال

(Maintenance and utilisation of Equipment and learning Materials)

- اس بات کا خیال رکھا جانا چاہیے کے تمام آلات و ساز و سامان اچھی حالات میں ہو استعمال کے لائق ہو، ان آلات کا باقائدہ وقفاً وقفاً معائنہ کیا جائے اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کے یہ ساز و سامان طویل عرصے تک کام کر سکے۔
- ان ساز و سامان اور آلات کو بہ حفاظت رکھنے کی ذمہ داری معلمین کی ہوتی ہے اور کافی وقت اِن کی دیکھ بھال اور معائنہ میں خرچ ہوتا ہے۔

اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ اسکول میں موجود برقی آلات خصوصاً گرم ہونے والے بجلی کے الیکٹرانک آلات بچوں کی پہنچ سے باہر ہونا چاہیے، ان برقی آلات کی بھی وقفاً وقفاً معائنہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: فرنیچر، ساز و سامان اور اس کے اقسام بیان کیجیے۔ ______________________________ ______________________________

6.7 صاف پینے کا پانی اور صفائی کا نظم (Safe Drinking Water and Sanitary Facilities)

1. پانی کا نظم:

پانی کی اہمیت کون نہیں جانتا بچوں کو پیٹ کی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف اور جراثیم سے پاک پانی کا نظم ہونا لازمی ہے اسکول میں RO پانی کا فلٹر بھی نصب کیا گیا ہو۔ موزوں روشنی اور تازہ ہوا کی طرح خالص پانی بھی اسکول کے صحت مند ماحول کا ایک اہم عنصر ہیں۔ اسکول میں پانی کے نظم یا تو میونسپلٹی کے جانب سے ہو یا ٹیوب ویل کا انتظام ہو۔ اور ضرورت پڑنے پر ٹینکر کے ذریعے بھی پانی کا انتظام ہو تاکہ اسکول میں ہمیشہ پانی دستیاب رہے۔ پانی پینے کے لیے گلاس زیادہ ہونا چاہیے ایک دوسرے کے گلاس سے بچوں نے پانی نہیں پینا چاہیے انفیکشن کا خدشہ ہوتا ہے یا پھر گلاس کو دھونے کا نظم ہو۔ اسکول کی ذمہ داری ہے کہ صاف پانی فراہم کریں۔

2. صفائی کا نظم (واش روم):

اسکول میں واش روم کا نظم ہونا ضروری ہے لڑکے اور لڑکیوں کے علیحدہ واش روم ہونے چاہیے ایک سے زاید واش روم ہونا چاہیے۔ بیت الخلاء میں واش بیسن بچوں کے قد کے مناسبت سے نصب کیا جائے۔ یہ صاف ستھرے بنے ہوں۔ ان میں پانی کا معقول انتظام ہو۔ دن میں دو بار صاف کروانا چاہیے۔ اسمیں فینائل چھڑکی جانی چاہئے فلش سسٹم بھی ہونا چاہے تاکہ بچوں کی صحت پر مضر اثرات نہ ہو۔ بچوں کی اونچائی کے مطابق Commode لگانا چاہیے۔ اسکول میں علیحدہ سے صفائی ملازمہ کا تقرر کیا جانا چاہیے۔ اور اسکول اور دیگر حصوں کی روزانہ صفائی ہونی چاہئے۔

3. اسکول میں فوری طبّی امداد (first Aid box) کی سہولت موجود ہو اسکول میں طبّی امداد باکس کا رکھنا لازمی ہوتا ہے۔ کیونکہ اسکول میں بچے مسلسل سرگرمی میں ملوس ہوتے ہیں تو زخمی ہونے کا خدشہ لگا رہتا ہے اسکے لئے چند اقدامات ضروری ہیں:

1. first Aid box ہمیشہ موجود رہنا چاہئے۔
2. اسکول میں آگ بجھانے کا انتظام ہو اور اسکے آلات نصب ہوں۔
3. کوئی ایک ملازم paramedics میں تربیت یافتہ رہے تو بہتر رہتا ہے۔
4. مرکز کے قریب موجود کسی کلینک کے ڈاکٹر سے معاہدہ رہے کہ کسی ایمرجنسی میں اُس کی خدمات لی جاسکے۔
5. اسکول میں تدریسی عملہ خاص طور سے خواتین ہونی چاہئے تاکہ وہ بچوں کی نفسیات کو سمجھ سکے اور ان کے ساتھ پیار و محبت اور ہمدردی سے پیش آئے۔

ECCE اسکول کی بنیادی ضروریات کو درجہ ذیل جدول میں ظاہر کیا گیا:

شمار نمبر	اہم خصوصیات
1	1500-2000 sq ft عمارت کا رقبہ-

2	۔ اور باقی جگہ میں صحن، باغیچہ اور کھیل کا میدان– 600sq ft تعمیری حصہ
3	feet (15ft x15ft) .225 sq کمرہ جماعت کا رقبہ کم از کم
4	قدرتی ہوااور روشنی کاانتظام ہو ونٹیلیشن ہو۔
5	بجلی کی سہولت پنکھا،لائٹ۔
6	صاف پینے کا پانی کا نظم۔
7	طہارت خانہ اور اسکی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔
8	دیواروں پر پینٹنگ اور کمرہ کی اندرونی سجاوٹ۔
9	اسکول آنے کا راستہ صاف ستھرااور محفوظ ہوناچاہئے۔
10	ساز وسامان، کھلونے ہو۔
11	کچن میں کچھ ضروری سامان ہو۔
12	اسکول میں فوری طبّی امداد (first aid) کی سہولت موجود ہو۔
13	اسکول میں آگ بجھانے کا انتظام ہواور اس کے آلات نصب ہو۔

ECCE بچوں کی نشو نما اور اُن کے مستقبل میں ہونے والے علمی سفر کو بہتر بنانے کا بنیادی مرحلہ ہے، NEP2020 نے ECCE کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور بچوں کے لیے ایک لائحہ عمل تیار کیا۔ ECCE کے ذریعے ہم بچوں کو معیاری اور بہتر ماحول فراہم کر سکتے ہیں ، قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے ECCE کے ذریعے بچوں کی بنیادی تعلیم کے لیے ایک خاکہ پیش کیا ہے جس میں اسکول کی عمارت کیسی ہونی چاہیے کمرہ جماعت کی بناوٹ اور رقبہ رہنمائی(Guide) کے مطابق ہو اسکول میں تمام سہولیات ہونی چاہیے تاکہ بچہ گھر جیسا ماحول کا احساس کر سکے۔ یہ مراکز بچوں کے گھروں کے قریب ہو، وہاں پر خوش گوار ماحول ہو، آرام دہ فرنیچر ہو، مختلف سرگرمیوں کے لیے مناسب انتظام ہو، تمام ساز و سامان سے آراستہ ہو تاکہ بچوں کی نشو نما اور اُن کی ذہنی صلاحیتوں کو فروغ مل سکے۔

6.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق بچوں کو تعلیم ثقافتی اور سماجی مشاغل کے ذریعے دینی چاہیے اس کے لیے لازمی ہے کہ اسکول کی عمارت تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے موزوں ہونے کے ساتھ ساتھ صحت مند ماحول میں واقع ہو، اس میں تدریسی، کھیلوں اور دوسری تحریکوں کے لئے کافی جگہ ہو اور فضا خوش گوار ہو۔

- بچوں کے لیے کلاس روم کے ماحول بچوں کی نشو نما کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند تجربہ دیتا ہے تعمیراتی تصور کی بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے اسکول میں بچوں کے لیے ایسا ماحول فراہم ہونا چاہیے جو اُن کے تخلیقی صلاحیتوں اور آموزش کے عمل کو فروغ دے سکے۔
- اسکول میں مختلف سر گرمی کے لیے گوشے بھی مقرر کیے جاتے ہیں، مثال کے طور پر تخلیقی گوشہ، کتب خانہ گوشہ، کھیل کا گوشہ، وغیرہ،ان گوشوں کو بنانے کا مقصد طلباء میں اُن کی دلچسپی کے لحاظ سے اُن کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہوتا ہے۔
- اگر اسکول کی عمارت کافی کشادہ ہے تو مختلف سر گرمیوں کے لحاظ مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا جیسے آرٹ اور کرافٹ کا حصہ، سائنس اور حِسی حرکی (sensory motor) کے فروغ کا حصہ، بلاک اور پزل کا حصہ، موسیقی اور اس کے ساز و سامان کا حصہ ، باورچی خانے کا حصہ، وغیرہ،ان حصوں میں سر گرمیوں کے مطابق دیگر ساز و سامان رکھا جاتا ہے۔
- اس بات کا بھی خیال جاتا ہے اسکول میں موجود برقی آلات خصوصاً گرم ہونے والے بجلی کے الیکٹرانک آلات بچوں کے پہنچ سے باہر ہونا چاہیے،ان برقی آلات کی بھی وقتاً وقتاً معائنہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

6.9 فرہنگ (Glossary)

Early Child Care Education ابتدائی بچپن نگہداشت و تعلیم	۔پرائمری ایجوکیشن اور ایلیمنٹری ایجوکیشن کے لیے مستعمل ہیں۔ یہ تعلیمی دور عام طور سے رسمی تعلیم کا اولین مرحلہ ہے
سر گرمی Activity	شوق وذوق سے کام میں حصہ لینا- مشغولیت
ثقافتی Cultural	ثقافت ایک اصطلاح ہے جو انسانی معاشروں میں پائے جانے والے سماجی رویے اور اصولوں کے ساتھ ساتھ ان افراد کے علم، عقائد، فنون، قوانین، رسم و رواج، صلاحیتوں اور عادات پر مشتمل
سماجی Social	ایک ہی جگہ رہنے یا ایک ہی قسم کے قوانین واحکام کے تحت ہونے کے باعث لوگوں کی جماعت سازی
ہم آہنگی Coordination	ایک دوسرے کے خیالات سے متفق ہونے اور ساتھ دینے کی کیفیت
استعداد Ability	طلباء میں قابلیت، صلاحیت، لیاقت
علمی صلاحیتیں Cognitive Ability	کسی طلباء کی علمی کے درست ہونے کے صورت حال ان میں بہتری، خوبی لیاقت، اہلیت، و قابلیت
منطقی سوچ Logical	منطقی سوچ، جسے تجریدی سوچ بھی کہا جاتا ہے، لوگوں کی عقلی تفہیم کا علمی عمل ہے غور و خوض

	thinking	
تخلیقی	Creativity	تخلیقیت سے مراد ہے کسی چیز کے پیدا یا خلق کرنے کی صلاحیت۔ کسی چیز کو وجود میں لانے کی طاقت۔

6.10 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. کچی مٹی اور ریت سے ـــــــــ بنانے کی سر گرمی کی جاتی ہے۔
2. تخلیقی نشو نما کے لیے ـــــــ سر گرمی کی جاتی ہے۔
3. جسمانی نشو نما کے لیے ـــــ، ـــــ، ـــــ ساز و سامان کا استعمال کیا جاتا ہے۔
4. کامن روم عمارت کے ـــــــ حصے میں ہوتا ہے۔
5. ECCE کے گائڈلائن ـــــ پالیسی کے تحت تیار کی گئی ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اسکول کے فرنیچر پر مختصر نوٹ لکھئے۔
2. اسکول میں کمرہ جماعت کی ترتیب کا ایک خاکہ بنائیے۔
3. ECCE اسکول شروع کرنے کے مقاصد لکھئے۔
4. کمرہ جماعت کے چند سر گرمیوں پر مختصر نوٹ لکھیے۔
5. سکول میں بچوں کو گھر جیسا ماحول کیوں فراہم کرنا ضروری ہیں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. ECCE اسکول کے معیار کے مختلف پہلو کون کونسے ہیں؟
2. ECCE اسکول کی خصوصیات کو بیان کریں؟
3. سر گرمی کمرہ جماعت کی آرائش و سجاوٹ تفصیل سے لکھے۔
4. اسکول میں موجود مختلف ساز و سامان اور انکے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔
5. اسکول میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو واضح کریں۔

6.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Aubrey,C.(2011) Leading and Managing in the Early Years, NewYork :Sage Global
- Barnes,J (2011) Cross – Curricular Learning 3-14 (Second Edition):Sage Global
- Guidelines for construction of Anganwadi Centres under MGNREGA
- محمد شریف خان، آفاق خان، : تنظیم مدارس کے بنیادی اصول ایجوکیشنل بک ہاوس، علی گڑھ
- https://www.nipccd.nic.in/file/reports/bestprac.pdf
- https://www.thehindu.com/news/national/mgnrega-workers-will-build-almost-75-of-new-anganwadis-this-year/article66684495.ece
- https://www.pinterest.com/search/pins/?q=preschool%20classroom&rs=typed

اکائی 7۔ حفاظتی اقدامات

(Safety Measures)

اکائی کے اجزا

7.0 تعارف(Introduction)

7.1 مقاصد(Objectives)

7.2 آگ سے تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات: نگرانی کا نظام، غیر زہریلے مواد کا استعمال اور بچوں کی حفاظت (چائلڈ پروفنگ)
(Fire Protection and Environmental Safety measures: surveillance system, using nontoxic materials and child proofing)

7.3 بیماری کی پالیسی، ابتدائی طبّی امداد اور حفاظت کا پتہ کرنے والا سیل/ سیفٹی ایڈریسنگ سیل
(Sickness policy, first aid and safety addressing Cell)

7.4 ہنگامی منصوبہ برائے آفات (Emergency plans for calamities)

7.5 خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ضروریات
(Infrastructural requirements for children with special needs)

7.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

7.7 فرہنگ(Glossary)

7.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

7.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

7.0 تعارف(Introduction)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں، حفاظت بہت ہی اہمیت کی حامل ہوتی ہے کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ بچے کی نشوونما محفوظ اور سازگار ماحول میں ہو۔ حفاظتی اقدامات پر مبنی اس اکائی میں بچوں کی نگہداشت میں محفوظ اور پرورش کے سازگار ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری پہلوؤں پر توجہ دی گئی ہے۔ ممکنہ خطرات اور ہنگامی صورتحال سے حفاظت پر توجہ دینے کے علاوہ، یہ اکائی مختلف کلیدی نکات پر مشتمل ہے۔ ان میں آگ سے تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات، نگرانی کے نظام کی اہمیت پر زور کے ساتھ ساتھ، غیر زہریلے مواد کا استعمال، اور

خطرات کو کم کرنے کے لیے چائلڈ پروفنگ تکنیک کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مزید برآں، بیماری کی جامع پالیسیوں، ابتدائی طبّی امداد کے طریقہ کار، آفات کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی کی اہمیت اور خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے درکار بنیادی ڈھانچے کا بھی اس اکائی میں احاطہ کیا گیا ہے۔

7.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں آگ کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی اور مناسب نگرانی کے نظام کے ذریعے آگ سے تحفظ کے لیے حکمت عملی تیار کر سکیں۔
- چھوٹے بچوں کے لیے صحت منداور محفوظ تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ماحولیاتی حفاظتی اقدامات کی اہمیت کو پہچان سکیں۔
- ای سی سی ای ترتیبات میں استعمال ہونے والے غیر زہریلے مواد کے انتخاب کے معیار کا جائزہ لیں اور ان کے محفوظ اور مناسب استعمال کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملیوں پر عمل درآمد کر سکیں۔
- ایک صحت منداور محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں بیماری کی ایک طے شدہ پالیسی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- بچپن میں ہونے والی عام چوٹوں، بیماریوں اور طبّی ہنگامی حالات کے لیے ابتدائی طبّی امداد کے طریقہ کار کے انتظام میں مہارت کا مظاہرہ کر سکیں۔
- مختلف قسم کی آفات سے نمٹنے کے لیے جامع ہنگامی منصوبہ بندی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- ای سی سی ای ترتیبات میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جامع حکمت عملی کی اہمیت کو تسلیم کر سکیں۔

7.2 آگ سے تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات

(Fire Protection and Environmental Safety measures)

تحفظ کے اقدامات

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں بچوں، عملے، اور مہمانوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا سب سے اہم ہوتا ہے۔ چھوٹے بچے، جو آگ یا ماحولیاتی خطرات سے وابستہ خطرات کو پوری طرح سے نہیں سمجھ سکتے ہیں، وہ پھلنے پھولنے اور نشو نما کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کرنے والے ماحول پر انحصار کرتے ہیں۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، جامع حفاظتی اقدامات کو لاگو کیا جانا چاہیے، جس میں نگرانی کے نظام، غیر زہریلے مواد کا استعمال، اور چائلڈ پروفنگ کی موثر حکمت عملی شامل ہو۔ ممکنہ خطرات کو فعال طور پر نمٹانے کے ذریعے، یہ اقدامات نہ صرف

حادثات اور ہنگامی حالات کو روکتے ہیں بلکہ بہترین سیکھنے اور ترقی کے لیے سازگار ماحول کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ آیئے ان ضروری حفاظتی اقدامات کی اہمیت اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کے لیے ایک محفوظ اور افزودہ ماحول کے قیام میں ان کے اہم کردار کا جائزہ لیں۔

- **آگ سے بچاؤ اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات**

آگ سے تحفظ میں آگ سے وابستہ خطرات کو روکنے، ان کا پتہ لگانے، کنٹرول کرنے اور ان کو کم کرنے کے لیے بنائے گئے اقدامات، نظام اور طریقوں کا ایک وسیع دائرہ کار شامل ہے۔ اس میں ایک جامع نقطہ نظر شامل ہے جس کا مقصد آگ لگنے کے امکانات اور ان کے اثرات کو کم کرنا ہے۔

دوسری طرف ماحولیاتی تحفظ ایک ایسے طبعی ماحول کے قیام اور اسے برقرار رکھنے کے ارد گرد گھومتا ہے جو چھوٹے بچوں کی صحت، حفاظت اور مجموعی بہبود کو فروغ دیتا ہے۔ اس میں اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ اندرونی اور بیرونی جگہیں، سہولیات، سامان اور مواد بچوں کی ترقی کے لیے سازگار ہوں۔

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کے تناظر میں، آگ سے بچاؤ اور ماحولیاتی تحفظ کو ترجیح دینا بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔ محفوظ سیکھنے کا ماحول بنانے کے لیے نگرانی کے نظام، غیر زہریلے مواد کا استعمال، اور چائلڈ پروفنگ کی موثر تکنیک جیسے سخت اقدامات کا نفاذ ضروری ہے۔ یہاں ان اہم حفاظتی اقدامات کا ایک اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے:

- **نگرانی کا نظام:** ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں، ایک نگرانی کا نظام کیمروں اور نگرانی کے آلات کا ایک نیٹ ورک پر مشتمل ہوتا ہے جو مخصوص علاقوں میں سرگرمیوں کا مشاہدہ اور ریکارڈ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جو بچوں، عملے اور مہمانوں کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے، نیز آپریشنل مقاصد کے لیے ایک مؤثر نگرانی کے نظام میں تنصیب، نگرانی، اور رازداری کے تحفظات شامل ہیں۔

تنصیب: پوری سہولت میں نگرانی کا ایک جامع نظام نصب کیا جانا چاہیے، جس میں اندرونی اور بیرونی علاقوں، داخلی راستوں، خارجی راستوں، کلاس رومز، کھیل کے میدانوں، بیت الخلاء کے باہر، اور راہداریوں کا احاطہ کیا جائے۔ اہم علاقوں کی مناسب کوریج کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے جہاں بچے اور عملہ اکثر وقت گزارتے ہیں۔

نگرانی: نگرانی کے فیڈز کی باقاعدگی سے نگرانی کے لیے وقف عملے کو تفویض کیا جانا چاہیے۔ واقعات یا ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوٹیج کا جائزہ لینے کے لیے سسٹم کو ریکارڈنگ کی صلاحیتوں سے لیس ہونا چاہیے۔ ریئل ٹائم مانیٹرنگ حادثے کی روک تھام، سیکورٹی خطرے کا پتہ لگانے اور فوری ہنگامی رد عمل میں مدد کرتی ہے۔

رازداری کے تحفظات: بچوں اور عملے کی رازداری کی حفاظت کے لیے سخت پروٹوکول کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ نگرانی کی فوٹیج تک رسائی صرف مجاز اہلکاروں تک محدود ہونی چاہیے، اور پرائیویسی کے متعلقہ قوانین کی تعمیل میں ریکارڈنگ کے محفوظ ذخیرہ کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

- **غیر زہریلے مواد کا استعمال:** غیر زہریلا مواد وہ مادے ہیں جن میں نقصان دہ کیمیکل یا زہریلے مادے نہیں ہوتے ہیں اور یہ صحت کے منفی اثرات کے بغیر انسانی استعمال کے لیے محفوظ ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کے لیے محفوظ اور صحت مند ماحول بنانے کے لیے غیر زہریلے مواد کو شامل کرنا ضروری ہے۔ یہ کس طرح حاصل کیا جاتا ہے اس کی ایک تفصیلی تحقیق ہے:

1. **مواد کا انتخاب:**

معیار: بچوں کے لیے غیر زہریلے اور محفوظ کے طور پر تصدیق شدہ مواد کو ترجیح دیں، "غیر زہریلے" یا "بچوں کے لیے محفوظ" جیسے لیبلز کی تلاش میں یا معروف تنظیموں سے سرٹیفیکیشن۔

مثالیں: پانی پر مبنی پینٹ، غیر زہریلے فنشز کے ساتھ لکڑی کے کھلونے، اور دھونے کے قابل اور غیر زہریلے کے طور پر لیبل لگا ہوا آرٹ سامان منتخب کریں۔ کم اخراج والے مواد جیسے formaldehyde سے پاک لکڑی یا بانس، اور نقصان دہ کیمیکلز سے پاک upholstery کے کپڑے سے بنے فرنیچر کا انتخاب کریں۔

تعلیمی مواد: یقینی بنائیں کہ تعلیمی مواد خاص طور پر بچوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور تعلیمی استعمال کے لیے محفوظ کے طور پر تصدیق شدہ ہے۔

2. **نقصان دہ کیمیکلز سے اجتناب:**

شناخت: نقصان دہ کیمیکلز جیسے لیڈ، phthalates، formaldehyde، اور VOCs پر مشتمل مواد سے چوکنا رہیں۔ لیبل چیک کریں اور ممکنہ خطرات کی تحقیق کریں۔

متبادل: خطرناک مواد کو محفوظ متبادل کے ساتھ تبدیل کریں، جیسے سالوینٹ پر مبنی مواد کی بجائے پانی پر مبنی چپکنے والی اشیاء، اور قدرتی صفائی کی مصنوعات سخت کیمیکلز سے پاک ہوں۔

مثالیں: پی وی سی پلاسٹک سے پرہیز کریں، اس کے بجائے سلیکون یا فوڈ گریڈ پولیتھیلین کا انتخاب کریں۔ بچوں کے استعمال کے لیے تیار کردہ غیر زہریلے گوندوں، مارکرز اور پلے آٹا کا انتخاب کریں۔

3. **باقاعدہ نگرانی:**

تشخیص: سہولت میں استعمال ہونے والے مواد کی باقاعدگی سے جانچ کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ بچوں کے لیے غیر زہریلا اور محفوظ رہیں۔ ٹوٹ پھوٹ کی علامات کی نگرانی کریں جو وقت کے ساتھ ساتھ نقصان دہ کیمیکل خارج کر سکتے ہیں۔

تبدیلی: خراب ہونے والے مواد یا بچوں کی صحت کے لیے خطرہ بننے والے مواد کو فوری طور پر تبدیل کریں۔ ضرورت کے مطابق مواد کو ٹریک کرنے اور تبدیل کرنے کے لیے ایک نظام کو برقرار رکھیں۔

مثالیں: کھلونے، آرٹ کے سامان اور فرنیچر کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔ ٹوٹی ہوئی یا غیر محفوظ اشیاء کو ٹھکانے لگائیں اور انہیں غیر زہریلے متبادل سے تبدیل کریں۔

مواد کو احتیاط سے منتخب کرنے، نقصان دہ کیمیکلز سے بچنے، اور ان کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے سے، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات بچوں کے سیکھنے اور بڑھنے کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کا ماحول بنا سکتی ہیں۔ یہ فعال اقدامات بچوں کی مجموعی صحت اور بہبود میں معاون ہیں، محفوظ اور معاون ماحول میں ان کی نشوونما میں معاونت کرتے ہیں۔

چائلڈ پروفنگ

چائلڈ پروفنگ ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں چھوٹے بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا ایک اہم پہلو ہے۔ اس میں حادثات اور چوٹوں کو روکنے کے لیے مختلف حفاظتی اقدامات اور ماحول میں تبدیلیاں کرنا شامل ہے۔ چائلڈ پروفنگ کے اقدامات کی تفصیلی جائزہ اور ان کو کیسے لاگو کیا جاسکتا ہے اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

1. خطرے کی تشخیص:

چائلڈ پروفنگ میں خطرے کی تشخیص میں بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات کے ماحول میں ممکنہ خطرات اور خطرات کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔ یہاں مثالوں کے ساتھ ایک مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے:

2. خطرات کی شناخت:

ممکنہ خطرات جیسے تیز دھاروں، دم گھٹنے کے خطرات، بجلی کے آؤٹ لیٹس اور غیر مستحکم فرنیچر کی شناخت کے لیے ایک مکمل جائزہ لیں۔

مثال: ایسی ڈھیلی ڈوریوں یا تاروں کی نشاندہی کرنا جو کرنٹ کا خطرہ بن سکتی ہیں یا بچوں کی پہنچ کے اندر موجود بجلی کے آؤٹ۔

3. خطرات کی تشخیص:

ہر شناخت شدہ خطرے سے وابستہ نقصان کے امکان اور اس کی شدت کا اندازہ لگائیں۔

4. خطرات کی ترجیح:

خطرات کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت کی بنیاد پر درجہ بندی کریں اور اس کے مطابق تخفیف کی کوششوں کو ترجیح دیں۔

مثال: متعلقہ خطرات کے امکانات اور شدت کی بنیاد پر، صفائی کے سامان پر مشتمل الماریوں کو محفوظ کرنے پر سیڑھیوں پر حفاظتی گیٹس کی تنصیب کو ترجیح دینا۔

5. تخفیف کے اقدامات کا نفاذ:

شناخت شدہ خطرات کو کم کرنے یا ختم کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کریں، جیسے فرنیچر کو محفوظ بنانا، حفاظتی دروازے نصب کرنا، اور کیبنٹ پر چائلڈ پروف تالے کا استعمال۔

مثال: ٹپنگ کو روکنے کے لیے بھاری فرنیچر کو دیوار پر لنگرانداز کرنا اور خطرناک مواد تک رسائی کو روکنے کے لیے الماریوں پر حفاظتی لیچز لگانا۔

6. باقاعدہ جائزہ اور اپ ڈیٹس:

ماحول کا باقاعدہ جائزہ لیں اور جاری حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ضرورت کے مطابق خطرے کے جائزوں کو اپ ڈیٹ کریں۔

مثال: نئے خطرات کے لیے وقتاً فوقتاً ماحول کا معائنہ کرنا اور اس کے مطابق چائلڈ پروفنگ کے اقدامات کو اپ ڈیٹ کرنا، جیسے کہ بوسیدہ سیفٹی گیٹس کو تبدیل کرنا یا نئے قابل رسائی آؤٹ لیٹس میں آؤٹ لیٹ کور شامل کرنا۔

خطرے کی تشخیص کرنے اور مناسب تخفیف کے اقدامات کو نافذ کرنے سے، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات بچوں کے لیے سیکھنے اور کھیلنے کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کر سکتی ہیں۔ حفاظتی معیارات کو برقرار رکھنے اور ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لیے خطرات کے جائزوں کا باقاعدہ جائزہ اور اپ ڈیٹس ضروری ہیں۔

فرنیچر اور آلات کی حفاظت:

چائلڈ پروفنگ کا ایک اور اہم پہلو فرنیچر اور آلات کو محفوظ بنانا ہے تاکہ ٹپنگ (tipping) یا نقصان کے خطرے کو کم سے کم کیا جا سکے۔

1. اینکرنگ فرنیچر:

اینکرنگ فرنیچر میں بھاری یا اونچی اشیاء، جیسے کتابوں کی الماریوں، ڈریسرز، اور الماریوں کو دیوار کے ساتھ جوڑنا شامل ہے تاکہ اگر کوئی بچہ ان پر چڑھ جائے یا کھینچے تو انہیں ٹپکنے سے روکا جائے۔

طریقہ: فرنیچر کے اینکرز، جنہیں دیوار کے پٹے یا بریکٹ بھی کہا جاتا ہے، فرنیچر کے ٹکڑے کے اوپری حصے کو دیوار سے محفوظ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر ایک سرے کو فرنیچر کے ساتھ اور دوسرے کو دیوار کے جڑے سے جوڑ کر۔

2. مستحکم آلات:

اسٹیبلائزنگ اپلائینسز میں گھریلو اپلائینسز، جیسے چولہے، ریفریجریٹرز اور مائیکرو ویوز کو محفوظ رکھنا شامل ہے، تاکہ ایسے حادثات جیسے جلنے، کھرچنے، یا کچلنے والی چوٹوں کو روکا جا سکے جو کہ اگر کوئی بچہ کسی غیر مستحکم آلے کو کھینچتا یا اس پر چڑھتا ہے۔

طریقہ: آلات کے پٹے یا ماؤنٹ آلات کو مستحکم سطح پر محفوظ کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، جیسے کاؤنٹر ٹاپ یا دیوار، حرکت یا ٹپنگ کو روکنے کے لیے۔

دونوں صورتوں میں، اینکرنگ فرنیچر اور اسٹیبلائزنگ اپلائینسز چائلڈ پروفنگ کے اہم اقدامات ہیں جو غیر مستحکم یا زیادہ بھاری چیزوں کی وجہ سے ہونے والے حادثات اور چوٹوں کے خطرے کو کم کر کے بچوں کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کرنے میں معاون ہیں۔

حفاظتی دروازے اور تالے کی تنصیب:

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) مراکز میں حفاظتی دروازے اور تالے جسمانی رکاوٹیں اور حفاظتی اقدامات ہیں جو سہولت کے اندر مخصوص علاقوں اور اشیاء تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، چھوٹے بچوں کو خطرناک علاقوں میں داخل ہونے یا ممکنہ طور پر خطرناک اشیاء تک رسائی سے روک کر بچوں کی حفاظت کو بڑھاتے ہیں۔

1. حفاظتی دروازے:

حفاظتی دروازے دروازوں، سیڑھیوں، یا دیگر سوراخوں پر نصب رکاوٹیں ہیں تاکہ ان علاقوں تک رسائی کو روکا جا سکے جو بچوں کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ وہ عام طور پر پائیدار مواد جیسے دھات یا لکڑی سے بنے ہوتے ہیں اور مضبوط اور محفوظ ہونے کے لیے ڈیزائن کیے جاتے ہیں۔ حفاظتی دروازے ہارڈویئر سے لگے ہوئے آپشنز کے ساتھ جگہ پر ٹھیک کیے جا سکتے ہیں یا پریشر ماونٹڈ ڈیزائن کا استعمال کرتے ہوئے عارضی طور

پر انسٹال کیے جا سکتے ہیں۔ وہ مختلف دروازوں یا سوراخوں کو فٹ کرنے کے لیے ایڈجسٹ ہوتے ہیں اور اکثر ان میں ایک لیچ میکانزم ہوتا ہے جو بڑوں کو آسانی سے کھولنے اور بند کرنے کی اجازت دیتا ہے جبکہ بچوں کو ایسا کرنے سے روکتا ہے۔

ECCE مراکز میں جہاں حفاظتی دروازے استعمال کیے جا سکتے ہیں اس کی مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

a) گرنے اور چوٹوں سے بچنے کے لیے سیڑھیوں تک رسائی کو روکنا۔

b) ایسے علاقوں میں داخلے پر پابندی لگانا جس میں صفائی کا سامان، خطرناک مواد، یا آلات ہوں جو بچوں کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔

c) بچوں کو غیر محفوظ علاقوں میں گھومنے یا احاطے کو بغیر نگرانی کے چھوڑنے سے روکنے کے لیے بیرونی کھیل کے میدانوں یا کھیل کے میدانوں کو محفوظ بنانا۔

2. تالے:

تالے ایسے طریقہ کار ہیں جن کا استعمال کیبنٹ، دراز، الماریوں اور دیگر ذخیرہ کرنے کی جگہوں کو محفوظ بنانے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ بچوں کو ممکنہ طور پر نقصان دہ اشیاء یا مادوں تک رسائی سے روکا جا سکے۔ چائلڈ پروف تالے خاص طور پر اس لیے بنائے گئے ہیں کہ چھوٹے بچوں کے لیے کھولنا مشکل ہو لیکن بڑوں کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہو۔ وہ مختلف لاکنگ میکانزم جیسے لیچز، میگنیٹک لاک، یا سلائیڈنگ میکانزم کا استعمال کر سکتے ہیں جن کو غیر مقفل کرنے کے لیے مخصوص کارروائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ECCE مراکز میں جہاں تالے استعمال کیے جا سکتے ہیں اس کی مثالیں ہیں:

a) حادثاتی ادخال یا چوٹوں کو روکنے کے لیے صفائی کی مصنوعات، ادویات، یا تیز دھار چیزوں پر مشتمل الماریاں محفوظ کرنا۔

b) کٹ یا حادثات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے درازوں یا الماریوں کو تالا لگا کر آرٹ کے سامان، قینچی یا دیگر اشیاء کو تیز دھاروں سے محفوظ کرنا۔

c) ان علاقوں تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے دروازوں پر تالے استعمال کرنا جو بچوں کے لیے حد سے باہر یا غیر محفوظ ہیں، جیسے کہ اسٹوریج روم یا صرف عملے کے لیے جگہیں۔

مجموعی طور پر، حفاظتی دروازے اور تالے ECCE مراکز میں ممکنہ خطرات تک رسائی کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کر کے اور بچوں کے لیے سیکھنے، کھیلنے اور دریافت کرنے کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کر کے بچوں کی حفاظت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

محفوظ سٹوریج کے حل

محفوظ سٹوریج کے حل چائلڈ پروفنگ کا ایک اہم پہلو ہیں، جس کا مقصد خطرناک اشیاء کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ چائلڈ پروفنگ کے حصے کے طور پر محفوظ سٹوریج کے حل کی تفصیلی تلاش یہ ہے:

محفوظ اسٹوریج سلوشنز ممکنہ طور پر خطرناک اشیاء کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے، بچوں کو ان تک رسائی سے روکنے اور حادثات یا چوٹوں کے خطرے کو کم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اس میں عام طور پر گھرانوں یا تعلیمی ترتیبات میں پائے جانے والے خطرناک مواد کی نشاندہی کرنا اور انہیں محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کرنا شامل ہے۔

مثالیں:

1. **مقفل الماریاں:** صفائی کا سامان، ادویات، اور دیگر خطرناک مادوں کو بند الماریاں میں محفوظ کرنا بچوں کو ان تک رسائی سے روکتا ہے۔ یہ الماریاں کافی اونچی نصب ہونی چاہئیں یا چائلڈ پروف تالے کے ساتھ محفوظ ہونی چاہئیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ چھوٹے بچے نہیں کھول سکتے۔
2. **اونچی شیلف:** ایسی اشیاء جو دم گھٹنے کا خطرہ یا دیگر خطرات لاحق ہوں، بچوں کی پہنچ سے دور اونچی شیلفوں پر محفوظ کی جائیں۔ اس میں چھوٹی اشیاء جیسے بیٹریاں، سکے، بٹن، اور تیز چیزیں شامل ہیں جنہیں بغیر نگرانی کے سنبھالنے پر چوٹ لگ سکتی ہے۔
3. **ٹائٹ فٹنگ ڈھکنوں والے کنٹینرز:** محفوظ، سخت فٹنگ والے ڈھکنوں والے کنٹینرز کا استعمال چھوٹی اشیاء کو ذخیرہ کرنے کے لیے ضروری ہے جو دم گھٹنے کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ چھوٹے کھلونے، دستکاری کا سامان، اور دیگر چھوٹی اشیاء کو ایسے کنٹینرز میں رکھنا چاہیے جنہیں بچوں کے لیے کھولنا مشکل ہو۔
4. **محفوظ شیلفنگ:** بھاری یا ٹوٹنے والی اشیاء کو محفوظ شیلفنگ یونٹوں پر رکھنا چاہئے جو دیوار کے ساتھ لنگر انداز ہیں۔ اگر بچے ان پر چڑھنے یا کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ شیلفوں کو ٹپکنے سے روکتا ہے۔

روک تھام:

محفوظ اسٹوریج کے حل کو نافذ کرنے سے، حادثاتی طور پر ادخال یا زہریلے مادوں کے سامنے آنے کے امکانات کو کم کیا جاتا ہے، جو بچوں کے لیے محفوظ ماحول کو فروغ دیتا ہے۔ ان اقدامات سے بچوں کو خطرناک مواد تک رسائی حاصل کرنے سے دم گھٹنے کے خطرات اور دیگر حادثات کو روکنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ مزید برآں، سٹوریج کے علاقوں کی باقاعدگی سے نگرانی کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ حفاظتی پروٹوکول کی مسلسل پیروی کی جائے محفوظ سٹوریج کے حل کی تاثیر کو برقرار رکھنے کے اہم پہلو ہیں۔

محفوظ سٹوریج کے حل چائلڈ پروف کرنے والے ماحول میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں جہاں بچے وقت گزارتے ہیں۔ خطرناک اشیاء کو محفوظ طریقے سے اور پہنچ سے باہر رکھنے سے، حادثات اور چوٹوں کے خطرے کو نمایاں طور پر کم کیا جا سکتا ہے، جس سے بچوں کے سیکھنے، کھیلنے اور بڑھنے کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا ہوتا ہے۔

بچوں، عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کی تعلیم

بچوں، عملے، اور دیکھ بھال کرنے والوں کو چائلڈ پروفنگ کی تکنیکوں اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں تعلیم دینا ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں ایک محفوظ اور محفوظ ماحول پیدا کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ ایک تعلیمی نقطہ نظر میں بچوں کو حفاظتی اصولوں کے بارے میں تعلیم دینا، محفوظ رویوں کو فروغ دینا، اور عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو ممکنہ خطرات کی شناخت اور ان سے نمٹنے کے لیے تربیت فراہم کرنا شامل ہے۔ آیئے اس کا تفصیل سے جائزہ لیتے ہیں:

بچوں کی تعلیم:

بچوں کو بنیادی حفاظتی اصولوں کے بارے میں سکھایا جانا چاہیے اور محفوظ طرز عمل کو فروغ دینے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ یہ مختلف طریقوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے:

1. **حفاظتی اصول:** بچوں کو بنیادی حفاظتی اصولوں کے بارے میں تعلیم دیں جیسے کہ بجلی کے آؤٹ لیٹس کو ہاتھ نہ لگانا، سیڑھیوں کو احتیاط سے استعمال کرنا، اور ضرورت پڑنے پر مدد لینا۔ ان اصولوں کی سادہ زبان میں وضاحت کی جانی چاہیے اور اسے باقاعدگی سے مضبوط کیا جانا چاہیے۔
2. **کردار ادا کرنا:** تفریحی اور انٹرایکٹو طریقے سے حفاظتی مہارتوں کی مشق کرنے کے لیے بچوں کو کردار ادا کرنے کی سرگرمیوں میں شامل کریں۔ مثال کے طور پر، آگ کی مشقیں کریں جہاں بچے محفوظ طریقے سے نکلنا سیکھیں یا کلاس روم کی ترتیب میں ممکنہ خطرات کی شناخت اور ان سے بچنے کا بہانہ کریں۔
3. **بصری امداد:** حفاظتی تصورات کو مؤثر طریقے سے تقویت دینے اور بچوں کے لیے سیکھنے کو دلچسپ بنانے کے لیے پوسٹرز، تصاویر یا اسٹوری بکس کا استعمال کریں۔ مثال کے طور پر، سیڑھیوں کے قریب پوسٹر لگائیں جو بچوں کو ریلنگ پر پکڑنے کی یاد دلاتے ہیں یا آگ سے حفاظت کے طریقہ کار کو سکھانے کے لیے رنگین تصویروں والی کہانی کی کتابیں استعمال کرتے ہیں۔
4. **انٹرایکٹو سرگرمیاں:** کلاس روم میں محفوظ اشیاء اور علاقوں کو تلاش کرنے اور ان کی شناخت کرنے کے لیے سکیوینجر ہنٹس جیسی انٹرایکٹو سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کریں۔ اس سے بچوں کو حفاظتی تصورات کو ہاتھ سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

مثال: فائر ڈرل کے دوران، اساتذہ بچوں کو انخلاء کے طریقہ کار پر عمل کرنے کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہیں اور کردار ادا کرنے کی سرگرمیوں کے ذریعے "اسٹاپ، ڈراپ، اور رول" تکنیک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ آگ سے حفاظت کے طریقہ کار کی عکاسی کرنے والے پوسٹرز جیسے بصری امداد کا استعمال سیکھنے کو تقویت دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔

عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو تعلیم دینا:

محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو چائلڈ پروفنگ کے اقدامات کو نافذ کرنے اور حفاظتی خدشات کا جواب دینے کے لیے علم اور مہارت سے آراستہ کرنا ضروری ہے۔ یہاں کچھ اقدامات بیان کئے گئے ہیں:

1. **چائلڈ پروف کرنے کی تکنیک:** بچوں کو محفوظ کرنے کی مؤثر تکنیکوں کے بارے میں جامع تربیت فراہم کریں، بشمول فرنیچر کو محفوظ بنانا، حفاظتی دروازے استعمال کرنا، اور کابینہ کے تالے لگانا۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عملہ بچوں کو لاحق خطرات کو کم کرنے کے لیے مناسب عمل درآمد کے لیے تربیت یافتہ ہے۔
2. **خطرے کی شناخت:** عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو ماحول میں ممکنہ خطرات کے بارے میں اور انہیں پہچاننے اور ان سے نمٹنے کے طریقے کے بارے میں تعلیم دیں۔ حفاظت کے لیے ایک فعال نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے لیے خطرات کی باقاعدہ تشخیص کریں۔

3. **جوابی طریقہ کار:** عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار پر تربیت دیں، جیسے آگ سے نکالنے کے پروٹوکول اور ابتدائی طبّی امداد کا انتظام۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے اچھی طرح سے تیار ہیں اور اپنی نگہداشت کے تحت بچوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

4. **باقاعدہ تربیت:** عملے کو حفاظتی پروٹوکولز اور طریقہ کار پر اپ ڈیٹ رکھنے کے لیے باقاعدہ تربیتی سیشنز کا شیڈول بنائیں۔ چائلڈ پروفنگ کی نئی تکنیکوں، تازہ ترین حفاظتی ضوابط، اور حالیہ واقعات یا قریب کی کمی کا احاطہ کریں۔

مثال: عملے کی میٹنگ میں، بچوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے چائلڈ پروفنگ کی حکمت عملیوں کا جائزہ لیتے ہیں اور حالیہ حفاظتی واقعات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ وہ حفاظتی ساز و سامان کی تنصیب اور خطرات کی تشخیص کے بارے میں تربیت حاصل کرتے ہیں۔ حفاظتی خدشات کی حقیقی زندگی کی مثالیں شیئر کی جاتی ہیں، اور ان کے حل پر اجتماعی طور پر غور کیا جاتا ہے۔

بچوں، عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو چائلڈ پروفنگ تکنیکوں اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں تعلیم دے کر، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات ایک محفوظ ماحول بنا سکتی ہیں جہاں ہر کوئی حفاظت کو برقرار رکھنے اور خطرات کو کم کرنے میں اپنے کردار کو سمجھتا ہے۔ باقاعدگی سے نگرانی اور چائلڈ پروفنگ کے اقدامات کو اپ ڈیٹ کرنا ضروری ہے تاکہ مسلسل تاثیر اور بدلتی ہوئی ضروریات اور حالات کے مطابق موافقت کو یقینی بنایا جا سکے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات بیان کیجیے۔ ____ ____

7.3 بیماری کی پالیسی، ابتدائی طبّی امداد اور حفاظت کا پتہ کرنے والا سیل / سیفٹی ایڈریسنگ سیل
(Sickness Policy, first aid and Safety Addressing Cell)

بیماری کی پالیسی(Sickness Policy)

بیماری کی پالیسی تنظیموں کے ذریعہ نافذ کردہ رہنما خطوط اور طریقہ کار کا ایک مجموعہ ہے، جس میں اسکولوں، بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات، کام کی جگہوں، اور صحت کی دیکھ بھال، اپنے احاطے میں افراد کی صحت اور بہبود کا انتظام شامل ہے۔

بیماری کی پالیسی کے اجزاء(Components of Sickness Policy):

a) واضح رہنما خطوط: پالیسی کو واضح طور پر عام علامات کی وضاحت کرنی چاہیے جو بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت سے خارج ہونے کی ضمانت دیتے ہیں، جیسے بخار، الٹی، اسہال، ددورا، اور متعدی بیماریاں جیسے فلو یا چکن پاکس۔

مثال: "بخار (100 ° F یا اس سے زیادہ)، قے، اسہال، مسلسل کھانسی، یا چکن پاکس جیسی متعدی حالات جیسی علامات ظاہر کرنے والے بچوں کو اس وقت تک گھر میں رکھا جانا چاہیے جب تک کہ وہ بغیر دوا کے کم از کم 24 گھنٹے تک علامات سے پاک نہ ہوں۔"

b) کمیونیکیشن پروٹوکول: والدین کے لیے اپنے بچے کی بیماری کی اطلاع دینے اور عملے کے لیے بیماری سے متعلق خدشات کے بارے میں والدین کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے طریقہ کار قائم کریں۔

مثال: "والدین یا سرپرستوں سے ضروری ہے کہ وہ بچے کی نگہداشت کی سہولت کو مطلع کریں اگر ان کا بچہ بیمار ہے اور اس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ نامزد عملے کے رکن سے رابطہ کریں یا بیماری کی نوعیت اور غیر موجودگی کی متوقع مدت کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے فراہم کردہ مواصلاتی چینلز کا استعمال کریں۔"

c) اخراج کی مدت: انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مختلف بیماریوں کے لیے اخراج کی کم از کم مدت کی وضاحت کریں۔

مثال: "بخار والے بچوں کو اس وقت تک گھر پر رہنا چاہئے جب تک کہ وہ بخار کم کرنے والی دوائیوں کے استعمال کے بغیر کم از کم 24 گھنٹے تک بخار سے پاک نہ ہو جائیں۔ اسی طرح معدے کی علامات جیسے الٹی یا اسہال والے بچوں کو گھر میں ہی رہنا چاہئے جب تک کہ علامات ٹھیک نہ ہو جائیں۔ گھنٹے."

d) حفظان صحت کے طریقے: بیماری کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ہاتھ دھونے، صفائی ستھرائی اور سانس کے آداب کی اہمیت پر زور دیں۔

مثال: "عملے کے ارکان بچوں میں بار بار ہاتھ دھونے کو فروغ دینے اور اس بات کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ سطحوں اور کھلونوں کو باقاعدگی سے صاف کیا جائے۔ بچوں کو کھانستے یا چھینکتے وقت اپنے منہ اور ناک کو ڈھانپنے اور ٹشوز کو مناسب طریقے سے ضائع کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔"

e) عملے کی ذمہ داریاں: بیماری کی پالیسی کو نافذ کرنے میں عملے کے ارکان کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح کریں، بشمول بیماری کی علامات کے لیے بچوں کی نگرانی اور حفظان صحت کے طریقوں کو نافذ کرنا۔

مثال: "اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والے ذمہ دار ہیں کہ وہ پہنچنے پر صحت کی جانچ کرائیں، بیماری کی علامات کے لیے دن بھر بچوں کی نگرانی کریں، اور کسی بھی بیمار بچوں کے والدین کو فوری طور پر الگ تھلگ اور مطلع کریں۔"

ایک جامع بیماری کی پالیسی کو لاگو کرنے سے، تنظیمیں مؤثر طریقے سے بیماری سے متعلق خطرات کا انتظام کر سکتی ہیں اور اپنے احاطے میں تمام افراد کے لیے صحت مند ماحول کو فروغ دے سکتی ہیں۔

بیماری کی پالیسی کی اہمیت:

a) بیماری کے پھیلاؤ کو روکنا: بیماری سے متعلق خدشات کی شناخت اور انتظام کے لیے واضح رہنما خطوط پر عمل درآمد کرتے ہوئے، بیماری کی پالیسی بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت کے اندر متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کرتی ہے۔

b) صحت مند ماحول کو برقرار رکھنا: ایک اچھی طرح سے لاگو کی گئی بیماری کی پالیسی بچوں اور عملے کے لیے صحت مند اور محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے، پھیلنے کے خطرے کو کم کرنے اور دیکھ بھال اور تعلیم میں تسلسل کو یقینی بنانے میں معاون ہے۔

c) بچوں کی نشوونما میں معاونت: بیماری سے متعلق غیر حاضریوں اور رکاوٹوں کے واقعات کو کم کرکے، بیماری کی پالیسی تعلیمی سرگرمیوں میں بلاتعطل شرکت کی حمایت کرتی ہے اور بچوں کے لیے مثبت ترقیاتی نتائج کو فروغ دیتی ہے۔

d) والدین کے ساتھ اعتماد کی تعمیر: بیماری کی ایک جامع پالیسی بچوں کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند ماحول فراہم کرنے، والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کے درمیان اعتماد اور اعتماد کو فروغ دینے کے لیے چائلڈ کیئر سہولت کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔

e) ضوابط کی تعمیل: بیماری کی پالیسی پر عمل کرنا ریگولیٹری تقاضوں اور صحت کے رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے، صحت کے معیارات کو برقرار رکھنے اور دیکھ بھال کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے عزم کا مظاہرہ کرتا ہے۔

بیماری کی پالیسی کی اہمیت کو تسلیم کرنے اور اسے مؤثر طریقے سے نافذ کرنے سے، بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات بچوں کی صحت اور بہبود کی حفاظت کرسکتی ہیں، آپریشنل تسلسل کو برقرار رکھ سکتی ہیں، اور والدین اور ریگولیٹری حکام کے ساتھ اعتماد پیدا کرسکتی ہیں۔

ابتدائی طبّی امداد(First Aid): ابتدائی طبّی امداد ایک ایسے شخص کو فراہم کی جانے والی فوری اور ابتدائی امداد یا دیکھ بھال ہے جو زخمی ہو گیا ہو یا اچانک بیمار ہو گیا ہو۔ اس کا انتظام ان افراد کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو پیشہ ورانہ طبّی مدد کے دستیاب ہونے تک متعدد زخموں، بیماریوں، یا طبّی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تربیت یافتہ یا بنیادی طبّی علم اور مہارتوں سے لیس ہیں۔ ابتدائی طبّی امداد کے بنیادی مقاصد زندگی کو بچانا، حالت کو خراب ہونے سے روکنا اور بحالی کو فروغ دینا ہے۔

ای سی سی ای میں ابتدائی طبّی امداد کی اہمیت:

1. چوٹوں پر فوری رد عمل: ECCE سیٹنگز میں بچے گرنے، کٹنے، زخموں اور ٹکرانے جیسے حادثات کا شکار ہوتے ہیں۔ ابتدائی طبّی امداد کی تربیت نگہداشت کرنے والوں اور معلمین کو زخموں کا فوری اندازہ لگانے اور فوری دیکھ بھال فراہم کرنے کی مہارتوں سے آراستہ کرتی ہے، اس طرح درد اور تکلیف کو کم کرتی ہے اور معمولی زخموں کو مزید سنگین حالات میں بڑھنے سے روکتی ہے۔
2. طبّی ہنگامی حالات کا انتظام: معمولی چوٹوں کے علاوہ، طبّی ہنگامی حالتوں کی مثالیں ہو سکتی ہیں جیسے دم گھٹنا، الرجک رد عمل، دورے، یا اچانک بیماریاں۔ ابتدائی طبّی امداد کا علم ای سی سی ای کے عملے کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ ان ہنگامی حالات کی علامات اور علامات کو پہچان سکے اور پیشہ ورانہ طبّی مدد کے آنے تک بچے کی حالت کو مستحکم کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرے۔
3. مزید نقصان کی روک تھام: ابتدائی طبّی امداد کی مناسب مداخلت چوٹوں کو خراب ہونے سے روک سکتی ہے اور ممکنہ پیچیدگیوں کو کم کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، خون کو روکنے، فریکچر کو متحرک کرنے، یا گردن کی چوٹوں کو مستحکم کرنے کے لیے ابتدائی طبّی امداد کی تکنیکوں کا استعمال طبّی امداد کے انتظار میں بچے کو مزید نقصان سے بچا سکتا ہے۔
4. حفاظت سے متعلق آگاہی کا فروغ: ای سی سی ای کے پروگراموں میں ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کو شامل کرنا اساتذہ، عملے اور بچوں میں حفاظت سے متعلق آگاہی کی ثقافت کو فروغ دیتا ہے۔ اساتذہ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق ابتدائی طبّی امداد کی بنیادی مہارتیں سکھا سکتے

ہیں، جیسے کہ پٹیاں کیسے لگائیں یا ہنگامی صورت حال میں مدد کے لیے کال کریں، انہیں اپنی حفاظت میں فعال کردار ادا کرنے کے لیے بااختیار بنائیں۔

5. خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے معاونت: ECCE میں کچھ بچوں کی صحت کی بنیادی حالتیں، معذوری، یا خصوصی ضروریات ہو سکتی ہیں جن کے لیے ذاتی نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ابتدائی طبّی امداد کی تربیت عملے کو ان بچوں کی انوکھی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موزوں مدد اور رہائش فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے جبکہ ان کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بناتی ہے۔
6. ہنگامی تیاری اور ردعمل: ابتدائی طبّی امداد کی تربیت میں مختلف ہنگامی حالات کے لیے تیاری شامل ہے، بشمول قدرتی آفات، آگ، انخلاء، اور دیگر اہم واقعات۔ اساتذہ اور عملے کو دباؤ میں پرسکون رہنے، قائم کردہ پروٹوکول پر عمل کرنے، اور بچوں کی دیکھ بھال کی ترتیب میں تمام افراد کی حفاظت کو یقینی بنانے کی کوششوں کو مربوط کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔

ای سی سی ای کی ترتیبات میں ابتدائی طبّی امداد کی تربیت کو ترجیح دے کر، دیکھ بھال کرنے والے اور معلمین مؤثر طریقے سے ہنگامی حالات کا جواب دے سکتے ہیں، ایک محفوظ اور محفوظ ماحول کو فروغ دے سکتے ہیں، اور اپنی نگہداشت کے تحت تمام بچوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنا سکتے ہیں۔

ای سی سی ای میں ابتدائی طبّی امداد کے اجزاء:

1. ابتدائی طبّی امداد کی بنیادی مہارتیں: اساتذہ اور عملے کو ابتدائی طبّی امداد کی بنیادی مہارتوں کی تربیت حاصل کرنی چاہیے جیسے زخموں کا اندازہ لگانا، پٹیاں لگانا، جلنے کا علاج کرنا، دم گھٹنے کے واقعات کا انتظام کرنا، CPR (Cardiopulmonary Resuscitation) کرنا، اور اگر دستیاب ہو تو خودکار بیرونی (AEDs) defibrillators کا استعمال کرنا۔
2. ایمرجنسی ایکشن پلانز: ECCE سیٹنگز میں واضح اور جامع ہنگامی ایکشن پلانز ہونے چاہئیں، جس میں مختلف قسم کی ہنگامی صورتحال کا جواب دینے کے طریقہ کار کا خاکہ ہونا چاہیے۔ ان منصوبوں کو عملے کے تمام اراکین تک پہنچایا جانا چاہیے اور مشقوں اور نقالی کے ذریعے ان کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے اور ان پر عمل کیا جانا چاہیے۔
3. ابتدائی طبّی امداد کی فراہمی اور آلات: ای سی سی ای کی سہولیات کو ابتدائی طبّی امداد کے ضروری سامان اور آلات سے لیس ہونا چاہیے، بشمول پٹیاں، گوز پیڈ، چپکنے والی ٹیپ، جراثیم کش محلول، ڈسپوزایبل دستانے، سی پی آر ماسک، اور اگر قابل اطلاق ہوں تو اے ای ڈی۔ یہ سامان آسانی سے قابل رسائی ہونا چاہئے اور مناسب ہونے اور میعاد ختم ہونے کی تاریخوں کے لئے باقاعدگی سے جانچ پڑتال کی جانی چاہئے۔
4. دستاویزی اور رپورٹنگ: تمام واقعات جن میں ابتدائی طبّی امداد کی ضرورت ہوتی ہے فوری طور پر اور درست طریقے سے دستاویزی ہونا چاہیے۔ اس میں چوٹ یا طبّی ایمرجنسی کی ریکارڈنگ کی تفصیلات، کیے گئے اقدامات، اور والدین یا سرپرستوں کو فراہم کردہ کوئی بھی فالو اپ ہدایات یا سفارشات شامل ہیں۔

5. مسلسل تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی: ابتدائی طبّی امداد کی تربیت ECCE کے عملے کے لیے ایک جاری عمل ہونا چاہیے، جس میں مسلسل سیکھنے، مہارت میں اضافہ، اور بہترین طریقوں اور رہنما خطوط پر اپ ڈیٹس کے مواقع ہوں۔ باقاعدہ ریفریشر کورسز اور ورکشاپس اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ عملے کے ارکان اپنی ابتدائی طبّی امداد کی صلاحیتوں میں قابل اور پر اعتماد رہیں۔

اس بات کو یقینی بنا کر کہ یہ اجزاء موجود ہیں، ECCE میں مؤثر طریقے سے ہنگامی حالات کا جواب دے سکتی ہیں، زخموں یا طبّی واقعات کے اثرات کو کم کر سکتی ہیں، اور ان کی دیکھ بھال کے تحت بچوں کی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دے سکتی ہیں۔

مختلف معاملات میں ابتدائی طبّی امداد

بچوں کے لیے ابتدائی طبّی امداد میں زخمیوں، بیماریوں، یا طبّی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فوری دیکھ بھال فراہم کرنا شامل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بچوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق ابتدائی طبّی امداد کے جواب کو ان کے چھوٹے سائز، نشوونما پذیر جسموں اور منفرد کمزوریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے۔ ذیل میں بچوں کو شامل مختلف عام حالات کے لیے ابتدائی طبّی امداد کا طریقہ کار دیا گیا ہے:

1. معمولی کٹوتیاں، کھرچنا، اور کھرچنا:

- دیکھ بھال فراہم کرنے سے پہلے اپنے ہاتھ اچھی طرح دھولیں۔
- گندگی اور ملبہ ہٹانے کے لیے ہلکے صابن اور پانی سے زخم کو آہستہ سے صاف کریں۔
- اگر ضروری ہو تو خون بہنا بند کرنے کے لیے صاف کپڑے یا جراثیم سے پاک گوج سے دباؤ ڈالیں۔
- انفیکشن سے بچنے کے لیے اوور دی کاؤنٹر اینٹی بائیوٹک مرہم لگائیں۔
- زخم کو جراثیم سے پاک پٹی یا چپکنے والی پٹی سے ڈھانپیں۔
- نگہداشت کرتے وقت بچے کو تسلی دیں اور انہیں یقین دلائیں۔

2. جلنا

- بچے کو جلنے کے منبع سے ہٹائیں اور ان کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔
- درد اور سوجن کو کم کرنے کے لیے جلنے کو ٹھنڈے (ٹھنڈے نہیں) بہتے پانی سے کئی منٹ تک ٹھنڈا کریں۔
- جلی ہوئی جگہ سے کوئی بھی لباس یا زیورات ہٹا دیں، جب تک کہ وہ جلد سے چپک نہ جائے۔
- ایک جراثیم سے پاک، غیر چپکنے والی ڈریسنگ یا صاف کپڑے سے جلنے کو ڈھیلے ڈھانپیں۔
- اگر جلنا شدید ہو، ایک بڑے حصے پر محیط ہو، یا چہرے، ہاتھوں، پیروں، یا جننانگوں پر واقع ہو تو طبّی امداد حاصل کریں۔

3. دم گھٹنا

- پرسکون رہیں اور بچے کو کھانسنے کی ترغیب دیں تاکہ وہ چیز کو ہٹانے کی کوشش کرے۔
- اگر کھانسی بے اثر ہو تو پیٹ کے زور کو انجام دیں (ہیملچ پینتریبازی):
- بچے کے پیچھے کھڑے ہوں یا گھٹنے ٹیکیں اور اپنے بازو اس کی کمر کے گرد لپیٹیں۔

- ایک ہاتھ سے مٹھی بنائیں اور اسے بچے کی ناف کے اوپر رکھیں۔
- اپنے دوسرے ہاتھ سے اپنی مٹھی پکڑیں اور تیزی سے اوپر کی طرف زور سے پیٹ میں دبائیں۔
- اس وقت تک زور دہرائیں جب تک کہ شے ختم نہ ہو جائے یا بچہ بے ہوش نہ ہو جائے۔
- اگر بچہ ہوش کھو دیتا ہے، تو اسے زمین پر گرا دیں اور CPR شروع کریں۔

4. CPR (Cardiopulmonary Resuscitation):

- بچے کے کندھے کو تھپتھپا کر اور اونچی آواز میں پوچھ کر رد عمل کی جانچ کریں، "کیا تم ٹھیک ہو؟"
- اگر کوئی جواب نہیں ہے، تو مدد کے لیے چلائیں اور ہنگامی خدمات کو کال کریں۔
- بچے کو ان کی پیٹھ کے بل مضبوط سطح پر رکھیں۔
- بچے کے سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر اور ٹھوڑی کو اٹھا کر ان کے ایئر وے کو کھولیں۔
- سینے کے اٹھنے اور گرنے کی علامات کو دیکھ کر، سن کر اور محسوس کر کے سانس لینے کی جانچ کریں۔
- اگر بچہ سانس نہیں لے رہا ہے یا صرف ہانپ رہا ہے، تو سینے پر دباؤ شروع کریں۔
- ایک ہاتھ کی ایڑی کو بچے کے سینے کے بیچ میں، نپل کی لکیر سے تھوڑا نیچے رکھیں۔
- دوسرے ہاتھ کو پہلے ہاتھ کے اوپر رکھیں اور انگلیوں کو آپس میں بند کریں۔
- بچے کے سینے کے قطر کے تقریباً 3/1 سے 2/1 کی گہرائی تک سینے کو 100-120 کمپریشن فی منٹ کی شرح سے سکیڑیں۔
- 30 دبانے کے بعد، بچے کے منہ اور ناک کو اپنے منہ سے ڈھانپ کر دو ریسکیو سانس دیں اور اس وقت تک ہلکی سانسیں دیں جب تک کہ آپ سینے کو اوپر نہ دیکھیں۔
- 30 دباؤ اور 2 سانسوں کے چکر اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ ہنگامی مدد نہ آ جائے یا بچہ خود سانس لینا شروع کر دے۔

5. الرجک رد عمل (Anaphylaxis):

- اگر بچے کو شدید الرجی کے لیے ایپینفرین آٹو انجیکٹر (EpiPen) تجویز کیا گیا ہو تو ایپی پین کا انتظام کریں۔
- ڈیوائس کے ساتھ فراہم کردہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے بچے کی بیرونی ران میں ایپی نیفرین کا انجیکشن لگائیں۔
- ہنگامی خدمات کو فوری طور پر کال کریں اور انہیں صورتحال سے آگاہ کریں۔
- مدد کے آنے کا انتظار کرتے ہوئے بچے کے سانس لینے اور ہوش کی نگرانی کریں۔
- اگر بچہ بے ہوش ہو جائے تو اسے صحت یاب ہونے کی پوزیشن میں رکھیں اور اگر ضروری ہو تو CPR کرنے کے لیے تیار رہیں۔

6. دورے:

- بچے کے ساتھ رہیں اور قریبی خطرات کو دور کر کے ان کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔
- بچے کے سر کو اس کے نیچے نرم چیز یا تہہ شدہ کپڑے رکھ کر چوٹ سے بچائیں۔

- بچے کو روکیں یا ان کے منہ میں کچھ نہ ڈالیں۔
- دورے کی مدت کا وقت۔
- ایک بار جب دورہ رک جائے، بچے کو صحت یاب ہونے کی پوزیشن میں رکھیں تاکہ کھلی ہوا کی نالی کو برقرار رکھا جا سکے اور سیالوں کی خواہش کو روکا جا سکے۔
- بچے کے ساتھ رہیں اور انہیں یقین دلائیں جب تک کہ وہ مکمل طور پر صحت یاب نہ ہو جائے یا طبّی امداد نہ پہنچ جائے۔

7. بخار:

- تھرمامیٹر سے بچے کے درجہ حرارت کی نگرانی کریں۔
- بچے کو آرام کرنے اور ہائیڈریٹ رہنے کی ترغیب دیں۔
- بچے کو ہلکا پھلکا لباس پہنائیں اور کمرے کو آرام سے ٹھنڈا رکھیں۔
- اگر ضرورت ہو تو مینوفیکچرر کی ہدایات کے مطابق بخار کو کم کرنے والی ادویات جیسے ایسیٹامنفین یا آئبوپروفین کو بغیر کاؤنٹر دیں۔
- اگر بچے کا بخار مسلسل، تیز، یا اس کے ساتھ دیگر متعلقہ علامات ہوں تو طبّی مشورہ لیں۔

8. سر کی چوٹیں:

- سر کی چوٹ کی علامات جیسے کہ ہوش میں کمی، الٹی، الجھن، یا بدلے ہوئے رویے کے لیے بچے کا اندازہ لگائیں۔
- بچے کو خاموش اور پر سکون رکھیں، اور اس کے سر یا گردن کو ہلانے سے گریز کریں۔
- اگر کھوپڑی کے فریکچر کا کوئی مشتبہ نہ ہو تو سوجن کو کم کرنے کے لیے کولڈ کمپریس لگائیں۔
- فوری طور پر طبّی امداد حاصل کریں، خاص طور پر اگر بچے کو ہوش میں کمی، مسلسل الٹی، یا دیگر متعلقہ علامات کا سامنا ہو۔

آخر میں، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں ابتدائی طبّی امداد ایک ناگزیر حفاظتی اقدام ہے، جو بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت کرتا ہے اور سیکھنے کے محفوظ ماحول کو یقینی بناتا ہے۔ مختلف چوٹوں، بیماریوں اور ہنگامی حالات میں مؤثر طریقے سے جواب دینے کے لیے معلمین اور عملے کو ضروری علم، مہارت اور وسائل سے لیس کر کے، ECCE کی ترتیبات بحران کے وقت میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے حفاظت، تیاری اور ذہنی سکون کو فروغ دیتی ہیں۔ ای سی سی ای میں ابتدائی طبّی امداد کو ترجیح دینا نہ صرف صحت کے فوری خدشات کو دور کرتا ہے بلکہ زندگی بچانے کی قابل قدر مہارتیں بھی پیدا کرتا ہے اور دیکھ بھال اور ذمہ داری کی ثقافت کو فروغ دیتا ہے جو بچوں کی دیکھ بھال کی ترتیب کی حدود سے باہر ہے۔

سیفٹی ایڈریسنگ سیل(Safety Addrssing Cell)

سیفٹی ایڈریسنگ سیل ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE)ادارے کے اندر ایک اہم تنظیمی اکائی ہے، جو بچوں، عملے اور آنے والوں کے لیے محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے وقف ہے۔ اس کے کثیر جہتی کردار میں مختلف اجزاء اور افعال شامل ہیں جن کا مقصد حفاظت کو فروغ دینا اور خطرات کو کم کرنا ہے:

1. **خطرے کی تشخیص اور انتظام:** سیل بچوں کی نگہداشت کی سہولت کے اندر ممکنہ خطرات اور حفاظتی خطرات کی نشاندہی کرنے کے لیے باقاعدہ خطرے کی تشخیص کرتا ہے۔اس کے بعد یہ ان خطرات کو مؤثر طریقے سے کم کرنے کے لیے حکمت عملی اور پروٹوکول تیار کرتا ہے،اس میں شامل تمام افراد کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔
2. **حفاظتی پالیسیاں اور طریقہ کار:** ECCE ترتیب کی مخصوص ضروریات کے مطابق جامع حفاظتی پالیسیاں اور طریقہ کار وضع کرنا سب سے اہم ہے۔ سیل ان پروٹوکولز کو عملے، والدین،اور مہمانوں تک پہنچاتا ہے،ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے آگاہی اور تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔
3. **تربیت اور تعلیم:** عملے کے ارکان کو حفاظتی پروٹوکول، ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار،اور بچوں کی نگرانی کی تکنیکوں پر تربیت اور تعلیم فراہم کرنا ضروری ہے۔مزید برآں، گھر میں اور بچوں کی دیکھ بھال کی منتقلی کے دوران والدین کو حفاظتی طریقوں سے متعلق وسائل اور رہنمائی کی پیشکش حفاظتی بیداری میں مزید اضافہ کرتی ہے۔
4. **ہنگامی تیاری:** ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے پروٹوکول قائم کرنا، بشمول طبّی واقعات، قدرتی آفات، اور حفاظتی خطرات، بہت ضروری ہے۔ باقاعدگی سے مشقوں اور مشقوں کا انعقاد ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار پر عمل کرنے میں مدد کرتا ہے اور غیر متوقع واقعات کے لیے تیاری کو بڑھاتا ہے۔
5. **صحت اور حفظان صحت کا فروغ:** بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے اور صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے کے لیے بچوں، عملے اور مہمانوں کے درمیان صحت اور حفظان صحت کے طریقوں کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ صفائی کے پروٹوکول کو نافذ کرنا، جیسے کہ ہاتھ دھونا اور سطح کی جراثیم کشی، صحت مند ماحول میں مزید معاون ہے۔
6. **ریگولیٹری تعمیل:** متعلقہ حفاظتی ضوابط، لائسنسنگ کی ضروریات،اور ECCE سہولیات کو کنٹرول کرنے والے ایکریڈیٹیشن کے معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ سیل حفاظتی رہنما خطوط اور قواعد وضوابط کے بارے میں تازہ ترین معلومات رکھتا ہے، تعمیل کو برقرار رکھنے کے لیے اس کے مطابق پالیسیوں اور طریقوں کو اپ ڈیٹ کرتا ہے۔
7. **وقوعہ کی اطلاع دہندگی اور تفتیش:** حفاظتی واقعات، حادثات،اور قریب کی یادوں کی رپورٹنگ اور دستاویز کرنے کے لیے طریقہ کار قائم کرنا مسلسل بہتری کے لیے ضروری ہے۔ واقعات کی اصل وجوہات کی نشاندہی کرنے کے لیے مکمل تحقیقات کی جاتی ہیں، تاکہ دوبارہ ہونے سے بچنے کے لیے اصلاحی اقدامات کے نفاذ کو ممکن بنایا جاسکے۔
8. **کمیونٹی کی مشغولیت اور شراکتیں:** مقامی حکام، ہنگامی خدمات،اور کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ تعاون وسیع تر کمیونٹی میں حفاظت اور تحفظ کو بڑھاتا ہے۔ حفاظتی اقدامات میں والدین، دیکھ بھال کرنے والوں،اور اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنا بچوں کی حفاظت کے لیے مشترکہ ذمہ داری کے کلچر کو فروغ دیتا ہے۔

آخر میں، سیفٹی ایڈریسنگ سیل ECCE سیٹنگز میں بچوں کے لیے محفوظ اور پرورش کے ماحول کو یقینی بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اپنی مشترکہ کوششوں اور حفاظتی انتظام کے لیے جامع نقطہ نظر کے ذریعے، سیل بچوں، عملے، اور وسیع تر کمیونٹی کی فلاح و بہبود اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

فائدہ اور اہمیت

سیفٹی ایڈریسنگ سیل ابتدائی چائلڈہڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن (ECCE) ادارے میں بچوں، عملے اور آنے والوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی موجودگی بہت سے فوائد کی پیشکش کرتی ہے اور محفوظ ماحول پیدا کرنے میں اس کی اہمیت کو واضح کرتی ہے:

- بہتر سیفٹی کلچر: حفاظت کو ترجیح دے کر اور احتساب کو فروغ دے کر، سیفٹی ایڈریسنگ سیل ایک ایسی ثقافت کو فروغ دیتا ہے جہاں ادارے کی کارروائیوں کے ہر پہلو میں حفاظت کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ یہ بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت کے اندر افراد کی حفاظت کے لیے چوکسی اور فعال اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔
- پرایکٹیو رسک مینجمنٹ: خطرے کی باقاعدہ تشخیص اور احتیاطی تدابیر کے نفاذ کے ذریعے، سیفٹی ایڈریسنگ سیل ممکنہ خطرات کی نشاندہی کرتا ہے اور اس سے پہلے کہ ان کے حفاظتی خدشات میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ فعال نقطہ نظر خطرات کو کم کرتا ہے اور ماحول کی مجموعی حفاظت کو بڑھاتا ہے۔
- مؤثر ایمرجنسی رسپانس: واضح پروٹوکول کا قیام اور اہلکاروں کی تربیت ہنگامی حالات کے لیے تیز اور موثر ردعمل کو یقینی بناتی ہے۔ یہ تیاری نازک حالات کے دوران بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت کے اندر تمام افراد کی حفاظت اور حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے اہم ہے۔
- تعمیل اور تصدیق: حفاظتی ضوابط اور معیارات کی پابندی نہ صرف قانونی تعمیل کو یقینی بناتی ہے بلکہ ادارے کی ساکھ اور اعتبار کو بھی بڑھاتی ہے۔ حفاظتی تقاضوں کو پورا کرنا ایک اعلی معیار کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے عزم کو ظاہر کرتا ہے اور ایکریڈیٹیشن کے حصول میں تعاون کرتا ہے۔
- والدین کا اعتماد: والدین اور دیکھ بھال کرنے والے اپنے بچوں کو محفوظ اور پرورش کا ماحول فراہم کرنے کے لیے ECCE اداروں پر بے پناہ اعتماد کرتے ہیں۔ حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے اور ان کی پیروی کو یقینی بنانے کے لیے ایک وقف شدہ سیفٹی ایڈریسنگ سیل کی موجودگی، والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں میں اعتماد پیدا کرتی ہے، انہیں یقین دلاتی ہے کہ ان کے بچے قابل ہاتھوں میں ہیں۔

آخر میں، سیفٹی ایڈریسنگ سیل ایک پرورش اور محفوظ جگہ بنانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے جہاں بچے اپنی حفاظت سے سمجھوتہ کیے بغیر سیکھ سکتے ہیں، بڑھ سکتے ہیں اور ترقی کر سکتے ہیں۔ اس کی کوششیں ECCE کی ترتیبات میں بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے ایک محفوظ ماحول کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress)

سوال: بیماری کی پالیسی کے اجزاء بیان کیجیے۔

7.4 ہنگامی منصوبہ برائے آفات(Emergency plans for calamities)

آفات کے لیے ہنگامی منصوبے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) سہولیات کے ضروری اجزاء ہیں، جو مختلف ہنگامی حالات میں بچوں اور عملے کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بناتے ہیں۔ذیل میں کچھ عام آفات متعلقہ ہنگامی منصوبوں کے ساتھ دی گئی ہیں جو پری اسکول کے کلاس روم میں واقع ہو سکتی ہیں،:

1. آگ کی ہنگامی صورتحال:

آفت: آگ بجلی کی خرابیوں، باورچی خانے کے حادثات، یا اگنیشن کے دیگر ذرائع سے ہو سکتی ہے۔

ہنگامی منصوبہ:

- سموک ڈیٹیکٹر اور فائر الارم لگائیں۔
- انخلاء کے متعین راستوں کے ساتھ باقاعدہ آگ کی مشقیں کریں۔
- عملے اور بچوں کو آگ سے حفاظت کے طریقہ کار کی تربیت دیں۔
- آگ بجھانے والے آلات کو برقرار رکھیں اور یقینی بنائیں کہ عملہ انہیں استعمال کرنے کے لیے تربیت یافتہ ہے۔
- فائر سیفٹی اور انخلا کا منصوبہ نمایاں طور پر دکھائیں۔

2. شدید موسمی واقعات:

آفت: سمندری طوفان، بگولے، یا شدید گرج چمک کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

ہنگامی منصوبہ:

- موسم کی پیشن گوئی اور انتباہات کی نگرانی کریں۔
- پناہ گاہ کے لیے سہولت کے اندر محفوظ علاقوں کا تعین کریں۔
- اسٹاک ہنگامی سامان.
- موسم کی تازہ کاریوں کے لیے مواصلاتی پروٹوکول قائم کریں۔

3. طبی ہنگامی حالات:

آفت: الرجک رد عمل، چوٹیں، یا اچانک بیماریاں غیر متوقع طور پر ہو سکتی ہیں۔

ہنگامی منصوبہ:

- یقینی بنائیں کہ عملہ CPR اور ابتدائی طبّی امداد کی تربیت یافتہ ہے۔
- اچھی طرح سے ذخیرہ شدہ ابتدائی طبّی امدادی کٹس کو برقرار رکھیں۔
- ہنگامی طبّی خدمات سے رابطہ کرنے کے طریقہ کار کو قائم کریں۔

4. زلزلے:

آفت: زلزلے ساختی نقصان کا سبب بن سکتے ہیں اور اشیاء کے گرنے کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

ہنگامی منصوبہ:

- عملے اور بچوں کو زلزلے سے حفاظت کے طریقہ کار کی تربیت دیں۔
- بھاری فرنیچر اور فکسچر کو محفوظ کریں۔
- سہولت کے اندر محفوظ علاقوں کی شناخت کریں۔
- زلزلے کی مشقیں کریں۔

5. سیکورٹی خطرات میں دخل اندازی کرنے والے:

آفت: حفاظتی خطرات بچوں اور عملے کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔

ہنگامی منصوبہ:

- حفاظتی اقدامات کو نافذ کریں۔
- حفاظتی خطرات سے نمٹنے کے لیے عملے کو تربیت دیں۔
- لاک ڈاؤن کے طریقہ کار کو تیار کریں۔

6. بجلی کی بندش:

آفت: بجلی کی بندش سے معمول کے کاموں میں خلل پڑتا ہے۔

ہنگامی منصوبہ:

- بیک اپ پاور ذرائع کو برقرار رکھیں۔
- والدین یا سرپرستوں کے ساتھ بات چیت کریں۔
- یقینی بنائیں کہ ضروری نظام فعال رہیں۔

7. پانی یا گیس کا اخراج:

آفت: رساو سیلاب یا خطرناک مادوں کی نمائش کا باعث بن سکتا ہے۔

ہنگامی منصوبہ:

- پلمبنگ اور گیس لائنوں کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔
- عملے اور بچوں کو لیک کی اطلاع دینے کے بارے میں تعلیم دیں۔
- متاثرہ علاقوں کو خالی کریں اور اگر ضروری ہو تو یوٹیلیٹیز بند کر دیں۔

یہ ہنگامی منصوبے ہر قسم کی آفات سے وابستہ مخصوص خطرات اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں تیاری اور تمام افراد کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ جائزہ، مشقیں اور تعاون ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ۔ ہنگامی منصوبہ برائے آفات سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ بیان کیجیے۔ ____ ____

7.5 خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ضروریات

(Infrastructural requirements for children with special needs)

خصوصی ضروریات والے بچے ایک متنوع گروپ پر محیط ہوتے ہیں جنہیں سیکھنے کی سرگرمیوں میں مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں جسمانی، علمی، حسی، جذباتی، یا رویے کے چیلنجز کے ساتھ ساتھ معذوری جیسے آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر، ADHD، ڈاؤن سنڈروم، دماغی فالج، سماعت یا بصری خرابی، اور نشوونما میں تاخیر شامل ہیں۔ مزید برآں، صدمے یا غربت جیسے منفی حالات کا سامنا کرنے والے بچوں کو بھی ECCE سیٹنگز میں خصوصی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ECCE میں، اس بات کو یقینی بنانا کہ بنیادی ڈھانچہ ان ضروریات کو پورا کرے۔ ہر بچہ ایک ایسے ماحول کا مستحق ہے جو اس کی مجموعی نشوونما اور سیکھنے میں فعال شرکت میں معاون ہو۔ بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے سے جامع ترتیبات کو فروغ ملتا ہے جہاں تمام بچے خوش آئند اور قابل قدر محسوس کرتے ہیں۔ قابل رسائی سہولیات سے لے کر خصوصی آلات اور حسی ماحول تک، بنیادی ڈھانچہ ECCE میں مساوات، تنوع اور شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یہاں کلیدی تحفظات ہیں:

1. قابل رسائی: ECCE کی سہولیات مکمل طور پر قابل رسائی ہونی چاہئیں، جس میں وہیل چیئر ریمپ، لفٹ، چوڑے دروازے، اور جسمانی معذوری والے بچوں کے لیے قابل رسائی بیت الخلاء جیسی خصوصیات ہونی چاہئیں۔
2. موافقت کا سامان: جسمانی یا حسی خرابیوں والے بچوں کی مدد کے لیے خصوصی آلات جیسے ایڈجسٹ ٹیبل اور کرسیاں، حسی انضمام کے اوزار، اور مواصلاتی آلات دستیاب ہونے چاہئیں۔

3. حسی ماحول: نرم روشنی، پرسکون رنگوں، اور حسی انضمام کے آلات کے ساتھ حسی دوستانہ جگہوں کو ڈیزائن کرنا حسی پروسیسنگ ڈس آرڈر یا آٹزم سپیکٹرم کی خرابیوں میں مبتلا بچوں کو آرام دہ اور مصروف محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے۔

4. بصری اور سمعی ایڈز: بصری ایڈز جیسے بصری نظام الاوقات اور تصویری اشارے کے ساتھ ساتھ سمعی ایڈز جیسے ہیئرنگ ایڈز کی تنصیب، مواصلات یا علمی چیلنجوں میں مبتلا بچوں کی مدد کرتی ہے۔

5. خصوصی سیکھنے کے مواد: بریل کتابوں اور ٹچائل آبجیکٹ جیسے موافقت پذیر سیکھنے کے مواد کی فراہمی سے بصری معذوری یا علمی معذوری والے بچوں کو تعلیمی مواد تک رسائی میں مدد ملتی ہے۔

6. معاون ٹیکنالوجی: معاون ٹکنالوجی جیسے مواصلاتی آلات یا موافقت پذیر سافٹ ویئر کا استعمال معذور بچوں کو سیکھنے کی سرگرمیوں میں مکمل طور پر حصہ لینے کے قابل بناتا ہے۔

7. تھراپی کے کمرے: تھراپی کے آلات سے لیس تھیراپی کمروں کا تعین پیشہ ورانہ، جسمانی، یا اسپیچ تھراپی حاصل کرنے والے بچوں کی مدد کرتا ہے۔

8. حفاظتی اقدامات: حفاظتی گیٹس، دروازے کے الارم، اور غیر سلپ فرش جیسے حفاظتی اقدامات کو نافذ کرنا خصوصی ضروریات والے بچوں کو حادثات اور چوٹوں سے بچاتا ہے۔

9. پُرسکون جگہیں: پُرسکون حسی مواد کے ساتھ پُرسکون علاقوں کا تعین کرنا ان بچوں کے لیے ایک معاون ماحول فراہم کرتا ہے جو مصروف ماحول میں مغلوب ہو سکتے ہیں۔

10. جامع کھیل کے میدان: وہیل چیئر پر قابل رسائی خصوصیات کے ساتھ جامع کھیل کے میدانوں کو ڈیزائن کرنے سے خصوصی ضروریات والے بچوں کو بیرونی کھیل میں مکمل طور پر حصہ لینے کی اجازت ملتی ہے۔

11. لچکدار سیکھنے کی جگہیں: قابل ایڈجسٹ فرنیچر اور بصری معاونت کے ساتھ لچکدار کلاس رومز بنانا امتیازی ہدایات اور انفرادی سیکھنے کے منصوبوں کی حمایت کرتا ہے۔

12. ماہرین کے ساتھ تعاون: اساتذہ، معالجین، اور دیگر پیشہ ور افراد کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچوں کو ترقی کے مختلف شعبوں میں جامع تعاون حاصل ہو۔

13. ثقافتی حساسیت: ثقافتی تنوع اور حساسیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس بات کو یقینی بنانا کہ ECCE کی سہولیات متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لیے جامع اور خوش آئند ہیں۔

14. تربیت اور معاونت: عملے کے لیے جامع طرز عمل اور مواصلاتی تکنیکوں پر جاری تربیت فراہم کرنا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ وہ خصوصی ضروریات والے بچوں کی مؤثر طریقے سے مدد کر سکیں۔

ان بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرکے، ECCE فراہم کنندگان جامع ماحول بنا سکتے ہیں جہاں خصوصی ضروریات کے حامل بچے ترقی کرسکتے ہیں اور اپنی مکمل صلاحیتوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ رسائی، حفاظت، لچک، اور ثقافتی حساسیت کو ترجیح دینا ضروری ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچوں کو ایک ساتھ سیکھنے اور بڑھنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ضروریات بیان کیجیے۔

7.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں بچوں، عملے، اور مہمانوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا سب سے اہم ہوتا ہے۔
- آگ سے تحفظ میں آگ سے وابستہ خطرات کو روکنے، ان کا پتہ لگانے، کنٹرول کرنے اور ان کو کم کرنے کے لیے بنائے گئے اقدامات، نظاموں اور طریقوں کا ایک دائرہ شامل ہے۔ اس میں ایک جامع نقطہ نظر شامل ہے جس کا مقصد آگ لگنے کے امکانات کو کم کرنا اور ان کے اثرات کو کم کرنا ہے اگر وہ واقع ہوتی ہیں۔
- مواد کو احتیاط سے منتخب کرنے، نقصان دہ کیمیکلز سے بچنے، اور ان کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے سے، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات بچوں کے سیکھنے اور بڑھنے کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کا ماحول بنا سکتی ہیں۔
- خطرے کی تشخیص کرنے اور مناسب تخفیف کے اقدامات کو نافذ کرنے سے، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ترتیبات بچوں کے لیے سیکھنے اور کھیلنے کے لیے ایک محفوظ ماحول پیدا کر سکتی ہیں۔
- بچوں، عملے اور دیکھ بھال کرنے والوں کو چائلڈ پروفنگ تکنیکوں اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں تعلیم دے کر، ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم ایک محفوظ ماحول بنا سکتی ہیں جہاں ہر کوئی حفاظت کو برقرار رکھنے اور خطرات کو کم کرنے میں اپنے کردار کو سمجھتا ہے۔
- بیماری کی پالیسی تنظیموں کے ذریعہ نافذ کردہ رہنما خطوط اور طریقہ کار کا ایک مجموعہ ہے، جیسے کہ اسکولوں، بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات، کام کی جگہوں، اور صحت کی دیکھ بھال کی ترتیبات، اپنے احاطے میں افراد کی صحت اور بہبود کا انتظام کرنے کے لیے۔
- بچوں کے لیے ابتدائی طبّی امداد میں زخمیوں، بیماریوں، یا طبّی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فوری دیکھ بھال فراہم کرنا شامل ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بچوں کی مخصوص ضروریات کے مطابق ابتدائی طبّی امداد کے جواب کو ان کے چھوٹے سائز، نشوونما پذیر جسموں اور منفرد کمزوریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کیا جائے۔

- ہنگامی منصوبے ہر قسم کی آفات سے وابستہ مخصوص خطرات اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں تیاری اور تمام افراد کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ جائزہ، مشقیں اور تعاون ضروری ہے۔
- بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرکے، ECCE فراہم کنندگان جامع ماحول بنا سکتے ہیں جہاں خصوصی ضروریات کے حامل بچے ترقی کر سکتے ہیں اور اپنی مکمل صلاحیتوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

7.7 فرہنگ (Glossary)

سیفٹی ایڈریسنگ سیل	ECCE ادارے کے اندر ایک تنظیمی یونٹ یا نامزد ٹیم جو حفاظت سے متعلق خدشات کو دور کرنے، حفاظتی پروٹوکول کو نافذ کرنے، اور بچوں، عملے اور مہمانوں کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتی ہے۔
ہنگامی منصوبہ	ایک جامع حکمت عملی جس میں طریقہ کار اور پروٹوکولز کا خاکہ پیش کیا جائے جو کہ مختلف قسم کی ہنگامی صورتحال یا آفات جو کہ ECCE ترتیب میں پیش آسکتی ہیں، جیسے کہ آگ کی ہنگامی صورتحال، موسم کے شدید واقعات، طبّی ہنگامی صورتحال، زلزلے، گھسنے والے یا سیکورٹی کے خطرات، بجلی۔ بندش، یا پانی یا گیس کا رساؤ۔
رسک اسسمنٹ	ECCE سہولت کے اندر ممکنہ خطرات اور حفاظتی خطرات کی نشاندہی کرنے کا عمل جو کہ منفی واقعات کے امکان اور ممکنہ اثرات کا جائزہ لے اور ان خطرات کو مؤثر طریقے سے کم کرنے یا ان کا انتظام کرنے کے لیے حکمت عملی اور پروٹوکول تیار کرے۔
رسائی	وہ ڈگری جس تک ECCE کی سہولت کو ڈیزائن اور لیس کیا گیا ہے تاکہ جسمانی معذوری والے بچوں کے لیے آسانی سے قابل رسائی ہو، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ نیویگیٹ کر سکتے ہیں۔

7.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ECCE ادارے میں سیکورٹی سے متعلق سیل (Safety addressing cell) کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
   a) بچوں کو تعلیمی مدد فراہم کرنا
   b) حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانا
   c) غیر نصابی سرگرمیوں کا انعقاد
   d) انتظامی کاموں کا انتظام
2. مندرجہ ذیل میں سے کون سیفٹی ایڈریسنگ سیل کے افعال کا جزو نہیں ہے؟

a) واقعہ کی رپورٹنگ اور تفتیش
b) کمیونٹی کی مصروفیت اور شراکت داری
c) مارکیٹنگ اور پروموشن
d) رسک اسیسمنٹ اور مینجمنٹ

3. خصوصی ضروریات والے بچوں کی بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات قابل غور نہیں ہے؟
a) حفاظتی اقدامات
b) ثقافتی حساسیت
c) مارکیٹنگ کی حکمت عملی
d) رسائی

4. ECCE سہولیات میں خطرے کی باقاعدہ تشخیص کرنے کا مقصد کیا ہے؟
a) ممکنہ خطرات اور حفاظتی خطرات کی نشاندہی کرنا
b) تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینا
c) عملے کی تربیت کو فروغ دینا
d) غیر نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا

5. کس ہنگامی منصوبے میں "ڈراپ، کور، اور ہولڈ آن" پروٹوکول شامل ہے؟
a) آگ کی ہنگامی صورتحال
b) شدید موسمی واقعات
c) زلزلے
d) طبّی ہنگامی صورتحال

6. ECCE سیٹنگز میں بصری ایڈز انسٹال کرنے کی کیا اہمیت ہے؟
a) کھیل کے میدان کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لئے
b) مواصلت یا علمی چیلنجوں والے بچوں کی مدد کرنا
c) ثقافتی تنوع کو فروغ دینا
d) عملے کی تربیت کو بڑھانا

7. ECCE سہولت میں تھراپی رومز رکھنے کا ایک مقصد کیا ہے؟
a) والدین اور اساتذہ کی میٹنگز کا انعقاد
b) بچوں کو ابتدائی طبّی امداد فراہم کرنا
c) والدین کو مشاورتی خدمات پیش کرنا
d) پیشہ ورانہ، جسمانی، یا اسپیچ تھراپی کی فراہمی

8. مواد میں ذکر کردہ معاون ٹیکنالوجی کی مثال کیا ہے؟
a) کھیل کے میدان کا سامان
b) بصری نظام الاوقات
c) حفاظتی دروازے
d) مواصلاتی آلات

9. کس قسم کی ایمرجنسی میں پروٹوکول شامل ہیں جیسے "اسٹاپ، ڈراپ، اور رول"؟
a) شدید موسمی واقعات
b) آگ کی ہنگامی صورتحال
c) طبّی ہنگامی صورتحال
d) گھسنے والے یا سیکورٹی کے خطرات

10. سیفٹی ایڈریسنگ سیل میں مذکور تعاونی شراکت داری کا کیا کردار ہے؟
a) تعلیمی فضیلت کو فروغ دینا
b) حفاظت اور تحفظ کو بڑھانا

c) غیر نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا   d) مالی مدد فراہم کرنا

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ECCEادارے میں سیفٹی ایڈریسنگ سیل رکھنے کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
2. شدید موسمی واقعات کے لیے ہنگامی منصوبے کے اہم اجزاء کیا ہیں؟
3. ECCEکی سہولیات اپنے بنیادی ڈھانچے کے سیٹ اپ میں ثقافتی حساسیت کو کیسے فروغ دے سکتی ہیں؟
4. خصوصی ضروریات والے بچوں کی مدد میں معاون ٹیکنالوجی کے کردار کی وضاحت کریں۔
5. ECCEمیں حسی دوستانہ ماحول بنانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟
6. ECCEکی سہولیات جسمانی معذوری والے بچوں کی رسائی کو کیسے یقینی بنا سکتی ہیں؟
7. ECCEکلاس رومز میں سیکھنے کی لچکدار جگہوں کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
8. حفاظتی اقدامات کی کچھ مثالیں کیا ہیں جنہیںECCEسہولیات میں لاگو کیا جانا چاہیے؟
9. ماہرین کے ساتھ تعاونECCEمیں خصوصی ضروریات والے بچوں کو کیسے فائدہ پہنچا سکتا ہے؟
10. ای سی سی ای سہولیات میں خطرے کی باقاعدہ تشخیص کرنے کا مقصد بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ECCEادارے میں سیفٹی ایڈریسنگ سیل کے کردار اور افعال پر تبادلہ خیال کریں، بچوں، عملے اور مہمانوں کے لیے حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنانے میں اس کی اہمیت کو اجاگر کریں۔
2. ECCEسیٹنگز میں آگ کی ہنگامی صورتحال کے لیے ہنگامی پلان کے اجزاء کو تفصیل سے بیان کریں۔
3. خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے ایسے کھیل کے میدانوں کے ڈیزائن کی خصوصیات اور فوائد پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، ECCEکی سہولیات میں شامل کھیل کے میدان بنانے کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
4. حسی دوستانہ ماحول بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئےECCEسیٹنگز میں حسی پروسیسنگ ڈس آرڈرز یا آٹزم سپیکٹرم ڈس آرڈر والے بچوں کی مدد کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچے کے تحفظات کو بیان کریں۔
5. ECCEسہولیات میں حفاظت اور سلامتی کو فروغ دینے میں کمیونٹی پارٹنرز اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کے کردار کا تجزیہ کریں۔

7.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- NCPCR (2021) Manual on Safety and Security of Children in Schools Developed by National Commission for Protection of Child Rights
- https-//ncpcr.gov.in/uploads/165650391762bc3e6d27f93_manual-on-safety-and security-of-children-in-schools-sep-2021.pdf
-
- NCERT (2023-24). First Aid and Safety https-//ncert.nic.in/textbook/pdf/iehp112.pdf
- NCERT (2020).Guidelines for Preschool Education. https-//ncert.nic.in/dee/pdf/guidelines-for-preschool.pdf

اکائی 8۔ مالیاتی انتظام

(Finance Management)

اکائی کے اجزا

8.0 تعارف(Introduction)

8.1 مقاصد(Objectives)

8.2 مالیاتی انتظام: ضرورت واہمیت (Financial Management: Need and Importance)

8.3 مالیاتی وسائل اوراس کی اقسام (Financial Resources and its Types)

8.4 مالیاتی وسائل کی متحرک کاری (Mobilization of Financial Resources)

8.5 بجٹ اور مالی وسائل کا استعمال (Budgeting and Utilization of Financial resources)

8.6 اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اور سوشل آڈیٹنگ (Accounting, Auditing and Social auditing)

8.7 چائلڈ کیئر سنٹرز کے لیے موثر مالیاتی انتظامی حکمت عملیاں
(Effective Financial Management Strategies for Childcare Centers)

8.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

8.9 فرہنگ(Glossary)

8.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

8.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

8.0 تعارف(Introduction)

بچوں کی نگہداشت کے مراکز میں مالیاتی انتظام سے متعلق اس اکائی میں ان اداروں کے موثر کام اور طویل مدتی عملداری کو یقینی بنانے کے لیے اہم موضوعات پر توجہ دی گئی ہے۔ مالیاتی انتظام کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے ان وسائل کو متحرک کرنے کے طریقوں کا احاطہ کیا گیا ہے جو خاص طور پر ڈے کیئر سینٹرز کے لیے بنائے گئے ہیں۔اس اکائی میں بجٹ سازی اور مالی وسائل کے استعمال کو بہتر بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے اور احتساب اور شفافیت کو یقینی بنانے میں اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اور سوشل آڈیٹنگ کے کردار کو زیر بحث لایا گیا ہے۔آخر میں، عملی مالیاتی

انتظامی تکنیکوں کے بارے میں معلومات پیش کی گئی ہے جو خاص طور پر ڈے کیئر سینٹرز کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں، جس میں زیادہ سے زیادہ آمدنی اور طویل مدتی عملداری قائم کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

8.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز کے تناظر میں مالیاتی انتظام کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز کی کامیابی اور پائیداری کے لیے مالی وسائل کے مؤثر طریقے سے انتظام کرنے کی اہمیت کو پہچان سکیں۔
- مراکز کے لیے دستیاب مالی وسائل کی مختلف اقسام اور ان کے متعلقہ فوائد اور حدود کی نشاندہی کر سکیں۔
- ڈے کیئر سنٹرز میں مالی وسائل کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے بجٹ سازی کی تکنیکوں اور بہترین طریقوں کے بارے میں وضاحت کر سکیں۔
- ڈے کیئر سینٹر میں شفافیت، جوابدہی، اور اخلاقی طریقوں کو یقینی بنانے میں اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ، اور سوشل آڈیٹنگ کے کردار کو سمجھ سکیں۔
- ڈے کیئر سنٹرز میں مالیاتی کارکردگی کا اندازہ لگانے اور مالیاتی انتظام کی حکمت عملیوں کی تاثیر کا جائزہ لینے کے طریقے دریافت کر سکیں۔۔
- مالیاتی انتظام سے متعلق قانونی اور ریگولیٹری تقاضوں وضاحت کر سکیں۔
- مالیاتی عمل کو ہموار کرنے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور ڈے کیئر سنٹر میں فیصلہ سازی کے طریقہ واضح کر سکیں۔

8.2 مالیاتی انتظام: ضرورت واہمیت(Financial Management: Need and Importance)

مالیاتی انتظام کسی بھی تنظیم کا ایک لازمی جزو ہے، چاہے وہ ایک بڑی کارپوریشن ہو، ایک چھوٹا کاروبار، یا یہاں تک کہ ایک گھر۔ اس میں تنظیمی اہداف اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مالی وسائل کا مؤثر طریقے سے انتظام کرنے کے لیے مختلف قسم کے اقدامات شامل ہیں۔ مالیاتی انتظام میں بجٹ سازی، سرمایہ کاری، قرض لینا، اور مالی پیشن گوئی کی منصوبہ بندی، تنظیم، ہدایت کاری اور کنٹرول جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مالی وسائل کو زیادہ سے زیادہ منافع اور پائیداری کے لیے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔

مالیاتی انتظام کی ضرورت:

1. **وسائل کی تقسیم:** ہر ادارے کے مالی وسائل محدود ہوتے ہیں۔ مالیاتی انتظام ان وسائل کو ان کے متوقع منافع اور خطرات کی بنیاد پر مختلف سرگرمیوں، منصوبوں، یا سرمایہ کاری کے لیے بہترین طریقے سے مختص کرنے میں مدد کرتا ہے۔

2. **رسک مینجمنٹ:** مالیاتی فیصلوں میں خطرات شامل ہیں۔ مالیاتی انتظام تنظیم کی مالی صحت اور استحکام کے تحفظ کے لیے ان خطرات کی شناخت، تشخیص اور تخفیف میں مدد کرتی ہے۔

3. **مالیاتی کنٹرول:** مؤثر مالیاتی انتظام مالیاتی سرگرمیوں کی نگرانی اور کنٹرول کے لیے ترتیب و ترکیب قائم کرتا ہے، قوانین، ضوابط اور داخلی پالیسیوں کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے۔

4. **فیصلہ سازی:** مؤثر مالیاتی انتظام، فیصلہ سازی کے عمل میں مدد کے لیے درست اور بروقت مالی معلومات فراہم کرتا ہے۔، جس سے مینیجرز کو سرمایہ کاری، فنڈنگ، قیمتوں کا تعین، اور وسائل کی تقسیم کے حوالے سے دانشمندانہ فیصلے کرنے میں مدد ملتی ہے۔

5. **کارکردگی کی تشخیص:** مالیاتی انتظام مالیاتی میٹرکس، بینچ مارکس، اور کارکردگی کے اشارے قائم کر کے تنظیمی کارکردگی کی جانچ میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ حقیقی نتائج اور پہلے سے طے شدہ اہداف کے درمیان موازنہ کو قابل بناتا ہے۔

6. **اسٹریٹجک پلاننگ:** مالیاتی انتظام اسٹریٹجک فیصلوں کے مالیاتی نتائج کے بارے میں بصیرت فراہم کر کے اسٹریٹجک منصوبہ بندی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ مالی اہداف کو وسیع تر تنظیمی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں مدد کرتا ہے۔

7. **اسٹیک ہولڈر کمیونیکیشن:** مؤثر مالیاتی انتظام میں اسٹیک ہولڈرز جیسے سرمایہ کاروں، قرض دہندگان، ملازمین اور ریگولیٹرز کے ساتھ شفاف مواصلت شامل ہوتی ہے۔ یہ تنظیم کی مالی سالمیت اور پائیداری میں بھروسہ اور اعتماد پیدا کرتا ہے۔

مالیاتی انتظام کی اہمیت:

1. **زیادہ سے زیادہ منافع بخشی:** مالیاتی انتظام کا مقصد وسائل کو مؤثر طریقے سے مختص کر کے، اخراجات کو کم سے کم کر کے، اور آمدنی کے سلسلے کو بہتر بنا کر زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنا ہے۔

2. مالیاتی استحکام: مضبوط مالیاتی انتظام تنظیم کی مالی مضبوطی کو برقرار رکھنے، قرض کی سطح کو منظم کرنے، اور ہنگامی حالات کے لیے ذخائر کی تعمیر کے ذریعے تنظیم کے مالی استحکام کی ضمانت دیتا ہے۔

3. ترقی اور توسیع میں معاونت: مؤثر مالیاتی انتظام ترقی کے اقدامات، جیسے کہ نئی مصنوعات کی ترقی، مارکیٹ کی توسیع، یا حصول کے لیے ضروری فنڈنگ اور مالیاتی حکمت عملی فراہم کرتا ہے۔

4. مالیاتی خطرات میں کمی: مالی خطرات کو کم کرنا: مالیاتی انتظام مختلف مالی خطرات جیسے مارکیٹ کے خطرات، کریڈٹ کے خطرات، اور آپریشنل خطرات وغیرہ کو شناخت کرنے اور کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

5. شیئر ہولڈر کی قدر میں اضافہ: مالیاتی کارکردگی کو بہتر بنانے اور اسٹریٹجک مالی فیصلے کرنے سے، مالیاتی انتظام شیئر ہولڈر کی قدر کو بڑھانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں معاون ہے۔

6. تعمیل اور نظم و نسق: مالیاتی انتظام مالیاتی ضوابط، اکاؤنٹنگ کے معیارات، اور کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے، جس سے تنظیم کی ساکھ اور اعتبار میں اضافہ ہوتا ہے۔

7. سرمائے کی ساخت کو بہتر بنانا: مالیاتی انتظام کا ہدف سرمایہ کے اخراجات کو کم سے کم کرنا اور قرض اور ایکویٹی فنانسنگ کے بہترین امتزاج کا پتہ لگا کر شیئر ہولڈر کی ادائیگی کو زیادہ سے زیادہ بنانا ہے۔

خلاصہ یہ کہ تنظیموں کے لیے مالیاتی اہداف کو حاصل کرنے، مالی استحکام کو برقرار رکھنے، خطرات کو کم کرنے اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے طویل مدتی قدر پیدا کرنے کے لیے مالیاتی انتظام ضروری ہے۔ یہ کارپوریٹ ماحول کی پیچیدگیوں پر کامیابی سے گفت و شنید کرنے اور دانشمندانہ مالی فیصلے کرنے کے لیے درکار فریم ورک اور وسائل پیش کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: مالیاتی انتظام کی اہمیت بیان کیجیے۔ ____________________ ____________________

8.3 مالیاتی وسائل اور اس کی اقسام(Financial Resources and its Types)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کے پروگراموں کو مؤثر طریقے سے چلانے اور چھوٹے بچوں کو اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے کے لیے مالی وسائل ضروری ہیں۔ یہ وسائل مختلف قسم کی فنڈنگ اور سپورٹ پر محیط ہیں جن سے ای سی ای مراکز اپنے آپریشنز کو برقرار رکھنے اور اپنی خدمات کو بڑھانے کے لیے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مالی وسائل کی عام اقسام ذیل میں دی گئی ہیں۔

1. **ایکویٹی کیپٹل**: اگر ڈے کیئر سنٹر ایک منافع بخش ادارے کے طور پر قائم کیا گیا ہے، تو یہ ان سرمایہ کاروں کو شیئرز جاری کر کے ایکویٹی کیپٹل بڑھا سکتا ہے جو مرکز کے مالک بننا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ان سرمایہ کاروں کا کاروبار کی ملکیت اور منافع میں حصہ داری ہوگی۔
2. **ڈیبٹ کیپٹل**: ڈے کیئر سینٹرز اپنے ابتدائی اخراجات، آپریشنل اخراجات، یا توسیعی منصوبوں کے فنڈ کے لیے بینکوں یا مالیاتی اداروں سے قرض حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ قرض عموماً وقت پر سود کے ساتھ ادا کیا جانا ہوتا ہے۔
3. **برقرار رکھی ہوئی آمدنی**: ایک بار کام کرنے کے بعد، ایک ڈے کیئر سنٹر اپنے منافع سے برقرار رکھی ہوئی آمدنی جمع کر سکتا ہے۔ یہ برقرار رکھی ہوئی کمائیوں کو پھر کاروبار میں بہتری، توسیع یا اپ گریڈ کے لیے سرمایہ کاری کے لیے دوبارہ لگایا جا سکتا ہے۔
4. **گرانٹس اور سبسڈیز**: ڈے کیئر سنٹر اپنے مقام اور مقصد کے لحاظ سے، سرکاری ایجنسیوں، غیر منافع بخش تنظیموں، یا فاؤنڈیشنز سے گرانٹ یا سبسڈی کے لیے اہل ہو سکتا ہے جو ابتدائی بچپن کی تعلیم اور بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات کو معاونت فراہم کرتی ہیں۔ یہ رقم آپریٹنگ اخراجات کو پورا کرنے یا ضرورت مند خاندانوں کو مالی مدد دینے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔

5. **وینچر کیپیٹل اور پرائیویٹ ایکویٹی:** بعض صورتوں میں، اگر ڈے کیئر سینٹر کسی بڑے نیٹ ورک کا حصہ ہے، تو یہ وینچر کیپیٹل یا نجی ایکویٹی فرموں سے سرمایہ کاری کو راغب کر سکتا ہے جو تعلیم یا بچوں کی دیکھ بھال کے شعبے میں مہارت رکھتی ہیں۔ یہ سرمایہ کار مرکز یا اس کی بنیادی کمپنی میں ملکیتی حصص کے بدلے سرمایہ فراہم کریں گے۔

6. **اینجل انویسٹرز:** کریچ کی تخلیق اور توسیع کی مالی اعانت ایسے سرمایہ کاروں کے ذریعے کی جا سکتی ہے جو بچپن کی ابتدائی تعلیم اور نشوونما میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ متبادل میں، وہ کاروبار میں ایکویٹی حاصل کریں گے اور کریچ/ڈے کیئر سینٹر کو کامیاب بنانے کیلئے ممکنہ طور پر مہارت یا رہنمائی پیش کریں گے۔

7. **کراؤڈ فنڈنگ:** ایک ڈے کیئر سنٹر مختلف حامیوں، جیسے والدین، کمیونٹی کے اراکین، اور اسٹیک ہولڈرز سے فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے کراؤڈ فنڈنگ پر غور کر سکتا ہے۔ یہ مہمات عطیات کے عوض کم فیس یا عطیہ دہندگان کی فہرست میں انعامات دے سکتی ہیں۔

8. **گرانٹس اینڈ ڈونیشنز:** غیر منافع ڈے کیئر سینٹرز اپنے اخراجات کو پورا کرنے اور ضرورت مند خاندانوں کو اسکالرشپ یا سبسڈی فراہم کرنے کے لیے گرانٹس، عطیات، اور خیراتی عطیات پر بہت زیادہ انحصار کر سکتے ہیں۔ یہ فنڈز ان افراد، کاروباری اداروں، فاؤنڈیشنز، یا حکومتی ایجنسیوں سے مل سکتے ہیں جو مرکز کے مشن اور اہداف کی حمایت کرتے ہیں۔

یہ کچھ ایسے مالی وسائل ہیں جو ایک ڈے کیئر سنٹر اپنے آپریشنز، ترقی، اور بچوں کی نگہداشت کی معیاری خدمات فراہم کرنے کے مشن میں معاونت کے لیے لے سکتا ہے۔ ہر قسم کے وسائل کے اپنے فوائد اور تحفظات ہوتے ہیں، اور سنٹر اپنی ضروریات اور اہداف کی بنیاد پر ان کا مرکب استعمال کر سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (heck your ProgressC)

سوال: مالیاتی وسائل اور اس کی اقسام کی وضاحت کیجئے۔

____

____

8.4 مالیاتی وسائل کی متحرک کاری (Mobilization of Financial Resources)

ڈے کیئر سنٹر کے لیے مالی وسائل کو متحرک کرنے میں سٹارٹ اپ کے اخراجات، آپریٹنگ اخراجات، اور ممکنہ توسیع کو پورا کرنے کے لیے فنڈنگ کے ذرائع کی نشاندہی کرنا اور ان کا تحفظ کرنا شامل ہے۔ ڈے کیئر سنٹر کے لیے مالی وسائل کو متحرک کرنے کے لیے کئی حکمت عملیاں ہیں:

1. **بوٹسٹریپنگ (Bootstrapping):** بوٹسٹریپنگ میں ذاتی بچت، بانیوں کے تعاون، یا لائسنسنگ فیس، آلات کی خریداری، اور سہولیات کی ادائیگی جیسے ابتدائی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے دوستوں اور خاندان کے قرضوں کا استعمال کرتے ہوئے کاروبار یا پروجیکٹ شروع کرنا شامل ہے۔ یہ طریقہ مرکز کو بیرونی فنڈنگ پر انحصار کیے بغیر شروع ہونے کے قابل بناتا ہے۔

2. بینک لون(Bank Loan): ڈے کیئر سینٹر زاپنے اخراجات یا توسیعی منصوبوں کی مالی اعانت کے لیے بینکوں یا مالیاتی اداروں سے بھی قرض حاصل کر سکتے ہیں۔ ان قرضوں کا استعمال کام کرنے والے سرمائے کی ضروریات، سہولت میں بہتری، یا اضافی سامان کی خریداری کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

3. **گورنمنٹ گرانٹس اور سبسڈیز**(Government Grants and Subsidies): کچھ حکومتیں ڈے کیئر سینٹر ز کی مدد کے لیے گرانٹس یا سبسڈی کی شکل میں مالی امداد فراہم کرتی ہیں، خاص طور پر ان لوگوں کو جو کم آمدنی والے خاندانوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں یا خصوصی خدمات پیش کرتے ہیں۔ ڈے کیئر سینٹر ز حکومتی تعاون سے اپنے فنڈز کو بڑھانے کے لیے ان اختیارات پر غور کر سکتے ہیں۔

4. **شراکتیں اور کفالتیں**(Partnerships and Sponsorships): ڈے کیئر سینٹر ز شراکت داری یا کفالت کے ذریعے مالی مدد حاصل کرنے کے لیے مقامی کاروباری اداروں، کارپوریشنز، یا کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ اس میں تقریبات، پروگراموں، یا سہولت میں بہتری کے لیے اسپانسر شپ شامل ہو سکتی ہے۔

5. کراؤڈ فنڈ نگ(Crowd funding): ڈے کیئر سینٹر ز لوگوں یا تنظیموں کی ایک بڑی تعداد سے اپنے مشن، اہداف اور فنڈ نگ کی ضروریات کو بانٹ کر فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے کراؤڈ فنڈ نگ پلیٹ فارم استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ حامیوں کو مخصوص مقاصد کے حصول میں مدد کے لیے تھوڑی مقدار میں رقم دینے کی اجازت دیتا ہے۔

6. وینچر کیپیٹل(Venture Capital): ڈے کیئر سینٹر ز جو خاطر خواہ مالی مدد کے خواہاں ہیں وینچر کیپیٹل فرموں کو اپنی طرف متوجہ کر سکتے ہیں جو ایکویٹی یا کاروبار میں حصص کے بدلے سرمایہ فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ آپشن ان مراکز کے لیے موزوں ہے جن کی ترقی کی زیادہ صلاحیت ہے۔

7. **غیر منافع بخش حیثیت اور فنڈ ریزنگ**(Nonprofit Status and Fundraising): ڈے کیئر سینٹر ز غیر منافع بخش تنظیموں کے طور پر کام کر سکتے ہیں اور عطیات، فنڈ ریزنگ ایونٹس، اور گرانٹ ایپلی کیشنز کے ذریعے فنڈ اکٹھا کر سکتے ہیں۔ غیر منافع بخش حیثیت انہیں ٹیکس سے کٹوتی کے عطیات وصول کرنے اور فنڈ نگ کے وسیع مواقع تک رسائی کی اجازت دیتی ہے۔

8. **پیرنٹ کو-آپ یا ممبر شپ ماڈل**(Parent Co-op or Membership Model): ڈے کیئر سینٹر ز والدین کے تعاون یا رکنیت کا ماڈل اپنا سکتے ہیں جہاں والدین رکنیت کی فیس یا رضاکارانہ وعدوں کے ذریعے کم ٹیوشن فیس یا دیگر فوائد کے بدلے مالی تعاون کرتے ہیں۔

9. **فرنچائزنگ یا لائسنسنگ**(Franchising or Licensing): اچھی طرح سے قائم ڈے کیئر سینٹر ز فرنچائز کے امکانات فراہم کر کے یا دوسرے کاروباروں کو رائلٹی یا فرنچائز فیس کے عوض اپنے برانڈ اور کاروباری ماڈل کو استعمال کرنے کا لائسنس دے کر اپنے کاروبار کو بڑھا سکتے ہیں۔

10. **اسٹریٹجک اتحاد اور تعاون (Strategic Alliances and Collaboration)**: ڈے کیئر سینٹرز دیگر تعلیمی اداروں، بچوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں، یا کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے وسائل، پول فنڈنگ، اور ایک دوسرے کی طاقتوں کا فائدہ اٹھانے کے لیے اسٹریٹجک اتحاد یا شراکت داری تشکیل دے سکتے ہیں۔

ان حکمت عملیوں کے امتزاج سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، ایک ڈے کیئر سنٹر اعلیٰ معیار کی بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے اور ابتدائی بچپن کی نشوونما کو فروغ دینے کے اپنے مشن میں مدد کے لیے مالی وسائل کو متحرک کر سکتا ہے۔ مرکز کے اہداف، اقدار اور طویل مدتی پائیداری کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر فنڈنگ آپشن کا بغور جائزہ لینا ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ۔ڈے کیئر سنٹر کے لیے مالی وسائل کو متحرک کرنے کے لیے کیا حکمت عملیاں ہیں۔ ____ ____

8.5 بجٹ اور مالی وسائل کا استعمال (Budgeting and Utilization of Financial resources)

بجٹ اور مالی وسائل کا استعمال ڈے کیئر سنٹر کو مؤثر اور کارگر طریقے سے منظم کرنے کے اہم پہلو ہیں۔ ڈے کیئر سنٹر میں بجٹ سازی اور مالی وسائل کا انتظام کرنے کے لیے کچھ نکات یہ ہیں:

1. ایک بجٹ قائم کریں: ایک جامع بجٹ بنا کر شروع کریں جس میں ڈے کیئر سینٹر کے لیے تمام متوقع آمدنی اور اخراجات کا خاکہ ہو۔ لاگت کے مختلف زمروں پر غور کریں جیسے کہ عملہ، سہولت کی دیکھ بھال، سپلائیز، یوٹیلیٹیز، انشورنس، مارکیٹنگ، اور انتظامی اخراجات۔
2. آمدنی کی پیشن گوئی: مرکز کے آمدنی کے ذرائع کا تخمینہ لگائیں، بشمول ٹیوشن فیس، اندراج کی فیس، سرکاری سبسڈی، گرانٹس، عطیات، اور فنڈنگ کے دیگر ذرائع۔ آمدنی کی درست پیشن گوئی کرنے کے لیے تاریخی ڈیٹا، مارکیٹ ریسرچ، اور اندراج کے تخمینوں کا استعمال کریں۔
3. اخراجات کا پتہ لگائیں: ڈے کیئر سنٹر کی طرف سے کئے جانے والے تمام اخراجات کی مستقل بنیادوں پر نگرانی کریں اور ان کا سراغ لگائیں۔ مالی شفافیت اور احتساب کو برقرار رکھنے کے لیے خریداریوں، ادائیگیوں، انوائس یا بل اور رسیدوں کے تفصیلی ریکارڈ رکھیں۔
4. خرچ کو ترجیح دیں: ڈے کیئر سنٹر کی ضروریات، اہداف اور حکمت عملی کی ترجیحات کی بنیاد پر خرچ کو ترجیح دیں۔ مالی وسائل کو ان شعبوں میں مختص کریں جو دیکھ بھال کے معیار، بچوں کی حفاظت، اور والدین اور عملے کی مجموعی اطمینان پر براہ راست اثر انداز ہوں۔

5. عملے کے اخراجات: عملہ عام طور پر ڈے کیئر سنٹر کے سب سے بڑے اخراجات کی نمائندگی کرتا ہے۔ تنخواہوں، اجرتوں، مراعات، تربیت، اور پیشہ ورانہ ترقی کا بجٹ اہل اساتذہ اور دیکھ بھال کرنے والوں کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے مختص کریں۔ عملے کی سطح کا تعین کرتے وقت عملے کے تناسب، قابلیت، اور ریگولیٹری معیارات کو مد نظر رکھیں۔

6. سہولت کے اخراجات: ڈے کیئر سنٹر کی سہولیات کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری اخراجات جیسے کہ کرایہ یا رہن کی ادائیگی، خدمات، دیکھ بھال، مرمت، تزئین و آرائش، اور بیمہ کے لیے بجٹ میں فنڈز مختص کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کی تعلیم اور نشو و نما کے لیے ایک محفوظ، صحت مند، اور معاون ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے کافی فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

7. **ضروریات اور ساز و سامان:** ڈے کیئر سنٹر کے پروگراموں اور سرگرمیوں کو چلانے کے لیے عمر کے لحاظ سے مناسب کھلونے، تعلیمی مواد، کتابیں، آرٹ کا سامان، فرنیچر، اور ضروری سامان کی خریداری کے لیے فنڈز مختص کریں۔ ضروریات اور ساز و سامان کا انتخاب کرتے وقت معیار، پائیداری اور تعلیمی قدر پر غور کریں۔

8. انتظامی اخراجات: انتظامی اخراجات جیسے دفتری سامان، ٹیکنالوجی، سافٹ ویئر، لائسنسنگ فیس، اجازت نامے، ٹیکس، اکاؤنٹنگ، قانونی خدمات، اور پیشہ ورانہ رکنیت کے لیے بجٹ مختص کریں۔ ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنائیں اور درست مالیاتی ریکارڈ برقرار رکھیں۔

9. ہنگامی منصوبہ بندی: ڈے کیئر سنٹر میں کسی بھی وقت پیدا ہونے والے غیر متوقع اخراجات یا ہنگامی حالات کے لیے فنڈز مختص کریں۔ غیر متوقع حالات کا احاطہ کرنے اور مالیاتی خطرات کو کم کرنے کے لیے ایک ریزرو فنڈ یا ہنگامی بجٹ قائم کریں۔

10. مانیٹر اور ایڈجسٹ: بجٹ کے اہداف اور مقاصد کے مقابلے میں ڈے کیئر سنٹر کی مالی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور اس کی نگرانی کریں۔ تغیرات کا تجزیہ کریں، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے یا کم خرچ کرنے کے شعبوں کی نشاندہی کریں اور وسائل کے استعمال کو بہتر بنانے اور مالی استحکام حاصل کرنے کے لیے ضروری ایڈجسٹمنٹ کریں۔

11. کارکردگی اور لاگت کی بچت کی تلاش: بچوں کی دیکھ بھال یا حفاظت کے معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر آپریشنز کو ہموار کرنے، کارکردگی کو بہتر بنانے، اور اخراجات کو کم کرنے کے مواقع تلاش کریں۔ بلک خریداری، توانائی کی بچت، عملے کے نظام الاوقات کی اصلاح، اور غیر بنیادی سرگرمیوں کو آؤٹ سورس کرنے جیسی حکمت عملیوں کو دریافت کریں۔

12. معیار کی بہتری میں سرمایہ کاری کریں: ڈے کیئر سنٹر کی خدمات میں معیار اور فضیلت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے جاری تربیت، پیشہ ورانہ ترقی، نصاب میں اضافہ، اور پروگرام کی بہتری کے لیے وسائل مختص کریں۔ سیکھنے اور اختراع کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے عملے کی ترقی اور مسلسل بہتری کے اقدامات میں سرمایہ کاری کریں۔

بجٹ سازی اور استعمال کی ان حکمت عملیوں پر عمل کرتے ہوئے، ایک ڈے کیئر سنٹر اپنے مالی وسائل کا مؤثر طریقے سے انتظام کر سکتا ہے، اخراجات کو بہتر بنا سکتا ہے، اور بچوں، والدین اور کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے والی اعلیٰ معیار کی بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کر سکتا ہے۔ طویل مدتی پائیداری اور کامیابی کے حصول کے لیے باقاعدہ مالیاتی منصوبہ بندی، نگرانی اور تشخیص ضروری ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ادارے بجٹ کے ذریعے مالی وسائل کے موثر استعمال کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں ؟ ____ ____

8.6 اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ اور سوشل آڈیٹنگ (Accounting, Auditing and Social auditing)

ڈے کیئر سینٹر کے آپریشنز میں شفافیت، جوابدہی، اور اخلاقی طریقوں کو یقینی بنانے کے لیے اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ، اور سوشل آڈیٹنگ اہم عمل ہیں۔ آیئے ان میں سے ہر ایک عمل کو ڈے کیئر سینٹر کے تناظر میں دیکھیں:

اکاؤنٹنگ(Accounting)

1. **مالیاتی ریکارڈنگ(Financial Recording)**: مالیاتی ریکارڈنگ: اکاؤنٹنگ میں ڈے کیئر سینٹر کے مالی لین دین کی ریکارڈنگ، خلاصہ اور رپورٹنگ شامل ہے۔ اس میں آمدنی، اخراجات، اثاثہ جات، واجبات اور ایکویٹی کے درست ریکارڈ کو برقرار رکھنا شامل ہے۔
2. **مالیاتی بیانات**: اسٹیک ہولڈرز کو ڈے کیئر سنٹر کی مالی کارکردگی، پوزیشن اور کیش فلو کے بارے میں بصیرت فراہم کرنے کے لیے مالی بیانات جیسے کہ آمدنی کا بیان، بیلنس شیٹ، اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کریں۔
3. **بجٹ اور پیشن گوئی(Budgeting and Forecasting)**: بجٹ تیار کرنے، مستقبل کی مالی ضروریات کی پیشن گوئی کرنے، اور وسائل کی تقسیم، قیمتوں کا تعین، اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے بارے میں باخبر فیصلے کرنے کے لیے اکاؤنٹنگ کی معلومات کا استعمال کریں۔
4. **تعمیل اور ٹیکس کی رپورٹنگ(Compliance and Tax Reporting)**: اکاؤنٹنگ کے معیارات، ریگولیٹری تقاضوں، اور ڈے کیئر سینٹر زیر حکمرانی کرنے والے ٹیکس قوانین کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ ٹیکس ریٹرن تیار کریں اور فائل کریں، رپورٹنگ کی ذمہ داریوں کی تعمیل کریں، اور آڈٹ اور معائنہ کے ریکارڈ کو برقرار رکھیں۔

آڈیٹنگ(Auditing)

1. **داخلی آڈیٹنگ(Internal Auditing)**: ڈے کیئر سنٹر کی پالیسیوں اور طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لیے اندرونی آڈٹ کروائیں۔ کسی بھی ناکافی، نااہلی، یا عدم تعمیل کا تعین کریں، اور عملی کارکردگی، گورننس، اور رسک مینجمنٹ کو مضبوط بنانے کے لیے تبدیلیاں تجویز کریں۔

2. **بیرونی آڈیٹنگ(External Auditing):** ڈے کیئر سینٹر کے مالیاتی بیانات اور قابل اطلاق قوانین، ضوابط اور اکاؤنٹنگ کے معیارات کی تعمیل کے لیے بیرونی آڈیٹرز کو شامل کریں۔ بیرونی آڈٹ اسٹیک ہولڈرز کو مالی معلومات کی درستگی اور قابل اعتمادی کی یقین دہانی فراہم کرتے ہیں۔

3. **پرفارمنس آڈیٹنگ(Performance Auditing) :** ڈے کیئر سنٹر کی کارکردگی، تاثیر، اور اس کے مقاصد کو حاصل کرنے اور بچوں کی نگہداشت کی معیاری خدمات کی فراہمی میں اثرات کا جائزہ لینے کے لیے کارکردگی کا آڈٹ کریں۔ بہتری اور اختراع کے مواقع کی نشاندہی کرنے کے لیے پروگرام کے نتائج، خدمات کی فراہمی، اور وسائل کے استعمال کا جائزہ لیں۔

سوشل آڈیٹنگ(Social Auditing)

1. **سٹیک ہولڈر مشارکت(Stakeholder Engagement):** اسٹیک ہولڈرز جیسے والدین، بچوں، عملے، رضاکاروں، عطیہ دہندگان، ریگولیٹرز، اور کمیونٹی کے اراکین کے ساتھ مشارکت کے لیے سماجی آڈٹ کا انعقاد کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ڈے کیئر سینٹر کی خدمات کمیونٹی کی ضروریات اور ترجیحات کے لیے جوابدہ ہوں، فیڈ بیک، ان پٹ، اور فیصلہ سازی کے عمل میں شرکت حاصل کریں۔

2. **اثرات کا اندازہ (Impact Assessment) :** بچوں، خاندانوں، عملے اور وسیع تر کمیونٹی پر ڈے کیئر سنٹر کی سرگرمیوں کے سماجی، ماحولیاتی، اور معاشی اثرات کا جائزہ لیں۔ جوابدہی اور شفافیت کا مظاہرہ کرنے کے لیے نتائج کی پیمائش کریں، تاثیر کا اندازہ کریں، اور اسٹیک ہولڈرز کو نتائج سے آگاہ کریں۔

3. **اخلاقی طرز عمل (Ethical Conduct) :** ڈے کیئر سنٹر کے کاموں کے تمام پہلوؤں میں اخلاقی طرز عمل، دیانتداری، اور سماجی ذمہ داری کو یقینی بنائیں۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاملات، پیسے کا انتظام کرتے ہوئے، اور خدمات کی فراہمی میں اخلاقی اصولوں، اقدار اور طرز عمل کے معیارات پر عمل پیرا ہوں۔

اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ، اور سوشل آڈیٹنگ کے عمل کو اپنے کاموں میں ضم کر کے، ایک ڈے کیئر سنٹر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ گورننس، احتساب اور اعتماد کو بڑھا سکتا ہے۔ یہ عمل مالی وسائل کی حفاظت، خطرات کو کم کرنے، اور بچوں، خاندانوں اور کمیونٹی کی ضروریات اور توقعات کو پورا کرنے والی اعلیٰ معیار کی بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات کی فراہمی کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: آڈیٹنگ اکاؤنٹنگ سے کیسے مختلف ہے؟ ____________________ ____________________

8.7 چائلڈ کیئر سنٹرز کے لیے موثر مالیاتی انتظامی حکمت عملیاں

(Effective Financial Management Strategies for Childcare Centers)

1. **ایک جامع بجٹ بنائیں:** ایک تفصیلی بجٹ کی تشکیل مؤثر مالیاتی انتظام کی بنیاد ہے۔ اپنے اخراجات کا تجزیہ کر کے شروع کریں، بشمول عملے کی تنخواہیں، سہولت کی دیکھ بھال، سپلائیز، اور۔ اپنی آمدنی کے سلسلے کا بغور جائزہ لیں، جیسے اندراج کی فیس، ٹیوشن کی ادائیگیاں، اور حکومتی سبسڈی۔ اپنی آمدنی اور اخراجات کی واضح تفہیم کے ذریعے، آپ مالی وسائل کو زیادہ سے زیادہ کرنے اور مستقبل کی ترقی کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے لیے باخبر فیصلے کر سکتے ہیں۔

2. **مالیاتی نگرانی:** چائلڈ کیئر سنٹر کی مالی صحت کی نگرانی کے لیے درست اور تازہ ترین مالیاتی ریکارڈ کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔ پیٹرن کی شناخت، ممکنہ مسائل کا پتہ لگانے، اور ضروری ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے باقاعدگی سے آمدنی کے بیانات، بیلنس شیٹس، اور کیش فلو اسٹیٹمنٹس کا جائزہ لیں۔ اخراجات کو احتیاط سے ٹریک کریں، انہیں ضروری شعبوں میں درجہ بندی کریں، جیسے پے رول، سپلائیز، اور دیکھ بھال۔ مؤثر ریکارڈ کیپنگ آپ کو لاگت کی بچت کے مواقع کی نشاندہی کرنے اور ٹیکس کی ذمہ داریوں کی تعمیل کو یقینی بنانے کے قابل بناتی ہے۔

3. موثر بلنگ اور ادائیگی کے عمل کو نافذ کریں: موثر بلنگ اور ادائیگی کے عمل نقد بہاؤ کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ والدین کے لیے ادائیگی کے عمل کو آسان بنانے کے لیے آن لائن ادائیگی کے اختیارات، جیسے الیکٹرانک فنڈز کی منتقلی یا کریڈٹ کارڈ کی ادائیگیوں کو نافذ کرنے پر غور کریں۔ انوائسنگ کو ہموار کرنا اور زائد المیعاد ادائیگیوں کے لیے یاد دہانیوں کو خودکار بنانا انتظامی بوجھ کو کم کر سکتا ہے اور وصولی کی شرحوں میں اضافہ کر سکتا ہے۔ اپنے چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کو ادائیگی کے گیٹ وے کے ساتھ ضم کریں تاکہ بغیر کسی رکاوٹ کے لین دین کو آسان بنایا جا سکے اور والدین کو ادائیگی کے آسان اختیارات فراہم کیے جا سکیں۔

4. موثر اسٹاف مینجمنٹ: مزدوری کے اخراجات اکثر چائلڈ کیئر سنٹر کے بجٹ کا ایک اہم حصہ بنتے ہیں۔ عملے کے نظام الاوقات کو بہتر بنانا اور حاضری سے باخبر رہنا آپ کو غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کا استعمال کریں جو نظام الاوقات کی مضبوط خصوصیات پیش کرتا ہے، جس سے آپ کو اندراج نمبروں اور ریگولیٹری تقاضوں کی بنیاد پر عملے کے وسائل کو مؤثر طریقے سے مختص کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ درست ریکارڈ کو یقینی بنانے اور پے رول پروسیسنگ میں غلطیوں کو ختم کرنے کے لیے حاضری سے باخبر رہنے کے قابل بھروسہ نظام کو لاگو کریں۔

5. چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کے ساتھ انتظامی کاموں کو ہموار بنائیں: چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر آپ کے اپنے چائلڈ کیئر سنٹر کے مالیاتی کاموں کے انتظام کے طریقے میں انقلاب لا سکتا ہے۔ انوائسنگ، بلنگ، حاضری سے باخبر رہنے اور رپورٹنگ جیسے انتظامی کاموں کو خودکار کر کے، آپ وقت بچا سکتے ہیں اور انسانی غلطیوں کو کم کر سکتے ہیں۔ یہ سافٹ ویئر سلوشنز مالیاتی ڈیٹا میں حقیقی وقت کی بصیرت

فراہم کرتے ہیں، جو آپ کو ڈیٹا پر مبنی فیصلے کرنے اور بہتری کے لیے شعبوں کی نشاندہی کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ مزید یہ کہ چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کے اندر مالیاتی ماڈیولز کا انضمام بک کیپنگ، اخراجات سے باخبر رہنے اور پے رول کے انتظام کو آسان بناتا ہے۔

6. تفصیلی مالیاتی رپورٹس تیار کریں: چائلڈ کیئر سنٹر کی مالی کارکردگی کا اندازہ لگانے کے لیے مالیاتی رپورٹنگ بہت ضروری ہے۔ تفصیلی رپورٹس بنانے کے لیے اپنے چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کی رپورٹنگ کی صلاحیتوں کو استعمال کریں، بشمول منافع اور نقصان کے بیانات، بیلنس شیٹس، اور آمدنی کا تجزیہ۔ یہ رپورٹس آپ کے مرکز کی مالی صحت کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کرتی ہیں، جو آپ کو رجحانات کی نشاندہی کرنے، مالی اہداف کی جانب پیش رفت کو ٹریک کرنے، اور اسٹیک ہولڈرز کے لیے شفافیت کا مظاہرہ کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

بچوں کی نگہداشت کے مراکز کی کامیابی اور پائیداری کے لیے موثر مالیاتی انتظام بہت ضروری ہے۔ جامع مالیاتی حکمت عملیوں کو نافذ کرکے، بشمول بجٹ، درست ریکارڈ رکھنے، موثر بلنگ کے عمل، اور عملے کی اصلاح، آپ مالی استحکام کو بڑھا سکتے ہیں اور کیش فلو کے انتظام کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ مزید برآں، چائلڈ کیئر مینجمنٹ سوفٹ ویئر کا فائدہ اٹھانا بہت سے فوائد کی پیشکش کرتا ہے، جو آپ کو انتظامی کاموں کو ہموار کرنے، مالیاتی عمل کو خود کار بنانے، اور اپنے مرکز کی مالی کارکردگی کے بارے میں حقیقی وقت کی بصیرت حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔

8.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- مالیاتی انتظام کسی بھی تنظیم کا ایک لازمی جزو ہے، چاہے وہ ایک بڑی کارپوریشن ہو، ایک چھوٹا کاروبار، یا یہاں تک کہ ایک گھر۔
- مالیاتی انتظام میں بجٹ سازی، سرمایہ کاری، قرض لینا، اور مالی پیشن گوئی کی منصوبہ بندی، تنظیم، ہدایت کاری اور کنٹرول جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔
- ہر ادارے کے مالی وسائل محدود ہوتے ہیں۔ مالیاتی انتظام ان وسائل کو ان کے متوقع منافع اور خطرات کی بنیاد پر مختلف سرگرمیوں، منصوبوں، یا سرمایہ کاری کے لیے بہترین طریقے سے مختص کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- مؤثر مالیاتی انتظام، فیصلہ سازی کے عمل میں مدد کے لیے درست اور بروقت مالی معلومات فراہم کرتا ہے۔
- مضبوط مالیاتی انتظام تنظیم کی مالی مضبوطی کو برقرار رکھنے، قرض کی سطح کو منظم کرنے، اور ہنگامی حالات کے لیے ذخائر کی تعمیر کے ذریعے تنظیم کے مالی استحکام کی ضمانت دیتا ہے۔
- مالیاتی انتظام مالیاتی ضوابط، اکاؤنٹنگ کے معیارات، اور کارپوریٹ گورننس کے اصولوں کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے، جس سے تنظیم کی ساکھ اور اعتبار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ڈے کیئر سینٹرز شراکت داری یا کفالت کے ذریعے مالی مدد حاصل کرنے کے لیے مقامی کاروباری اداروں، کارپوریشنز، یا کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔

- ڈے کیئر سینٹر ز لوگوں یا تنظیموں کی ایک بڑی تعداد سے اپنے مشن، اہداف اور فنڈ نگ کی ضروریات کو بانٹ کر فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے کراؤڈ فنڈ نگ پلیٹ فارم استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ طریقہ حامیوں کو مخصوص مقاصد کے حصول میں مدد کے لیے تھوڑی مقدار میں رقم دینے کی اجازت دیتا ہے۔
- چائلڈ کیئر سنٹر کی مالی صحت کی نگرانی کے لیے درست اور تازہ ترین مالیاتی ریکارڈ کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے۔

8.9 فرہنگ (Glossary)

مالیاتی انتظام	ایک تنظیم کے اندر اپنے مقاصد کو مؤثر طریقے سے حاصل کرنے کے لیے منصوبہ بندی، تنظیم، ہدایت اور مالی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے کا منظم عمل۔
مالی وسائل	مالیاتی اثاثے اور فنڈز جو کسی تنظیم کو اس کے کاموں کے لیے دستیاب ہیں، ان کے ذرائع اور نوعیت کی بنیاد پر درجہ بندی کی گئی ہے، بشمول سرکاری گرانٹس، عطیات، ٹیوشن فیس، اور سرمایہ کاری۔
مالی وسائل کو متحرک کرنا	کسی تنظیم کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف ذرائع جیسے گرانٹس، عطیات اور سرمایہ کاری سے فنڈز حاصل کرنے کا عمل۔
بجٹ سازی	مالی استحکام کو یقینی بناتے ہوئے تنظیمی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تخمینی آمدنی اور اخراجات کی بنیاد پر، ایک مخصوص مدت کے لیے مالی وسائل کی طریقہ کار سے تقسیم۔
مالی وسائل کا استعمال	مالیاتی اثاثوں کی منصفانہ اور موثر مختص اور انتظام تاکہ ان کے اثرات کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جاسکے اور مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکیں۔
اکاؤنٹنگ	شفافیت کو یقینی بنانے اور فیصلہ سازی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے مالیاتی لین دین اور معلومات کی ریکارڈنگ، خلاصہ، تجزیہ، اور رپورٹنگ کا جامع عمل۔
آڈیٹنگ	درستگی، تعمیل، اور اکاؤنٹنگ کے معیارات کی پابندی کی توثیق کرنے کے لیے مالیاتی ریکارڈ، بیانات، اور عمل کا آزادانہ امتحان اور جائزہ۔
سماجی آڈیٹنگ	ایک تشخیصی عمل جس میں تنظیم کے سماجی اور ماحولیاتی اثرات، اخلاقی طریقوں، اور مالیاتی میٹرکس سے ہٹ کر کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں شراکت پر توجہ دی جاتی ہے۔

8.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. مالیاتی انتظام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(a) خطرے کو کم کرنا
(b) ملازمین کی تربیت
(c) منافع میں اضافہ کرنا
(d) شیئر ہولڈرز کی دولت کو بڑھانا

2. بجٹ سازی کیوں ضروری ہے؟

(a) مالی وسائل کے استعمال کو بہتر بنانے کے لیے
(b) محصول پیدا کرنے کے لئے
(c) سوشل آڈیٹنگ کے لئے
(d) خطرے کی تشخیص کے لئے

3. سوشل آڈیٹنگ.............سے متعلق ہے؟

(a) آمدنی پیدا کرنا
(b) اسٹیک ہولڈرز پر اثرات کا اندازہ لگانا
(c) سرمایہ کاروں کو شیئرز جاری کرنا
(d) مالیاتی کارکردگی کا اندازہ لگانا

4. مندرجہ ذیل میں سے کون سا مالی وسائل کی ایک قسم نہیں ہے؟

(a) گرانٹس اور سبسڈیز
(b) وینچر کیپیٹل
(c) ملازمین کی تنخواہیں
(d) اینجل انویسٹرز

5. مالی وسائل کو متحرک کرنے میں شامل ہیں-

(a) مختلف منصوبوں کے لیے وسائل مختص کرنا
(b) اخراجات کو ٹریک کرنا
(c) تنخواہ کا انتظام کرنا
(d) مالی اہداف کا تعین کرنا

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. تنظیموں کو دستیاب مالی وسائل کی بنیادی اقسام کیا ہیں؟
2. کراؤڈ فنڈنگ کی تعریف کریں اور وضاحت کریں کہ اسے فنڈ ریزنگ کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
3. بجٹ کے تصور اور مالیاتی انتظام میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
4. مالیاتی انتظام کے تناظر میں سوشل آڈیٹنگ کا مقصد کیا ہے؟
5. ڈے کیئر سنٹر کے لیے مالی وسائل کو متحرک کرنے کے لیے کچھ حکمت عملی کیا ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. تنظیمی اہداف کے حصول اور استحکام کو برقرار رکھنے میں مالیاتی انتظام کی اہمیت پر مثالوں کے ساتھ بحث کریں۔
2. ڈے کیئر سنٹرز میں دستیاب مختلف قسم کے مالی وسائل کی وضاحت کریں اور ہر ایک کے فوائد اور نقصانات پر تبادلہ خیال کریں۔
3. ایک ڈے کیئر سنٹر کے لیے بجٹ سازی اور مالی وسائل کے استعمال میں شامل اقدامات کا خاکہ بنائیں، مؤثر بجٹ کے انتظام کے لیے کلیدی تحفظات کو اجاگر کریں۔
4. مالیاتی انتظام میں بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز کو درپیش چیلنجوں پر تبادلہ خیال کریں اور ان چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے حکمت عملی فراہم کریں۔
5. کامیاب شراکتوں کی مثالوں کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈے کیئر سینٹرز کے لیے مالی وسائل کو متحرک کرنے میں اسٹریٹجک اتحاد اور تعاون کے کردار پر تبادلہ خیال کریں۔
6. ڈے کیئر سنٹرز اپنے مالیاتی انتظام کے طریقوں میں اخلاقی طرز عمل اور سماجی ذمہ داری کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں؟

8.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Gupta, S. (2009). Early Childhood Care and Education. New Delhi: PHI Learning Pvt. Ltd.
- Hilderbrand, V. (1984). Management of Child Development Centre. NewYork: Collier MacMillan
- MHRD (2020). National Education Policy
- https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0.pdf
- NCERT (2021) Early Childhood Education An Introduction. https://ncert.nic.in/dee/pdf/Earlychildhood.pdf
- NCERT (2022) National Education Policy, 2020 Early Childhood Care and Education (ECCE): Foundations of Learning Background Paper For Teacher's Fest https://www.education.gov.in/shikshakparv/docs/background_note_ECCE.pdf

- https://wcd.nic.in/sites/default/files/national_ecce_curr_framework_final_03022014%20%282%29_1.pdf
- https://ebooks.inflibnet.ac.in/hsp10/chapter/role-of-personnel-in-early-childhood-education
- Sanwal, S. (2008). A Study of Early Childhood Workforce and Early Childhood Environment in Bhopal and Indore Cities. New Delhi: NCERT.
- Seth, K. (1996). Minimum Specifications for Pre–schools. New Delhi: NCERT.
- Shukla, R.P. (2004): Early Childhood Care and Education. Sarup & Sons.
- https://www.unicef.org/india/what-we-do/early-childhood-education
- https://unesdoc.unesco.org/search/N-EXPLORE-54e8bc7f-ecdf-455c-b815-5a1d6b8f4083
- https://report.educationcommission.org/wp-content/uploads/2016/11/Financing-ECD-Volume-I.pdf
- https://www.unicef.org/media/67226/file/Guide-on-public-finance-for-children-in-early-childhood-development-Partners-edition-2020-ENG.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/National%20Early%20Childhood%20Care%20and%20Education-Resolution.pdf

اکائی 9۔ ای سی سی ای معلم

(ECCE Teacher)

اکائی کے اجزا

9.0 تعارف(Introduction)

9.1 مقاصد(Objectives)

9.2 معلم اور نگہداشت کرنے والے کا کردار اور خصوصیات

(Role and Qualities of Teacher and Care giver)

9.3 بچوں کی بہبود اور نگہداشت میں شامل دیگر عملے کا کردار

(Role of Other Staff involved in Welfare and Care of children)

9.4 شاگرد-معلم کا تناسب(Pupil-Teacher Ratio-PTR)

9.5 ای سی سی ای میں شامل عملے کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

(Need and importance of Training of Personnel Involved in ECCE)

9.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

9.7 فرہنگ(Glossary)

9.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

9.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

9.0 تعارف(Introduction)

اکائی 1 میں ای سی سی ای معلم پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔اس کے علاوہ اس اکائی میں ہم ان بنیادی اجزاء کی وضاحت کریں گے جو ہمارے سب سے کم عمر سیکھنے والوں کے لیے تعلیمی منظر نامے کو تشکیل دیتے ہیں۔ ECCE معلم اور نگہداشت کرنے والے کے پیچیدہ کردار اور ضروری خصوصیات کو جاننے سے لے کر بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف دیگر عملے کی باہمی تعاون کی کوششوں کو سمجھنے تک، ہم معلم اور بچوں کے تناسب جیسے اہم پہلوؤں سے گزریں گے۔مزید برآں، ہم ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کے عملے کے لیے تربیت کی ضرورت واہمیت کا جائزہ لیں گے۔

9.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں معلم کے کثیر جہتی کردار، بشمول ذمہ داریاں اور توقعات کو واضح کر سکیں۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم کے تناظر میں ان ضروری خصوصیات اور اوصاف کا تجزیہ کر سکیں جو موثر نگہداشت میں معاون ہیں۔
- بچوں کی بہبود اور نگہداشت میں معاون عملے کے ذریعے ادا کیے جانے والے متنوع کرداروں کی وضاحت کر سکیں۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم کی ترتیبات میں استاد اور بچے کے مناسب تناسب کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو واضح کر سکیں۔
- ای سی سی ای عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی اور تربیت کی ضرورت واہمیت کو پہچان کر، بچوں کی معیاری نگہداشت اور تعلیم پر اس کے اثرات کو اجاگر کر سکیں۔

9.2 معلم اور نگہداشت کرنے والے کا کردار اور خصوصیات

(Role and Qualities of Teacher and Care giver)

ای سی سی ای معلم کا کردار اور خصوصیات(Role and Qualities of ECCE Teacher)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کی ترتیبات میں، معلم اور نگہداشت کرنے والے چھوٹے بچوں کی مجموعی نشوونما اور بہبود کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ قومی پالیسی برائے تعلیم 2020 کے مطابق، اعلیٰ معیار کی ابتدائی بچپن کی تعلیم تک عالمی رسائی کو یقینی بنانے کے پالیسی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ای سی سی ای معلم کے کردار اور صفات کی اہمیت بنیادی ہے۔ان پیشہ ور افراد کا کردار اور خصوصیات ذیل پہلوؤں پر محیط ہے:

معلم کا کردار(Role of Teacher)

1. مضبوط بنیاد:(Strong foundation) ای سی سی ای معلم اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بچے زبان، عدد، اور سماجی-جذباتی نشوونما میں ضروری مہارتیں حاصل کریں، سیکھنے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ سہولت کار کے طور پر کام کرتے ہیں، سیکھنے کے ابتدائی مراحل میں بچوں کی رہنمائی کرتے ہیں اور ایک پر کشش اور حوصلہ افزا ماحول بناتے ہیں جو تجسس، کھوج اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔
2. مجموعی نشوونما(Holistic Development): قومی پالیسی برائے تعلیم بچوں کی مجموعی نشوونما پر زور دیتا ہے، اور ای سی سی ای معلمین بچے کی نشوونما کے علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی پہلوؤں کو پروان چڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔وہ بچوں کے لیے بات چیت، تعاون، اور باہمی مہارتوں کو فروغ دینے کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔

3. انفرادی ہدایات(Individualized Instruction): ہر بچے کی الگ الگ ضروریات کو پہچانتے ہوئے، ای سی سی ای معلمین مختلف سیکھنے کی ترجیحات کے مطابق اپنے تدریسی طریقوں کو تیار کرتے ہیں۔ وہ ہر طالب علم کی منفرد طاقتوں اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مختلف تدریسی حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرتے ہیں۔

4. شمولیاتی تعلیم(Inclusive Education): ای سی سی ای معلمین ایک جامع ماحول کو فروغ دینے کے ذمہ دار ہیں جو تمام بچوں بشمول خصوصی ضروریات والے بچے کی متنوع ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

5. ٹیکنالوجی کا انضمام(Integration of Technology): ای سی سی ای معلمین ڈیجیٹل وسائل کے متوازن اور صحت مند استعمال کو یقینی بناتے ہوئے، چھوٹے بچوں کے سیکھنے کے مواقع کو بہتر بنانے کے لیے بچوں کی عمر کے لحاظ سے موزوں ٹیکنالوجی کو یکجا کرتے ہیں۔

6. مشاہدہ اور تشخیص(Observation and Assessment): بچوں کے رویے اور ترقی کا باقاعدہ مشاہدہ ای سی سی ای معلمین کے کردار کا ایک اہم پہلو ہے۔ وہ بچوں کی نشوونما کے سنگ میل کی پیمائش کے لیے تشخیصی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہیں اور ضرورت کے مطابق موزوں مداخلتوں کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

7. تغذیہ اور صحت(Nutrition and Health): ای سی سی ای معلمین کا غذائیت اور صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے، بچوں کو مناسب خوراک ملنے اور صحت مند عادات کی ترغیب دینے میں ایک اہم کردار ہے۔

8. خاندان اور کمیونٹی کے ساتھ تعاون(Collaboration with Family and community): خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ تعاون کرنے میں استاد کا کردار کثیر جہتی اور بچوں کی نشوونما کے لیے معاون اور افزودہ ماحول کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے۔ ای سی سی ای معلمین مضبوط تعلقات قائم کرنے اور گھر اور اسکول کے ماحول کے درمیان تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے والدین، سرپرستوں، اور کمیونٹی کے اراکین کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ وہ بچوں کی ترقی کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے خاندانوں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت کرتے ہیں اور اسکول کی سرگرمیوں اور تقریبات میں شرکت کے ذریعے والدین کو اپنے بچے کی تعلیم میں شامل کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر، ای سی سی ای معلمین، خاندانوں، اور کمیونٹی کے ساتھ مل کر چھوٹے بچوں کی مجموعی ترقی اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

https://idronline.org/nep-2020-and-early-childhood-education

ای سی سی ای معلم کی خصوصیات (Qualities of ECCE Teacher):

1. ابتدائی بچپن کی تعلیم کے تئیں جذبہ(Passion for Early Childhood Education) : چھوٹے بچوں کے ساتھ کام کرنے کا ایک مخلص جذبہ ای سی سی ای معلم کے لیے ایک محرک ہے۔ یہ جذبہ تخلیقی صلاحیتوں، لگن اور سیکھنے کے لیے محبت پیدا کرنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ ایک موثر ای سی سی ای معلم تعلیمی نظام اور وسیع تر کمیونٹی دونوں میں ابتدائی بچپن کی تعلیم کی اہمیت کی وکالت کرتا ہے۔
2. ثقافتی حساسیت(Cultural Sensitivity) :ایک مؤثر ای سی سی ای معلم عام طور پر حساس اور باخبر ہوتا ہے، جو بچوں کی دیکھ بھال میں ان کے متنوع ثقافتی پس منظر کا احترام کرتا ہے۔
3. موافقت پذیر(Adaptability): تعلیم کی ابھرتی ہوئی نوعیت کے پیش نظر، ای سی سی ای معلم کو نئے تدریسی طریقوں، ٹیکنالوجیز، اور بدلتی ہوئی معاشرتی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے لیے موافقت پذیر ہونا چاہیے۔ انہیں نوجوان سیکھنے والوں کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے لچکدار اور موافق بھی ہونا چاہیے اور انفرادی اور گروہی حرکیات کی بنیاد پر اپنے تدریسی طریقوں اور حکمت عملیوں کو ترتیب دینا چاہیے۔
4. مواصلاتی مہارتیں(Communication Skills): واضح اور کھلی بات چیت ایک معاون سیکھنے کے ماحول کو فروغ دیتی ہے اور تعلقات کو مضبوط کرتی ہے۔ واضح اور موثر مواصلت والدین، ساتھیوں، اور وسیع تر کمیونٹی کے ساتھ تعاون کے لیے بہت ضروری ہے اس لئے ای سی سی ای معلم کو متنوع سامعین تک قابل رسائی طریقے سے معلومات پہنچانے کے قابل ہونا چاہیے۔
5. طفل مرکوز نقطہ نظر(Child-Centric Approach): ایک مؤثر ای سی سی ای معلم بچے کو ان کی انفرادی ضروریات، دلچسپیوں اور سیکھنے کی رفتار کو مد نظر رکھتے ہوئے اکتسابی عمل کے کا مرکزی نقطہ مانتا ہے۔
6. پیشہ ورانہ ترقی(Professional Development): ابتدائی بچپن کی تعلیم میں تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں اپ ڈیٹ رہنا ضروری ہے۔ قومی پالیسی برائے تعلیم 2020 میں مسلسل پیشہ ورانہ ترقی پر زور دیا گیا ہے، جو کہ ای سی سی ای معلم کے لیے ابتدائی بچپن کی تعلیم میں جدید ترین تحقیق اور بہترین طریقوں سے باخبر رہنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ پیشہ ورانہ ترقی کے لیے عزم اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اساتذہ اپنے درس وتدریس میں بہترین طریقوں کو شامل کریں۔
7. تحمل اور ہم احساسی(Patience and Empathy): تحمل اور ہم احساسی ای سی سی ای معلم کی ناگزیر خصوصیات ہیں، جو چھوٹے بچوں کی پرورش اور معاون ماحول کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔ ای سی سی ای معلم اپنے تحمل سے بچوں کے ابتدائی سالوں کے الگ الگ چیلنجوں اور طرز عمل کے بارے میں سمجھ بوجھ اور رواداری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ ہر بچہ اپنی رفتار سے ترقی کرتا ہے اور نئے تصورات کو سمجھنے کے لیے اسے اضافی وقت اور رہنمائی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مزید برآں، ہم احساسی ای سی سی ای معلم کو بچوں کے ساتھ جذباتی سطح پر رابطہ قائم کرنے، ان کے احساسات، خوف اور خوشیوں کو سمجھنے کے قابل بناتی ہے۔

8. لچکدار (Flexibility): نوجوان ذہنوں کی تشکیل کی ذمہ داری کے ساتھ آنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے لچک بہت ضروری ہے۔ای سی سی ای معلم ناکامیوں کے باوجود ثابت قدم رہتے ہیں، حل تلاش کرتے ہیں اور سیکھنے کا مثبت ماحول برقرار رکھتے ہیں۔

آخر میں، ابتدائی بچپن کی تعلیم کے دائرے میں، ایک ای سی سی ای معلم کا کردار بچے کے مستقبل کی نشوونما کی بنیاد رکھنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ متنوع مہارت کے سیٹ اور مخصوص خصوصیات کا امتزاج ان معلمین کو ایک پرورش اور افزودہ ماحول پیدا کرنے کی اجازت دیتا ہے جہاں چھوٹے بچے سماجی، جذباتی اور علمی لحاظ سے ترقی کر سکتے ہیں۔

نگہداشت کرنے والے کا کردار اور خصوصیات (Role and Qualities of Care giver)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں، نگہداشت کرنے والے کا کردار چھوٹے بچوں کی نشوونما، فلاح و بہبود اور معاون ماحول فراہم کرنے میں کثیر جہتی اور اہم ہے۔ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں نگہداشت کرنے والے کا کردار اور خصوصیات ذیل میں تفصیل سے دی گئی ہیں:

نگہداشت کرنے والے کا کردار (Role of Care giver)

1. بنیادی ضروریات اور حفاظت(Basic Needs and Safety): نگہداشت کرنے والے، چھوٹے بچوں کے لیے بنیادی ضروریات جیسے مناسب غذائیت، حفظان صحت کے طریقوں اور صحت سے متعلق مجموعی آگاہی کو یقینی بناتے ہیں۔وہ ایک محفوظ اور پرورش کرنے والا ماحول بناتے ہیں جہاں بچے جذباتی اور جسمانی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔

2. جذباتی تعاون(Emotional Support): نگہداشت کرنے والے بچوں کو جذباتی مدد فراہم کرنے، انہیں آرام دینے، اور بچوں کے ساتھ بھروسہ مند تعلقات استوار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔وہ تحفظ کے احساس کو فروغ دیتے ہیں، بچوں کو ایک مثبت خود نمائی اور جذباتی لچک پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

3. معمول اور ساخت(Routine and Structure): روزمرہ کے معمولات کو ترتیب دینے اور ان پر قائم رہنے سے چھوٹے بچوں کو زیادہ محفوظ محسوس کرنے میں مدد ملتی ہے اور ان کی جذباتی صحت کو فروغ ملتا ہے۔نگہداشت کرنے والے ایک ایسا منظم ماحول بناتے ہیں جو نظم اور استحکام کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

4. محرک سیکھنے والا ماحول(Stimulating Learning Environment): نگہداشت کرنے والے عمر کے لحاظ سے موزوں کھلونے، سرگرمیاں اور ایسے مواد فراہم کرکے سیکھنے کے ایک محرک ماحول میں حصہ ڈالتے ہیں جو علمی نشوونما کو فروغ دیتے

ہیں۔وہ بچوں کو کھیل پر مبنی سیکھنے کی سر گرمیوں میں شامل کرتے ہیں جو تخلیقی صلاحیتوں اور مسائل کو حل کرنے کی مہارت کو بڑھاتے ہیں۔

5. ہمہ جہت نشوونما(Holistic Development): نگہداشت کرنے والے چھوٹے بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کو فروغ دینے کے لیے لازمی ہیں، علمی، جذباتی، سماجی، اور جسمانی شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

6. مواصلت(Communication): والدین، خاندانوں اور کمیونٹی کے ساتھ موثر مواصلت نگہداشت کرنے والے کے کردار کا کلیدی پہلو ہے۔وہ بچے کے روزمرہ کے تجربات، کامیابیوں اور چیلنجوں کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرتے ہیں۔سب کے ساتھ تعاون بچے کی نشوونما کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو یقینی بناتا ہے۔

7. مشاہدہ اور دستاویزی (Observation and documentation): نگہداشت کرنے والے بچوں کے طرز عمل، دلچسپیوں اور ترقیاتی سنگ میلوں میں کسی بھی قسم کے خدشات یا تبدیلیوں کا گہری نظر سے مشاہدہ کرتے ہیں اور مزید تشخیص اور مدد کے لیے اس معلومات کو اساتذہ تک پہنچاتے ہیں۔مشاہدات کی دستاویزی انفرادی ضروریات کا اندازہ لگانے اور سمجھنے میں مدد کرتی ہے، ذاتی نگہداشت اور مدد کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔

نگہداشت کرنے والے کی خصوصیات (Qualities of Care giver)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں، نگہداشت کرنے والے چھوٹے بچوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ای سی ای میں نگہداشت کرنے والے کی بنیادی خصوصیات کثیر جہتی ہیں اور بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے سازگار پرورش اور معاون ماحول پیدا کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

1. تحمل(Patience): نگہداشت کرنے والوں کے لیے تحمل ایک بنیادی خوبی ہے کیونکہ چھوٹے بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے سمجھداری اور برداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔بچے مختلف طرز عمل اور جذبات کا مظاہرہ کر سکتے ہیں، اور نگہداشت کرنے والوں کو پرسکون اور مثبت جواب دینے کے لیے صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

2. ہم احساسی(Empathy): ہم احساسی میں دوسروں کے جذبات کو سمجھنا اور بانٹنا شامل ہے۔ہم احساسی کے ساتھ نگہداشت کرنے والے بچوں کے ساتھ جذباتی سطح پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں، ضرورت پڑنے پر آرام اور مدد فراہم کر سکتے ہیں۔اس سے اعتماد پر مبنی تعلقات استوار کرنے اور بچوں میں تحفظ کے احساس کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

3. شفقت(Compassion): نگہداشت کرنے والے جو شفقت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ بچوں کی ضروریات کے لئے حساس ہوتے ہیں اور ان کی مجموعی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہوتے ہیں۔

4. لچکدار(Flexibility): نگہداشت کرنے والوں کو موافق ہونا چاہیے اور ہر بچے کی انفرادی ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا کرنے کے لیے اپنے طریقوں کو ترتیب دینے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔

5. **تخلیقیت(Creativity)**: تخلیقی صلاحیت، نگہداشت کرنے والوں کو بچوں کو حوصلہ افزا اور افزودہ سرگرمیوں میں مشغول کرنے کی اجازت دیتی ہے جو سیکھنے اور ترقی کو فروغ دینے میں معاون ہوتی ہیں۔ تخلیقی دیکھ بھال کرنے والے ایسی سرگرمیاں ترتیب دے سکتے ہیں جو بچوں کی دلچسپیوں اور ان کی عمر کے مطابق صلاحیتوں کے مطابق ہوں۔

6. **مؤثر مواصلاتی مہارتیں (Effective Communication Skills)**: بچوں، والدین اور ساتھیوں کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کرنے کے لیے موثر مواصلت بہت ضروری ہے۔ نگہداشت کرنے والوں کو زبانی اور غیر زبانی طور پر واضح اور احترام کے ساتھ اظہار خیال کرنے، معلومات کا اشتراک کرنے، تاثرات فراہم کرنے اور تنازعات کو حل کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

7. **بچوں سے حقیقی محبت(Genuine Love for Children)**: ای سی سی ای میں نگہداشت کرنے والے کی سب سے اہم خوبی بچوں سے حقیقی محبت ہے۔ نگہداشت کرنے والے جو حقیقی طور پر بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ اپنے کام کے بارے میں پرجوش ہوتے ہیں، ان کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہوتے ہیں اور ان کی نشوونما کے لیے پرعزم ہوتے ہیں۔

مجموعی طور پر، ای سی سی ای میں نگہداشت کرنے والے بچوں کو ایک محفوظ، پرورش دینے والا اور افزودہ ماحول فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جہاں وہ سیکھ سکتے ہیں، بڑھ سکتے ہیں اور ترقی کر سکتے ہیں۔ ان خصوصیات کو مجسم کرکے، نگہداشت کرنے والے اپنے زیر نگہداشت بچوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ابتدائی بچپن کی ترتیب میں نگہداشت کرنے والے کی بنیادی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ ______________________________ ______________________________

9.3 بچوں کی بہبود اور نگہداشت میں شامل دیگر عملے کا کردار

(Role of Other Staff involved in Welfare and Care of children)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں، اساتذہ کے علاوہ دیگر عملے کا کردار بچوں کی مجموعی نشوونما، حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے میں اہم ہے۔ یہ اضافی عملہ متنوع کردار ادا کرتے ہیں جو ای سی سی ای ترتیبات کے مجموعی ماحول اور کام کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ ذیل میں اس اضافی عملے کی طرف سے پوری کی جانے والی مختلف ذمہ داریوں کا گہرائی سے تجزیہ کیا گیا ہے:

- **انتظامی عملہ**: انتظامی عملے کے اراکین ای سی سی ای سینٹر یا پروگرام کے مختلف آپریشنل پہلوؤں کو سنبھالتے ہیں۔ اس میں اندراج کا انتظام، کاغذی کارروائی اور دستاویزات کو سنبھالنا، نظام الاوقات کو مربوط کرنا، والدین کے ساتھ بات چیت کرنا، اور ریگولیٹری تقاضوں کی تعمیل کو یقینی بنانا شامل ہو سکتا ہے۔

- **صحت سے وابستہ پیشہ ور افراد:** صحت سے وابستہ پیشہ ور افراد، جیسے نرسیں یا ماہر اطفال، بچوں کو صحت کی دیکھ بھال، بشمول صحت کی جانچ، ادویات کی انتظامیہ، اور صحت کی تعلیم جیسی خدمات فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ بچوں کی جسمانی تندرستی صحت کو فروغ دینے اور ان کی مجموعی صحت اور نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- **مشیران یا ماہر نفسیات:** ای سی سی ای مراکز بچوں کی سماجی-جذباتی نشوونما میں مدد کرنے اور طرز عمل یا نفسیاتی خدشات کو دور کرنے کے لیے مشیروں یا ماہرین نفسیات کی مدد لیتے ہیں۔ یہ پیشہ ور افراد انفرادی یا گروہی مشاورت کے سیشن کرتے ہیں، اساتذہ اور والدین کو چیلنجنگ رویوں سے نمٹنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں، اور بچوں میں مثبت سماجی تعاملات اور جذباتی ضابطے کی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کی شمولیت ایک ایسا ماحول پیدا کرنے میں معاون ہے جو بچوں کی مجموعی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔
- **معاون خصوصی تعلیم:** ای سی سی ای کی جامع ترتیبات میں، خصوصی تعلیم کے معاونین مختلف سیکھنے کی ضروریات یا معذوری والے بچوں کی مدد کے لیے اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں وہ انفرادی مدد، ترمیم، یا رہائش فراہم کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچے کلاس روم کی سرگرمیوں میں مکمل طور پر حصہ لے سکتے ہیں اور اپنے ترقیاتی سنگ میل تک پہنچنے کے لیے مناسب تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام بچوں کے لیے شمولیت، مساوات اور معیاری تعلیم تک رسائی کو فروغ دینے میں ان کا کردار ضروری ہے۔
- **کمیونٹی کے شراکت دار:** کمیونٹی پارٹنرز، جیسے کہ سماجی خدمات کی ایجنسیاں، غیر منافع بخش تنظیمیں، اور مقامی کاروبار، بچوں اور خاندانوں کو اضافی وسائل اور خدمات فراہم کرنے کے لیے ای سی سی ای پروگراموں کے ساتھ تعاون کر سکتے ہیں۔ وہ افزودگی کی سرگرمیاں پیش کرتے ہیں، کمیونٹی کے وسائل تک رسائی، بچوں کے لیے دستیاب دیکھ بھال اور مدد کے مجموعی معیار کو بڑھاتے ہیں۔

یہ عملہ ایک معاون اور جامع ماحول بنانے کے لیے ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرتے ہیں جو ای سی سی ای ترتیبات میں تمام بچوں کی فلاح و بہبود اور نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔

http://crisisresponse.promoteprevent.org/publications/prevention-briefs/role-schools-supporting-children-foster-care

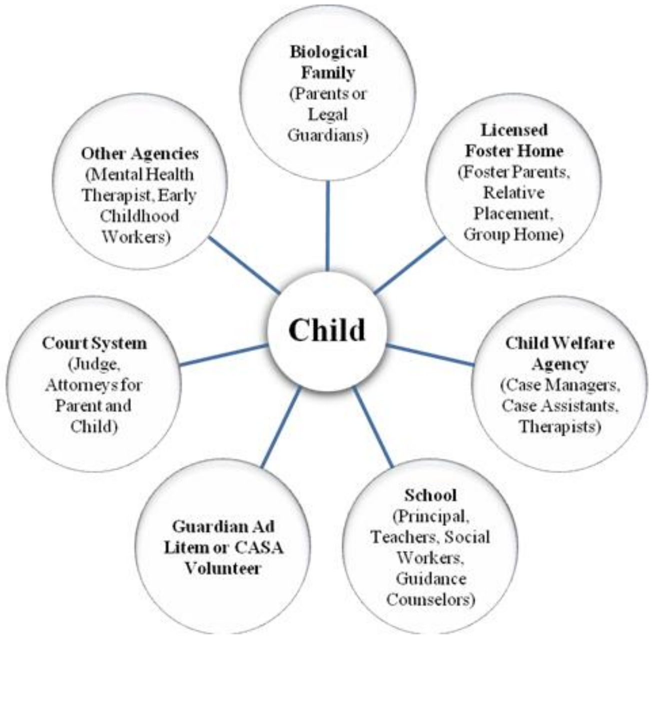

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: بچوں کی بہبود اور نگہداشت میں شامل دیگر عملہ کیا مخصوص کردار ادا کرتا ہے؟

9.4 شاگرد-معلم کا تناسب(Pupil-Teacher Ratio-PTR)

اسکولوں میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار کلیدی عوامل میں سے ایک طالب علم کی دی گئی تعداد کے لیے اسکول میں اساتذہ کی تعداد ہے اور اسے شاگرد-معلم کا تناسب (PTR) کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ پی ٹی آر اسکول میں ہر سطح پر فی استاد طلبا کی اوسط تعداد ہے۔ تناسب عام طور پر بچوں کی عمر، پروگرام کے لائسنسنگ کے تقاضوں، اور انضباطی تنظیموں یا تصدیقی اداروں کے قائم کردہ مخصوص رہنما اصول اور معیار پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ رہنما خطوط مختلف عمر کے گروہوں یا ترتیبات کے لیے مختلف تناسب کی سفارش کر سکتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ بچوں کو ان کی نشوونما کی ضروریات کے مطابق اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور نگرانی حاصل ہو۔ قومی پالیسی برائے تعلیم 2020 کے مطابق، ہر سکول 30:1 سے کم شاگرد-معلم تناسب کو برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا۔ مزید برآں، سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طلبا کی نمایاں تعداد والے خطوں میں 25:1 سے کم شاگرد-معلم تناسب ہدف ہوگا۔

ایک مناسب شاگرد-معلم کا تناسب (پی ٹی آر) معلم کو ہر طالب علم کو انفرادی توجہ فراہم کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس کے نتیجے میں طلبا کی شرکت اور حصولیابی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ پی ٹی آر کو صرف ایک نمبر کے طور پر نہیں بلکہ ایک ایسے اقدام کے طور پر دیکھنا ضروری ہے جو سیکھنے کے بہتر نتائج کی طرف لے جائے گا۔ اگر معلم، سازگار شاگرد-معلم تناسب کے ماحول میں کام کر سکے تو کمرہ جماعت کے بہت سے اہم عمل کو بہتر طریقے سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔

عام طور پر، کم شاگرد-معلم تناسب کو ترجیح دی جاتی ہے، خاص طور پر شیر خوار اور نوزائیدہ بچوں کے لیے، جنہیں اپنے انحصار اور کمزوری کی وجہ سے زیادہ انفرادی نگہداشت اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اعلیٰ تناسب بڑی عمر کے پری اسکول کی عمر کے بچوں کے لیے قابل قبول ہو سکتا ہے جو زیادہ خود مختار ہیں اور کم براہ راست نگرانی کے ساتھ گروہی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے قابل ہیں۔ ماہرین تعلیم کا ماننا ہے کہ کم پی ٹی آر کا اسکول کی تعلیم کے ابتدائی سالوں میں بڑا اثر پڑتا ہے۔ یہ پایا گیا ہے کہ جو بچے کم پی ٹی آر والے اسکولوں میں جاتے ہیں ان کے زیادہ سالوں تک اسکول کی تعلیم جاری رکھنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ کم تناسب اساتذہ اور نگہداشت کرنے والوں کو زیادہ ذاتی نگہداشت اور مدد فراہم کرنے، بچوں کے ساتھ بامعنی تعامل میں مشغول ہونے اور ان کی انفرادی ضروریات اور مفادات کے لیے فوری طور پر جواب دینے کی اجازت دیتا ہے۔

ای سی سی ای کی ترتیبات میں بچوں کی حفاظت، بہبود، اور انفرادی توجہ کو یقینی بنانے کے لیے مناسب استاد اور بچوں کے تناسب کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ پی ٹی آر کو بہتر بنانے میں تقرریوں اور پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع کے ذریعے اہل اساتذہ کی بھرتی اور ان کی مہارتوں کو

بڑھانا شامل ہونا چاہیے۔ بہتر پی ٹی آر کے ساتھ، بنیادی ڈھانچے کے مسائل، اور کم پی ٹی آر سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے اساتذہ کی تعلیمی اور تدریسی صلاحیتوں کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے۔ اسکول کی تمام سطحوں پر تمام طلبا کے لیے اساتذہ کی مکمل تکمیل ہونی چاہیے۔

تاہم، تناسب سے قطع نظر، معلمین اور نگہداشت کرنے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ مستعد نگرانی کو یقینی بنائیں، بچوں کے ساتھ مثبت تعلقات قائم کریں، اور سیکھنے اور ترقی کے لیے سازگار اور ایک محفوظ اور معاون ماحول فراہم کریں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ۔ ________________________________ ________________________________

9.5 ای سی سی ای میں شامل عملے کی تربیت کی ضرورت اور اہمیت

(Need and importance of Training of Personnel Involved in ECCE)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں شامل عملے کی تربیت افرادی قوت کے معیار، تاثیر اور پیشہ ورانہ مہارت کو یقینی بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ای سی سی ای عملے کے لیے تربیت کی ضرورت اور اہمیت مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے:

1. **بچوں کی نشوونما کا علم:** ابتدائی بچپن کے معلمین کو بچوں کی نشوونما بشمول علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی پہلوؤں کی گہری سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تربیت اساتذہ، نگہداشت کرنے والوں، اور دیگر عملے کو ابتدائی بچپن کی تعلیم، بچوں کی نشوونما، تدریس، اور بہترین طریقوں میں اپنے علم، ہنر، اور قابلیت میں اضافہ کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ یہ انہیں اس شعبے میں موجودہ تحقیق، رجحانات، اور اختراعات سے باخبر رہنے کے قابل بناتا ہے، اپنے عمل کو مسلسل بہتر بناتا ہے اور بچوں کی سیکھنے اور نشوونما کو مؤثر طریقے سے مدد فراہم کرتا ہے۔
2. **تدریسی مہارتوں میں فروغ:** تربیت ای سی سی ای عملے کو چھوٹے بچوں کی منفرد ضروریات کے مطابق موثر تدریسی حکمت عملی تیار کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس میں زبان کی نشوونما، خواندگی، اعداد و شمار اور دیگر ضروری مہارتوں کو فروغ دینے کے طریقے شامل ہیں۔
3. **معیار میں بہتری:** تربیت ای سی سی ای پروگراموں کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے تاکہ ای سی سی ای عملے کو اعلیٰ معیار کے سیکھنے کے ماحول کی تشکیل، شواہد پر مبنی طرز عمل کو نافذ کرنے، اور بچوں کے لیے مثبت نتائج کو فروغ دینے کے لیے درکار ضروری آلات، حکمت عملیوں اور وسائل سے لیس کیا جاسکے۔
4. **انضباطی معیارات کی تعمیل:** تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ای سی سی ای عملہ لائسنس دینے والی ایجنسیوں، ایکریڈیٹیشن باڈیز، یا پیشہ ورانہ تنظیموں کے ذریعہ قائم کردہ ریگولیٹری تقاضوں، معیارات اور قابلیت کو پورا کرے۔ تربیت قانونی اور اخلاقی ضوابط، حفاظتی

اقدامات اور معیارات کی تعمیل کی پابندی کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے، نقصان یا لاپرواہی کے امکانات کو کم کرتی ہے اور زیر نگہداشت بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کو فروغ دیتی ہے۔

5. **شمولیت اور تنوع کا فروغ:** تربیت ای سی ای سی عملے میں شمولیت، تنوع، اور ثقافتی قابلیت کو فروغ دیتی ہے، جس سے انہیں علم، ہنر، اور رویوں کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے جو مختلف ضروریات، پس منظر، اور خدمات انجام دینے والے بچوں اور خاندانوں کی شناخت کے لیے درکار ہیں۔ اس کے ذریعہ ایک باعزت، جامع، اور مساوی تعلیمی ماحول کو فروغ ملتا ہے جہاں تمام بچے اپنے سیکھنے اور نشوونما میں قابل قدر، قابل احترام اور معاون محسوس کرتے ہیں۔
6. **محفوظ ماحول کی تشکیل:** ای سی سی ای ترتیبات میں حفاظت اولین ترجیح ہے۔ عملے کی تربیت میں حفاظتی پروٹوکول، ہنگامی طریقہ کار، اور چھوٹے بچوں کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے رہنما اصول شامل ہیں۔
7. **مثبت تعلقات کی تعمیر:** ابتدائی بچپن سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کی تعمیر کے لیے ایک اہم وقت ہوتا ہے۔ اساتذہ کو بچوں، والدین، اور ساتھیوں کے ساتھ مثبت تعلقات کو فروغ دینے کے لیے تربیت کی ضرورت ہے۔ اس میں موثر مواصلت، تنازعات کا حل، اور ابتدائی سالوں میں وابستگی کی اہمیت کو سمجھنا شامل ہے۔
8. **نصابی منصوبہ بندی:** اکتساب اور نشوونما کے لیے عمر کے لحاظ سے موزوں اور پرکشش نصاب کی تشکیل ضروری ہے۔ تربیت معلمین کو تعلیمی اہداف اور ترقیاتی سنگ میل کے ساتھ ہم آہنگ موثر نصاب کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کرنے کی مہارت فراہم کرتی ہے۔
9. **مشاہدہ اور تشخیص:** تربیت یافتہ عملہ بچوں کی پیشرفت کا مشاہدہ اور جائزہ لینے کے لیے بہتر طور پر لیس ہوتے ہیں۔ اس میں بچوں کی قوتوں کو پہچاننا، بہتری کے شعبوں، اور نشوونما میں کسی بھی ممکنہ خدشات کی شناخت شامل ہے۔ تشخیصی مہارتیں ہر بچے کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہدایات کو حسب ضرورت بنانے میں مدد کرتی ہیں۔
10. **پیشہ ورانہ مہارت اور اخلاقیات:** تربیت پیشہ ورانہ مہارت، اخلاقی طرز عمل، اور نگہداشت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ اس میں متعلقہ قواعد و ضوابط اور اخلاقی رہنما خطوط کو سمجھنا اور ان پر عمل پیرا ہونا شامل ہے۔

مجموعی طور پر، ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کی خدمات کے معیار، تاثیر اور پیشہ ورانہ مہارت کو یقینی بنانے کے لیے ای سی ای عملے کی تربیت ضروری ہے۔ یہ تربیت آج کے تیزی سے بدلتے ہوئے معاشرے میں بچوں کی تعلیم اور نشوونما میں معاونت، مثبت نتائج کو فروغ دینے اور بچوں اور خاندانوں کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں شامل عملے کے لیے تربیت کیوں ضروری ہے؟

9.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کی ترتیبات میں، معلم اور نگہداشت کرنے والے چھوٹے بچوں کی مجموعی نشوونما اور بہبود کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- ای سی سی ای معلمین بچے کی نشوونما کے علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی پہلوؤں کو پروان چڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔
- ای سی سی ای معلمین ہر طالب علم کی منفرد طاقتوں اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مختلف تدریسی حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرتے ہیں۔
- ای سی سی ای معلمین ڈیجیٹل وسائل کے متوازن اور صحت مند استعمال کو یقینی بناتے ہوئے، چھوٹے بچوں کے سیکھنے کے مواقع کو بہتر بنانے کے لیے بچوں کی عمر کے لحاظ سے موزوں ٹیکنالوجی کو یکجا کرتے ہیں۔
- ایک موثر ای سی سی ای معلم تعلیمی نظام اور وسیع تر کمیونٹی دونوں میں ابتدائی بچپن کی تعلیم کی اہمیت کی وکالت کرتا ہے۔
- واضح اور موثر مواصلت والدین، ساتھیوں، اور وسیع تر کمیونٹی کے ساتھ تعاون کے لیے بہت ضروری ہے اس لئے ای سی سی ای معلم کو متنوع سامعین تک قابل رسائی طریقے سے معلومات پہنچانے کے قابل ہونا چاہیے۔
- تحمل اور ہم احساسی ای سی سی ای معلم کی ناگزیر خصوصیات ہیں، جو چھوٹے بچوں کی پرورش اور معاون ماحول کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔
- نگہداشت کرنے والے، چھوٹے بچوں کے لیے بنیادی ضروریات جیسے مناسب غذائیت، حفظان صحت کے طریقوں اور صحت سے متعلق مجموعی آگاہی کو یقینی بناتے ہیں۔
- نگہداشت کرنے والے عمر کے لحاظ سے موزوں کھلونے، سرگرمیاں اور ایسے مواد فراہم کر کے سیکھنے کے ایک محرک ماحول میں حصہ ڈالتے ہیں جو علمی نشوونما کو فروغ دیتے ہیں۔
- نگہداشت کرنے والے جو شفقت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ بچوں کی ضروریات کے لئے حساس ہوتے ہیں اور ان کی مجموعی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہوتے ہیں۔
- اسکولوں میں معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے ذمہ دار کلیدی عوامل میں سے ایک طالب علم کی دی گئی تعداد کے لیے اسکول میں اساتذہ کی تعداد ہے اور اسے شاگرد- معلم کا تناسب (PTR) کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔
- قومی پالیسی برائے تعلیم 2020 کے مطابق، ہر سکول 30:1 سے کم شاگرد- معلم تناسب کو برقرار رکھنے کی کوشش کرے گا۔ مزید برآں، سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طلبا کی نمایاں تعداد والے خطوں میں 25:1 سے کم شاگرد- معلم تناسب ہدف ہوگا۔
- جو بچے کم پی ٹی آر والے اسکولوں میں جاتے ہیں ان کے زیادہ سالوں تک اسکول کی تعلیم جاری رکھنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

- ای سی سی ای کی ترتیبات میں بچوں کی حفاظت، بہبود، اور انفرادی توجہ کو یقینی بنانے کے لیے مناسب استاد اور بچوں کے تناسب کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

9.7 فرہنگ (Glossary)

مشاہدہ اور تشخیص	Observation and Assessment
طفل مرکوز نقطہ نظر	Child-Centric Approach
محرک سیکھنے والا ماحول	Stimulating Learning Environment
شفقت	Compassion
PTR(Pupil-Teacher Ratio)	شاگرد-معلم کا تناسب (PTR) کے طور پر شمار کیا جاتا ہے

9.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. مندرجہ ذیل میں سے __________ ایک مؤثر ای سی سی ای معلم کی خصوصیت نہیں ہے؟

(a) لچک (b) سختی

(c) ہم احساسی (d) تحمل

2. ای سی سی ای معلم کمرہ جماعت میں بچوں کی متنوع ضروریات کو کیسے پورا کرتے ہیں؟

(a) سخت نظم وضبط کو نافذ کر کے (b) بچوں کی ضروریات کو نظر انداز کر کے

(c) انفرادی اختلافات کو مد نظر رکھ کر (d) روایتی تدریسی طریقے استعمال کر کے

3. شاگرد-معلم کے مناسب تناسب کو برقرار رکھنا کیوں ضروری ہے؟

(a) ذاتی توجہ اور دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے (b) مؤثر تعامل کو فروغ دینے کے لئے

(c) معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے لئے (d) یہ سبھی

4. قومی پالیسی برائے تعلیم 2020 کے مطابق، سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ طلبا کی نمایاں تعداد والے خطوں میں _____ سے کم شاگرد-معلم تناسب ہدف ہوگا۔

(a) 20:1 (b) 25:1

(c) 35:1 (d) 30:1

5. تعلیم میں شامل عملے کے لیے تربیت کیوں ضروری ہے؟

(a) بچوں کی معیاری دیکھ بھال کے لئے (b) تازہ ترین تحقیق سے باخبر رکھنے کے لئے

(c) اخلاقی معیارات کو برقرار رکھنے کے لئے (d) یہ سبھی

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ای سی سی ای میں انفرادی ہدایات کیوں اہم ہیں، اور اساتذہ اسے کیسے نافذ کرتے ہیں؟
2. نگہداشت کرنے والے بچوں کی ہمہ گیر نشوونما میں کس طرح تعاون کرتے ہیں؟
3. ای سی سی ای ترتیب میں استاد اور بچے کے تناسب کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
4. ای سی سی ای معلمین کی پیشہ ورانہ ترقی کی اہمیت واضح کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں اساتذہ کے کثیر جہتی کردار پر تبادلہ خیال کریں، روایتی تدریس سے ہٹ کر ان کی ذمہ داریوں اور بچوں کی نشوونما پر اثرات کو اجاگر کریں۔
2. ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم میں نگہداشت کرنے والوں کے بنیادی کردار پر بحث کریں اور یہ چھوٹے بچوں کی مجموعی نشوونما میں کس طرح تعاون کرتے ہیں؟
3. ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم کی ترتیبات میں معاون عملہ کیا کردار ادا کرتا ہے، اور وہ بچوں کی مجموعی بہبود اور دیکھ بھال میں کیسے تعاون کرتے ہیں؟
4. شاگرد-معلم کا مناسب تناسب برقرار رکھنا نگہداشت اور فراہم کردہ تعلیم کے معیار میں کس طرح معاون ہوتا ہے؟ تفصیل سے بیان کیجیے-
5. تربیت بچوں کی نگہداشت اور ان کی مختلف ضروریات کو پورا کرنے میں ای سی سی ای عملے کی کس طرح مدد کرتی ہے؟ وضاحت کیجیے

9.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- MHRD (2020). National Education Policy https://www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0.pdf

- NCERT (2021) Early Childhood Education An Introduction. https://ncert.nic.in/dee/pdf/Earlychildhood.pdf
- NCERT (2022) National Education Policy, 2020 Early Childhood Care and Education (ECCE): Foundations of Learning Background Paper For Teacher's Fest https://www.education.gov.in/shikshakparv/docs/background_note_ECCE.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/national_ecce_curr_framework_final_03022014%20%282%29_1.pdf
- https://ebooks.inflibnet.ac.in/hsp10/chapter/role-of-personnel-in-early-childhood-education

اکائی 10۔ معاشراتی شمولیت

(Community Involvement)

اکائی کے اجزا

10.0 تعارف(Introduction)

10.1 مقاصد(Objectives)

10.2 اسکول کے ساتھ کمیونٹی کو شامل کرنے کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Community Involvement with School)

10.3 ECCEمراکز کے افعال میں معاشرہ کا کردار

(Role of Community in Functioning of an ECCE Centre)

10.4 معاشرہ، اسکول، اور بچے: باہمی تعلق اور فوائد

(Community, School and Children: Interrelationship and Benefits)

10.5 معاشرہ کی شمولیت کے طریقے: سوشل میڈیا، ویب سائٹس، نیوز لیٹر، بلیٹن بورڈز، دعوتی کارڈ، سرکلر اور واقفیت کے پروگرام

(Ways of Involving Community: Social Media, Websites, Newsletters, Bulletin Boards, Invitation Cards, Circular and Orientation Programmes)

10.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

10.7 فرہنگ(Glossary)

10.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

10.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

10.0 تعارف(Introduction)

تعلیمی نظام میں مقامی اراکین کی شرکت ایک ایسی فضا کو تیار کرنے کے عمل میں ایک لازمی جز ہے جس میں تعلیم پروان چڑھ سکتی ہے۔ جب ہم معاشراتی شمولیت کی بات کرتے ہیں، تو ہم صرف اسکول کے میدانوں کی بات نہیں کر رہے ہوتے؛ ہم خاندانوں، سماجی تنظیموں، مقامی کمپنیوں، اور باشندوں کے بارے میں بھی بات کر رہے ہیں۔ بچے ایک ایسے ماحول میں ایک جامع اور حوصلہ افزا تعلیم کے فوائد حاصل کرتے

ہیں جو ان کے تعلیمی حصول میں معاشرہ کی فعال شرکت سے ممکن ہوا ہے۔ معاشرہ کی سرگرمیوں میں شرکت مختلف نقطہ نظر، وسائل اور مہارت کو اکٹھا کرتی ہے، جو آخرکار بہتر تعلیمی نتائج اور تعلق کے احساس کی نشوونما کا باعث بنتی ہے۔

اس پورے اکائی کے دوران، ہم معاشرہ کو اسکول کے ساتھ شامل کرنے کی اہمیت کو دریافت کریں گے، ECCE مراکز میں وہ جو کردار ادا کرتے ہیں اس پر روشنی ڈالیں گے۔ ہم معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق کا بھی جائزہ لیں گے، ان رابطوں سے پیدا ہونے والے مختلف فوائد کو اجاگر کرتے ہوئے مزید برآں، ہم معاشرہ کو مؤثر طریقے سے شامل کرنے کے کئی طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے، جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال، انٹرایکٹو ویب سائٹس اور نیوز لیٹرز کو برقرار رکھنا، کمیونٹی کے تعاون کو ظاہر کرنے کے لیے بلیٹن بورڈز کا استعمال، معاشرہ کے اراکین کو اسکول کی تقریبات میں مدعو کرنے کے لیے دعوتی کارڈز اور سرکلرز کی توسیع، اور واقفیت کا اہتمام کرنا۔ نئے خاندانوں اور معاشرہ کے اراکین کو خوش آمدید کہنے کے لیے پروگرام وغیرہ۔

تعلیمی سفر میں معاشرہ کو فعال طور پر شامل کر کے، ہم ایک باہمی تعاون پر مبنی اور افزودہ ماحول پیدا کر سکتے ہیں جو ہمارے بچوں کی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔ اس اکائی کے ذریعے، ہم معاشرہ کی شمولیت کی طاقت اور ایک متحد اور متحرک تعلیمی معاشرہ کو فروغ دینے کی صلاحیت کو تلاش کریں گے۔ اس اکائی کو تدریسی طریقہ میں تشکیل دیا گیا ہے، جس کا آغاز موضوع کے تعارف سے ہوتا ہے، اس کے بعد مقاصد کا خاکہ ہوتا ہے۔ مواد کو سادہ اور منظم انداز میں پیش کیا گیا ہے، جس میں طلباء کی سمجھ کا اندازہ لگانے کے لیے "اپنی پیشرفت کو جانچیں" کے سوالات شامل ہیں۔ ایک خلاصہ، کلیدی اصطلاحات، اور سوالات اور مشقوں کا ایک سیٹ اکائی کے آخر میں فراہم کیا گیا ہے تاکہ سیکھنے کی مؤثر سہولت فراہم کی جا سکے۔

10.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسکول کی سرگرمیوں اور پروگراموں میں معاشرہ کو شامل کرنے کی ضرورت اور اہمیت کو تسلیم کرنا۔
- ای سی ای سی سنٹر کے کام میں معاشرہ کے مختلف کرداروں کو سمجھنا۔
- معاشرہ، اسکول، اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق، اور اس سے متعلقہ تمام فریقوں کو حاصل ہونے والے فوائد کو دریافت کرنا۔
- معاشرہ کی شمولیت کے مختلف طریقوں کو جاننا۔

10.2 اسکول کے ساتھ کمیونٹی کو شامل کرنے کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Involving Community with School)

اسکول کے ساتھ معاشرہ کو شامل کرنا ایک فروغ پزیر تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے جو بچوں کی مجموعی نشوونما میں معاون ہو۔ معاشرہ والدین، سرپرستوں، مقامی تنظیموں، کاروباروں، اور دیگر اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل ہوتا ہے جو طلباء کی کامیابی اور بہبود میں دلچسپی رکھتے ہیں۔اسکول کے ساتھ معاشرہ کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے اس کی کچھ اہم وجوہات یہ ہیں:

1.بہتر تعلیمی نتائج(Enhanced Educational Outcomes) :

معاشراتی شمولیت کا طلباء کے تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔جب والدین اور معاشرہ کے اراکین تعلیمی عمل میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں، تو طلباء کو اضافی مدد، رہنمائی، اور وسائل ملتے ہیں جو ان کی تعلیمی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ معاشراتی شمولیت سے، اسکول، طلباء کے سیکھنے کے تجربات کو تقویت دیتے ہوئے، علم اور مہارت کی دولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

2.تعلق اور ملکیت کا احساس(Sense of Belonging and Ownership):

معاشراتی شمولیت طلباء کے درمیان تعلق اور ملکیت کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ جب والدین اور معاشرہ کے اراکین اسکول کی سرگرمیوں میں سرگرمی سے مصروف ہوتے ہیں، تو بچے اپنی اسکول کے معاشرہ سے قابل قدر اور جڑے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔ تعلق کا یہ احساس اسکول کے ایک مثبت ماحول کو فروغ دیتا ہے، طالب علم کی مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور بالآخر بہتر تعلیمی کارکردگی کا باعث بنتا ہے۔

https://www.verywellmind.com/what-is-the-need-to-belong-2795393

3.ثقافتی تنوع اور شمولیت(Cultural Diversity and Inclusivity):

معاشراتی شمولیت سے جشن منانے اور متنوع ثقافتی پس منظر اور نقطہ نظر کو شامل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ معاشرہ ثقافتی تجربات، روایات اور زبانوں کی ایک رینج لاتا ہے، جو سیکھنے کے ماحول کو تقویت بخشتا ہے اور طلباء کے درمیان احترام اور افہام و تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔ تنوع کو اپنانے سے، اسکول ایک جامع ماحول بنا سکتے ہیں جو طلباء کو کثیر الثقافتی معاشرے کے لیے تیار کرتا ہے۔

ews.vanderbilt.edu/2017/01/20/series-of-training-around-issues-of-diversity-and-inclusion-offered-to-/vanderbilt-community

4.معاشراتی حمایت اور وسائل(Community Support and Resources):

معاشراتی شمولیت اسکولوں کو قیمتی مدد اور وسائل فراہم کرتی ہے۔ مقامی تنظیمیں اور کاروبار تعلیمی پروگراموں اور اقدامات کو بڑھانے کے لیے اپنی مہارت، فنڈنگ اور خدمات میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔ کمیونٹی پارٹنرشپ مینٹرشپ پروگرامز، انٹرن شپس، اور دیگر مواقع تک رسائی فراہم کر سکتی ہے جو طلباء کے افق کو وسعت دیتے ہیں اور ان کے مستقبل کے لیے ضروری مہارتوں کو فروغ دینے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

/https://www.wcls.org/community-resources

5.والدین کی مشغولیت اور تعاون(Parental Engagement and Collaboration):

والدین اپنے بچے کی تعلیم میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں اور انہیں اسکول کے ساتھ شامل کرنے سے والدین اور اسکول کی شراکت مضبوط ہوتی ہے۔ والدین کی مصروفیت اساتذہ اور والدین کے درمیان باقاعدہ رابطے کو فروغ دیتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ انہیں اپنے بچے کی ترقی، چیلنجز اور کامیابیوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ والدین کے ساتھ تعاون اساتذہ کو ہر طالب علم کی انوکھی ضروریات اور طاقتوں کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، جو کہ موزوں اور موثر تدریسی حکمت عملیوں کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

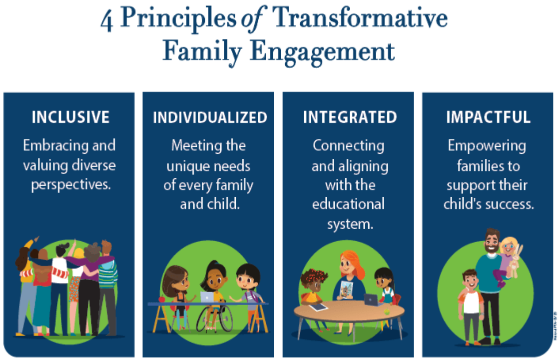

6. سماجی اور جذباتی بہبود (Social and Emotional Well-being):

معاشراتی شمولیت طلباء کی سماجی اور جذباتی بہبود پر مثبت اثر ڈالتی ہے۔ جب معاشرہ کے اراکین اسکول کے واقعات اور سرگرمیوں میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں، تو طلباء مثبت رول ماڈل کا مشاہدہ کرتے ہیں اور اپنے قریبی خاندانی دائرے سے باہر معاون تعلقات استوار کرتے ہیں۔ یہ سماجی تعامل طلباء میں جذباتی لچک، خوداعتمادی، اور کمیونٹی کی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

آخر میں، ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ECCE) میں معاشرہ کو شامل کرنا ایک جامع، معاون، اور افزودہ سیکھنے کا ماحول بنانے کے لیے اہم ہے۔ ECCE میں معاشرہ کو شامل کرنا خاص طور پر اہم ہے کیونکہ یہ تعلیمی نتائج کو بڑھاتا ہے، بچوں اور ان کے خاندانوں کے درمیان تعلق اور ملکیت کے احساس کو فروغ دیتا ہے، ثقافتی تنوع کو اپناتا ہے، معاشرہ کی مدد اور وسائل کو بروئے کار لاتا ہے، والدین اور اسکول کی شراکت کو مضبوط کرتا ہے۔ معاشرہ کو فعال طور پر شامل کر کے، ECCE مراکز اور اسکول تمام بچوں کو جامع اور اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کرنے کی اپنی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھا سکتے ہیں، جو ان کے زندگی بھر کے سیکھنے کے سفر کی مضبوط بنیاد رکھتے ہیں۔

https://andreystojicforbayschoolboard.com/blog/on-mental-health-and-social-emotional-learning

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: اسکول کے ساتھ کمیونٹی کو شامل کرنے کی اہمیت بیان کیجیے۔

ECCE 10.3 مراکز کے افعال میں معاشرہ کا کردار

(Role of Community in Functioning of an ECCE centre)

ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ECCE) کے مراکز کے افعال میں معاشرہ کا کردار بچوں کے لیے ایک معاون اور افزودہ ماحول پیدا کرنے کے لیے اہم ہے۔ یہاں چند نکات ہیں جو معاشرہ کی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں:

1. والدین کی مصروفیت(Parental engagement):

معاشرہ کے ارکان، خاص طور پر والدین، ECCE مراکز کے کام میں اہم کردار ادا سکتے ہیں۔ وہ پالیسیوں، فیصلہ سازی، اور نصاب کی منصوبہ بندی کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مرکز بچوں اور خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے جن کی وہ خدمت کرتی ہے۔

2. رضاکارانہ مدد(Volunteer support):

معاشرہ کے اراکین ECCE مرکز کے اندر مختلف کاموں میں مدد کرتے ہوئے رضاکاروں کے طور پر اپنا وقت اور مہارت پیش کر سکتے ہیں۔ وہ تقریبات کو منظم کرنے، کلاس روم کی سرگرمیوں میں حصہ لینے، یا فنڈ اکٹھا کرنے کی کوششوں میں حصہ ڈالنے، مرکز کے پروگراموں کے مجموعی معیار کو بڑھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

3. معلمین کے ساتھ تعاون کرنا (Collaborating with educators):

معاشرہ کے اراکین بچوں کی تعلیم اور نشوونما میں معاونت کے لیے معلمین اور عملے کے ساتھ قریبی تعاون کر سکتے ہیں۔ اس تعاون میں معاشرہ کے ثقافتی طریقوں کے بارے میں بصیرت کا اشتراک، وسائل فراہم کرنا، اور متعلقہ موضوعات پر رہنمائی پیش کرنا، تعلیمی تجربے کو تقویت دینا شامل ہو سکتا ہے۔

4. ثقافتی تنوع اور شمولیت(Cultural diversity and inclusivity):

معاشرہ ثقافتوں، پس منظروں اور نقطہ نظر کی متنوع رینج کی نمائندگی کرتا ہے۔ معاشرہ کے اراکین کو شامل کرنا ECCE مراکز کے اندر مختلف ثقافتوں کے جشن اور انضمام کی اجازت دیتا ہے۔ یہ شمولیت کو فروغ دیتا ہے، تنوع کے احترام کو فروغ دیتا ہے، اور اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں بچوں کی سمجھ کو بہتر بناتا ہے۔

5. وسائل اور مہارت کا اشتراک(Sharing resources and expertise):

معاشرہ کے اراکین اکثر منفرد مہارتیں، ہنر اور وسائل رکھتے ہیں جو سیکھنے کے ماحول کو بڑھا سکتے ہیں۔ وہ مہمان مقررین کے طور پر تعاون کر سکتے ہیں، ورکشاپس کا انعقاد کر سکتے ہیں، یا اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا اشتراک کر سکتے ہیں، بچوں کو کلاس روم سے باہر سیکھنے کے متنوع مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

6. مقامی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری قائم کرنا(Building partnerships with local organizations):
مقامی تنظیموں، کاروباروں، اور خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ باہمی شراکت داری قائم کرنا ECCE سینٹر کو قیمتی فوائد فراہم کرتا ہے، جس میں اسکریننگ کے لیے صحت کے پیشہ ور افراد تک رسائی، لائبریریوں کے ذریعے کہانی سنانے کے سیشنز کو شامل کرنا، اور مقامی کاروباری اداروں کے ذریعے تعلیمی مواد کی کفالت شامل ہیں۔ یہ شراکتیں ایک معاون نیٹ ورک بناتی ہیں جو مرکز کی پیشکشوں کو بڑھاتی ہے اور بچوں کے سیکھنے کے تجربات کو تقویت دیتی ہے۔
7. مثبت رول ماڈل اور رہنمائی(Positive role Models and Mentorship):
کمیونٹی کے اراکین ذمہ داری، ہمدردی اور احترام جیسی اقدار کو ظاہر کرتے ہوئے بچوں کے لیے مثبت رول ماڈل کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ کمیونٹی کے ساتھ تعامل بچوں کو ان لوگوں کا مشاہدہ کرنے اور ان سے سیکھنے کی اجازت دیتا ہے جو ان خصوصیات کو مجسم کرتے ہیں، ان کی سماجی اور جذباتی نشوونما کو مثبت طور پر متاثر کرتے ہیں۔
8. خاندانوں کی معاونت(Supporting Families):
کمیونٹی سپورٹ گروہ کو منظم کرکے، مقامی وسائل اور خدمات کے بارے میں معلومات کا اشتراک کرکے، اور مشکل وقت میں مدد کی پیشکش کرکے ECCE مرکز میں آنے والے خاندانوں کو قابل قدر مدد فراہم کر سکتی ہے۔ یہ تعاون اپنے تعلق کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور خاندانوں اور مرکز کی مجموعی فلاح و بہبود کو تقویت دیتا ہے۔
9. معاشرہ کے تقریبات اور اقدامات(Community events and initiatives):
تقریبات اور اقدامات کے انعقاد میں معاشرہ کو شامل کرنا مشغولیت اور تعاون کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ معاشرہ کے اراکین ثقافتی تہواروں، فنڈ ریزنگ ڈرائیوز، یا کمیونٹی سروس پروجیکٹس کی منصوبہ بندی اور ان پر عملدرآمد میں مدد کر سکتے ہیں، ECCE مرکز کے اندر ملکیت اور فخر کے احساس کو فروغ دیتے ہیں۔
10. تلقین اور پالیسی کا اثر(Advocacy and policy influence):
منسلک معاشرہ کے اراکین ایسی پالیسیوں اور اقدامات کی وکالت کر سکتے ہیں جن سے بچپن کی ابتدائی تعلیم کو فائدہ ہو۔ کمیونٹی میٹنگز میں ان کی شرکت، مقامی حکام کے ساتھ رابطہ، اور معیاری ECCE پروگراموں کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اس شعبے میں مثبت تبدیلیوں اور بہتری میں مددگار ہو سکتا ہے۔
آخر میں، ECCE مراکز میں معازرہ کو فعال طور پر شامل کرنا تعلیمی تجربات کو بڑھاتا ہے، معاشرہ کے احساس کو تقویت دیتا ہے، ثقافتی تنوع کو فروغ دیتا ہے، اور مجموعی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ایک باہمی تعاون اور معاون ماحول قائم کرتا ہے جہاں بچے ترقی کر سکتے ہیں، اور خاندان قابل قدر اور جڑے ہوئے محسوس کرتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: ECCE مراکز کے افعال میں معاشرہ کا کردار بیان کیجیے۔

10.4 معاشرہ، اسکول، اور بچے: باہمی تعلق اور فوائد

(Community, School and Children: Interrelationship and Benefits)

معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلقات ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم (ECCE) کے لیے لازم وملزوم ہیں، جس سے ایک تربیتی اور جامع ماحول پیدا ہوتا ہے جو سیکھنے والوں کی مجموعی ترقی میں معاون ہوتا ہے۔ اس بحث میں، ہم ان باہمی تعلقات کے مختلف پہلوؤں اور اس میں شامل تمام فریقوں کے لیے ان سے لاتعداد فوائد کا جائزہ لیں گے۔

تعلق کا احساس

1. تعلق کا احساس(Sense of Belonging):

جب معاشرہ اسکول کے ساتھ سرگرمی سے مشغول ہوتا ہے، تو یہ بچوں کے لیے اپنے تعلق کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی تعلیم اور فلاح وبہبود کی دیکھ بھال کرنے والے افراد کو وسیع نیٹ ورک کی مدد حاصل ہے۔ تعلق کا یہ احساس ان کی مجموعی جذباتی بہبود میں حصہ ڈالتا ہے اور انہیں اپنے سیکھنے کے تجربات میں فعال طور پر مشغول ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔

2. مشترکہ ذمہ داری(Shared Responsibility):

معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق تعلیم کی مشترکہ ذمہ داری پر زور دیتا ہے۔ یہ اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ تعلیم صرف اساتذہ یا والدین کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ ایک اجتماعی کوشش ہے۔ یہ تعاون ایک مثبت اور معاون سیکھنے کا ماحول بناتا ہے جہاں ہر ایک بچے کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرتا ہے۔

3. ثقافتی تنوع اور شمولیت(Cultural Diversity and Inclusivity):

معاشرہ ثقافتوں، پس منظر اور نقطہ نظر کی متنوع تصویر ہوتی ہے۔ جب معاشرہ اسکول میں شامل ہوتا ہے، تو یہ اس تنوع کی تعریف کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جس سے ایک جامع ماحول پیدا ہوتا ہے جو بچوں کے درمیان رواداری، سمجھ اور احترام کو فروغ دیتا ہے۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی اختلافات کو اپنانا اور عالمی نقطہ نظر تیار کرنا سیکھ سکتے ہیں۔

4.اکتساب کے بہتر تجربات(Enhanced Learning Experiences):

معاشراتی شمولیت ECCE کی ترتیب میں تجربات، مہارت اور علم کی دولت لاتی ہے۔ معاشرہ کے اراکین، جیسے پیشہ ور، رضاکار، اور والدین، اپنی منفرد مہارتوں اور حقیقی دنیا کے تجربات میں حصہ ڈال سکتے ہیں، بچوں کے سیکھنے کے تجربات کو تقویت بخشتے ہیں۔ مختلف نقطہ نظر اور مہارت کی یہ نمائش ان کی سمجھ کو بڑھاتی ہے اور ان کے افق کو وسیع کرتی ہے۔

5.حمایتی نظام(Support System):

معاشرہ اسکول اور بچوں دونوں کے لیے امدادی نظام کے طور پر کام کرتا ہے۔ معاشرہ کے اراکین وسائل، رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں، ایک ایسا ماحول پیدا کر سکتے ہیں جو بچوں کی مجموعی بہبود اور تعلیمی کامیابی کو فروغ دیتا ہے۔ وہ حفاظتی جال کے طور پر کام کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بچوں کو اپنے ابتدائی سالوں میں ترقی کی منازل طے کرنے کے لیے ضروری مدد تک رسائی حاصل ہو۔

6.مثبت مثالی اشخاص(Positive Role Models):

معاشرہ کے اراکین، بشمول والدین، پیشہ ور افراد، اور رضاکار، بچوں کے لیے مثبت رول ماڈل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ECCE کی ترتیب میں ان کی فعال شمولیت اور موجودگی تعلیم، کام کی اخلاقیات، اور کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ بچے ان رول ماڈلز کو تلاش کر سکتے ہیں، اپنی کامیابیوں کی خواہش کر سکتے ہیں، اور اپنے تجربات سے زندگی کے قیمتی اسباق سیکھ سکتے ہیں۔

7.والدین کی مشغولیت میں اضافہ(Increased Parental Engagement):

معاشراتی شمولیت اکثر والدین کی مشغولیت میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ جب معاشرہ ECCE کی سرگرمیوں اور اقدامات میں سرگرمی سے حصہ لیتا ہے، تو یہ والدین کو اپنے بچے کی ابتدائی تعلیم میں مزید شامل ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ والدین-اساتذہ کی میٹنگوں میں شرکت کرتے ہیں، کلاس رومز میں رضاکارانہ طور پر کام کرتے ہیں، اور اسکول کے پروگراموں میں فعال طور پر حصہ لیتے ہیں، والدین اور اسکول کی شراکت کو مضبوط بناتے ہیں اور بچوں کی نشوونما میں معاونت کے لیے باہمی تعاون کا طریقہ کار بناتے ہیں۔

8.تعلیمی معاونت(Academic Support):

معاشراتی شمولیت بچوں کو تعلیمی مدد فراہم کر سکتی ہے۔ والدین اور معاشرہ کے اراکین ٹیوشن، ہوم ورک میں مدد، یا تعلیمی افزودگی کے پروگرام پیش کر سکتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بچوں کو وہ مدد ملے جو انہیں تعلیمی طور پر کامیابی کے لیے درکار ہے۔ یہ اضافی تعاون اساتذہ کی کوششوں کی تکمیل کرتا ہے اور بچوں کو ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچنے میں مدد کرتا ہے۔

9.وسائل اور فنڈنگ(Resources and Funding):

ECCE میں معاشرہ کی شمولیت اکثر اضافی وسائل اور فنڈنگ لاتی ہے۔ مقامی کاروبار، تنظیمیں، اور افراد بچوں کے لیے دستیاب تعلیمی مواقع کو بڑھانے کے لیے سازوسامان اور مالی مدد عطیہ کر سکتے ہیں۔ یہ وسائل خلاء کو ختم کر سکتے ہیں اور سیکھنے کا ایک مزید افزودہ ماحول بنا سکتے ہیں۔

10. کمیونٹی سرمایہ کاری(Community Investment):

جب معاشرہ اسکول کے ساتھ سر گرمی سے منسلک ہوتا ہے، تو تعلیمی ادارے میں فخر اور سرمایہ کاری کا احساس اجاگر ہوتا ہے۔ معاشرہ کے اراکین اسکول کی کامیابیوں سے جڑے ہوئے محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ سے معاشرہ کی حمایت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اسکول کے لیے مزید وسائل، شراکت داری، اور بچوں کے فائد کے مواقع میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

/https://wonderspring.org/promoting-social-and-emotional-health

11. حقیقی دنیا کے مضمرات(Real-World Implications):

معاشرہ کی شمولیت بچوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنے سیکھنے کا حقیقی دنیا میں اطلاق دیکھ سکیں۔ معاشرہ کے اراکین مثالیں، کیس اسٹڈیز، یا گیسٹ/مہمان لیکچرز فراہم کر سکتے ہیں جو کلاس روم کے تصورات کو عملی تجربات سے جوڑتے ہیں۔ نظریہ اور عمل کے درمیان یہ تعلق ان کی سمجھ اور سیکھنے کی تحریک کو گہرا کرتا ہے۔

12. معاشرہ کی بیداری اور تفہیم(Community Awareness and Understanding):

ECCE میں کمیونٹی کو شامل کرنا معاشرہ کے چیلنجوں، ضروریات اور طاقتوں کے بارے میں آگاہی اور سمجھ کو فروغ دیتا ہے۔ معاشرہ کے اراکین اسکولوں کے ساتھ مل کر کام کر کے تعلیمی نظام کے بارے میں بصیرت حاصل کرتے ہیں، انہیں ضروری بہتریوں اور اقدامات کی وکالت کرنے کے قابل بناتے ہیں جن سے بچوں اور خاندانوں کو فائدہ ہوتا ہے۔

13. والدین-اسکول تعاون(Parent-School Collaboration):

معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق والدین اور اسکول کے تعاون کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ اعتماد پیدا کرتا ہے، مواصلات کو بہتر بناتا ہے، اور بچوں کی تعلیم اور بہبود کے لیے مشترکہ وژن تخلیق کرتا ہے۔ یہ تعاون تعلیمی پروگراموں کی تاثیر کو بڑھاتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچوں کی ضروریات کو زیادہ جامع طریقے سے پورا کیا جائے۔

14. معاشرہ کی طویل مدتی ترقی(Long-Term Community Development):

ECCE میں معاشرہ کی شمولیت کا معاشرہ کی ترقی پر طویل مدتی مثبت اثر پڑتا ہے۔ جب بچے معیاری تعلیم حاصل کرتے ہیں، تو وہ مستقبل میں اپنے معاشرہ کے لیے قابل قدر شراکت دار بنتے ہیں۔ وہ معاشرہ کے چیلنجوں سے نمٹنے، مثبت تبدیلی لانے، اور معاشرہ کی مجموعی بہبود میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے ضروری مہارت، علم اور ذہنیت حاصل کر سکتے ہیں۔

آخر میں، معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے بے شمار فائدے لاتا ہے۔ یہ تعلق، مشترکہ ذمہ داری، اور ثقافتی تنوع کے احساس کو فروغ دیتا ہے جبکہ سیکھنے کے تجربات کو بڑھاتا ہے، سپورٹ سسٹم فراہم کرتا ہے، اور بچوں کے لیے مواقع کو بڑھاتا ہے۔ مزید برآں، معاشرہ کی شمولیت مثبت رول ماڈلز، والدین کی مصروفیت میں اضافہ، اور وسائل اور فنڈنگ تک رسائی کو فروغ دیتی ہے۔ بالآخر، یہ باہمی تعلق بچوں کو بااختیار بناتا ہے، ان کی سماجی اور جذباتی نشوونما کو فروغ دیتا ہے، اور انہیں اپنے معاشرہ کے فعال اور مصروف رکن بننے کے لیے تیار کرتا ہے۔

10.5 معاشرہ کی شمولیت کے طریقے: سوشل میڈیا، ویب سائٹس، نیوز لیٹر، بلیٹن بورڈز، دعوتی کارڈ، سرکلر اور واقفیت کے پروگرام

(Ways of involving Community: Social Media, Websites Newsletters, Bulletin Boards, Invitation Cards, Circular and Orientation Programs)

اسکول کی سرگرمیوں میں معاشرہ کو شامل کرنا باہمی تعاون اور معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے۔ معاشرہ کو مؤثر طریقے سے شامل کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ یہ سیکشن معاشرہ کو شامل کرنے کے طریقوں کو تفصیل سے دریافت کرتا ہے، بشمول سوشل میڈیا، ویب سائٹس، نیوز لیٹرز، بلیٹن بورڈز، دعوتی کارڈز، سرکلرز، اور واقفیت کے پروگراموں کا استعمال۔

سوشل میڈیا(Social Media):

آج کے ڈیجیٹل دور میں، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز معاشرہ کو اسکولی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں شامل کرنے اور ان سے منسلک کرنے کے لیے طاقتور ٹول بن چکے ہیں۔ یہاں ایک تفصیلی تحقیق ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو معاشرہ کی شمولیت کے لیے کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے:

فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام، اور لنکڈ ان جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اسکولوں کو اپنی کمیونٹیز کو شامل کرنے کے قابل قدر مواقع پیش کرتے ہیں۔ وہ ان پلیٹ فارمز کو اپ ڈیٹس، خبروں اور واقعات کا اشتراک کرنے، مؤثر مواصلات کو فروغ دینے اور کمیونٹی کو شامل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ سوشل میڈیا کمیونٹی کی تعمیر، طلباء کی کامیابیوں کو ظاہر کرنے، تاثرات جمع کرنے، رضاکارانہ طور پر فروغ دینے، شراکت داری کو فروغ دینے، والدین کی مصروفیت کو بڑھانے، فنڈریزنگ کی کوششوں کی حمایت، اور کمیونٹی کے تعاون کو منانے کے قابل بناتا ہے۔ سوشل میڈیا کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، اسکول اپنی کمیونٹیز کے ساتھ ایک متحرک اور باہمی تعلق قائم کر سکتے ہیں، جس سے زیادہ مصروف اور معاون تعلیمی ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔

ویب سائٹ اور نیوز لیٹ(Website and Newsletter):

اسکول کی سرگرمیوں میں معاشرہ کو شامل کرنے اور مضبوط شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے موثر مواصلات اور رسائی بہت ضروری ہے۔ معاشرہ کی شمولیت کے لیے دو طاقتور ٹولز ویب سائٹس اور نیوز لیٹر ہیں۔

ویب سائٹس(Websites):

اسکول کی ویب سائٹ معلومات کے مرکزی مرکز کے طور پر کام کرتی ہے، جو اسکول کے مشن، پروگراموں، واقعات، اور رابطہ کی معلومات کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتی ہے۔ یہ طالب علم کے کام کی نمائش کرتا ہے، والدین کے لیے وسائل اور تعاون پیش کرتا ہے، اور فیڈ بیک فارمز جیسی انٹرایکٹو خصوصیات کی اجازت دیتا ہے۔ ویب سائٹس کمیونٹی کو باخبر رکھتی ہیں، شفافیت کو فروغ دیتی ہیں، اور فخر اور شمولیت کا احساس پیدا کرتی ہیں۔

خبر نامے(Newsletters) :

نیوز لیٹرز ایک امدادی مواصلاتی چینل کے طور پر کام کرتے ہیں، اہم اپ ڈیٹس، خبریں، اور جھلکیاں براہ راست معاشرہ کے ممبران کے ان باکسز تک پہنچاتے ہیں۔ وہ جامع اور آسانی سے قابل رسائی معلومات فراہم کرتے ہیں، اسکول کے واقعات کا اعلان کرتے ہیں، کامیابیوں کو نمایاں کرتے ہیں، اور رضاکارانہ مواقع کو فروغ دیتے ہیں۔ خبر نامے طلباء اور عملے کی لگن کو پہچانتے ہیں، اور معاشرہ کے اراکین کی جانب سے نمایاں شراکتیں پیش کرتے ہیں۔ پرکشش مواد فراہم کرنے سے، جیسے کہ تعلیمی مضامین پیش کرنا، نیوز لیٹر قیمتی وسائل بن جاتے ہیں جن کی کمیونٹی کے اراکین بے تابی سے توقع کرتے ہیں۔

ویب سائٹس اور نیوز لیٹرز کی طاقت کا فائدہ اٹھا کر، اسکول مؤثر طریقے سے معاشرہ کو شامل کر سکتے ہیں اور ایک مضبوط شراکت قائم کر سکتے ہیں۔ یہ مواصلاتی ٹولز معلومات کے تبادلے میں سہولت فراہم کرتے ہیں، مشغولیت کو فروغ دیتے ہیں، اور معاشرہ میں اپنے تعلق اور فخر کے احساس کو فروغ دیتے ہیں۔ اسکول ویب سائٹس اور نیوز لیٹرز کے ذریعے تعلقات کو مضبوط بنا سکتے ہیں، شفافیت کو بڑھا سکتے ہیں، اور باہمی تعاون پر مبنی اور معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دے سکتے ہیں۔

بلیٹن بورڈ (Bulletin Board):

بلیٹن بورڈز کمیونٹی کو اسکول کی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور مشغولیت کو فروغ دینے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ وہ ایک مواصلاتی مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں، اہم اعلانات، آنے والے واقعات، اور معاشرہ کے اقدامات کی نمائش کرتے ہیں۔ بلیٹن بورڈ طلباء کی کامیابیوں کو ظاہر کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کرتے ہیں، جیسے آرٹ ورک اور تعلیمی کامیابیاں، تعلیم کے معیار کو منانا اور معاشرہ کے فخر کو فروغ دینا۔ مزید یہ کہ، ان کا استعمال معاشرہ کے اعلانات، رضاکارانہ مواقع، اور والدین کی شمولیت کے مواقع، فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ بلیٹن بورڈز اسکول میں معاشرہ کے تعاون کو تسلیم کرنے اور ان کی تعریف کرنے اور مقامی کاروباروں اور تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کو ظاہر کرنے کے لیے ایک جگہ پیش کرتے ہیں۔ انٹرایکٹو اور دلچسپ ڈسپلے کا استعمال کرتے ہوئے اور تاثرات اور تجاویز کے لیے ایک مخصوص جگہ کو شامل کر کے، بلیٹن بورڈز ایک جامع اور متحرک ماحول تخلیق کرتے ہیں جو معاشرہ کی شمولیت اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

دعوت نامہ(Invitation Cards):

اسکول کی سرگرمیوں اور تقریبات میں معاشرہ کو شامل کرنے کے لیے دعوتی کارڈ ضروری ہیں۔ وہ آنے والے واقعات کے بارے میں اہم معلومات کو مؤثر طریقے سے پہنچاتے ہیں، بیداری پیدا کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ معاشرہ کے اراکین اچھی طرح سے باخبر ہوں۔ دعوتی کارڈ بھیجنے سے اسکول اور معاشرہ کے درمیان مثبت تعلقات استوار کرنے میں بھی مدد ملتی ہے، شراکت داری اور تعاون کے احساس کو فروغ ملتا ہے۔ دعوت نامہ وصول کرنے کا ذاتی رابطہ حاضری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، مجموعی مصروفیت اور تعاون کو بڑھاتا ہے۔ مزید برآں، دعوتی کارڈز مخصوص گروپوں تک ٹارگٹ آؤٹ ریچ کی اجازت دیتے ہیں، ایونٹ کی مطابقت اور اثر کو زیادہ سے زیادہ بناتے ہیں۔ معاشرہ کے اراکین کو قابل قدر اور اہم محسوس کرکے، دعوتی کارڈ ان کی شرکت اور تعاون کی خواہش کو بڑھاتے ہیں۔ مزید یہ کہ، یہ کارڈز ایک پروموشنل ٹول کے طور پر کام کرتے ہیں، بیداری پھیلاتے ہیں اور وسیع تر سامعین میں دلچسپی پیدا کرتے ہیں۔ آخر میں، دعوتی کارڈ ایونٹ کی معلومات سے آگے بڑھ سکتے ہیں اور معاشرہ کے اراکین کے لیے فعال طور پر مشغول ہونے اور تعاون کرنے کے مواقع کو نمایاں کر سکتے ہیں۔ خلاصہ طور پر، دعوتی کارڈز کا استعمال مؤثر طریقے سے اسکولوں کو کمیونٹی کی مصروفیت کو فروغ دینے، شراکت داری کو مضبوط بنانے، اور بامعنی روابط پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔

سرکلر(Circular):

سرکلر اسکول کی سرگرمیوں میں معاشرہ کو شامل کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہیں۔ وہ معلوماتی مواصلات کے طور پر کام کرتے ہیں جو والدین، معاشرہ کے اراکین، اور مقامی تنظیموں میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ سرکلر آنے والے واقعات، رضاکارانہ مواقع، اور اسکول میں تعاون کرنے کے طریقوں کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کرتے ہیں۔ وہ معاشرہ سے تعاون کا بھی مطالبہ کرتے ہیں، لوگوں کو پراجیکٹس، ورکشاپس، یا مہمانوں کے بولنے کے مواقع میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں۔ سرکلر معاشرہ کو اسکول کے اندر رضاکارانہ مواقع کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہیں، فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور وقت اور کوشش کی شراکت کرتے ہیں۔ مزید برآں، سرکلر طلباء کی کامیابیوں کو ظاہر کر سکتے ہیں اور معاشرہ کے فخر کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ان کا استعمال سروے کے ذریعے رائے اور آراء اکٹھا کرنے کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے، جس سے معاشرہ کے اراکین کو اسکول کے اقدامات کی تشکیل میں آواز اٹھانے کی اجازت مل سکتی ہے۔ سرکلر اشتراکی اقدامات کے لیے مقامی کاروباری اداروں، تنظیموں تک رسائی، کمیونٹی پارٹنرشپ کو قائم کرنے اور فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ سرکلر کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے سے، اسکول کمیونٹی کی شمولیت کے مضبوط احساس کو فروغ دے سکتے ہیں اور کمیونٹی کے ساتھ باہمی طور پر فائدہ مند رشتہ قائم کر سکتے ہیں۔

واقفیتی پروگرام(Orientation Programme):

واقفیتی پروگرام معاشرہ کو شامل کرنے اور اسکول کے ماحول میں مضبوط روابط کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ پروگرام نئے خاندانوں کا گرمجوشی سے خیر مقدم کرتے ہیں، انہیں اسکول کے عملے، اساتذہ اور دیگر والدین سے ملنے اور ایک معاون اور جامع ماحول بنانے کی اجازت دیتے ہیں۔ واقفیت کے دوران، والدین اسکول کی پالیسیوں، طریقہ کار، اور توقعات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرتے ہیں،

اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر کوئی منسلک ہے اور ہموار منتقلی میں فعال طور پر تعاون کر رہا ہے۔مزید برآں، واقفیت کے پروگرام طالب علم کی تعلیم اور بہبود کے لیے مختلف کمیونٹی وسائل کی نمائش کرتے ہیں اور ان میں متعلقہ موضوعات پر ورکشاپس، والدین کو علم اور ہنر سے بااختیار بنانا شامل ہو سکتا ہے۔

مزید برآں، واقفیت کے پروگرام والدین کو کلاس روم کی سرگرمیوں، فیلڈ ٹرپس، یا والدین اساتذہ کی انجمنوں میں رضاکارانہ طور پر مشغول ہونے کے مواقع فراہم کرتے ہیں، اور ذمہ داری کے مشترکہ احساس کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ رابطے اور مصروفیت کا آغاز ہے۔اسکول نیوز لیٹرز، آن لائن پلیٹ فارمز، اور والدین ٹیچر کانفرنسوں کے ذریعے مواصلات کے کھلے ذرائع کو برقرار رکھ سکتے ہیں، جو اسکول، والدین اور کمیونٹی کے درمیان فعال شمولیت اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ واقفیت پروگراموں کے ذریعے معاشرہ کو شامل کرکے، اسکول بچوں کی تعلیم میں تعاون اور اجتماعی کامیابی کے لیے ایک مضبوط بنیاد بنا سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

کالم A کو کالم B کی مناسب وضاحت کے ساتھ جوڑیں۔

کالم A	کالم B
1. سوشل میڈیا	A. آن لائن پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس کا استعمال معلومات کا اشتراک، اپ ڈیٹ کرنے اور کمیونٹی کے ساتھ رابطے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔
2. ویب سائٹ	B. ڈسپلے بورڈز کو اسکول کے اندر اہم معلومات، اعلانات اور آنے والے واقعات کو بصری طور پر پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
3. بلیٹن بورڈ	C. اسکول کے ذریعہ بنائے گئے آن لائن یا آف لائن پلیٹ فارم جو والدین اور کمیونٹی کے اراکین کے لیے ادارے، اس کے وسائل، واقعات، اور دیگر متعلقہ تفصیلات فراہم کرتے ہیں۔

10.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- سکولوں میں معاشرہ کی شمولیت ایک مثبت تعلیمی ماحول کو فروغ دینے اور بچوں کی ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینے کے لیے اہم ہے۔اس اکائی میں ہم نے معاشرہ کی شمولیت کی ضرورت اور اہمیت، ارلی چائلڈ ہڈ ایجوکیشن اینڈ کیئر (ECCE) سنٹر کے کام میں معاشرہ کے کردار، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق، اور معاشرہ کو شامل کرنے کے مختلف طریقوں کو دریافت کیا۔
- اس اکائی میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ معاشرہ کو شامل کرنے سے کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ یہ تعلق اور مشترکہ ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے، ثقافتی تنوع اور شمولیت کو فروغ دیتا ہے، اور بچوں کے لیے سیکھنے کے تجربات کو بڑھاتا ہے۔ معاشرہ ایک امدادی نظام کے

طور پر کام کرتا ہے، جو بچوں کے لیے وسائل، رہنمائی اور مثبت رول ماڈل فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، معاشرہ کی شمولیت مواقع کو بڑھاتی ہے، نیٹ ورکنگ کنکشن بناتی ہے، اور والدین کی مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

- اس اکائی میں معاشرہ کو شامل کرنے کے طریقوں میں واقفیت کے پروگرام، سوشل میڈیا کی موجودگی، ویب سائٹس، نیوز لیٹر، بلیٹن بورڈز، دعوتی کارڈز اور سرکلر شامل تھے۔ واقفیت کے پروگراموں میں نئے خاندانوں کا خیر مقدم کرنا، اسکول کی پالیسیاں اور طریقہ کار متعارف کرانا، اور تعلقات استوار کرنے اور معاشرہ کے وسائل کی نمائش کے مواقع فراہم کرنا شامل ہیں۔ دیگر طریقوں میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، فزیکل ڈسپلے، اور معاشرہ کو باخبر رکھنے اور مصروف رکھنے کے لیے براہ راست مواصلات کا استعمال شامل ہے۔
- مجموعی طور پر، اس اکائی نے اسکولوں میں معاشرہ کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا اور بچوں کے تعلیمی تجربے پر اس کے مثبت اثرات کو اجاگر کیا۔ معاشرہ کو فعال طور پر شامل کرکے، اسکول ایک معاون اور جامع ماحول پیدا کرسکتے ہیں، بچوں کے نقطہ نظر کو وسیع کرسکتے ہیں، اور ان کی مجموعی ترقی کو بڑھا سکتے ہیں۔

10.7 فرہنگ (Glossary)

بلیٹن بورڈز (Bulletin Boards)	ڈسپلے بورڈز عام طور پر اسکولوں میں پائے جاتے ہیں اور بصری مواصلاتی ٹول کے طور پر کام کرتے ہیں، جو اسکول کی کمیونٹی کے ساتھ اہم معلومات، اعلانات، کامیابیوں اور آنے والے واقعات کا اشتراک کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
دعوتی کارڈ (Invitation Card)	طباعت شدہ یا ڈیجیٹل کارڈز کمیونٹی کے اراکین، والدین، یا اسٹیک ہولڈرز کو اسکول کی طرف سے منعقد کردہ مخصوص تقریبات، میٹنگز، یا تقریبات میں شرکت کے لیے مدعو کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
سرکلرز (Circular)	تحریری یا ڈیجیٹل دستاویزات اسکول کی کمیونٹی میں تقسیم کی جاتی ہیں، عام طور پر سرکلر فارمیٹ میں، جس میں اسکول انتظامیہ یا اساتذہ کی جانب سے اہم اعلانات، اپ ڈیٹس، یا ہدایات شامل ہوتی ہیں۔
واقفیتی پروگرام (Orientation Programme)	نئے خاندانوں کو اسکول کے ماحول، پالیسیوں، توقعات، نصاب، اور دستیاب وسائل سے متعارف کرانے اور ان سے واقف کرانے کے لیے بنائے گئے اقدامات یا سرگرمیاں۔
سوشل میڈیا (Social Media)	آن لائن پلیٹ فارمز اور ویب سائٹس، جیسے کہ Facebook، Twitter، Instagram، یا LinkedIn، معلومات، اپ ڈیٹس، تصاویر اور ویڈیوز کا اشتراک کرنے اور مواصلات کی سہولت کے ذریعے کمیونٹی کے ساتھ جڑنے اور منسلک ہونے کے لیے

	استعمال ہوتے ہیں۔
ویب سائٹس(Websites)	اسکول کی طرف سے بنائے گئے آن لائن پلیٹ فارم جو والدین، کمیونٹی کے اراکین، اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے لیے ادارے، اس کے مشن، نصاب، عملے، واقعات، وسائل، اور دیگر متعلقہ تفصیلات کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔
نیوزلیٹر(Newsletter)	متواتر پبلیکیشنز، یا تو پرنٹ یا ڈیجیٹل، جن میں اسکول کے بارے میں اپ ڈیٹس، خبریں، جھلکیاں، کامیابیاں، اور اہم معلومات ہوتی ہیں اور والدین، عملے اور کمیونٹی کے اراکین میں تقسیم کی جاتی ہیں۔
مشغولیت(Engagement)	اسکول سے متعلق سرگرمیوں، اقدامات، اور فیصلہ سازی کے عمل میں کمیونٹی کے اراکین کی فعال شمولیت، شرکت، اور تعامل شامل ہیں۔
تعاون(Collaboration)	مشترکہ اہداف حاصل کرنے، تعلیمی تجربات کو بڑھانے، اور بچوں کی نشوونما میں معاونت کے لیے اسکول، والدین اور کمیونٹی کے اراکین کے درمیان تعاون پر مبنی اور مربوط کوششیں۔
مواصلات(Communication)	اسکول، والدین، اور کمیونٹی کے اراکین کے درمیان معلومات، خیالات اور پیغامات کا تبادلہ مختلف ذرائع سے، جیسے آمنے سامنے بات چیت، تحریری مواصلات، ڈیجیٹل پلیٹ فارم، اور میڈیا کی دیگر اقسام۔

10.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. اسکولوں میں معاشرہ کی شمولیت کیوں اہم ہے؟

a. یہ اسکولوں کو زیادہ آمدنی پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔

b. یہ ایک مثبت تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے اور بچوں کی نشوونما میں مدد کرتا ہے۔

c. اس سے اساتذہ اور عملے کے کام کا بوجھ کم ہوتا ہے۔

d. یہ تعلیمی جائزوں میں اسکول کی درجہ بندی کو بہتر بناتا ہے۔

2. ECCE سینٹر کے کام میں معاشرہ کا کیا کردار ہے؟

a. مرکز کو مالی مدد فراہم کرنا

b. اساتذہ کو رہنمائی پیش کرتے ہیں۔

c. وسائل اور مہارت کا تعاون۔

d. نصاب کی ترقی میں معاونت

3. مندرجہ ذیل میں سے کون سا معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق کا فائدہ ہے؟

a. طلباء کے درمیان مسابقت میں اضافہ
b. تنوع اور ثقافتی بیداری میں کمی۔
c. بہتر سیکھنے کے تجربات اور سپورٹ نیٹ ورکس۔
d. اسکول کی سرگرمیوں میں والدین کی محدود شمولیت۔

4. کس طریقہ میں معاشرہ کو شامل کرنے کے لیے مادی ڈسپلے کو استعمال کرنا شامل ہے؟

a. سوشل میڈیا کی موجودگی
b. خبر نامے
c. واقفیت کے پروگرام۔
d. بلیٹن بورڈ

5. اسکول واقفیتی کے پروگراموں کے ذریعے معاشرہ کو کیسے شامل کر سکتا ہے؟

a. نئے خاندانوں کا خیر مقدم کرنا اور اسکول کی پالیسیاں متعارف کرانا
b. رضاکارانہ مواقع کی حوصلہ افزائی کرنا
c. معاشرہ کے وسائل کی نمائش
d. اوپر کے سبھی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ECCE سنٹر کے کام کرنے میں معاشرہ کا کیا کردار ہے؟
2. اسکول کی سرگرمیوں اور پروگراموں میں معاشرہ کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟
3. معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق کے کچھ فوائد کیا ہیں؟
4. معاشرہ کو شامل کرنے کے ایک طریقہ کا نام بتائیں جو اسکول کے اندر بصری مواصلات کو استعمال کرتا ہے۔
5. اسکول کے اقدامات میں معاشرہ کو شامل کرنے کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کیسے کیا جا سکتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اسکول کی سرگرمیوں اور پروگراموں میں معاشرہ کو شامل کرنے کے کیا فوائد ہیں؟
2. معاشرہ کی شمولیت بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود میں کس طرح معاون ثابت ہو سکتی ہے؟
3. ابتدائی بچپن کی تعلیم اور نگہداشت (ECCE) سنٹر کے کام میں والدین اور معاشرہ کے اراکین کو شامل کرنے کے لیے کچھ موثر حکمت عملیاں تفصیل سے بیان کریں؟
4. معاشرہ کو شامل کرنے میں واضح مواصلاتی ذرائع کی اہمیت اور ان کا مؤثر طریقے سے استعمال کیسے کیا جا سکتا ہے اس پر تبادلہ خیال کریں۔
5. واقفیتی پروگرام نئے خاندانوں کو خوش آمدید کہنے، روابط قائم کرنے، اور اسکول کا ایک مثبت ماحول بنانے کے لیے ایک قیمتی ٹول کے طور پر کیسے کام کر سکتے ہیں؟ تبصرہ کریں۔

10.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Chheda, A., & Venkat, H. (Eds.). (2019). Early Childhood Education-Issues and Perspectives from India. Routledge.
- Epstein, J. L., & Sanders, M. G. (2019). School, Family, and Community Partnerships- Your Handbook for Action.
- Hohmann, M., Weikart, D. P., & Epstein, A. S. (2008). Educating Young Children- Active Learning Practices for Preschool and Child Care Programs.
- Mapp, K. L., & Kuttner, P. J. (2013). Partners in education- A dual capacity-building framework for family–school partnerships. Harvard Family Research Project.
- Mattingly, D. J., Prislin, R., McKenzie, T. L., Rodríguez, J. L., & Kayzar, B. (2002). Evaluating evaluations- The case of parent involvement programs. Review of Educational Research, 72(4), 549-576.
- National Association for the Education of Young Children (NAEYC). (2012). Engaging diverse families in early childhood education.
- Nutbrown, C. (2017). Early Childhood Education- History, Philosophy, and Experience.
- Pianta, R. C., Howes, C., Burchinal, M., & Bryant, D. M. (2012). Handbook of Early Childhood Education.
- Pomerantz, E. M., & Moorman, E. A. (2012). Parents' involvement in children's learning and their school-based relationships- A meta-analysis. Educational Psychology Review, 24(3), 479-503.

- Rao, N. (2006). Early Childhood in India- History, Policy, and Programmes. SAGE Publications.
- Sahasrabudhe, S., & Rao, N. (Eds.). (2019). Early Childhood Care and Education in India- A Sociocultural Perspective. Springer.
- Saracho, O. N., & Spodek, B. (Eds.). (2018). Contemporary Perspectives on Research in Early Childhood Education. Information Age Publishing.
- Sood, N. (2014). Early Childhood Education in the 21st Century- Issues, Challenges, and Perspectives. PHI Learning.

اکائی 11۔ والدین کی شمولیت

(Involvement of Parents)

اکائی کے اجزا

11.0 تعارف(Introduction)

11.1 مقاصد(Objectives)

11.2 ECCE میں والدین کی شمولیت کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Involving Parents in ECCE)

11.3 ECCE سینٹر کے افعال میں والدین کا کردار

(The Role of Parents in the Functioning of an ECCE Centre)

11.3.1 باہمی فیصلہ سازی اور پالیسی کی ارتقا میں والدین کی شمولیت

(Parents involvement in collaborative decision-making and involvement in policy development)

11.3.2 کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کرنا اور سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دینا

(Supporting classroom activities and fostering a positive learning environment)

11.4 والدین، اسکول اور بچے: باہمی تعلقات اور فوائد

(Parents, School and Children: Interrelationship and Benefits)

11.4.1 والدین، ای سی سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے مابین ربط

(Interconnectedness of parents, the ECCE centre, and children's development)

11.4.2 بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی تندرستی پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات

(Positive effects of parent involvement on children's social, emotional, cognitive, and physical well-being)

11.5 والدین کے ساتھ بات چیت کے طریقے (Ways of Communicating with Parents)
11.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)
11.7 فرہنگ(Glossary)
11.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)
11.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

11.0 تعارف(Introduction)

ECCE میں والدین کی شمولیت ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کا ایک اہم جز ہے، کیونکہ یہ چھوٹے بچوں کے سیکھنے اوران کی ترقی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب والدین اپنے بچے کی تعلیم میں سر گرمی کے ساتھ حصہ لیتے ہیں، تو اس کا ان بچوں کی علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی نشو نما پر گہرا اثر پڑتا ہے۔اس یونٹ کا مقصد ECCE میں والدین کی شمولیت کی اہمیت کو واضح کرنا اور والدین اور ECCE مراکز کے درمیان مضبوط شراکت داری قائم کرنے کی اہمیت کا مطالعہ کرنا ہے۔

ECCEمیں والدین کی شمولیت سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے، یہ اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں، بہتر زبان اور بات چیت کی مہارت، بہتر سماجی صلاحیتوں، اور خود اعتمادی میں اضافہ کر کے بچوں کی نشو و نما کو پروان چڑھاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ یہ ECCE مراکز کو ایک بہترین تعلیمی تجربہ تخلیق کرنے کے قابل بناتا ہے جس میں ثقافتی تنوع، فیملی کے اقدار اور انفرادی دلچسپیاں شامل ہوتی ہیں۔ یہ بچے کی شناخت(identity)اور تعلق کے مضبوط احساس کو بھی فروغ دیتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ، ECCEمیں والدین کو شامل کرنا گھر اور اسکول کے درمیان ہموار تعلق کو فروغ دیتا ہے، پیغامات، خواہشات اور شرکت میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتا ہے۔ یہ تسلسل بچے کے تحفظ، اعتماد اور سیکھنے میں شمولیت کے احساس کو بڑھاتا ہے۔ یہ ایک بچے کے پہلے اور سب سے زیادہ بااثر اساتذہ کے طور پر والدین کے کردار کو تسلیم کرتا ہے، جو ان کی شمولیت کو پرورش دینے اور سیکھنے کا ماحول فراہم کرنے میں ایک انمول اثاثہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ECCEمیں والدین کی شمولیت کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اور مضبوط شراکت داری کی اہمیت کو سمجھ کر، ہم ایک ایسا ماحول بنا سکتے ہیں جہاں بچے کی صلاحیتیں پروان چڑھیں، خاندان بھی قابل قدر محسوس کریں، اور ساتھ ہی ساتھ ابتدائی بچپن کی تعلیم بچے کے مفادات کے لیے ایک اجتماعی کوشش بن جائے۔آیئے ہم ECCE سینٹر کے کام کرنے میں والدین کے کردار کے بارے میں گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں۔

11.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- بچے کی نشو و نما اور اکتساب میں والدین کے اہم کردار کو بیان کر سکیں۔

- والدین اور ECCE مراکز کے درمیان باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی اور پالیسی کی تدرین و ترقی میں شمولیت کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔
- والدین، ای سی سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے باہمی ربط کو سمجھ سکیں۔
- بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی، اور جسمانی بہبود پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات کی وضاحت کر سکیں۔
- اس بات پر تبادلہ خیال کرنے کے قابل ہوں سکیں کہ کس طرح والدین کی شرکت ECCE مراکز میں ثقافتی تنوع، شمولیت، اور باہمی احترام کو فروغ دیتی ہے۔
- ECCE مراکز میں والدین کو شامل کرنے کے لیے موثر مواصلاتی حکمت عملیوں کو استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- ECCE مراکز میں والدین کی شمولیت میں مشترکہ چیلنجوں اور رکاوٹوں کی نشاندہی کر سکیں اور ان پر قابو پانے کے لیے حکمت عملی تجویز کر سکیں۔
- والدین کی شمولیت کی کوششوں میں ثقافتی اور لسانی تنوع کے احترام کی اہمیت کو تسلیم کر سکیں۔

11.2 ECCE میں والدین کی شمولیت کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Involving Parents in ECCE)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں، والدین اپنے بچے کی نشوونما اور سیکھنے میں مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ECCE پروگراموں میں والدین کی شمولیت بہت ہی اہم ہے کیونکہ یہ ان کے بچے کی مجموعی بہبود اور تعلیمی سفر پر ان کے نمایاں اثرات کو تسلیم کرتی ہے۔ والدین کی شمولیت صرف اسکول تک چھوڑنے اور اپنے بچے کو اسکول سے اٹھانے تک ہی محدود نہیں ہے۔ اس میں ان کے بچے کے ابتدائی سالوں میں فعال شرکت، تعاون اور شمولیت بھی شامل ہے۔

ECCE میں والدین کو شامل کرنے کی ضرورت اس بات سے پیدا ہوتی ہے کہ والدین اپنے بچے کے پہلے استاد ہوتے ہیں۔ وہ اپنے بچے کی منفرد صلاحیتوں، ضروریات اور دلچسپیوں کے بارے میں گہری سمجھ رکھتے ہیں، جو گھر اور ECCE دونوں میں پرورش اور معاون ماحول پیدا کرنے میں تعاون دے سکتے ہیں۔ والدین کو شامل کر کے، ECCE مراکز اس قیمتی وسائل کو استعمال کر سکتے ہیں اور والدین اور اساتذہ کے درمیان ایک مظبوط شراکت قائم کر سکتے ہیں۔

ECCE میں والدین کو شامل کرنے کی اہمیت کو کم کر کے نہیں دیکھا جاسکتا کیوں کہ جب والدین اپنے بچے کی ابتدائی تعلیم میں سر گرمی کے ساتھ حصہ لیتے ہیں، تو اس سے بچے، والدین اور اساتذہ کو بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ جب والدین بچے کی ابتدائی تعلیم میں فعال طور پر شامل ہوتے ہیں تو بچوں کی سماجی، جذباتی، اور علمی نشوونما کے ساتھ ساتھ یہ بہتر تعلیمی کارکردگی، اور گہرے تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ دوسری طرف اساتذہ، والدین کی جانب سے بہتر سمجھ اور تعاون حاصل کرتے ہیں، جو انہیں بچے کے بارے میں مزید ذاتی نوعیت کی اور موثر ہدایات فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے۔

مندرجہ ذیل حصوں میں، ہم والدین اور ECCE مراکز کے درمیان مضبوط شراکت داری قائم کرنے کی اہمیت کا تفصیل سے جائزہ لیں گے۔ ہم بچوں، والدین اور معلمین کے لیے والدین کی شمولیت کے فوائد کا جائزہ لیں گے، ساتھ ہی ECCE کے عمل میں والدین کو مؤثر طریقے سے شامل کرنے کے لیے حکمت عملی پر بات کریں گے۔ اپنے بچے کے ابتدائی سالوں میں والدین کے ضروری کردار کو پہچان کر ہم ایک باہمی تعاون پر مبنی اور افزودہ ماحول تشکیل دے سکتے ہیں جو زندگی بھر سیکھنے اور کامیابی کی بنیاد رکھتا ہے۔

/https://www.squarepanda.in/pandablog/the-role-of-parents-in-early-childhood-education

بچے کی نشو ونما اور سیکھنے میں والدین کا کردار

(Role of parents in a child's development and learning)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں بچے کی نشو ونما اور سیکھنے میں والدین کا بہت اہم کردار ہوتا ہے ۔ ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کو شامل کرنے کی ضرورت بچے کی نشو ونما اور سیکھنے میں ان کے کردار کی اہمیت کو تسلیم کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح ہم بچے کی نشو ونما اور سیکھنے میں والدین کے کردار کو سمجھ کر ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم میں والدین کی شمولیت کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات میں بچے کی نشو ونما اور سیکھنے میں والدین کے کردار کے ذریعے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کو شامل کرنے کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔

- **بچے کے پہلے استاد کے طور پر والدین:** ابتدائی مرحلے سے ہی والدین کا اپنے بچے کی نشو ونما پر ایک منفرد اور گہرا اثر ہوتا ہے۔ وہ ایک اچھی پرورش اور معاون ماحول فراہم کرتے ہیں جو بچے کی جذباتی بہبود اور علمی نشو ونما کو فروغ دیتا ہے۔ ECCE میں والدین کو شامل کر کے، ہم اس بنیادی تعلق کو تسلیم کرتے ہیں اور اس پر اپنی آگے کی راہ استوار کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بچے کا تعلیمی سفر گھر سے ابتدائی تعلیمی ماحول تک بغیر کسی رکاوٹ کے آگے بڑھے۔

- **تسلسل اور مستقل مزاجی:** جب والدین ECCE میں فعال طور پر شامل ہوتے ہیں، تو بچے کے تجربات میں تسلسل اور مستقل مزاجی کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ معمولات، توقعات، اور سیکھنے کے طریقوں میں مستقل مزاجی بچے کے لیے استحکام اور تحفظ کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ یہ گھر اور ECCE کے درمیان کسی بھی ممکنہ الجھن کو بھی کم کرتا ہے، ان کی نشو و نما اور ترقی کے لیے ایک ہم آہنگ اور معاون ماحول پیدا کرتا ہے۔
- **تعلیم کو انفرادی ضروریات کے مطابق ڈھالنا:** والدین کے پاس اپنے بچے کی منفرد صلاحیتوں، دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کے تعلق سے بہت ساری معلومات اور سمجھ ہوتی ہے۔ ECCE میں والدین کو شامل کرنے سے، اساتذہ بچے کی انفرادیت کی گہری سمجھ حاصل کرتے ہیں اور سیکھنے کے تجربات کو ان کی مخصوص ضروریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ یہ ذاتی نوعیت پر مبنی طریقہ بچے کی شرکت، حوصلہ افزائی، اور مجموعی طور پر سیکھنے کے نتائج کو بڑھاتا ہے۔
- **مشترکہ ذمہ داری اور تعاون:** ECCE میں والدین کو شامل کرنا بچے کی تعلیم اور بہبود کے لیے مشترکہ ذمہ داری کو فروغ دیتا ہے۔ یہ والدین اور معلمین کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے، ایک مضبوط شراکت قائم کرتا ہے جو بچے کی افزائش اور نشو و نما میں معاونت پر مرکوز ہے۔ مل کر کام کرنے سے، والدین اور اساتذہ خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں، مشاہدات کا اشتراک کرتے ہیں، اور مشترکہ طور پر پیدا ہونے والے کسی بھی چیلنج یا خدشات کو بھی حل کر سکتے ہیں۔
- **ثقافتی اور لسانی تنوع :** ECCE میں والدین کی شمولیت فیملی کے متنوع ثقافتی اور لسانی پس منظر کو تسلیم کرتی ہے اور ان کا احترام کرتی ہے۔ والدین بھرپور ثقافتی علم، روایات اور زبان کی مہارتیں لے کر آتے ہیں، جنہیں تمام بچوں کے اکتسابی تجربات میں ضم کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک جامع اور کثیر الثقافتی ماحول کو فروغ دیتا ہے۔
- **والدین اور بچے کے مابین مثبت تعلقات :** ECCE میں والدین کی شمولیت والدین اور بچے کے تعلقات کو پروان چڑھاتی اور مضبوط کرتی ہے۔ اپنے بچے کی تعلیم میں فعال طور پر حصہ لے کر، والدین اپنے بچے کے سیکھنے کے سفر میں اپنی حمایت، دلچسپی اور سرمایہ کاری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ شمولیت والدین اور بچے کے درمیان ایک مثبت اور بھروسہ مند تعلقات کو فروغ دیتی ہے، جو بچے کی سماجی-جذباتی نشو و نما اور مجموعی بہبود کے لیے اہم ہے۔ ECCE میں والدین کو شامل کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے اور ان کے کردار کی اہمیت کو سمجھ کر، ہم ایک باہمی اشتراک پر مبنی اور جامع ماحول بنا سکتے ہیں جو ہر بچے کی نشو و نما اور کامیابی کے امکانات کو مزید تقویت فراہم کرتا ہے.

/https://indianexpress.com/article/cities/mumbai/pahile-paul-govt-school-kids-ready-class-1-parents-8584476

ECCE مراکز میں والدین کی شمولیت کے فوائد

(Benefits of Parent Involvement in ECCE Centres)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کی شمولیت بچوں، والدین اور معلمین کے لیے وسیع پیمانے پر فوائد لاتی ہے۔ آیئے ان فوائد کو مزید تفصیل سے دیکھیں:

بچوں کے لیے فوائد:

- **بہتر تعلیمی کامیابی:** جن بچوں کے والدین ان کی تعلیم میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں وہ اعلیٰ تعلیمی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ والدین کی شمولیت بچوں کے لیے اضافی مدد اور حوصلہ افزائی فراہم کرتی ہے، جو سیکھنے کے بہتر نتائج اور تعلیمی کامیابی کا باعث بن سکتی ہے۔
- **بہتر سماجی اور جذباتی نشوونما:** جب والدین ECCE میں شامل ہوتے ہیں، تو بچے مضبوط سماجی اور جذباتی مہارتیں پیدا کرتے ہیں۔ والدین کی شرکت والدین اور بچوں کے مثبت تعلقات کو فروغ دیتی ہے، تحفظ کے احساس کو فروغ دیتی ہے، اور بچوں کی خود اعتمادی، اعتماد اور سماجی قابلیت کو بڑھاتی ہے۔
- **بہتر رویہ اور نظم وضبط:** والدین کی شمولیت بچوں میں بہتر رویے اور نظم وضبط میں معاون ہے۔ جب والدین اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں، تو وہ مثبت رویے کی توقعات کو تقویت دیتے ہیں، معمولات قائم کرنے میں مدد کرتے ہیں، اور نظم وضبط کی مستقل حکمت عملی فراہم کرتے ہیں۔ یہ تعاون بچوں کے لیے ایک ہم آہنگ اور منظم ماحول پیدا کرتا ہے۔
- **حوصلہ افزائی اور شمولیت میں اضافہ :** ECCE میں والدین کی شمولیت بچوں کی حوصلہ افزائی اور سیکھنے میں مشغولیت کو بڑھاتی ہے۔ جب والدین اپنے بچے کی تعلیم میں دلچسپی ظاہر کرتے ہیں، سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، اور گھر پر مدد فراہم کرتے ہیں، تو بچے سیکھنے کے لیے زیادہ پرجوش ہو جاتے ہیں اور تعلیمی تجربات میں سرگرمی سے شامل ہوتے ہیں۔

والدین کے لیے فوائد (Benefits for parents)

- **اپنے بچے کی تعلیم میں فعال شرکت:** والدین کی شمولیت والدین کو اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دیتی ہے۔ وہ نصاب، تدریسی حکمت عملیوں اور سرگرمیوں کے بارے میں سمجھ حاصل کرتے ہیں، جس سے وہ اپنے بچے کی تعلیم میں مدد کرتے ہیں اور اسے کلاس روم سے آگے بڑھاتے ہیں۔
- **اپنے بچے کی نشوونما کے بارے میں گہری سمجھ:** ECCE میں شمولیت کے ذریعے، والدین اپنے بچے کی نشوونما کے سنگ میل، طاقتوں اور ترقی کے شعبوں کے بارے میں گہری سمجھ حاصل کرتے ہیں۔ یہ علم والدین کو باخبر فیصلے کرنے میں مدد کرتا ہے اور اپنے بچے کے سیکھنے اور نشوونما کے لیے ہدفی مدد فراہم کرتا ہے۔
- **ایک معاون نیٹ ورک کی تعمیر:** ECCE میں والدین کی شمولیت والدین کو دوسرے والدین اور معلمین کے ساتھ جڑنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ وہ تجربات کا اشتراک کر سکتے ہیں، خیالات کا تبادلہ کر سکتے ہیں، اور ایک معاون نیٹ ورک بنا سکتے ہیں جو تعاون اور کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دیتا ہے۔

- **والدین میں اعتماد میں اضافہ:** ECCE میں فعال شمولیت والدین کے ان کی پرورش کی صلاحیتوں پر اعتماد کو بڑھاتی ہے۔ وہ معلمین سے رہنمائی، وسائل، اور فیڈ بیک حاصل کرتے ہیں، جو انہیں باخبر فیصلے کرنے اور اپنے بچے کی نشوونما پر مثبت اثر ڈالنے کی طاقت دیتا ہے۔

اساتذہ کے لیے فوائد(Benefits for Teachers)

- **بچے کے بارے میں قابل قدر سمجھ:** والدین کی شمولیت اساتذہ کو بچے کے پس منظر، تجربات اور انفرادی ضروریات کے بارے میں قابل قدر سمجھ فراہم کرتی ہے۔ یہ علم اساتذہ کو ہر بچے کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے تجربات اور درزی تدریسی طریقوں کو ڈیزائن کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- **تعاون پر مبنی شراکتیں:** والدین کے ساتھ مل کر کام کرنا اساتذہ اور فیملی کے درمیان شراکت قائم کرتا ہے۔ یہ تعاون مواصلات کی ایک معاون اور کھلی لائن تشکیل دیتا ہے، جہاں اساتذہ اور والدین معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں، خیالات کا تبادلہ کر سکتے ہیں، اور مشترکہ طور پر چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بچے کے لیے سیکھنے کا بہترین ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔
- **وسائل اور مدد تک رسائی:** والدین کی شمولیت ECCE مراکز کو اضافی وسائل اور مدد فراہم کرتی ہے۔ والدین اپنی مہارت، وقت، اور مواد کا تعاون دے سکتے ہیں، سیکھنے کے ماحول کو بہتر بنا سکتے ہیں اور متنوع تجربات اور نقطہ نظر کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

بہتر پروگرام کی موثریت: والدین کو شامل کر کے، اساتذہ اپنے پروگراموں اور طریقوں کی موثریت کے بارے میں بہتر سمجھ حاصل کر سکتے ہیں۔ والدین کے تاثرات اور ان پٹ اساتذہ کو اپنے نقطہ نظر کو بہتر بنانے، پروگرام کے معیار کو بہتر بنانے، اور یہ یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں کہ یہ فیملی کی ضروریات اور توقعات کے مطابق ہو۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: بچے کی نشوونما اور سیکھنے میں والدین کا کردار بیان کیجیے۔ ____ ____

11.3 ECCE سینٹر کے افعال میں والدین کا کردار

(The Role of Parents in the Functioning of an ECCE Centre)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کے کام میں والدین ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی شمولیت اور فعال شرکت چھوٹے بچوں کو اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے میں مرکز کی کامیابی اور اس کی موثریت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ والدین کی متنوع

مہارتوں، علم اور نقطہ نظر کو تسلیم کرتے ہوئے، ECCE مراکز والدین کے لیے مرکز کی کارروائیوں کے مختلف پہلوؤں میں شامل ہونے اور تعاون کرنے کے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل حصوں میں، ہم ECCE سینٹر کے آپریشن اور کامیابی میں والدین کے مختلف کرداروں کی دریافت کریں گے۔ ہم باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی، کلاس روم کی سرگرمیوں میں معاونت، اور مرکز کے واقعات، کمیٹیوں، اور رضاکارانہ مواقع میں والدین کی شرکت کا جائزہ لیں گے۔ والدین کی شمولیت کی اہمیت اور ان کے مختلف کرداروں کو اجاگر کرتے ہوئے، ہم بچوں اور پوری کمیونٹی کے فائدے کے لیے والدین اور ECCE مراکز کے درمیان مضبوط شراکت داری کی اہمیت پر زور دینا چاہتے ہیں۔

ECCE سینٹر کے عمل اور کامیابی میں والدین کا کردار

(Roles of parents in the operation and success of an ECCE centre)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) سنٹر کے کام میں والدین کا کردار اس کے آپریشن اور کامیابی کے لیے اہم ہے۔ جب والدین فعال طور پر حصہ لیتے ہیں اور اپنا تعاون پیش کرتے ہیں، تو یہ مجموعی طور پر تعلیمی ماحول کو تقویت دیتا ہے اور بچوں کے تعلیمی تجربات کو بڑھاتا ہے۔ آیئے ایک ECCE سنٹر کے آپریشن اور کامیابی میں والدین کے مختلف کرداروں کو دریافت کریں:

- **باہمی تعاون سے فیصلہ سازی:** والدین ECCE سینٹر کے اندر فیصلہ سازی کے عمل میں فعال طور پر شامل ہو سکتے ہیں۔ والدین اساتذہ کی میٹنگوں، مشاورتی کمیٹیوں، یا والدین کی کونسلوں میں شرکت کر کے، وہ پروگرام کی منصوبہ بندی، نصاب کی ترقی، اور پالیسی کی تشکیل میں قیمتی معلومات اور سمجھ فراہم کر سکتے ہیں۔ باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ والدین کے نقطہ نظر پر غور کیا جائے، اور ان کی آوازیں سنی جائیں، جس کے نتیجے میں ECCE کے مزید جامع اور جوابدہ طرز عمل سامنے آتے ہیں۔
- **گھر پر سیکھنے کے لیے معاونت:** والدین گھر پر اپنے بچے کی تعلیم اور نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ ایک پرسکون مطالعہ کی جگہ فراہم کر کے، پڑھنے کی سرگرمیوں میں شامل ہو کر، اور سیکھنے کے تجربات کو آسان بنا کر سیکھنے کا ایک سازگار ماحول بنا سکتے ہیں۔ ECCE مراکز والدین کو وسائل اور رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں، جیسے کہ تجویز کردہ سرگرمیاں، کتابوں کی فہرستیں، اور ابتدائی خواندگی اور سماجی جذباتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تجاویز۔
- **رضاکارانہ خدمات اور کلاس روم سپورٹ:** والدین ECCE سنٹر میں رضاکارانہ طور پر اپنا وقت اور مہارتیں استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کر سکتے ہیں، خصوصی تقریبات میں مدد کر سکتے ہیں، یا مخصوص موضوعات پر اپنی مہارت کا اشتراک کر سکتے ہیں۔ رضاکارانہ خدمات والدین کو اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دیتی ہیں، ECCE سینٹر سے ملکیت اور تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہیں۔
- **کمیونیکیشن اور فیڈ بیک:** والدین اور ECCE کے عملے کے درمیان موثر ترسیل مضبوط شراکت قائم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ والدین اپنے بچے کی ترقی پر قیمتی رائے دے سکتے ہیں، خدشات یا مشاہدات کا اشتراک کر سکتے ہیں، اور بہتری کے لیے تجاویز پیش کر سکتے ہیں۔ ای سی سی

ای مراکز کو مسلسل بات چیت اور معلومات کے تبادلے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے رابطے کے باقاعدہ چینلز، جیسے والدین-اساتذہ کی کانفرنسیں، نیوزلیٹرز، یا ڈیجیٹل پلیٹ فارمز قائم کرنے چاہیے۔

- **ثقافتی اور کمیونٹی وسائل کا اشتراک:** والدین متنوع ثقافتی پس منظر اور کمیونٹی وسائل لاتے ہیں جو ECCE سینٹر میں تمام بچوں کے سیکھنے کے تجربات کو تقویت بخش سکتے ہیں۔ وہ ثقافتی روایات، کہانیاں، گانے، اور نمونے بانٹ سکتے ہیں، بچوں میں ثقافتی بیداری اور تعریف کو فروغ دے سکتے ہیں۔ مزید برآں، والدین کمیونٹی کے وسائل، جیسے کہ مقامی لائبریریوں، عجائب گھروں، یا پارکوں کے بارے میں اپنے علم میں تعاون دے سکتے ہیں، جو بچوں کے لیے دستیاب تعلیمی مواقع کو بڑھا سکتے ہیں۔

ECCE سینٹر کے آپریشن اور کامیابی میں والدین کے مختلف کرداروں کو پہچاننے اور ان کی حوصلہ افزائی کرکے، اساتذہ مشترکہ ذمہ داری اور تعاون کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ جب والدین فعال طور پر حصہ لیتے ہیں اور اپنا تعاون پیش کرتے ہیں، تو بچے ایک جامع اور معاون تعلیمی ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہیں جو ان کی افزائش اور نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔

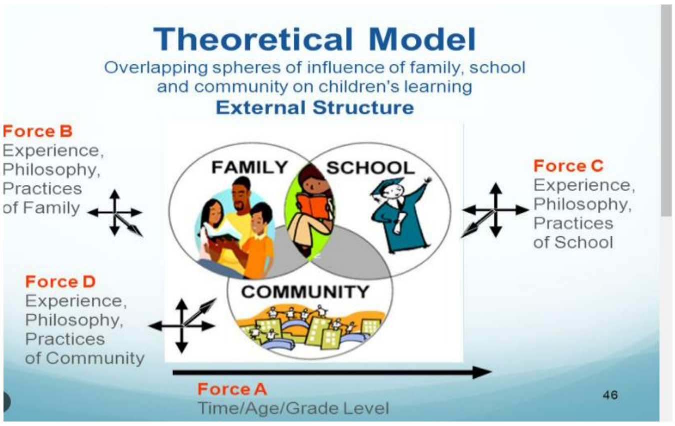

/https://slideplayer.com/amp/5880166

11.3.1 باہمی فیصلہ سازی اور پالیسی کی ارتقا میں والدین کی شمولیت

(Parents involvement in collaborative decision-making and involvement in policy development)

باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی اور پالیسی کی ترقی میں شمولیت ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) مراکز میں والدین کی شمولیت کے ضروری پہلو ہیں۔ جب والدین فیصلہ سازی کے عمل اور پالیسی کی ترقی میں اپنی بات رکھتے ہیں، تو یہ تعلیمی برادری میں شفافیت، جوابدہی کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ آیئے باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی اور پالیسی کی ترقی میں والدین کی شمولیت کی اہمیت اور فوائد کو مزید تفصیل سے سمجھیں:

1. **جامع فیصلہ سازی:** باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی میں ECCE سینٹر کے آپریشن اور پالیسیوں سے متعلق بات چیت، منصوبہ بندی، اور فیصلہ سازی کے عمل میں والدین کو فعال طور پر شامل کیا جاتا ہے۔ والدین کے نقطہ نظر، تجربات اور مہارت کو شامل کرنے

سے، کوئی بھی فیصلہ پوری کمیونٹی کا نمائندہ اور مزید جامع بن جاتا ہے۔ یہ جامع نقطہ نظر والدین، معلمین، اور منتظمین کے درمیان تعلق اور مشترکہ ذمہ داری کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

2. **بہتر پروگرام کا معیار:** جب والدین فیصلہ سازی میں حصہ لیتے ہیں، تو وہ بہتر سمجھ اور متنوع نقطہ نظر پیش کرتے ہیں جو ECCE پروگراموں کے معیار کو بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ والدین کو اپنے بچے کی ضروریات، ترجیحات اور خواہشات کی گہری سمجھ ہوتی ہے۔ پالیسی کی ترقی میں ان کو شامل کرکے، ECCE مراکز نصاب کے ڈیزائن، تدریسی حکمت عملیوں، اور پروگرام کی مجموعی بہتری میں والدین کے شفارشات و ترجیحات کو شامل کر سکتے ہیں۔ یہ باہمی کوشش اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ پروگرام والدین اور اساتذہ دونوں کی توقعات کے مطابق ہوں۔

3. **والدین کے اطمینان میں اضافہ:** فیصلہ سازی کے عمل میں جب والدین کا کردار ہوتا ہے، تو وہ قابل قدر، قابل احترام اور بااختیار محسوس کرتے ہیں۔ ان کی فعال شمولیت ECCE سنٹر میں اعلیٰ سطح کے اطمینان اور اعتماد کا باعث بنتی ہے۔ والدین اور ECCE مرکز کے درمیان یہ مثبت رشتہ کھلے مواصلات کو فروغ دیتا ہے، شراکت داری کو مضبوط کرتا ہے، اور بچوں کے لیے ایک معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے۔

4. **کمیونٹی کی تعمیر اور اعتماد:** باہمی فیصلہ سازی اور پالیسی کی ترقی میں والدین کی شمولیت ECCE سینٹر کے اندر کمیونٹی اور اعتماد کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ جب والدین فیصلہ سازی کے عمل میں شامل ہوتے ہیں، تو وہ معلمین اور منتظمین کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرتے ہیں۔ یہ تعاون اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ مقاصد کی بنیاد بناتا ہے۔ والدین اپنے خدشات کا اظہار کرنے، مدد کی تلاش میں، اور اپنے بچے کی تعلیم میں فعال طور پر حصہ لینے میں زیادہ آرام دہ محسوس کرتے ہیں۔

باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی اور پالیسی کی ترقی میں والدین کو شامل کرکے، ECCE مراکز پوری تعلیمی برادری کی اجتماعی حکمت اور مہارت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ والدین ان پالیسیوں اور طریقوں کی تشکیل میں فعال شراکت دار بنتے ہیں جو ان کے بچے کی تعلیم پر اثر انداز ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں پروگرام کے معیار میں بہتری، والدین کے اطمینان میں اضافہ، اور ECCE سینٹر کے اندر کمیونٹی کا مضبوط احساس ہوتا ہے۔

11.3.2 کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کرنا اور سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دینا

(Supporting classroom activities and fostering a positive learning environment)

کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کرنا اور سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دینا وہ اہم کردار ہیں جو والدین ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) مراکز میں ادا کر سکتے ہیں۔ جب والدین فعال طور پر کلاس روم کی سرگرمیوں میں اپنا تعاون دیتے ہیں، تو وہ اپنے بچے کے تعلیمی

سفر میں اپنا تعاون پیش کرتے ہیں اور تمام بچوں کے لیے پرورش اور حوصلہ افزا ماحول بناتے ہیں۔ آیئے اب ہم اس بات کو سمجھیں کہ والدین کس طرح کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کر سکتے ہیں اور سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دے سکتے ہیں:

1. **کلاس روم میں رضاکارانہ خدمات:** والدین کلاس روم میں رضاکارانہ طور پر اپنا وقت دے سکتے ہیں۔ وہ مختلف سرگرمیوں کے دوران اساتذہ کی مدد کر سکتے ہیں، الگ الگ تیاریوں میں ان کی مدد کر سکتے ہیں، یا ان بچوں کو ون آن ون مدد فراہم کر سکتے ہیں جنہیں اضافی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ رضاکارانہ طور پر، والدین نہ صرف کلاس روم کے کام میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں بلکہ اپنے بچے کے ساتھیوں اور اساتذہ کے ساتھ بامعنی روابط بھی استوار کر سکتے ہیں۔
2. **وسائل کی شراکت:** والدین کلاس روم کے ماحول کو بہتر بنانے کے لیے وسائل کا عطیہ دے کر کا تعاون دے سکتے ہیں۔ اس میں کتابیں، آرٹ کا سامان، تعلیمی کھیل، یا عملی سرگرمیوں کے لیے مواد کا عطیہ وغیرہ شامل ہے۔ اضافی وسائل فراہم کر کے، والدین ECCE سینٹر میں تمام بچوں کے لیے دستیاب سیکھنے کے مواقع کو بڑھاتے ہیں۔ وہ خصوصی ورکشاپس منعقد کر کے اپنی مہارت کا مظاہرہ بھی کر سکتے ہیں۔
3. **والدین اور بچے کا تعاون:** والدین اپنے بچے کے ساتھ کلاس روم کے منصوبوں یا اسائنمنٹس میں تعاون کر سکتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون مشترکہ سیکھنے کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور والدین اور بچے کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ والدین کاموں کو مکمل کرنے میں اپنے بچے کی مدد کر سکتے ہیں، آزاد سوچ کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں، اور ضرورت پڑنے پر رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ شمولیت سیکھنے کی قدر کو ظاہر کرتی ہے اور تعلیم کے تئیں ایک مثبت رویہ کا نمونہ پیش کرتی ہے۔
4. **4.گھریلو توسیعی سرگرمیاں:** والدین اپنے بچے کو ECCE سنٹر میں وہ جو کچھ سیکھ رہے ہیں اس سے متعلق سرگرمیوں میں شامل کر کے گھر پر کلاس روم میں سیکھے گئے تجربے کو پختہ کر سکتے ہیں۔ وہ کھیل، بات چیت، یا عملی سرگرمیوں کے ذریعے تصورات کو مزید تقویت دے سکتے ہیں۔ اکتساب کو روزمرہ کے معمولات اور گفتگو میں ضم کر کے، والدین کلاس روم میں بچے جو کچھ سیکھ رہے ہیں اس کے اطلاقی پہلو کو نمایاں کر سکتے ہیں۔
5. **مثبت ترسیل:** والدین اپنے بچے کی پیشرفت اور کلاس روم کی کسی بھی مخصوص سرگرمیوں یا واقعات کے بارے میں باخبر رہنے کے لیے اساتذہ کے ساتھ باقاعدہ رابطہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ مواصلات کی یہ کھلی لائن والدین کو تاثرات فراہم کرنے، مشاہدات کا اشتراک کرنے اور سوالات پوچھنے کی اجازت دیتی ہے۔ اساتذہ کے ساتھ بات چیت میں فعال طور پر شامل ہو کر، والدین اپنے بچے کی تعلیم کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور گھر اور اسکول کے درمیان معاون شراکت داری میں اپنا تعاون پیش کرتے ہیں۔
6. **قابل احترام ماحول کو فروغ دینا:** والدین احترام، مہربانی اور شمولیت کے جذبے کو فروغ دے کر سیکھنے کا ایک مثبت ماحول فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے بچے کو تنوع کی قدر کرنے، دوسروں کے ساتھ ہمدردی کے ساتھ پیش آنے اور تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔ گھر میں ان طرز عمل کو نمونہ بنا کر، والدین کلاس روم کے ایسے ماحول میں اپنا تعاون پیش کرتے ہیں جو معاون، خوش آئند اور سیکھنے کے لیے بہترین اور سازگار ہو۔

کلاس روم کی سرگرمیوں میں فعال طور پر مدد کرنے اور سیکھنے کے مثبت ماحول کو فروغ دینے سے، والدین اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں شراکت دار بن جاتے ہیں۔ ان کی شمولیت مجموعی طور پر سیکھنے کے تجربے کو بڑھاتی ہے، بچوں کے لیے تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہے، گھر اور ECCE سینٹر کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: باہمی فیصلہ سازی اور پالیسی کی ارتقا میں والدین کی شمولیت کیوں ضروری ہے؟

____

____

11.4 والدین، اسکول، اور بچے: باہمی تعلقات اور فوائد

(Parents, School and Children: Interrelationship and Benefits)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں مجموعی ترقی اور تعلیمی کامیابی کو فروغ دینے میں والدین، اسکولوں اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق ایک اہم عنصر ہے۔ والدین اور اسکولوں کے درمیان باہمی تعاون کے اہم اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے، ECCE مراکز ایک جامع اور معاون ماحول پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں والدین اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں سرگرمی کے ساتھ شامل ہو پائیں۔

مندرجہ ذیل حصوں میں، ہم والدین، اسکولوں اور بچوں کی نشوونما کے باہمی ربط کو مزید تفصیل سے دریافت کریں گے۔ ہم بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی، اور جسمانی بہبود پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات کا جائزہ لیں گے۔ مزید برآں، ہم اس بات کا بھی جائزہ لیں گے کہ کس طرح والدین کی شرکت ECCE میں کمیونٹی، ثقافتی تنوع، شمولیت، اور باہمی احترام کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔ والدین، اسکولوں اور بچوں کے درمیان باہمی تعامل کو سمجھ کر، ہم ایک پرورش اور افزودہ ماحول بنانے کے لیے اجتماعی کوششوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں جو ہر بچے کی افزائش اور نشوونما میں معاون ہو۔

11.4.1 والدین، ای سی سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے مابین ربط

(Interconnectedness of parents, the ECCE centre, and children's development)

والدین، ای سی سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے باہمی ربط کو سمجھنا ایک معاون اور بھرپور تعلیمی ماحول بنانے کے لیے ضروری ہے۔ جب والدین، ECCE سنٹر، اور بچے ایک ساتھ مل کر کام کرتے ہیں، تو یہ اس میں شامل ہر فرد کے لیے بے شمار فوائد کا باعث بنتا ہے۔ آیئے اس شراکت داری کے باہمی تعلق اور فوائد کو مزید تفصیل سے سمجھیں:

1. **مجموعی ترقی:** والدین، ای سی ای سنٹر، اور بچوں کے درمیان تعاون ہمہ گیر ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ والدین کو اپنے بچے کی طاقتوں، دلچسپیوں اور سیکھنے کے انداز کی گہری سمجھ ہوتی ہے۔ اس قیمتی علم کو معلمین کے ساتھ بانٹ کر، وہ ذاتی نوعیت کے اور موزوں اکتسابی تجربات فراہم کرتے ہیں۔ ECCE مرکز، بدلے میں، ایک اچھی پرورش والا اور حوصلہ افزا ماحول فراہم کرتا ہے جو علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی نشوونما سمیت مختلف شعبوں میں بچوں کی نشوونما میں معاونت کرتا ہے۔

2. **بہتر اکتسابی نتائج:** جب والدین اپنے بچے کی تعلیم میں سرگرمی سے شامل ہوتے ہیں، تو یہ سیکھنے کے نتائج کو مثبت طور پر متاثر کرتا ہے۔ والدین گھر پر کلاس روم سیکھنے کو تقویت اور توسیع دے سکتے ہیں، جس سے اسکول اور بچے کی روزمرہ کی زندگی کے درمیان ایک ہموار تعلق پیدا ہوتا ہے۔ وہ ہوم ورک کی تکمیل میں معاونت کر سکتے ہیں، تعلیمی موضوعات کے بارے میں بامعنی گفتگو میں شامل ہو سکتے ہیں، اور اضافی وسائل یا تجربات فراہم کر سکتے ہیں جو سیکھنے میں اضافہ کرتے ہیں۔ والدین، ای سی ای سینٹر، اور بچوں کے درمیان یہ باہمی تعاون پر مبنی نقطہ نظر بہتر تعلیمی کارکردگی اور تصورات کی گہری تفہیم کا باعث بنتا ہے۔

3. **والدین کی شمولیت میں اضافہ:** جب والدین تعلیمی عمل میں خوش آئند اور قابل قدر محسوس کرتے ہیں، تو ان کے فعال طور پر شامل ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ یہ شمولیت کلاس روم کی سرگرمیوں سے آگے تک پھیلی ہوئی ہے اور اس میں اسکول کی تقریبات میں حصہ لینا، رضاکارانہ طور پر کام کرنا، والدین اساتذہ کی میٹنگوں میں شرکت کرنا، اور اساتذہ کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں شامل ہونا شامل ہے۔ والدین کی شمولیت کے کلچر کو فروغ دے کر، ECCE سینٹر گھر اور اسکول کے درمیان بندھن کو مضبوط کرتا ہے، جس کے نتیجے میں بچوں کے تعلیمی تجربات اور مجموعی فلاح و بہبود میں مدد ملتی ہے۔

4. **مثبت سماجی اور جذباتی نشوونما:** والدین، ای سی ای سینٹر، اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق سماجی اور جذباتی نشوونما کو بہت زیادہ متاثر کرتا ہے۔ جب والدین اور اساتذہ باہمی تعاون سے کام کرتے ہیں، تو وہ بچوں کے لیے ایک مستقل اور معاون ماحول پیدا کرتے ہیں۔ یہ بچوں کو مثبت تعلقات استوار کرنے، سماجی مہارت پیدا کرنے اور اپنے جذبات کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ECCE سنٹر والدین کو گھر میں سماجی-جذباتی نشوونما کو فروغ دینے کے لیے رہنمائی اور وسائل فراہم کر سکتا ہے، بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کو یقینی بناتا ہے۔

5. **والدین اور معلم کی مضبوط شراکت:** والدین اور اساتذہ کے درمیان شراکت بچے کے تعلیمی سفر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مواصلات کی کھلی لائنیں قائم کرنے، معلومات کا اشتراک کرنے، اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو دریافت کرنے سے، والدین اور معلمین کسی بھی تشویش کو دور کرنے، انفرادی ضروریات کو پورا کرنے، اور بچے کی نشوونما کے لیے مشترکہ اہداف طے کرنے کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ یہ شراکت اعتماد، تعاون، اور باہمی احترام کو فروغ دیتی ہے، جس سے ایک مثبت اور نتیجہ خیز تعلیمی تجربے کی بنیاد بنتی ہے۔

ہم آہنگ اور موثر تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے والدین، ECCE سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے باہمی ربط کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ جب والدین اور اساتذہ باہمی تعاون کرتے ہیں، علم کا اشتراک کرتے ہیں، اور مشترکہ اہداف کے لیے کام کرتے ہیں، تو اس سے بچوں کی مجموعی ترقی، سیکھنے کے نتائج، سماجی-جذباتی نشوونما، اور مجموعی تعلیمی تجربے کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

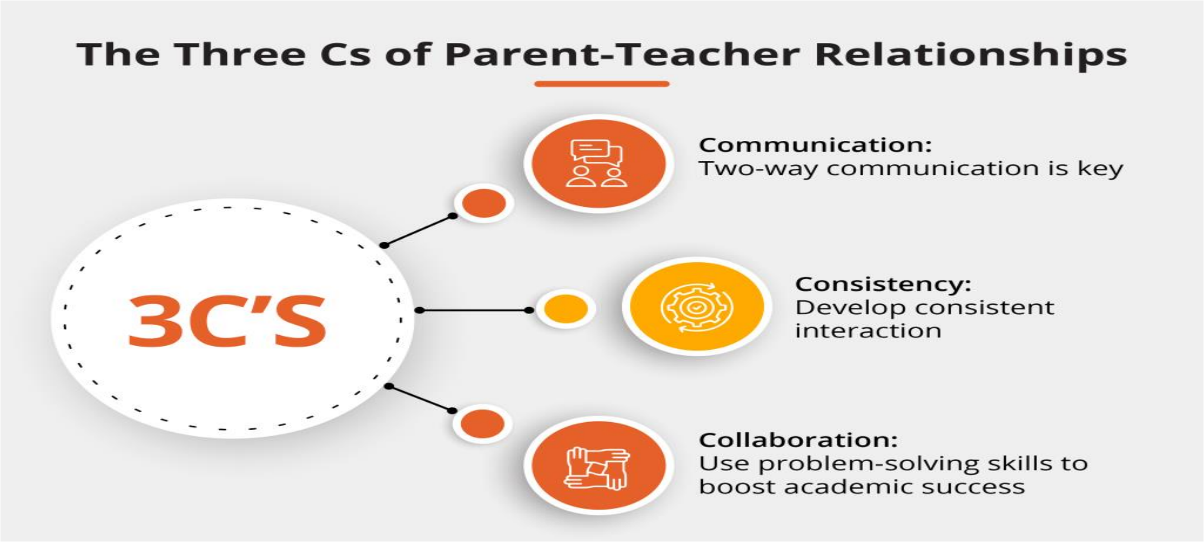

/https://www.linkedin.com/pulse/5-key-benefits-strong-parent-teacher-relationship-student

11.4.2 بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی تندرستی پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات

(Positive Effects of Parent Involvement on Children's Social, Emotional, Cognitive, and Physical well-being)

بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی اور جسمانی بہبود پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات نمایاں اور دور رس ہوتے ہیں۔ جب والدین اپنے بچے کی ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں سرگرمی سے شامل ہوتے ہیں، تو یہ ان کی نشوونما کے مختلف پہلوؤں پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔ آیئے ان اہم شعبوں میں والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات کو دریافت کریں:

1. **سماجی بہبود:** والدین کی شمولیت مثبت تعلقات، ہمدردی، اور سماجی مہارتوں کو فروغ دے کر بچوں کی سماجی ترقی میں حصہ ڈالتی ہے۔ جب والدین ECCE سینٹر میں سرگرمیوں اور تقریبات میں شرکت کرتے ہیں، تو بچے دوسروں کے ساتھ اپنی شرکت اور تعامل کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ مثبت سماجی رویے کی یہ ماڈلنگ بچوں کو یہ سیکھنے میں مدد کرتی ہے کہ کس طرح سماجی حالات کو نیویگیٹ کرنا ہے، دوستی کیسے بنانا ہے، اور ضروری سماجی مہارتیں جیسے کہ بات چیت، تعاون، اور تنازعات کو حل کرنا ہے۔
2. **جذباتی بہبود:** والدین کی شمولیت بچوں کی جذباتی بہبود میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اپنے بچے کے ECCE تجربے میں فعال طور پر حصہ لے کر، والدین ایک پرورش اور معاون ماحول پیدا کرتے ہیں۔ وہ جذباتی رہنمائی فراہم کرتے ہیں، بچوں کے احساسات کی توثیق کرتے ہیں، اور ان کے جذبات کو کنٹرول کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔ یہ شمولیت بچوں میں تحفظ، خود اعتمادی اور جذباتی لچک کے احساس کو فروغ دیتی ہے، جس سے وہ ایک مثبت جذباتی بنیاد تیار کر سکتے ہیں۔
3. **علمی ترقی:** والدین کی شمولیت بچوں کی علمی نشوونما پر مثبت اثر ڈالتی ہے، بشمول ان کی سوچ، مسئلہ حل کرنے اور زبان کی مہارت۔ جب والدین ایسی سرگرمیوں میں شامل ہوتے ہیں جو گھر پر سیکھنے کو فروغ دیتے ہیں اور ECCE سینٹر میں پڑھائے جانے والے تصورات

کو تقویت دیتے ہیں، تو بچے مستقل اور مسلسل سیکھنے کے تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں، تعلیمی کھیلوں اور سر گرمیوں میں شامل ہو سکتے ہیں، اور بامعنی گفتگو کر سکتے ہیں جو تجسس، تنقیدی سوچ اور زبان کی نشو و نما کو تحریک دیتی ہے۔

4. **جسمانی بہبود:** والدین کی شمولیت بھی بچوں کی جسمانی تندرستی کو فروغ دینے میں کردار ادا کرتی ہے۔ والدین صحت مند عادات جیسے مناسب تغذیہ، جسمانی سرگرمی، اور حفظان صحت کے معمولات کی حمایت کر سکتے ہیں۔ گھر میں صحت مند طرز عمل کی ماڈلنگ اور ان کو تقویت دینے سے، والدین بچوں کی مجموعی جسمانی نشو و نما اور تندرستی میں اپنا اپنا تعاون پیش کرتے ہیں۔ وہ جسمانی سرگرمیوں کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول بنانے کے لیے ECCE سینٹر کے ساتھ بھی تعاون کر سکتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بچوں کی جسمانی صحت کو ترجیح دی جائے۔

ECCE میں والدین کی شمولیت بچوں کی سماجی، جذباتی، علمی، اور جسمانی بہبود کو مثبت طور پر متاثر کرتی ہے۔ جب والدین اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں، تو یہ بچوں کی نشو و نما کے لیے ایک معاون، افزودہ اور جامع ماحول پیدا کرتا ہے۔ مثبت تعلقات کو فروغ دینے، جذباتی بہبود کی پرورش، علمی نشو و نما میں معاونت، اور جسمانی صحت کو فروغ دینے سے، والدین کی شمولیت بچوں کی مجموعی بہبود پر دیرپا اور مثبت اثرات مرتب کرتی ہے۔

https://www.facebook.com/earlychildhoodaustralia/photos/a.444437645593841/1654654404572153/

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ بچوں کی جذباتی تندرستی پر والدین کی شمولیت کے مثبت اثرات کا جائزہ لیجیے۔ ____ ____

11.5 والدین کے ساتھ بات چیت کے طریقے (Ways of Communicating with Parents)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) مراکز اور والدین کے درمیان موثر رابطہ، مضبوط شراکت داری قائم کرنے اور بچوں کی مجموعی بہبود اور کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ مواصلات ایک پل کے طور پر کام کرتا ہے جو اساتذہ اور فیملی کو جوڑتا ہے، معلومات کے تبادلے، فہم کے اشتراک اور باہمی تعاون کے ساتھ فیصلہ سازی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

ECCE کے تناظر میں، والدین کے ساتھ بات چیت محض معلومات کے تبادلے تک محدود نہیں ہے۔ اس میں بامعنی روابط قائم کرنا، شفافیت کو فروغ دینا، اور اعتماد اور تعاون کے احساس کو فروغ دینا شامل ہے۔ جب مواصلاتی ذرائع کھلے، قابل رسائی، اور جوابدہ ہوتے ہیں، تو والدین اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں قابل قدر اور بااختیار محسوس کرتے ہیں۔

ECCE مراکز والدین کو موثر ترسیل میں شامل کرنے کے لیے مختلف حکمت عملی اپناتے ہیں۔ یہ حکمت عملی والدین کی متنوع ضروریات اور ترجیحات کو پورا کرنے کے لیے مواصلات کی مختلف شکلوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے روایتی اور جدید دونوں طریقوں پر محیط ہے۔ کثیر جہتی مواصلاتی نقطہ نظر کو اپناتے ہوئے، ECCE مراکز اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ اہم معلومات والدین تک پہنچیں اور ان کی آوازیں سنی جائیں اور ان کا احترام کیا جائے۔

مندرجہ ذیل حصوں میں، ہم مختلف مواصلاتی حکمت عملیوں اور طریقوں کو دریافت کریں گے جو ECCE مراکز والدین کو مؤثر طریقے سے شامل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ہم ہر نقطہ نظر سے وابستہ فوائد، چیلنجوں اور بہترین طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے، جو والدین کے ساتھ رابطے کی مضبوط لائنوں کو قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ مواصلاتی طریقوں کو بڑھا کر، ECCE مراکز والدین اور اسکول کی شراکت کو مضبوط بنا سکتے ہیں، سیکھنے کا ایک مثبت ماحول بنا سکتے ہیں، اور بچوں کی مجموعی فلاح و بہبود اور کامیابی کو فروغ دے سکتے ہیں۔

/https://edexec.co.uk/nine-ways-to-make-communicating-with-parents-easier

11.5.1 والدین کو شامل کرنے کے لیے ترسیل کی موثر حکمت عملی

(Effective Communication Strategies to Engage Parents)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کے عمل میں والدین کو شامل کرنے کے لیے موثر ترسیل ضروری ہے۔ مواصلات کی واضح اور مستقل ذریعہ قائم کرکے، ہم والدین اور ECCE مراکز کے درمیان بامعنی شراکت داری کو فروغ دے سکتے ہیں۔ آیئے والدین کو شامل کرنے کے لیے کچھ موثر ترسیل کی حکمت عملیوں پر غور کریں:

1. **کالز اور پیغامات:** باقاعدہ فون کالز یا پیغامات والدین کے ساتھ بات چیت کرنے کا براہ راست اور ذاتی طریقہ فراہم کرتے ہیں۔ ECCE مراکز ان طریقوں کو نئی معلومات پہنچانے، بچے کی ترقی پر تبادلہ خیال کرنے، یا کسی بھی تشویش کو دور کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
2. **ای میلز:** ای میلز تفصیلی معلومات، جیسے خبر نامے، آنے والے واقعات، یا اہم اعلانات پہنچانے کا ایک موثر طریقہ ہیں۔ ECCE مراکز والدین کو گہرائی سے معلومات اور وسائل فراہم کرنے کے لیے ای میل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ای میلز کو واضح اور منظم انداز میں لکھا جانا ضروری ہے۔
3. **بلاگز اور ویب سائٹس:** ECCE سینٹر کے لیے خاص طور پر بلاگ یا ویب سائٹ بنانا والدین کو اپنی سہولت کے مطابق معلومات تک رسائی آسان بنا دیتا ہے۔ ان پلیٹ فارمز میں اپ ڈیٹس، تعلیمی وسائل، والدین کی تجاویز، اور بچوں کے کام شامل ہو سکتے ہیں۔ بلاگ یا ویب سائٹ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ اور صارف دوست (user friendly) رکھنا ضروری ہے۔
4. **خبر نامے:** خبر نامے اہم تاریخوں کو نمایاں کرنے، اور بچوں کی سرگرمیوں اور کامیابیوں کی نمائش کے لیے ایک قیمتی ذریعہ ہیں۔ خبر نامے الیکٹرانک یا پرنٹ فارمیٹ میں بھیجا جا سکتا ہے۔

5. **بلیٹن بورڈز :**ECCE سنٹر میں بلیٹن بورڈ کا ڈسپلے اہم معلومات کو شیئر کرنے اور بچوں کی کامیابیوں کا جشن منانے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ بلیٹن بورڈ آنے والے واقعات، والدین کی شمولیت کے مواقع، تعلیمی وسائل اور مختلف سرگرمیوں میں مصروف بچوں کی تصاویر دکھا سکتا ہے۔

6. **دعوتی کارڈز اور سرکلرز:** خصوصی تقریبات یا والدین اساتذہ کی ملاقاتوں کے لیے، والدین کو ان کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے دعوتی کارڈ بھیجے جا سکتے ہیں۔ اہم معلومات، جیسے کہ نظام الاوقات، پالیسیوں، یا آنے والی ورکشاپس میں تبدیلیاں کرنے کے لیے سرکلر بھی تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ دعوتی کارڈ اور سرکلر استعمال کرتے وقت واضح ہدایات اور آخری تاریخ فراہم کرنا ضروری ہے۔

7. **گھر کے دورے اور اورینٹیشن پروگرام:** گھر کے دورے اساتذہ کو والدین کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے اور بچے کے گھریلو ماحول کے بارے میں فہم حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اور ینٹیشن پروگرام والدین کو ECCE سینٹر کے فلسفہ، نصاب اور توقعات کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ اقدامات اعتماد پیدا کرنے، مواصلات کی کھلی لائنوں، اور والدین اور ECCE مرکز کے درمیان باہمی شراکت داری قائم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

مواصلات کی ان موثر حکمت عملیوں کو نافذ کرکے، ECCE مراکز والدین کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کر سکتے ہیں۔ واضح اور مستقل ترسیل اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ والدین اپنے بچے کی ابتدائی بچپن کی تعلیم میں اچھی طرح سے باخبر، اور فعال طور پر شامل ہیں۔ یہ والدین اور اساتذہ کے درمیان باہمی تعاون کی کوششوں کو تقویت دیتا ہے، بچوں کی تعلیم اور نشوونما کے لیے ایک معاون اور افزودہ ماحول پیدا کرتا ہے۔

مؤثر مواصلات کے لئے ECCE مراکز کو تجاویز:

- والدین کے سوالات، خدشات، یا پیغامات کا بروقت جواب دیں۔ فوری جواب کھلے مواصلات کے لیے آپ کی ذمہ داری کو ظاہر کرتے ہیں اور اس سے والدین کو یہ احساس ہوتا ہے کہ آپ ان کے ان پٹ کی قدر کرتے ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ کے پیغامات آسانی سے سمجھے جائیں آسان اور سیدھی زبان کا استعمال کریں۔ مبہم یا تکنیکی اصطلاحات سے پرہیز کریں جو والدین کی الجھن کا باعث بن سکتے ہیں۔
- جب فون پر بات چیت میں مشغول ہوں تو، والدین کو اپنی پوری توجہ دے کر، ان کے خدشات کو سمجھنے کے لیے، واضح سوالات پوچھ کر فعال سننے کی مشق کریں۔ یہ اعتماد پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور والدین اور معلم کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔
- جب بھی ممکن ہو، والدین کو عزت کے ساتھ ان کے ناموں سے مخاطب کریں۔
- والدین کے لیے سوالات پوچھنے، تاثرات فراہم کرنے، یا اپنی سمجھ کا اشتراک کرنے کے مواقع پیدا کریں۔ دو طرفہ مواصلات شراکت داری اور تعاون کے احساس کو فروغ دیتی ہے۔

ان تمام ترسیلی آلات کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، ECCE مراکز ایک مضبوط اور باہمی اشتراک کو فروغ دیتے ہوئے والدین کے ساتھ باقاعدہ رابطہ برقرار رکھ سکتے ہیں۔ واضح اور بروقت ترسیل والدین کو اپنے بچے کے تعلیمی سفر میں باخبر رکھنے، مصروف رکھنے اور اس میں شامل رکھنے میں مدد کرتی ہے، جو بالآخر ECCE پروگرام کی مجموعی کامیابی میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: والدین کو شامل کرنے کے لیے ترسیل کی موثر حکمت عملی کیا ہے؟ بیان کیجیے۔ ____ ____

11.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کی شمولیت بہت اہم ہے کیونکہ یہ بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود میں معاون ہے۔ یہ ان کی تعلیمی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔
- والدین اور ECCE مراکز کے درمیان مضبوط شراکت داری قائم کرنا ضروری ہے۔ یہ تعاون، مواصلات، اور باہمی احترام کو فروغ دیتا ہے، بچوں کے لیے ایک معاون اور افزودہ سیکھنے کا ماحول پیدا کرتا ہے۔
- والدین کی شمولیت سے نہ صرف بچے بلکہ والدین اور اساتذہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ مواصلات اور تعاون کو بہتر بناتا ہے، بچوں کے نتائج اور نشوونما کو بڑھاتا ہے، اور والدین کی اطمینان اور ان کی شمولیت کو بڑھاتا ہے۔
- ECCE سنٹر کے کام میں والدین مختلف کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کر سکتے ہیں، فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں، تقریبات اور کمیٹیوں کے لیے رضاکار بن سکتے ہیں، اور اپنی منفرد مہارتوں اور تجربات میں تعاون دے سکتے ہیں۔
- پرورش اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے والدین کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کرنا ضروری ہے۔ اس میں والدین کی متنوع ضروریات اور نقطہ نظر کو سمجھنا اور ان کا احترام کرنا، ثقافتی تنوع کو فروغ دینا، اور والدین کے مختلف طرزوں اور عقائد کی قدر کرنا شامل ہے۔
- ترسیل کی موثر حکمت عملی والدین کو شامل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ باقاعدگی سے کالز، پیغامات اور ای میلز مسلسل رابطے کو برقرار رکھنے میں مدد کرتے ہیں، جبکہ بلاگز، ویب سائٹس، نیوز لیٹرز، اور بلیٹن بورڈز کا استعمال معلومات کے اشتراک اور کمیونٹی کے احساس کو فروغ دینے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔
- گھر کے دورے اور واقفیت کے پروگرام والدین کے ساتھ مضبوط روابط قائم کرنے کے قابل قدر مواقع ہیں۔ وہ اساتذہ کو بچے کے گھر کے ماحول کو سمجھنے، اعتماد پیدا کرنے، اور باہمی اشتراک کو فروغ دیتے ہوئے مواصلات کی کھلی لائنیں قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

- ثقافتی اور لسانی تنوع کا احترام والدین کی شمولیت کی کوششوں میں ضروری ہے۔ معلمین کو ترجمے کی خدمات فراہم کرنی چاہئیں، ثقافتی تقریبات کا اہتمام کرنا چاہیے، اور متنوع نقطہ نظر کی شمولیت اور تفہیم کو یقینی بنانے کے لیے کھلے مکالمے کو فروغ دینا چاہیے۔
- والدین اور ای سی سی ای کے پیشہ ور افراد کے درمیان باہمی تعاون پر مبنی شراکتیں تعلیم کے لیے بچوں پر مرکوز اور جامع نقطہ نظر کو یقینی بناتی ہیں۔ مشترکہ فیصلہ سازی، باہمی اعتماد، اور موثر ترسیل ان شراکت داری کی بنیادیں ہیں۔

11.7 فرہنگ (Glossary)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE)	چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال، تعلیم، اور معاونت فراہم کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر، عام طور پر پیدائش سے لے کر 8 سال کی عمر تک، جیسے چائلڈ کیئر سینٹرز، پری اسکولز اور کنڈرگارٹن۔
والدین کی شمولیت (Parents Involvement)	والدین کی اپنے بچے کی تعلیم اور مجموعی بہبود میں فعال شرکت اور شمولیت، بشمول اسکول کی سرگرمیوں، فیصلہ سازی کے عمل، اور اساتذہ کے ساتھ شراکت میں ان کی شمولیت۔
باہمی فیصلہ سازی (Collaborative Decision-making)	ایک ایسا عمل جس میں والدین اور اساتذہ مل کر پالیسیوں، نصاب، اور تعلیمی پروگرام کے دیگر پہلوؤں کے بارے میں باخبر فیصلے کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، جس کا مقصد بچوں کے لیے بہترین نتائج حاصل کرنا ہے۔
مواصلاتی چینل (Communication Channels)	معلومات کے تبادلے اور والدین کے ساتھ باقاعدہ رابطہ برقرار رکھنے کے لیے مختلف طریقے اور پلیٹ فارم استعمال کیے جاتے ہیں، بشمول کالز، پیغامات، ای میلز، بلاگز، ویب سائٹس، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، نیوز لیٹرز، بلیٹن بورڈز، اور دعوتی کارڈ۔
گھر کے دورے (Home Visits)	بچوں اور ان کے فیملی کے گھروں کے ECCE پیشہ ور افراد کے طے شدہ دورے، تعلقات استوار کرنے، بچے کے گھریلو ماحول کو سمجھنے، اور والدین اور اساتذہ کے درمیان شراکت کو مضبوط کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔
اورینٹیشن پروگرام (Orientation Programs)	ECCE مراکز کے ذریعے منعقدہ تقریبات یا سیشنز جو والدین کو مرکز کی پالیسیوں، نصاب اور عملے سے واقف کراتے ہیں، اور ان کے بچے کی تعلیم میں ان کی شمولیت کے لیے معلومات اور مدد فراہم کرتے ہیں۔
ثقافتی تنوع (Cultural Diversity)	ایک کمیونٹی یا سیٹنگ کے اندر متعدد ثقافتی پس منظر، عقائد، اقدار اور طریقوں کی موجودگی، متنوع ثقافتی تناظر اور تجربات کو پہچاننے اور ان کا احترام کرنے کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔

شمولیت(Inclusivity)	ایک ایساماحول بنانے کا اصول جو تمام پس منظر، صلاحیتوں اور شناختوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو خوش آمدید کہے اور ان کو قبول کرے، شرکت اور شمولیت کے لیے مساوی رسائی اور مواقع کو یقینی بنائے۔
باہمی احترام (Mutual Respect)	مثبت تعلقات استوار کرنے میں ایک بنیادی قدر، ایک دوسرے کی رائے، اقدار اور شراکت کی پہچان اور تعریف پر زور دینا، تعاون اور افہام و تفہیم کے احساس کو فروغ دینا۔
والدین اور اساتذہ کی شراکت (Parent-Teacher Partnership)	والدین اور اساتذہ کے درمیان ایک باہمی اور معاون رشتہ، جس کی خصوصیت کھلی بات چیت، مشترکہ ذمہ داریوں اور باہمی اعتماد سے ہوتی ہے، جس کا مقصد بچے کی مجموعی ترقی اور تعلیمی کامیابی کو فروغ دینا ہے۔
ثقافتی قابلیت (Cultural Competence)	متنوع ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے اور ان کے ساتھ مشغول ہونے کی صلاحیت، مختلف ثقافتی طریقوں اور عقائد کے تئیں احترام، تفہیم اور حساسیت کا مظاہرہ کرنا۔

11.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کی شمولیت کی کیا اہمیت ہے؟

(a) اس سے تعلیمی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ (b) یہ سماجی اور جذباتی ترقی کو بڑھاتا ہے۔

(c) یہ والدین اور استاد کے تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ (d) مذکورہ بالا تمام۔

2. مندرجہ ذیل میں سے کون سا طریقہ ECCE پروگراموں کی تشخیص اور بہتری میں والدین کو شامل کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے؟

(a) سروے کرنا اور آراء جمع کرنا (b) والدین کو تشخیص کے عمل سے خارج کرنا

(c) مکمل طور پر معلم کے جائزوں پر انحصار کرنا (d) والدین کے نقطہ نظر اور تجاویز کو نظرانداز کرنا

3. ECCEسنٹر کے کام کرنے میں والدین کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

(a) کلاس روم کی سرگرمیوں میں مدد کرنا۔ (b) فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینا۔

(c) تقریبات اور کمیٹیوں کے لیے رضاکارانہ خدمات۔ (d) مذکورہ بالا تمام۔

4. والدین کی شمولیت ایک مثبت سیکھنے کا ماحول بنانے میں کس طرح تعاون کرتی ہے؟

(a) اضافی مدد اور وسائل فراہم کر کے۔ (b) برادری اور تعلق کے احساس کو فروغ دے کر۔

(c) ثقافتی تنوع اور شمولیت کو فروغ دے کر۔ (d) مذکورہ بالا تمام۔

5. ECCE مراکز ان والدین کے ساتھ مؤثر طریقے سے کیسے رابطہ کر سکتے ہیں جن کی ٹیکنالوجی تک محدود رسائی ہے؟

(a) صرف تحریری ترسیل فراہم کرنا (b) ای میل کے ذریعے باقاعدہ نیوز لیٹر بھیجنا

(c) فون کالز اور ذاتی ملاقاتوں کا استعمال (d) محدود ٹیکنالوجی تک رسائی والے والدین کو چھوڑ کر

6. والدین کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں گھر کے دورے اور واقفیت کے پروگرام کیوں اہم ہیں؟

(a) بچے کے گھر کے ماحول کو سمجھنا (b) والدین کے ساتھ تعلق قائم کرنا

(c) مواصلات اور تعاون کو فروغ دینا (d) مذکورہ بالا تمام

7. ECCE مراکز میں والدین کی شمولیت کے لیے کچھ عام چیلنجز کیا ہیں؟

(a) زبان کی رکاوٹیں (b) متضاد نظام الاوقات۔

(c) تعلیمی نظام کی محدود تفہیم۔ (d) مذکورہ بالا تمام۔

8. والدین اور ای سی ای کے پیشہ ور افراد کے درمیان باہمی شراکت داری قائم کرنے کا مقصد کیا ہے؟

(a) بچوں پر مرکوز تعلیم (b) معاون سیکھنے کا ماحول

(c) مشترکہ فیصلہ سازی۔ (d) مذکورہ بالا تمام

9. والدین کی شمولیت میں ثقافتی قابلیت کا تصور کیا ہے؟

(a) متنوع طریقوں کو سمجھنا اور ان کا احترام کرنا (b) مختلف پس منظر کے ساتھ مؤثر شمولیت

(c) والدین پر ثقافت کا اثر (d) مذکورہ بالا تمام

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ECCE سینٹر کے کام میں والدین کے کردار کی وضاحت کریں۔
2. والدین کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں گھر کے دورے کی اہمیت کو بیان کریں۔
3. ECCE مراکز والدین کی شرکت کے ذریعے ثقافتی تنوع اور شمولیت کو کیسے فروغ دے سکتے ہیں؟
4. والدین کی شمولیت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کن حکمت عملیوں کو استعمال کیا جا سکتا ہے؟
5. والدین کی شمولیت کے تناظر میں ثقافتی قابلیت کے تصور کی وضاحت کریں۔
6. ECCE مراکز ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارمز کے ذریعے والدین کو کیسے شامل کر سکتے ہیں؟
7. ECCE مراکز میں والدین کے لیے واقفیت کے پروگراموں کی اہمیت کو بیان کریں۔
8. نصاب کی منصوبہ بندی اور ترقی میں والدین کو شامل کرنے کے کیا فوائد ہیں؟

9. ECCE مراکز متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے والدین کی ضروریات اور نقطہ نظر کو کیسے پورا کر سکتے ہیں؟
10. والدین کی شمولیت کو فروغ دینے اور سہولت فراہم کرنے میں ECCE پیشہ ورافراد کے کردار پر تبادلہ خیال کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) میں والدین کی شمولیت کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔ یہ بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود میں کس طرح کردار ادا کرتا ہے؟
2. والدین، ای سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشوونما کے درمیان باہمی تعلق کی وضاحت کریں۔ والدین کی مثبت شمولیت سے بچے اور تعلیمی ماحول دونوں کو کیسے فائدہ ہوتا ہے؟
3. ECCE مراکز میں والدین کی شمولیت میں کچھ عام چیلنجز اور رکاوٹیں کیا ہیں؟ حکمت عملیوں اور طریقوں پر تبادلہ خیال کریں جو اساتذہ ان چیلنجوں پر قابو پانے اور والدین کی بامعنی شرکت کو فعال طور پر فروغ دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
4. ثقافتی اور لسانی تنوع ECCE میں والدین کی شمولیت کا ایک اہم پہلو ہے۔ وضاحت کریں کہ اساتذہ کس طرح والدین کو شامل کرنے کی اپنی کوششوں میں متنوع ثقافتوں، زبانوں اور عقائد کا احترام اور ان کو ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ جامع طرز عمل کی مثالیں فراہم کریں۔
5. والدین اور ای سی ای کے پیشہ ور افراد کے درمیان باہمی تعاون پر مبنی شراکتیں بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے اہم ہیں۔ ان شراکتوں کی اہمیت کے بارے میں وضاحت کریں اور ان حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کریں جنہیں اساتذہ والدین کے ساتھ مضبوط باہمی تعلقات قائم کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

11.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Waniganayake, M. (Ed.). (2012). Engaging Parents in Early Years Settings. Sage Publications India Pvt Ltd.
- Sharma, S. B. (2018). Parental Involvement in Early Childhood Education: Concepts, Issues, and Challenges. APH Publishing Corporation.
- Gupta, A. (2012). Parental Involvement in Early Childhood Education: A Case Study of Indian Parents. Cambridge Scholars Publishing.

- Deshmukh, R. (2016). Parental Involvement in Early Childhood Education: A Comparative Study of India and Sweden. Lambert Academic Publishing.
- Mapp, K. (2011). Beyond the Classroom: Building Family-School Partnerships for Student Success. Harvard Education Press.
- Morrison, J. (2009). The Essential Guide to Engaging Families for Early Childhood Success. Free Spirit Publishing.
- Borthwick, A. C., & Anderson, R. C. (2018). Building Powerful Learning Environments: From Schools to Communities. Teachers College Press.
- Donohue, C. (2017). Family Engagement in the Digital Age: Early Childhood Educators as Media Mentors. Routledge.
- Van Kleeck, A., & Layne, S. L. (2018). Engaging Families in Children's Literacy Development: A Complete Workshop Series. Brookes Publishing.
- Perez, M. A., Stough, L. M., & Murray, C. J. (2019). The Power of Parents: A Critical Perspective of Bicultural Parent Involvement in Early Childhood Education. Information Age Publishing.

اکائی 12۔ والدین کی رہنمائی

(Guidance of Parents)

اکائی کے اجزا

12.0 تعارف(Introduction)

12.1 مقاصد(Objectives)

12.2 اسکول کے نصاب اور مقاصد کے بارے میں واقفیت
(Orientation about School Curriculum and Objectives)

12.2.1 اسکول کے نصاب کا تعارف (Introduction to School Curriculum)

12.2.2 اسکول کے نصاب کے مقاصد(Objectives of the School Curriculum)

12.2.3 اسکولی نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت
(Importance of Parental Orientation about School Curriculum)

12.3 محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت (Need for Love and Emotional Security)

12.3.1 بچوں کے لیے محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت اور اہمیت
(Need and Importance of Love and Emotional Security for Children)

12.4 بچوں کی صحت اور غذائی ضروریات سے متعلق رہنمائی
(Guidance about Health and Nutritional Needs of Children)

12.4.1 ابتدائی بچپن میں صحت اور غذائیت کی اہمیت
(Importance of Health and Nutrition in Early Childhood)

12.4.2 بچوں کے لیے صحت مند کھانے کے انتخاب کے بارے میں والدین کو تعلیم دینا
(Educating Parents on Healthy Food Choices for Children)

12.4.3 صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کا فروغ
(Promoting Good Health Practices and Hygiene Habits)

12.5 والدین کا کردار: بچوں کی پرورش کا صحیح طریقہ اور بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا

(Role of Parents: Right Way of Parenting and Spending Quality Time with Children)

12.5.1 ابتدائی بچپن میں والدین کا کردار(Role of Parents in Early Childhood)

12.5.2 بچوں کی پرورش کے مختلف انداز اور طرز رسائی
(Different Parenting Styles and Approaches)

12.5.3 بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا(Spending Quality Time with Children)

12.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

12.7 فرہنگ(Glossary)

12.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercises)

12.9 تجویز کردہ مواد(Suggested Readings/ References)

12.0 تعارف(Introduction)

بچوں کے لیے والدین کی رہنمائی ان کی مجموعی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ معلم کے لیے یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ والدین کو صحت مند اور بچوں کی اچھی پرورش میں ان کی رہنمائی اور مدد فراہم کریں۔ یہ یونٹ والدین کی ان کے بچے کی تعلیم، جذباتی بہبود (emotional well-being) ، صحت اور مجموعی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں میں رہنمائی پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

اس یونٹ میں، ہم اسکول کے نصاب اور مقاصد کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت کو دریافت کریں گے۔ مزید برآں، ہم والدین کو بچوں کی صحت اور غذائی ضروریات کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ ہم مؤثر طریقے سے والدین کی پرورش اور اپنے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے میں والدین کے کردار کا جائزہ لیں گے۔

مزید برآں، ہم پرورش کے مختلف طرز رسائی اور طریقوں کو دریافت کریں گے۔ بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا بہتر تعلقات کو فروغ دیتا ہے، ان کی جذباتی نشوونما میں مدد کرتا ہے، اور والدین اور بچے کے تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ اس پورے یونٹ کے دوران، ہم والدین کو رہنما اور سرپرست کے طور پر ان کے کردار میں بااختیار بنانے کے لیے عملی حکمت عملی اور وسائل کا مطالعہ کریں گے۔ اس اکائی میں والدین کے لئے فراہم کی گئی رہنمائی کو نافذ کرنے سے، والدین اپنے بچے کی مجموعی نشوونما میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں اور زندگی میں ان کی کامیابی کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

12.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اسکول کے نصاب اور اس کے مقاصد کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اپنے بچے کی تعلیم اور اسکول کے نصاب میں والدین کی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کر سکیں۔
- بچوں کی مجموعی بہبود کے لیے محبت اور جذباتی تحفظ کی اہمیت وضرورت کو پہچان سکیں۔
- ابتدائی بچپن میں صحت اور غذائیت کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- بچوں کی افزائش اور نشوونما کے لیے مناسب غذائیت فراہم کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کر سکیں۔
- والدین کو اپنے بچوں کے لیے صحت بخش خوراک کے انتخاب اور متوازن غذا کو فروغ دینے کے بارے میں تعلیم دے سکیں۔
- بچوں کی تندرستی کو برقرار رکھنے میں صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کی اہمیت کو اجاگر کر سکیں۔
- بچوں کی پرورش کے مختلف انداز اور طرز رسائی کو دریافت کر سکیں۔
- بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کی اہمیت اور ان کی مجموعی نشوونما پر اس کے اثرات کو پہچان سکیں۔

12.2 اسکول کے نصاب اور مقاصد کے بارے میں واقفیت

(Orientation about School Curriculum and Objectives)

والدین کے لیے اسکول کے نصاب اور اس اسکول کے مقاصد کے بارے میں واقفیت رکھنا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ والدین کو اپنے بچے کے تعلیمی سفر کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے اور ان کی تعلیمی ترقی میں فعال طور پر حصہ لینے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ہندوستان میں، اسکول متنوع نصابی فریم ورک کی پیروی کرتے ہیں جیسے سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای)، انڈین سرٹیفکیٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن (آئی سی ایس ای)، اور ریاست کے مخصوص بورڈ، ہر ایک اپنے اپنے مقاصد اور سیکھنے کے نتائج کے ساتھ منفرد ہیں۔

واقفیت کے دوران، والدین کو اسکول کے بعد مخصوص نصاب کے فریم ورک سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر اسکول سی بی ایس ای کے نصاب کی پیروی کرتا ہے، تو والدین سی بی ایس ای کے ذریعہ تجویز کردہ مضامین، نصابی کتابوں اور نصاب کی سمجھ حاصل کریں گے۔ وہ جانچ یا تعین قدر کے طریقوں سے بھی واقف ہوں گے، جیسے کہ مسلسل اور جامع تشخیص (CCE)، جو انفرادی اور مجموعی دونوں طرح کی تشخیص پر زور دیتے ہیں۔

اسکول اکثر واقفیت کے سیشن کا اہتمام کرتے ہیں جہاں والدین کو نصاب کے مواد اور تدریسی طریقوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ انہیں تدریسی طریقہ کار کی مقامی مثالوں سے متعارف کرایا جاتا ہے جیسے کہ زبان سیکھنے میں کہانی سنانے کا استعمال، ریاضی کی تعلیم میں ویدک ریاضی، یا سماجی علوم میں ثقافتی ورثے کا انضمام۔ یہ مثالیں ہندوستانی تعلیم کے بھرپور تنوع اور ثقافتی تناظر کو اجاگر کرتی ہیں۔ واقفیت میں ہم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی بحث ہوتی ہے۔ والدین کو مجموعی ترقی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے اور کس طرح کھیلوں، فنون، موسیقی، اور کمیونٹی سروس جیسی سرگرمیوں کو نصاب میں شامل کیا جاتا ہے تاکہ معاشرے کے لیے اچھے افراد کی پرورش کی جاسکے۔

اس سیکشن میں، ہم اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت کا جائزہ لیں گے۔ ہم گھر اور اسکول کی تعلیم کو ہم آہنگ کرنے، نصاب کے مقاصد کو سمجھنے، اور والدین اسکول کی شراکت میں باہمی تعاون کے طریقہ کار کی اہمیت کو دریافت کریں گے۔ واقفیت کے عمل میں فعال طور پر شامل ہو کر، والدین اسکول کے نصاب کے بارے میں اپنی سمجھ کو بڑھا سکتے ہیں اور اپنے بچے کی تعلیمی کامیابی اور مجموعی ترقی میں فعال طور پر حصہ لے سکتے ہیں۔

12.2.1 اسکول کے نصاب کا تعارف (Introduction to School Curriculum)

اسکول کا نصاب بچوں کے سیکھنے اور ترقی کے لیے ایک روڈ میپ کا کام کرتا ہے۔ یہ مضامین، مہارتوں اور علم کی ایک وسیع رینج پر مشتمل ہوتا ہے جس کی طلباء سے اپنے تعلیمی سفر کے دوران حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اسکول کے نصاب کو سمجھنا والدین کے لیے ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچے کی تعلیم میں سرگرم ہو کر حصہ لیں اور ان کے سیکھنے کے تجربات میں مدد کر سکیں۔ نصاب میں نہ صرف ریاضی، زبان، سائنس اور سماجی علوم جیسے تعلیمی مضامین شامل ہیں بلکہ ہم نصابی سرگرمیاں، اقدار کی تعلیم اور زندگی کی مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اسے ایک اچھی تعلیم فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو بچوں کو ذمہ دار اور باخبر افراد کے طور پر ان کے مستقبل کے کردار کے لیے تیار کرتی ہے۔

اس سیکشن میں، ہم اسکول کے نصاب، اس کے اجزاء، اور مقاصد کا جائزہ لیں گے۔ ہم ایک جامع تعلیم کو فروغ دینے میں مختلف مضامین کے شعبوں اور ان کی اہمیت کا بھی جائزہ لیں گے۔ مزید برآں، ہم تصورات کو تقویت دینے اور مسلسل سیکھنے کو فروغ دینے کے لیے گھر پر سیکھنے کے تجربات کو اسکول کے نصاب کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اسکول کے نصاب کے مقاصد کو سمجھنا والدین کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنے بچے کے تعلیمی اہداف کو مؤثر طریقے سے پورا کر سکیں۔ جب والدین نصاب سے آشنا ہوتے ہیں تو ان کی اساتذہ کے ساتھ ہونے والی گفتگو مزید بامعنی ہو جاتی ہے، اور والدین اس تعلق سے مناسب وسائل مہیا کر سکتے ہیں، اور اپنے بچے کی تعلیمی ترقی میں فعال طور پر شامل بھی ہو سکتے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ الگ الگ تعلیمی بورڈ اور اداروں کے نصاب مختلف ہو سکتے ہیں۔ تاہم، ایک اچھی تعلیم فراہم کرنے، تنقیدی سوچ کو فروغ دینے، اور جامع ترقی کو فروغ دینے کے بنیادی اصول یکساں ہوتے ہیں۔

اسکول کے نصاب کے بارے میں واقفیت حاصل کر کے، والدین اپنے بچے کے سیکھنے کے سفر میں مؤثر طریقے سے مدد کر سکتے ہیں، ان کی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں، اور ان کی تعلیمی کامیابی میں پوری سرگرمی کے ساتھ اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ آیئے اسکول کے نصاب کے مختلف اجزا کو دریافت کریں اور اس کے مقاصد کو مزید تفصیل سے سمجھیں۔

12.2.2 اسکول کے نصاب کے مقاصد(Objectives of the School Curriculum)

اسکول کا نصاب مخصوص مقاصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا جاتاہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ طلباء ایک اچھی تعلیم حاصل کریں اور ضروری مہارتوں سے آراستہ ہو سکیں۔ ان مقاصد کو سمجھنا والدین کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ انہیں اپنے بچے کے تعلیمی سفر کے ساتھ اپنے تعاون اور شمولیت کو ترتیب دینے کا موقع فراہم کرتاہے۔ مندرجہ ذیل اسکول کے نصاب کے کچھ مشترکہ مقاصد کو بیان کیا گیا ہے:

علم کا حصول: نصاب کا مقصد موضوع سے متعلق علم اور مہارتوں کے حصول کو آسان بنانا ہے۔ یہ منظم طریقے سے سیکھنے کے تجربات فراہم کرتا ہے جو طلباء کو مختلف شعبوں میں ایک مضبوط بنیاد تیار کرنے میں مدد کرتا ہے۔

تنقیدی سوچ اور مسئلہ کا حل: نصاب تنقیدی سوچ، تجزیاتی مہارت، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کی نشوونما پر زور دیتا ہے۔ یہ طلباء کی حوصلہ افزائی کرتاہے تاکہ وہ مختلف نظریات کا مطالعہ کریں، تخلیقی طور پر سوچ سکیں، اور اپنے علم کو حقیقی زندگی کے حالات میں لاگو کر سکیں۔

ہمہ گیر ترقی: نصاب طلباء کی مجموعی ترقی جیسے علمی، سماجی، جذباتی، اور جسمانی بہبود پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس کا مقصد ایسے افراد کو پروان چڑھانا ہے جو چیلنجز کو نیویگیٹ کرنے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کے لیے لیس ہوں۔

اقدار اور اخلاقیات: نصاب میں اخلاقی رویے، ہمدردی، احترام اور ذمہ داری کو فروغ دینے کے لیے اقدار کی تعلیم کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد طلباء کے کردار کی تشکیل، اخلاقی اقدار کو فروغ دینا، اور سماجی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا ہے۔

زندگی کی مہارتوں کی نشوونما: نصاب زندگی کی ضروری مہارتوں کی نشوونما پر زور دیتا ہے جیسے مواصلات، تعاون، تنقیدی سوچ، فیصلہ سازی، اور موافقت۔ یہ مہارتیں طلباء کے لیے ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں کامیاب ہونے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

ثقافتی آگاہی اور تنوع: نصاب کا مقصد ثقافتی بیداری، رواداری، اور تنوع کو فروغ دینا ہے۔ یہ طالب علموں کو مختلف ثقافتوں، روایات اور نقطہ نظر سے روشناس کراتا ہے، عالمی شہریت کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

ذاتی اور کیریئر کی ترقی: نصاب طلباء کو اپنی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور خواہشات کو تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس کا مقصد انہیں متعلقہ مہارتوں اور علم سے آراستہ کر کے ان کی ذاتی ترقی اور کیریئر کی ترقی میں مدد کرنا ہے۔

12.2.3 اسکولی نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت

(Importance of Parental Orientation about School Curriculum)

اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت ان کے بچے کے تعلیمی سفر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ والدین کے رجحان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی چند وجوہات یہ ہیں:

مؤثر معاونت: جب والدین نصاب کو پوری طرح سمجھتے ہیں، تو وہ اپنے بچے کے سیکھنے کے تجربات کو بڑھانے کے لیے مناسب مدد اور وسائل فراہم کر سکتے ہیں۔ وہ تعلیم کے لیے ایک مستقل نقطہ نظر کو یقینی بناتے ہوئے اپنی کوششوں کو اسکول کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔

تقویت: جو والدین نصاب سے واقف ہیں وہ اپنے بچے کی ترقی پر ان سے تبادلہ خیال کر سکتے ہیں، بہتری کی گنجائش کی نشاندہی کر سکتے ہیں، اور تعلیمی ترقی میں ان کی مدد کے لیے حکمت عملیوں پر اپنا تعاون بھی پیش کر سکتے ہیں۔

دلچسپیوں اور صلاحیتوں کی پرورش: نصاب کا علم والدین کو اپنے بچے کی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کی شناخت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ وہ متعلقہ شعبوں میں مزید ترقی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں، اپنے بچے میں جذبہ اور حوصلہ افزائی کا جذبہ پیدا کر سکتے ہیں۔

تبدیلیوں کی تیاری: والدین کی نصاب کے بارے میں واقفیت انہیں گریڈ کی ترقی یا موضوع کے انتخاب جیسی تبدیلیوں کے دوران اپنے بچے کی مدد کرنے کے لیے تیار کرتی ہے۔ وہ اپنے بچے کی طاقت اور مفادات کی بنیاد پر باخبر انتخاب کرنے میں رہنمائی کر سکتے ہیں۔

فعال شرکت: جب والدین نصاب کے بارے میں دلچسپی رکھتے ہیں، تو ان کا اپنے بچوں کے اسکول کی سرگرمیوں، تقریبات، اور والدین اساتذہ کی میٹنگوں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لینے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ ان کی شمولیت سے اسکول اور گھر کی شراکت داری کو تقویت ملتی ہے اور ان کے بچے کے لیے سیکھنے کا ایک سازگار ماحول پیدا ہوتا ہے۔

اسکولی نصاب کے مقاصد کو سمجھنے اور اپنے بچے کی تعلیم میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لینے سے، والدین ان کی تعلیمی کامیابی اور مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

/https://theindianpublicschool.org/tips-erode-kg-campus-kg-2-parent-orientation-2023

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: اسکول کے نصاب کے مقاصد بیان کیجیے۔ ____________________________________ ____________________________________

12.3 محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت (Need for Love and Emotional Security)

ابتدائی بچپن میں، محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کی صحت مند نشوونما اور بہبود کے لیے بہت ہی اہم عناصر کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ بچے جو ابتدائی بچپن میں محبت اور جذباتی تحفظ کا تجربہ کرتے ہیں ان میں زندگی بھر خود اعتمادی، مضبوط جذباتی لچک اور صحت مند تعلقات کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ محبت اور جذباتی تحفظ کی اہمیت کو سمجھنا بچوں کے لیے پرورش اور معاون ماحول پیدا کرنے کی بنیاد رکھتا ہے۔

محبت اور جذباتی تحفظ کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے سے پہلے، بچے کی زندگی میں اس کی اہمیت کو پہچاننا ضروری ہے۔ محبت بچوں کو تعلق، قبولیت اور جذباتی مدد کا احساس فراہم کرتی ہے۔ اس سے ان کی ایک مثبت خود نمائی، قابل قدر ہونے کا احساس، اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو دریافت کرنے اور اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ دوسری طرف جذباتی تحفظ بچوں کے لیے تحفظ، اعتماد اور استحکام کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ جب بچے جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ خود کو ظاہر کرنے، صحت مند تعلقات بنانے، اور تناؤ اور چیلنجوں کو مؤثر طریقے سے نمٹانے کا زیادہ امکان رکھتے ہیں۔

بچوں کی جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے گھر کا ماحول پیار کرنے والا اور معاون بنانا بہت ضروری ہے۔ اس میں پیار، نگہداشت اور توجہ دینا شامل ہے، نیز ایک گرمجوش اور پرورش کا ماحول بنانا جہاں بچے محفوظ اور پیار محسوس کرتے ہوں۔ بچوں کے ساتھ مضبوط جذباتی تعلقات قائم کرنے سے، والدین اور سرپرست اعتماد اور لگاؤ کے احساس اور ان کے جذباتی بہبود کو فروغ دے سکتے ہیں۔

ابتدائی بچپن میں جذباتی تحفظ کو فروغ دینے کے لیے ایک متوقع اور مستقل ماحول پیدا کرنا ضروری ہے۔ اس میں معمولات قائم کرنا، واضح حدود طے کرنا اور بحران کے وقت جذباتی مدد فراہم کرنا شامل ہے۔ جب بچے جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ اپنی دنیا کو تلاش کرنے اور اپنی جذباتی ذہانت کو فروغ دینے میں زیادہ پر اعتماد ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل بچوں کے لیے محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔

12.3.1 بچوں کے لیے محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت اور اہمیت

(Need and Importance of Love and Emotional Security for Children)

محبت اور جذباتی تحفظ بچے کی مجموعی نشوونما اور بہبود کی بنیادی ضرورت ہے۔ محبت اور جذباتی تحفظ پر مبنی ایک بہتر پرورش والا اور معاون ماحول بچوں کی جسمانی، علمی، سماجی اور جذباتی نشوونما پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں محبت اور جذباتی تحفظ کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کیا گیا ہے:

صحت مند اٹیچمنٹ: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں اور ان کے سرپرست کے درمیان صحت مند اٹیچمنٹ کی بنیاد رکھتا ہے۔ جب بچے پیار اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ اعتماد کا احساس پیدا کرتے ہیں اور اپنے سرپرست کے ساتھ مضبوط، مثبت رشتے بناتے ہیں، جو ان کی جذباتی نشوونما میں معاون ہوتا ہے۔

جذباتی بہبود: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں میں مثبت جذباتی بہبود کو فروغ دیتا ہے۔ جب بچوں کو پیار اور حمایت کا احساس ہوتا ہے، تو ان میں ایک مثبت خود نمائی کا امکان زیادہ ہوتا ہے، ان میں خود اعتمادی زیادہ ہوتی ہے، اور چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے جذباتی لچک کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سماجی ترقی: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کو ان کے سماجی تعاملات کو نیویگیٹ کرنے کے لیے ایک محفوظ بنیاد فراہم کرتا ہے۔ جو بچے پیارے اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں ان میں صحت مند سماجی مہارتیں پیدا کرنے، مثبت تعلقات قائم کرنے اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

علمی نشوونما: محبت اور جذباتی تحفظ کا بچوں کی علمی نشوونما پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ جب بچے پیار اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ سیکھنے، تلاش کرنے اور فکری خطرات مول لینے کے لیے زیادہ کھلے ہوتے ہیں۔ وہ تجسس، حوصلہ افزائی، اور سیکھنے کے لئے محبت کا احساس پیدا کرتے ہیں۔

تناؤ میں کمی: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کے تناؤ کو کنٹرول کرنے اور مشکل حالات کو سنبھالنے میں مدد کرتا ہے۔ جب بچے پیار اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو ان میں تحفظ اور سکون کا احساس ہوتا ہے، جو تناؤ کی سطح کو کم کرتا ہے اور مقابلہ آرائی کے صحت مند طریقہ کار کو فروغ دیتا ہے۔

جذباتی ضابطہ: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کو جذباتی ضابطے کی مہارتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب بچے پیار اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ اپنے جذبات کو صحت مند طریقوں سے پہچاننا اور اس کا اظہار کرنا، دوسروں کے جذبات کو سمجھنا، اور اپنے جذبات پر قابو پانے کے لیے موثر حکمت عملی تیار کرنا سیکھتے ہیں۔

تعلق کا احساس: محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کو تعلق اور قبولیت کا احساس فراہم کرتا ہے۔ جب بچے پیار اور جذباتی طور پر محفوظ محسوس کرتے ہیں، تو وہ شناخت کا ایک مثبت احساس پیدا کرتے ہیں، اپنی قدر اور عزت محسوس کرتے ہیں، اور اپنے خاندان اور برادری سے تعلق رکھنے کا مضبوط احساس رکھتے ہیں۔

والدین اور سرپرست کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ پرورش اور محبت بھرا ماحول پیدا کریں جو بچوں کی جذباتی ضروریات کو ترجیح دے۔ محبت اور جذباتی تحفظ فراہم کر کے، والدین اور سرپرست اپنے بچوں کی جذباتی بہبود، سماجی ترقی، علمی ترقی، اور زندگی میں مجموعی خوشی اور کامیابی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (heck your ProgressC)
سوال: بچوں کے لیے جذباتی تحفظ کی ضرورت کو بیان کیجیے۔
____
____

12.4 بچوں کی صحت اور غذائی ضروریات سے متعلق رہنمائی

(Guidance about Health and Nutritional Needs of Children)

ابتدائی بچپن میں بچوں کی صحت اور تندرستی کو یقینی بنانا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان کی صحت اور غذائی ضروریات کے حوالے سے فراہم کردہ رہنمائی ان کی نشوونما، نشوونما اور مجموعی طور پر بہبود میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صحت اور غذائیت کی اہمیت کو سمجھنے اور مناسب حکمت عملیوں پر عمل درآمد کرنے سے، والدین اور سرپرست ایک صحت مند طرز زندگی کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جس سے بچوں کو زندگی بھر فائدہ پہنچے گا۔

اچھی صحت اور مناسب غذائیت بچوں کی جسمانی نشوونما، علمی نشوونما، اور بہتر مدافعتی نظام کے لیے ضروری ہے۔ مناسب غذائیت ان کی توانائی کی سطح، دماغ کی نشوونما، اور ان کے اعضاء اور نظام کے مجموعی کام کو سہارا دیتی ہے۔ ابتدائی بچپن کے دوران بچے تیزی سے افزائش اور نشوونما کا تجربہ کرتے ہیں، یہ ان کی بہترین صحت کے لیے ضروری غذائی اجزا فراہم کرنے کا ایک اہم دور ہوتا ہے۔ صحت اور غذائیت سے متعلق رہنمائی مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے، بشمول صحت مند کھانے کی عادات کو فروغ دینا، مناسب ہائیڈریشن کو یقینی بنانا، بچوں کی غذائیت کی ضروریات کو سمجھنا، اور عام صحت کے خدشات کو دور کرنا۔ اس میں متوازن اور غذائیت سے بھرپور غذا فراہم کرنا شامل ہے جس میں مختلف قسم کے پھل، سبزیاں، سبھی قسم کے اناج، پروٹین وغیرہ شامل ہے۔ اس میں والدین اور سرپرست کو کھانے کے معاملے میں اپنے آپ کو ضبط میں رکھنا، پراسیسڈ فوڈز اور میٹھے مشروبات کو محدود کرنا، اور ناشتے کی صحت مند عادات کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔

غذائیت کے علاوہ، صحت سے متعلق رہنمائی میں حفظان صحت کے طریقوں پر توجہ دینا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی کو فروغ دینا، مناسب مقدار میں نیند کو یقینی بنانا، اور بچپن کی عام بیماریوں کی روک تھام شامل ہے۔ صحت مند عادات کو نافذ کرنے اور ایک محفوظ اور صاف ماحول فراہم کرنے سے، والدین اور سرپرست بچوں کی مجموعی صحت اور بہبود میں نمایاں طور پر اپنا تعاون دے سکتے ہیں۔

اس سیکشن میں، ہم ابتدائی بچپن میں صحت اور تغذیہ کی اہمیت کو دریافت کریں گے، مناسب غذائیت فراہم کرنے کے لیے حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کریں گے، والدین اور سرپرست کو صحت مند خوراک کے انتخاب کے بارے میں تعلیم دیں گے، اور صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کریں گے۔ ان رہنما خطوط کو نافذ کرنے سے، والدین اور سرپرست بچوں کو صحت اور تندرستی کی مضبوط بنیاد قائم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں جو ان کے زندگی بھر کے سفر پر مثبت اثر ڈالے گی۔

12.4.1 ابتدائی بچپن میں صحت اور غذائیت کی اہمیت

(Importance of Health and Nutrition in Early Childhood)

صحت اور غذائیت بچوں کی مجموعی افزائش اور نشوونما میں خاص طور پر ابتدائی بچپن میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس نازک دور میں صحت اور تغذیہ ضروری کیوں ضروری ہے اس کی یہاں کچھ اہم وجوہات بیان کی گئی ہیں:

- بچوں کی جسمانی افزائش اور نشوونما کے لیے مناسب غذائیت ضروری ہے۔ ضروری غذائی اجزاء، جیسے پروٹین، کاربوہائیڈریٹ، چکنائی، وٹامنز اور معدنیات کا مناسب استعمال، مضبوط ہڈیوں، پٹھوں اور اعضاء کی نشوونما میں معاون ہے۔
- ابتدائی بچپن میں غذائیت دماغ کی نشوونما کو براہ راست متاثر کرتی ہے۔ ضروری غذائی اجزاء، خاص طور پر اومیگا تھری فیٹی ایسڈ، آئرن، زنک، اور وٹامن بی اور ڈی، دماغ کی نشوونما اور کام کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ ایک اچھی طرح سے پرورش یافتہ دماغ علمی صلاحیتوں، سیکھنے اور مجموعی طور پر ذہنی تندرستی کی بنیاد رکھتا ہے۔
- متوازن غذائیت بچوں کو وہ توانائی فراہم کرتی ہے جس کی انہیں روزانہ کی بہترین سرگرمیوں کے لیے ضرورت ہوتی ہے، بشمول جسمانی کھیل، سیکھنے، اور سماجی تعاملات۔ غذائیت سے بھرپور کھانے توانائی کی سطح کو برقرار رکھتے ہیں، مختلف ترقیاتی کاموں میں فعال مشغولیت کو فروغ دیتے ہیں۔

- مناسب غذائیت ایک مضبوط مدافعتی نظام بناتی ہے، جس سے بچوں کو انفیکشن اور بیماریوں سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔ ضروری غذائی اجزاء جیسے وٹامن A، C، اور E، نیز زنک اور سیلینیم، مدافعتی نظام کو مضبوط کرتے ہیں، انفیکشن کے خطرے کو کم کرتے ہیں اور مجموعی صحت کو فروغ دیتے ہیں۔
- بچوں میں صحت مند وزن برقرار رکھنے کے لیے اچھی غذائیت بہت ضروری ہے۔ ایک متوازن غذا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی کے ساتھ مل کر، صحت مند نشوونما میں مدد دیتی ہے اور بچپن میں موٹاپے کو روکنے میں مدد کرتی ہے۔
- غذائیت کی کمی علمی صلاحیتوں اور طرز عمل کی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بہتر غذائیت کے حامل بچوں کا IQ اسکور بہتر ہوتا ہے، جس سے ان کی مجموعی طور پر سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ابتدائی بچپن زندگی بھر کھانے کی عادات کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم دور ہے۔ اس مرحلے کے دوران متنوع غذائیت سے بھرپور غذائیں متعارف کروانا اور کھانے کے صحت مند طرز عمل کو فروغ دینا بچوں کی خوراک کی ترجیحات اور عادات کو تشکیل دیتا ہے، جو زندگی بھر اچھی صحت کی بنیاد رکھتا ہے۔

ابتدائی بچپن میں صحت اور غذائیت کے بارے میں رہنمائی فراہم کر کے، والدین اور سرپرست اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ بچوں کو بہترین نشوونما، نشوونما اور مجموعی طور پر تندرستی کے لیے ضروری غذائی اجزاء حاصل ہوں۔

12.4.2 بچوں کے لیے صحت مند کھانے کے انتخاب کے بارے میں والدین کو تعلیم دینا

(Educating Parents on Healthy Food Choices for Children)

بچوں کی تندرستی کو فروغ دینے کے لیے والدین کو صحت مند خوراک کے انتخاب کے بارے میں تعلیم دینا ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل اس سے متعلق رہنمایہ طریقے بیان کیے گئے ہیں:

غذائیت سے متعلق ورکشاپس: والدین کو ابتدائی بچپن میں غذائیت کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے ورکشاپس یا سیشنز کا انعقاد کریں۔ کھانے کے مختلف گروپس، اور متوازن کھانے کی منصوبہ بندی کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

مینو پلاننگ(Menu Planning): والدین کو اپنے بچوں کے لیے غذائیت سے بھرپور اور متوازن کھانے کے منصوبے بنانے میں مدد کریں۔ صحت مند کھانوں کی مثالیں فراہم کریں جن میں کھانے کے مختلف گروپس شامل ہوں۔

ریسیپی کے آئیڈیاز: والدین کے ساتھ صحت مند کھانے کی ریسیپی شیئر کریں تاکہ وہ گھر پر غذائیت سے بھرپور کھانا تیار کر سکیں۔ ایسی ریسیپی فراہم کریں جس میں روزمرہ کے کھانوں میں پھل، سبزیاں اور سبھی طرح کے اناج شامل ہوں۔

فوڈ لیبل پڑھنا: والدین کو یہ سکھائیں کہ فوڈ لیبلز کو کیسے پڑھنا اور سمجھنا ہے۔ یہ انہیں پیک شدہ کھانوں کے غذائی مواد کے بارے میں باخبر انتخاب کرنے اور اپنے بچوں کے لیے صحت مند اختیارات کا انتخاب کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

صحت مند ناشتہ: صحت مند اناشتے کے لیے مختلف تجاویز پیش کریں جو والدین اپنے بچوں کو فراہم کر سکتے ہیں۔

بچوں کی شمولیت: والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بچوں کو کھانے کی منصوبہ بندی اور اس کی تیاری میں شامل کریں۔اس سے کھانے کے ارد گرد ایک مثبت اور بات چیت کا ماحول پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے اور صحت مند انتخاب کرنے میں بچوں کی دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔

12.4.3 صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کا فروغ

(Promoting Good Health Practices and Hygiene Habits)

صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کا فروغ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے بہت ضروری ہے۔صحت مند عادات کی حوصلہ افزائی کے لیے کچھ حکمت عملی دی گئی ہیں جن کو اپنا کر والدین اور سرپرست اپنے بچوں میں صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کو فروغ دے سکتے ہیں:

ہاتھ کی صفائی: بچوں کو ہاتھ دھونے کی اہمیت اور ہاتھ کی مناسب حفظان صحت سکھائیں۔ہاتھ دھونے کی صحیح تکنیک کا مظاہرہ کریں اور باقاعدگی سے ہاتھ دھونے کی حوصلہ افزائی کریں، خاص طور پر کھانے سے پہلے، ٹوائلٹ استعمال کرنے کے بعد، اور باہر کھیلنے کے بعد۔

دانتوں کی دیکھ بھال: والدین کو بچوں کے لیے دانتوں کی دیکھ بھال کی اہمیت سے آگاہ کریں۔فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ کے ساتھ باقاعدگی سے برش کرنے، دانت صاف کرنے کی مناسب تکنیکوں اور دانتوں کے باقاعدہ چیک اپ کی اہمیت پر زور دیں۔ نیند کا معمول: بچوں کے لیے مستقل نیند کا معمول قائم کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔ان کی مجموعی صحت، ترقی اور علمی نشوونما کے لیے کافی نیند کی اہمیت پر زور دیں۔

جسمانی سرگرمی: والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بچوں کے روزمرہ کے معمولات میں باقاعدہ جسمانی سرگرمی کو فروغ دیں۔ان کے بچے کی عمر کی بنیاد پر عمر کے لحاظ سے مناسب سرگرمیوں اور جسمانی سرگرمیوں کی تجویز کردہ مدت کے لیے تجاویز فراہم کریں۔

امیونائزیشن: والدین کو اپنے بچوں کے لیے تجویز کردہ حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول پر عمل کرنے کی اہمیت کے بارے میں مطلع کریں۔ بیماریوں سے بچاؤ اور اچھی صحت کو برقرار رکھنے میں حفاظتی ٹیکہ جات کے فوائد کی وضاحت کریں۔

صحت کی نگرانی: والدین کو اپنے بچے کی صحت کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ترغیب دیں۔انہیں نمو کے سنگ میل پر نظر رکھنے، معمول کے طبّی معائنے کا شیڈول بنانے، اور ضرورت پڑنے پر طبّی امداد حاصل کرنے کا مشورہ دیں۔ غذائیت، صحت کے طریقوں اور حفظان صحت کی عادات کے بارے میں رہنمائی فراہم کر کے، والدین اپنے بچوں کی مجموعی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

https://www.drmanishjain.com/healthy-eating-habits-child

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔والدین اپنے بچوں میں صحت کے اچھے طریقے کی عادات کو کس طرح فروغ دے سکتے ہیں؟ بیان کیجیے۔ ____ ____

12.5 والدین کا کردار: بچوں کی پرورش کا صحیح طریقہ اور بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا

(Role of Parents: Right Way of Parenting and Spending Quality Time with Children)

بچوں کی پرورش ایک زندگی بھر کا سفر ہے جو خوشیوں، چیلنجوں اور بے پناہ ذمہ داریوں سے بھرا ہوا ہے۔ابتدائی بچپن میں والدین کا کردار بچوں کی مجموعی نشوونما اور فلاح و بہبود پر ہی محیط ہوتا ہے۔پرورش میں نہ صرف بچوں کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنا ہے بلکہ اس میں ان کی جذباتی، سماجی اور علمی نشوونما بھی شامل ہے۔

بچوں کی پرورش کا صحیح طریقہ مختلف پہلوؤں پر محیط ہے، بشمول بچوں کی ضروریات کو سمجھنا، مناسب حدود کا تعین کرنا، محبت بھرے اور معاون ماحول کو فروغ دینا، مثبت نظم وضبط کو فروغ دینا، اور بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا۔اس میں رہنمائی، مدد، اور آزادی کے مواقع فراہم کرنے کے درمیان توازن بھی شامل ہے۔

والدین اپنے بچوں کے لیے رول ماڈل کے طور پر ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ والدین اپنی زبان، اعمال اور طرز عمل کے ذریعے اپنے بچوں کے رویوں، اقدار اور عقائد کو متاثر کرتے ہیں۔ مہربانی، ہمدردی، احترام کا مظاہرہ کرکے، والدین اپنے بچوں کو ایک مثبت اور بہتر پرورش کرنے والا ماحول فراہم کر سکتے ہیں جو ان کے بچوں کی مجموعی افزائش اور نشوونما میں معاون ہوتا ہے۔

بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا بچوں کی پرورش کا ایک لازمی پہلو ہے۔ اس میں بچوں پر اپنی توجہ برقرار رکھنا، بامعنی سرگرمیوں میں شامل ہونا، اور رابطے اور تعلقات کے مواقع پیدا کرنا شامل ہے۔ کوالٹی ٹائم والدین کو اپنے بچوں کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرنے، ان کی منفرد شخصیت کو سمجھنے اور اچھی یادیں سجونے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اس سیکشن میں، ہم ابتدائی بچپن میں والدین کے کردار کی دریافت کریں گے، والدین کے مختلف انداز اور طرز رسائی پر تبادلہ خیال کریں گے، بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کی اہمیت پر زور دیں گے۔ بچوں کی پرورش کے صحیح طریقے کو سمجھنے اور اس پر عمل درآمد کرنے سے، والدین ایک محبت بھرے اور معاون ماحول کو فروغ دے سکتے ہیں جو ان کے بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود کو فروغ دیتا ہے۔

12.5.1 ابتدائی بچپن میں والدین کا کردار (Role of Parents in Early Childhood)

ابتدائی بچپن میں والدین بچوں کی نشوونما اور انکی تندرستی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے کردار کے چند اہم پہلو یہ ہیں:

پرورش کا ماحول: والدین ایک ایسا ماحول فراہم کرتے ہیں جو ان کے بچوں کی جسمانی، جذباتی اور سماجی نشوونما کو فروغ دیتا ہے۔ وہ ایک محبت بھرا اور معاون ماحول پیدا کرتے ہیں جہاں بچے محفوظ، قابل قدر، اور چیزوں کو دریافت کرنے اور سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

جذباتی مدد: والدین اپنے بچوں کو پیار، دیکھ بھال اور ہمدردی فراہم کر کے جذباتی مدد فراہم کرتے ہیں۔ وہ ایک مضبوط جذباتی رشتہ قائم کرتے ہیں، جو بچوں میں تحفظ اور خود اعتمادی کا احساس پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔

رہنمائی اور نظم وضبط: والدین بچوں کے طرز عمل کی رہنمائی کرتے ہیں اور نظم وضبط کی مثبت تکنیکوں کے ذریعے مناسب حدود طے کرتے ہیں۔ وہ اقدار، اخلاقیات اور سماجی مہارتیں سکھاتے ہیں، خود نظم وضبط اور ذمہ دارانہ رویے کی ترقی کو فروغ دیتے ہیں۔

مواصلت: والدین کے لیے اپنے بچوں کی ضروریات، احساسات اور تجربات کو سمجھنے کے لیے موثر مواصلت ضروری ہے۔ وہ والدین اور بچے کے مضبوط تعلقات کو فروغ دینے کے لیے بامعنی گفتگو، فعال سننے اور کھلے مکالمے میں مشغول ہوتے ہیں۔

تعلیمی معاونت: والدین اپنے بچوں کے سیکھنے کے عمل میں شامل ہو کر، ہوم ورک میں مدد کر کے، اور علم اور تلاش کے لیے محبت کی حوصلہ افزائی کر کے اپنے بچوں کے تعلیمی سفر میں فعال طور پر مدد کرتے ہیں۔

صحت اور بہبود: والدین صحت مند عادات کو فروغ دینے، غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنے، طبّی معائنے کا شیڈول ترتیب دے کر اور صحت سے متعلق کسی بھی تشویش کو فوری طور پر دور کر کے اپنے بچوں کی جسمانی اور ذہنی تندرستی کو یقینی بناتے ہیں۔

12.5.2 بچوں کی پرورش کے مختلف انداز اور طرز رسائی

بچوں کی پرورش کے انداز اور طرز رسائی ثقافتی، سماجی اور ذاتی عوامل کی بنیاد پر مختلف ہوتے ہیں۔ بچوں کی پرورش کے مختلف طرز رسائیوں کو سمجھنے سے والدین کو پرورش کے بارے میں اور ایک موزوں طرز رسائی کو اپنانے میں مدد ملتی ہے۔ مندرجہ ذیل بچوں کی پرورش کی اہم طرز رسائیاں دی گئی ہیں:

آمرانہ پیرنٹنگ: پرورش کے اس انداز میں، والدین سخت ہوتے ہیں اور زیادہ وضاحت یا لچک کے بغیر قوانین اور نظم وضبط کو نافذ کرتے ہیں۔ اس میں آزادی اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینے کے بجائے اطاعت اور موافقت پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔

اجازت یافتہ پرورش: اجازت دینے والے والدین زیادہ پر سکون انداز اختیار کرتے ہیں اور اکثر سخت قوانین یا حدود طے کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ وہ نظم وضبط کے معاملے میں نرم مزاج ہوتے ہیں اور دیگر ذمہ داریوں سے زیادہ اپنے بچے کی خواہشات کو ترجیح دیتے ہیں۔

حاکمانہ پرورش: اس میں والدین ذمہ دار اور معاون ہوتے ہوئے واضح اصول اور توقعات طے کرتے ہیں۔ وہ نظم وضبط اور پرورش کے درمیان توازن قائم کرتے ہیں، آزادی اور کھلے مواصلات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

غیر ملوث پرورش: غیر ملوث والدین جذباتی طور اپنے بچوں سے جڑے نہیں ہوتے ہیں اور کم سے کم رہنمائی یا مدد فراہم کرتے ہیں۔ وہ اپنے بچے کی ضروریات کو نظر انداز کرتے ہیں اور ان کی پرورش میں محدود شمولیت ظاہر کر سکتے ہیں۔

اٹیچمنٹ پرورش: اٹیچمنٹ پیرنٹنگ بچے کے ساتھ ایک مضبوط جذباتی رشتہ استوار کرنے پر زور دیتی ہے۔ اس میں بچے کو پہننا، ایک ساتھ سونا، اور محفوظ اٹیچمنٹ کو فروغ دینے کے لیے بچے کی ضروریات کا فوری جواب دینا شامل ہیں۔

مثبت پرورش: مثبت پرورش کی توجہ ہمدردی، فعال سننے، اور مثبت تقویت کے ذریعے والدین اور بچے کے مثبت تعلقات کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ یہ باعزت مواصلات پر زور دیتا ہے، واضح حدود طے کرتا ہے، اور مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں سکھاتا ہے۔

مانٹیسری پیرنٹنگ: مانٹیسری پیرنٹنگ مانٹیسری تعلیمی طرز رسائی کے اصولوں کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے، جس میں خود مختاری، خود ہدایت سیکھنے، اور تجربات پر زور دیا جاتا ہے۔ اس میں ایک بہتر ماحول پیدا کرنا اور بچوں کو حدود کے اندر آزادی دینا شامل ہے۔

شریفانہ پرورش: شریفانہ پرورش ایک تربیت کرنے والے اور ہمدردانہ انداز کو فروغ دیتا ہے، پرورش کا یہ انداز سزا سے بچتا ہے اور بچے کے جذبات اور ضروریات کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ نظم وضبط کی مثبت حکمت عملیوں اور باعزت مواصلات کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

باہمی تعاون کے ساتھ پرورش: باہمی تعاون کے ساتھ پرورش میں بچوں کو فیصلہ سازی اور مسائل کے حل میں فعال طور پر شامل کرنا شامل ہے۔ یہ خاندان کے اندر تعاون، باہمی احترام اور مشترکہ ذمہ داریوں کو فروغ دیتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ والدین کا کوئی ایک انداز اعلیٰ نہیں سمجھا جاتا، بلکہ مختلف طرز رسائیاں مختلف خاندانوں اور بچوں کے لیے الگ طرح سے کام کرتی ہیں۔ والدین مختلف طرز رسائیوں کے

مختلف عناصر کو اپنا سکتے ہیں اور یکجا کر سکتے ہیں تا کہ ان کے بچے کے مزاج اور ضروریات کے مطابق والدین کا اپنا منفرد طریقہ تخلیق کیا جا سکے۔ والدین کے طور پر مسلسل سیکھنا اور ترقی کرنا ضرورت پڑنے پر مدد اور رہنمائی حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

12.5.3 بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا (Spending Quality Time with Children)

بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا ان کی مجموعی نشوونما اور والدین اور بچے کے تعلقات کے لیے بہت اہم ہے۔ معیار کے وقت کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لیے یہ کیوں ضروری اور حکمت عملی ہے:

مضبوط بانڈنگ: معیاری وقت والدین اور بچوں کے درمیان ایک مضبوط جذباتی بندھن کو فروغ دیتا ہے۔ یہ تحفظ، اعتماد اور تعلق کا احساس پیدا کرتا ہے۔

زبان اور علمی ترقی: ایسی سرگرمیوں میں مشغول ہوں جو زبان اور علمی ترقی کو فروغ دیتی ہوں، جیسے پڑھنا، کہانی سنانا، اور پہیلیاں وغیرہ۔ اپنے بچے کی سوچ اور زبان کی مہارت کو متحرک کرنے کے لیے ان سے بات کریں اور ان سے باہمی اشتراک بھی کریں۔

جذباتی بہبود: اپنے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے سے والدین کو اپنے بچے کے ساتھ جذباتی طور پر جڑنے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی بات چیت میں شامل ہوں، ان کے خدشات کو سنیں، اور جذباتی مدد اور رہنمائی فراہم کریں۔

مشترکہ سرگرمیاں: والدین ایسی مشترکہ سرگرمیوں میں شامل ہوں جن میں آپ اور آپ کے بچے دونوں کی دلچسپی ہو اور ان کی منصوبہ بندی بھی کریں۔ جیسے گیم کھیلنا، چہل قدمی کرنا، اکٹھے کھانا پکانا، یا مشاغل اور دلچسپیوں میں حصہ لینا وغیرہ۔

معیار کی مقدار پر فوقیت: مقدار کے بجائے صرف کیے گئے وقت کے معیار پر توجہ دیں۔ اپنے بچے کے ساتھ گزارے گئے وقت کے دوران دماغی طور پر بھی حاضر رہیں، ان پر توجہ دیں۔

لچک اور موافقت: اپنے رویے کو لچکدار بنائیں اور اپنی سرگرمیوں اور تعاملات کو اپنے بچے کی دلچسپیوں اور ارتقائی مراحل کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ ان کے خیالات اور ترجیحات کے لیے اپنے ذہن کھلا رکھیں۔

https://www.verywellfamily.com/how-to-create-one-on-one-time-with-each-of-your-kids-4778465

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: بچوں کی پرورش کی طرز رسائی سے کیا مراد ہے؟ بیان کیجیے۔ ______________________________________ ______________________________________

12.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- بچوں کے لیے ہموار منتقلی اور والدین اور اسکولوں کے درمیان موثر تعاون کو یقینی بنانے کے لیے اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت ضروری ہے۔
- محبت اور جذباتی تحفظ بچوں کی بہبود اور صحت مند نشو و نما کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔
- ایک پیار کرنے والا اور معاون گھریلو ماحول پیدا کرنے سے بچوں کو محفوظ ماحول، اچھی پرورش، اور انھیں اپنی قدر کا احساس ہوتا ہے۔
- بچوں کے ساتھ مضبوط جذباتی تعلقات استوار کرنا ان کی جذباتی سلامتی اور مجموعی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔
- صحت اور غذائیت ابتدائی بچپن میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے اور بچوں کی نشو و نما اور تندرستی پر اہم اثر ڈالتی ہے۔
- والدین کو مناسب غذائیت فراہم کرنے اور اپنے بچوں کے لیے صحت بخش خوراک کے انتخاب کے بارے میں تعلیم دی جانی چاہیے۔
- بچوں کی صحت کو برقرار رکھنے اور بیماری سے بچنے کے لیے صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کا فروغ ضروری ہے۔
- والدین اپنے بچے کی نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور ان کے اس کردار کو سمجھنا مثبت نتائج کو فروغ دینے کی کنجی ہے۔
- مضبوط بانڈ بنانے، سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینے اور مثبت ترقی کو فروغ دینے کے لیے بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا بہت ضروری ہے۔
- والدین کو ایک اچھی پرورش اور حوصلہ افزا ماحول بنانا چاہیے جو ان کے بچے کی نشو و نما اور سیکھنے میں معاون ہو۔
- بچوں کی جامع ترقی اور تعلیمی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے والدین اور اسکول کی شراکت داری بہت اہم ہے۔
- والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچے کی تعلیم میں سرگرمی سے حصہ لیں اور اپنے بچے کے فائدے کے لیے اسکولوں کے ساتھ تعاون کریں۔
- ہر بچہ منفرد ہوتا ہے، اور والدین کو بچوں کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تربیت دی جانی ہیے۔

12.7 فرہنگ (Glossary)

والدین کی واقفیت	والدین کو اسکول کے نصاب اور اس کے مقاصد کے بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کرنے کا عمل۔
جذباتی تحفظ	محفوظ محسوس کرنے، پیار کرنے اور جذباتی طور پر تعاون کرنے کی حالت، جو بچوں کی مجموعی فلاح و بہبود اور نشو ونما کے لیے ضروری ہے۔
گھر کا ماحول	بچے کے گھر کا طبعی اور جذباتی ماحول، جو ان کی نشو ونما اور تجربات کو بہت متاثر کرتا ہے۔
غذائیت	افزائش و نشو ونما اور مجموعی صحت کے لیے ضروری غذائی اجزاء فراہم کرنے کا عمل۔
حفظان صحت کی عادات	وہ مشقیں جو صفائی کو برقرار رکھتی ہیں اور بیماری کے پھیلاؤ کو روکتی ہیں۔
انفرادی ضروریات	ہر بچے کی منفرد ضروریات، ترجیحات اور خصوصیات جن پر والدین اور تعلیمی طریقوں پر غور کیا جانا چاہیے۔
بہبود	صحت مند، خوش اور مطمئن ہونے کی حالت، جس میں جسمانی، ذہنی اور جذباتی پہلو شامل ہیں۔
موافقت	بچوں کی بدلتی ہوئی ضروریات اور نشو ونما کے مراحل کے مطابق والدین کے طریقہ کار کو ایڈجسٹ کرنے اور ان میں ترمیم کرنے کی صلاحیت۔
پرورش	بچوں کی افزائش اور نشو ونما کو فروغ دینے کے لیے دیکھ بھال، مدد اور حوصلہ افزائی کرنا۔
معاونت اور رہنمائی	مدد، مشورہ، اور وسائل جو والدین کو ان کی پرورش کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔
خود کی دیکھ بھال	وہ مشقیں اور سرگرمیاں جو افراد اپنی جسمانی، ذہنی اور جذباتی بہبود کو ترجیح دینے کے لیے کرتے ہیں۔

12.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. مندرجہ ذیل میں سے کون سا اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کا مقصد ہے؟

(a) گھر میں پیار بھرا ماحول پیدا کرنا　(b) بچوں میں جذباتی تحفظ کو فروغ دینا

(c) والدین کو نصاب اور اس کے مقاصد کے بارے میں معلومات فراہم کرنا　(d) بچوں کے ساتھ موثر رابطے کی حوصلہ افزائی کرنا

2. بچوں کے لیے جذباتی تحفظ اہم ہے کیونکہ یہ

(a) ان کی جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے۔　(b) تعلیمی کامیابی کو فروغ دیتا ہے۔

(c)والدین کے ساتھ بہتر جذباتی تعلقات　　(d)مذکورہ بالا تمام

3. اصطلاح "غذائیت" سے مراد ہے

(a)بچوں کو جذباتی مدد فراہم کرنا　　(b)صاف اور محفوظ ماحول کو برقرار رکھنا

(c)افزائش اور نشوونما کے لیے ضروری غذائی اجزاء کی مناسب مقدار کو یقینی بنانا　　(d)باقاعدہ ورزش اور جسمانی سرگرمی کی حوصلہ افزائی کرنا

4. حفظان صحت کی عادات میں شامل ہیں

(a) باقاعدگی سے ہاتھ دھونا　　(b)دانتوں کی مناسب دیکھ بھال

(c) ذاتی صفائی　　(d)مذکورہ بالا تمام

5. بچوں کے ساتھ معیاری وقت اہم ہے کیونکہ یہ

(a) تعلقات اور جذباتی تعلق کو فروغ دیتا ہے　　(b)بچوں کی علمی نشوونما کو بڑھاتا ہے۔

(c) سیکھنے اور تلاش کے مواقع فراہم کرتا ہے۔　　(d)مذکورہ بالا تمام

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کا مقصد کیا ہے؟ بیان کیجیے۔
2. ابتدائی بچپن میں صحت اور غذائیت کیوں ضروری ہے؟ واضح کیجیے۔
3. والدین اپنے بچوں کی افزائش اور نشوونما کے لیے مناسب غذائیت کیسے فراہم کر سکتے ہیں؟ بیان کیجیے۔
4. صحت کے اچھے طریقے اور حفظان صحت کی عادات کو فروغ دینے میں والدین کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ بیان کیجیے۔
5. بچوں کی پرورش کے انداز کی وضاحت کریں اور مختلف طریقوں کی مثالیں فراہم کریں۔
6. والدین میں موافقت کی اہمیت کو بیان کریں۔
7. والدین کی مدد اور رہنمائی ان کی پرورش کی صلاحیتوں کو کیسے بڑھاتی ہے؟ بیان کیجیے۔
8. والدین کے لیے اسکول کے نصاب کے مقاصد کو سمجھنا کیوں ضروری ہے؟
9. ابتدائی بچپن میں جذباتی تحفظ کو فروغ دینے کے کیا فوائد ہیں؟
10. بچوں کی افزائش اور نشوونما پر غذائیت کے اثرات کو بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. اسکول کے نصاب کے بارے میں والدین کی واقفیت کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔ یہ کس طرح بچوں کی تعلیم اور نشوونما پر مثبت اثر ڈال سکتا ہے۔ بیان کیجیے۔
2. جذباتی تحفظ کے تصور اور بچوں کی مجموعی بہبود کو فروغ دینے میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ مثالیں فراہم کریں کہ والدین اپنے بچوں کے لیے پرورش اور جذباتی طور پر محفوظ ماحول کیسے بنا سکتے ہیں۔
3. بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنے کی اہمیت اور ان کی جذباتی بہبود اور علمی نشوونما پر اس کے اثرات کی وضاحت کریں۔
4. والدین کے لیے بچوں کی تعلیم اور نشوونما میں والدین کی شمولیت کی اہمیت کی وضاحت کریں۔ رضاکارانہ خدمات، والدین اساتذہ کی میٹنگوں میں شرکت، اور اسکول کے پروگراموں میں شرکت جیسی سرگرمیوں میں والدین کی شمولیت کے فوائد پر تبادلہ خیال کریں۔
5. بچوں کی پرورش کے مختلف انداز اور طرز رسائی کا ایک دوسرے کے ساتھ موازنہ پیش کریں۔ بچوں کے رویے، خود اعتمادی، اور مجموعی ترقی پر ہر طرز رسائی کے ممکنہ اثرات پر تبادلہ خیال کریں۔

12.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Seshadri, S., Rao, N. (2013). Parenting: The Art and Science. Byword Books Publications.
- Sucheta, S (2021). Relearning Parenting. Notion Press.
- Biswas, S. (2020). Early Childhood Care and Education. Doaba House.
- Sengupta, M. (2009). Early Childhood Care and Education. Prentice Hall India Learning Private Limited.
- Mehrotra, D., Yasmeen, M. (2023). Understanding Early Childhood Care and Education: Notion Press.
- Vallath, R. (2021). Active Parenting: How to Raise Children with Boundless Potential. Harper Collins India.
- Sen, S. (2015). All You Need Is Love: The Art of Mindful Parenting: Harper Collins.

اکائی 13۔ اکتسابی وسائل

(Learning Resources)

اکائی کے اجزا

13.0 تعارف(Introduction)

13.1 مقاصد(Objectives)

13.2 تدریسی معاون اشیاکے معنی ومفہوم(Meaning of Teaching Aids)

13.21. تدریسی معاون اشیاء کی اہمیت (Importance of Teaching Aids)

13.2.2 تدریسی معاون اشیاء کی درجہ بندی (Classification of Teaching Aids)

13.3 مختلف بصری تدریسی معاون اشیاء کے استعمال اور اہمیت

(Use and Importance of Various Visual Aids)

13.4 سمعی آلات: ٹیپ ریکارڈر، سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز، سمعی وبصری آلات: ویڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ، فلم اور دستاویزات، ویژول کلاس روم (Audio Aids: Radio, Tape Recorder, CDs, and DVDs, Audio-Visual Aids: Videos, Video Recording, Films and Documentaries, Visual Classrooms)

13.4.1 سمعی آلات (Audio Aids)

13.4.2 سمعی وبصری آلات (Audio-Visual Aids)

13.5 انڈور اور آؤٹ ڈور مواد (Indoor and Outdoor Materials)

13.5.1 انڈور مواد (Indoor Materials)

13.5.2 آؤٹ ڈور مواد (Outdoor Materials)

13.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

13.7 فرہنگ(Glossary)

13.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

13.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

13.0 تعارف(Introduction)

ابتدائی بچپن(0 سے 8 سال) کا دور بچے کی زندگی میں نمایاں اہمیت رکھتا ہے۔اس دور کے بچوں کی نشو نما تیز رفتاری سے ہوتی ہے اور وہ اس دوران مختلف ذہنی ،جسمانی ،سماجی وجذباتی نشوونما کے مراحل سے گزرتے ہیں۔اسی دور سے مختلف زبانوں اور حسابی عددوں کی آموزش کی شروعات ہوتی ہیں۔گویا کہ ان کے روشن مستقبل کے لیے اسی دور میں ہی ایک مضبوط ستون رکھے جاتے ہیں جس کی کامیابی کا انحصار ان کے دیکھ بھال اور معیاری تعلیم پر ہے۔ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم(Early Childhood Care and Education) کا بنیادی مقصد پرائمری اسکولوں میں داخلہ لینے سے قبل بچوں کے اندر ان تمام مہارتوں کو پیدا کرنا ہے جو پرائمری اسکول کی سطح پر موثر کارکردگی کو انجام دینے میں معاون ہوتے ہیں۔مزید برآں،اس دور کے بچوں کے لیے زبان اور عددی مہارتوں کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہیں جن کو موثر طریقے سے فروغ دینے کے لیے راست اور دستی سرگرمیوں پر مبنی طریقہ تدریس پر خاص توجہ دی جاتی ہیں تاکہ بچوں میں ٹھوس تجربات کی منتقلی ہوں، تصورات کو طویل عرصے تک اپنے ذہن محفوظ رکھ سکیں،مزید سیکھنے کی تجسس پیدا ہوں، تلاش و جستجو کی صلاحیت پروان چڑھے اور مجموعی نشوونما ممکن ہو سکے۔اس لیے اکتسابی وسائل اس دور کے بچوں کی تعلیم کا لازمی جز ہے جو بچوں کے لئے ایک حوصلہ افزا اور خوش نما ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور اکتسابی عمل زیادہ انٹرایکٹو، دلچسپ اور موثر بنتے ہیں۔ان وسائل میں تدریسی آلات،بصری آلات، سمعی آلات اور مختلف مواد شامل ہیں جو سیکھنے کے سازگار ماحول کی حمایت کرتے ہیں۔ مثلاً سمعی آلات اور سمعی وبصری آلات،بشمول ریڈیو،سی ڈیز،ویڈیوز،اور دستاویزی فلمیں، سمعی اور بصری محرک پیش کرتے ہیں جو زبان کی ترقی، سننے کی مہارت،اور تفہیم کی صلاحیتوں کی حمایت کرتے ہیں۔اس طرح کے وسائل بچوں کو مختلف آوازوں،الفاظ اور بیانیوں سے روشناس کراتے ہیں، جس سے ان کی مواصلات اور زبان کی مہارت کو فروغ ملتا ہے۔اس لیے اس اکائی میں تعلیمی سیاق وسباق میں مختلف قسم کے اکتسابی وسائل،ان کی درجہ بندی، استعمال اور اہمیت پر بحث کی گئی ہیں جن کی جامع تفصیلات کا آپ مطالعہ کریں گے۔

13.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- تدریسی معاون اشیاء کے معنی مفہوم اور اس کی درجہ بندی کر سکیں گے۔
- مختلف بصری آلات جیسے بلیک بورڈز، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پریزنٹیشنز، مطبوعہ درسی کتب، گراف اور انفو گراف کے استعمال اور اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔
- درس وتدریس میں ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، سی ڈی، ڈی وی ڈی جیسے آڈیو ایڈز کے ساتھ ساتھ ویڈیوز، ویڈیو ریکارڈنگز، فلموں اور دستاویزی فلموں جیسے آڈیو ویژول آلات کا استعمال کر سکیں گے۔
- اندرونی اور بیرونی مواد کے معنی مفہوم اور تدریسی عمل میں اس کے استعمال کر سکیں۔

13.2 تدریسی معاون اشیاء کے معنی و مفہوم(Meaning of Teaching Aids)

وسیع پیمانے پر، کوئی بھی آلہ،اشیاء یا چیزیں جو سکھانے میں مدد کرتا ہے اسے تدریسی معاون اشیاء کہا جاتا ہے۔ یہ آلہ روایتی اشیاء جیسے بلیک بورڈز، وائٹ بورڈ، پوسٹرز، چارٹ وغیرہ کے ساتھ برقی اورڈیجیٹل ٹولز ہو سکتے ہیں جیسے مائکروفون، دوربین، کیمرا، پروجیکٹرز، ڈیجیٹل وائٹ بورڈز، ویڈیوز، آڈیو اور ویڈیو ریکارڈر وغیرہ ہیں جو تعلیمی کارکردگی کو موثر انداز میں انجام دینے میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔

اس طرح،تدریسی معاون اشیاء(Teaching Aids) سے مراد ایسے معاون اشیاء یا وسائل ہیں جو کلاس روم میں اساتذہ کے ذریعہ درس وتدریس کے عمل کی موثر بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ معاون اشیاء تصورات کی تفہیم کو آسان بنانے، طلباء کو مشغول کرنے،اور اکتسابی تجربے کو زیادہ موثر اور انٹرایکٹو بنانے کے لئے ڈیزائن کی جاتی ہیں۔تدریسی معاون اشیاء درس وتدریس کو موثر اور دلچسپ بنانے میں کلیدی رول ادا کرتے ہیں۔اس کے استعمال سے طلبا کے اندر مثبت رجحان فروغ پاتے ہیں۔مزید یہ تجریدی تصورات کو زیادہ ٹھوس بنانے میں مدد کرتے ہیں، معلومات کی بصری نمائندگی فراہم کرتے ہیں، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں،اور سیکھنے کا سازگار ماحول بھی پیدا کرتے ہیں۔عام طور پر تدریسی معاون اشیاء کی تعریف کچھ اس طرح بیان کی جاتی ہیں۔

"کلاس روم میں دوران تدریس سبق کی بہتر فہم وادراک اور موثر درسی ماحول کو فروغ دینے کے لیے استاذ کے ذریعہ جن اشیاء کو استعمال کرتے ہیں وہ تدریسی معاون اشیاء (Teaching Aids) کہلاتے ہیں"۔

اسی طرح ڈی رینڈم ہاؤس ڈکشنری(2017) کے مطابق "تدریسی معاون اشیاء وہ مواد ہے جو ایک استاد کی طرف سے کلاس روم سرگرمیوں کو انجام دینے یا طالب علموں کی دلچسپیوں کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے"۔

تدریسی معاون اشیاء کے مذکورہ تعریفیں مخصوص طور پر کلاس روم میں استاد کے ذریعہ استعمال میں لائے جانے والے ان تمام زائد مواد پر زور دیتے ہیں جو طلبا کے لیے دلچسپ اور موثر درسی ماحول کا باعث بنتے ہیں تاکہ وہ حاصل شدہ علم کو اپنے ذہن میں لمبے عرصے تک زیادہ سے زیادہ محفوظ رکھ سکیں۔تدریسی معاون اشیاء معلومات اور علم کی منتقلی میں اساتذہ کے لیے مددگار ہوتے ہیں۔تدریسی معاون اشیاء مختلف شکلوں میں موجود ہیں ان میں وائٹ بورڈز، پروجیکٹرز، پوسٹرز، چارٹ، ڈایاگرامز، ماڈلز، ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز، تعلیمی سافٹ ویئر، تعلیمی ویڈیوز، ہینڈز آن جوڑ توڑ، ورچوئل رئیلٹی ٹولز اور انٹرایکٹو آن لائن وسائل وغیرہ شامل ہیں۔مناسب تدریسی آلات کا انتخاب مضمون، سیکھنے کے مقاصد، اور طالب علموں کی ضروریات اور ترجیحات پر منحصر تے ہیں۔

13.2.1 تدریسی معاون اشیاء کی اہمیت (Importance of Teaching Aids)

اساتذہ درس وتدریس کے عمل کو موثر اور آسان بنانے کے لیے مختلف اقسام کے تدریسی طریقے استعمال کرتے ہیں اور ان طریقوں کو تقویت دینے کے لیے تدریسی معاون اشیاء کو ان کے ساتھ ضم کیا جاتا ہے تاکہ بچے مشکل مضامین کو بھی آسانی سے سمجھ سکیں۔ان معاون اشیاء میں نہ

صرف درسی کتابیں بلکہ مختلف قسم کے آلات شامل ہیں جن میں بلیک بورڈ، پوسٹرس، ڈایاگرام، پروجیکٹرز، ملٹی میڈیا ٹولز اور لا محدود ڈیجیٹل ایپلی کیشنز وغیرہ کچھ خاص ہیں۔ دوران تدریس اس کے استعمال کی اپنی ایک اہمیت ہے جس کا اندازہ ذیل کے نکات سے لگایا جاسکتا ہے:

1. اکثر بچے کو روایتی تدریس کے ذریعہ حاصل شدہ مواد کو یاد رکھنے میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے بچنے کے لیے اساتذہ اپنے تدریسی عمل میں تدریسی معاون اشیاء کو استعمال کرتے ہیں تاکہ بچے تصورات کو اپنے ذہن میں طویل عرصے تک محفوظ رکھ سکیں۔
2. اسکولی سطح پر کچھ ایسے موضوعات ہوتے ہیں جو صرف الفاظ اور درسی کتابوں کے استعمال کرتے ہوئے نہیں پڑھائے جاسکتے ہیں، بلکہ انہیں پڑھانے کے لیے مظاہراتی طریقوں کی ضرورت ہوتی ہیں۔ جس کے لیے مختلف تدریسی معاون اشیاء کا استعمال کرکے مظاہراتی عمل کو مکمل کیے جاتے ہیں۔
3. طلبا بعض اوقات ایسے موضوعات کو چھوڑ دیتے ہیں جنہیں سمجھنا اور سیکھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان موضوعات کا کتنی بھی دفعہ مطالعہ کریں ان سے ان کے مشکلات میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ ایسے میں تدریسی معاون اشیاء ان مشلات سے نکالنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور انہیں پیچیدہ تصورات کو تیزی سے سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔
4. تدریسی معاون اشیاء کے استعمال سے اساتذہ بچوں کے اندر سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں، کیوں کہ یہاں تصورات کو سمجھنے میں بچے کے کئی حسی اعضاء استعمال ہوتے ہیں جس سے بچوں میں ٹھوس تجربات کی منتقلی ہوتی ہیں جو ان کے اندر سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کے فروغ میں مدد فراہم کرتے ہیں۔
5. کلاس روم میں درس وتدریس کے عمل کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی ہے کہ بچوں کے اندر جدت طرازی صلاحیت پر اون چڑھے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے اساتذہ مناسب تدریسی معاون اشیاء کا اپنے تدریسی عمل میں استعمال کرتے ہیں۔

لہذا تدریسی معاون اشیاء اکتسابی عمل کو پرکشش اور دلچسپ بنانے میں بہت مدد کرتی ہے۔ تدریس کے لئے صرف درسی کتابوں اور بلیک بورڈز پر انحصار کرنے کے بجائے، اساتذہ کو اپنے طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے دیگر تدریسی آلات کا استعمال کرنا چاہئے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں، ٹیکنالوجی کی اپنی اہمیت ہے جس نے بے شمار تدریسی آلات متعارف کرائے ہیں، اور اس کے استعمال سے اکتسابی عمل آسان بنتا ہے۔

13.2.2 تدریسی معاون اشیاء کی درجہ بندی (Classification of Teaching Aids)

تدریسی معاون اشیاء کے معنی ومفہوم اور اس سے منسلک اہم نکات کو گہرائی سے سمجھنے کے بعد، اب ہم ان کے مختلف اقسام کا جائزہ لیں گے۔

بنیادی طور پر تمام تدریسی معاون اشیاء کو درج ذیل طور پر درجہ بندی کیا جاسکتا ہے:

I۔تدریسی معاون اشیاء کے استعمال کی مدت کے بنیاد پر (On the Basis of Time-Period of Use Teaching Aids)

1. روایتی تدریسی معاون اشیاء (Conventional Teaching Aids)
2. غیر روایتی اور تکنیکی تدریسی امداد (Unconventional or Technical Teaching Aids)

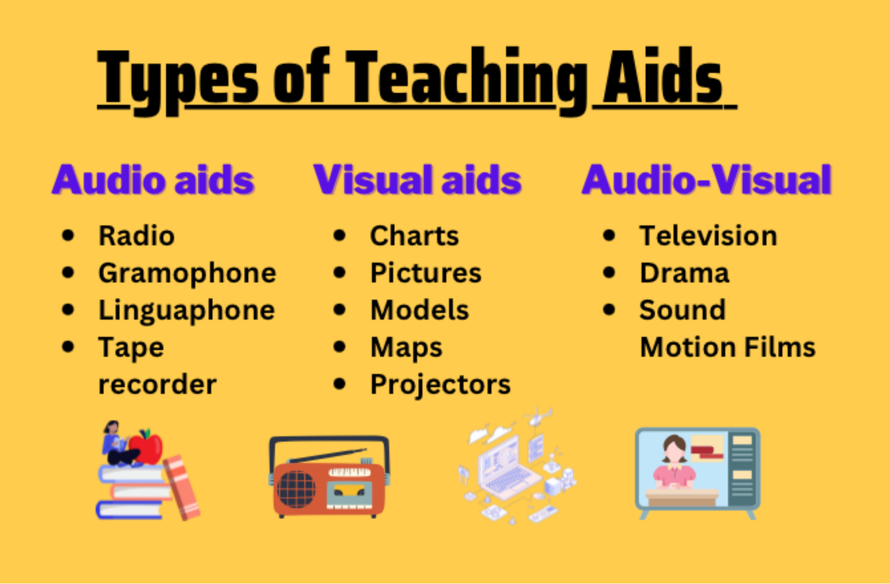

https://www.educationminder.com/2022/07/teaching-aids-types-objectives-need-and.html

1۔روایتی تدریسی معاون اشیاء (Conventional Teaching Aids)

بچوں کے اندر مثبت اکتسابی تجربات کو فروغ دینے کے لیے کلاس روم میں اساتذہ کے ذریعہ استعمال ہونے والے روایتی تدریسی آلات یا وسائل روایتی تدریسی معاون اشیاء(Conventional Teaching Aids) کہلاتا ہے۔یہ کلاس روم کے درس وتدریس کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہے۔اس کے استعمال سے کلاس روم کا ماحول اکتساب کے لیے سازگار بنتے ہیں اور اس ماحول میں بچے دلچسپی کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ان روایتی آلات میں وائٹ بورڈز یا بلیک بورڈز،اوور ہیڈ پروجیکٹرز، فلپ چارٹ، پوسٹرز اور چارٹس جیسے بصری آلات، درسی کتابیں، ورک شیٹس، فلیش کارڈز اور حوالہ جاتی مواد شامل ہیں۔اگرچہ ٹیکنالوجی تیزی سے تعلیم میں ضم ہوگئی ہے، روایتی تدریسی آلات اب بھی بہت سے تعلیمی ترتیبات میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔درج ذیل میں روایتی تدریسی آلات کی کچھ مثالیں ہیں:

1. **وائٹ بورڈ/بلیک بورڈ (White/Blackboard)**:روایتی درس وتدریسی عمل کا سب سے اہم آلہ ہے۔اس کے استعمال سے اساتذہ اسباق کے اہم نکات کی وضاحت کرتے ہیں اور مسئلے کو حل کرنے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔
2. **اوورہیڈ پروجیکٹر(Overhead Projector)**:یہ آلہ اساتذہ کو اسباق سے منسلک اہم تصاویر یا متن کو پروجیکٹ کرنے کی اجازت دیتے ہیں، جس سے پوری کلاس کو مواد دیکھنے اور اس پر تبادلہ خیال کرنے میں آسانی ہوتی ہیں۔
3. **فلپ چارٹ(Flipchart)**:فلپ چارٹ کاغذ کی بڑی شیٹس یا ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو عمومی طور پر بلیک بورڈ یا وائٹ بورڈ کے اوپری سرے پر یا ٹرائی پورڈ یا ایزل(Easel) کے کے سہارے نصب کیے جاتے ہیں تاکہ اسباق سے جڑے کلیدی نکات کو ریکارڈ کرنے، طالب علموں کو کے سامنے مواد کی پیشکش کرنے میں سہولت فراہم ہوں۔
4. **بصری آلات(Visual Aids)**: ان میں دیواروں یا بلیٹن بورڈوں پر دکھائے جانے والے پوسٹرز، چارٹ، گراف، ڈایاگرام، اور نقشے شامل ہیں۔بصری آلات کلیدی تصورات اور معلومات کی وضاحت اور تقویت دینے میں مدد کرتی ہے۔

5. **درسی کتابیں(Textbooks)**: روایتی تدریس میں درسی کتابیں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں۔ وہ مختلف موضوعات پر منظم مواد اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اساتذہ اور طلباء نصاب کی پیروی کرنے اور آموزش کو مزید مستحکم بنانے کے لئے درسی کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں۔

6. **حوالہ جاتی مواد(Referenced Materials)**: لغات، انسائیکلوپیڈیا، اٹلس اور درسی کتب جیسے حوالہ جاتی مواد طالب علموں کو کسی موضوع کی گہرائی سے فہم کرنے یا تحقیق کرنے کے لئے اضافی وسائل فراہم کرتے ہیں۔

7. **فلیش کارڈز(Flash Card)**: فلیش کارڈز چھوٹے کارڈز ہوتے ہیں جن کے ایک طرف معلومات یا سوالات ہوتے ہیں اور دوسری طرف متعلقہ جواب ہوتا ہے۔ وہ عام طور پر الفاظ کی مشق، یاد رکھنے، یا حقائق کے فوری جائزے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ بہت سارے تدریسی معاون اشیاء ہیں جو روایتی کلاس روم میں درس وتدریس کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ روایتی تدریسی آلات اب بھی بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں، لیکن یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی نے نئے آلات اور وسائل متعارف کرائے ہیں جو ان روایتی طریقوں میں سے کچھ کی تکمیل یا تبدیلی کرتے ہیں۔

2۔ غیر روایتی یا تکنیکی تدریسی آلات(Unconventional or Technical Teaching Aids):

غیر روایتی یا جدید تدریسی معاون اشیاء سے مراد کلاس روم کے تدریسی عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے اساتذہ کے ذریعے جدید ٹولز کے استعمال ہیں جس میں الیکٹرانک ڈیوائیز (Electronic Device)، سافٹ ویئر ایپلی کیشنز(Software Applications)، آن لائن پلیٹ فارمز(Online Platforms)اور انٹرایکٹو میڈیا(Interactive Media) شامل ہیں۔ کلاس روم میں اس طرح کے آلات کے استعمال سے سیکھنے کا عمل مزید انٹرایکٹو اور دلچسپ ہوتا ہیں، جس سے بچوں میں تعلیم کے تئیں مثبت رجحان کی نشوونما ہوتی ہیں اور ان کے اندر تخلیقی و تحقیقی صلاحیت کا فروغ ہوتا ہے۔ ان کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1. **انٹرایکٹو وائٹ بورڈز(Interactive Whiteboard)**: یہ ایک قسم کی ڈیجیٹل ڈسپلے ہے جس کا استعمال اساتذہ برقی مواد (Electronic Materials) کو دکھانے اور تعامل کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ اس میں متن کے کلیدی نکات کو لکھنے، تصاویر یا جیومیٹریکل اشکال کو بنانے اور ویڈیوز دکھانے کی سہولیات موجود ہوتے جس کی مدد سے کلاس روم کے تدریسی عمل زیادہ انٹرایکٹو بنتے ہیں۔

2. **تعلیمی ایپس اور سافٹ ویئر (Educational Apps and Software)**: کلاس روم میں اسباق کو دلچسپ اور انٹرایکٹو بنانے میں تعلیمی ایپلی کیشنز اور سافٹ ویئر کی اپنی اہمیت ہے۔ یہ طلباء کو مضامین کے مشکل تصورات کو بھی بہت ہی آسانی سے سیکھنے کے سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ ان میں اکثر گیمز، سیمولیشنز اور انٹرایکٹو ہوتی ہوتے ہیں جو سیکھنے کے عمل کو تفریحی اور دلچسپ بناتی ہیں۔

3. **ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز(Multimedia Presentations)**: اساتذہ کلاس روم میں اسباق کے متن سے منسلک تصاویر، ویڈیوز اور اپنی نٹیشنز کو دیکھانے لیے پاور پوائنٹ(PowerPoint) یا پریزی (Prezi) جیسے سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ اسباق کو بصری طور پر پرکشش اور طلباء کی تفہیم میں مدد کرتا ہے۔

4. **آن لائن لرننگ پلیٹ فارم(Online Learning Platform)**: یہ ویب سائٹس یا ایپس پر مشتمل ہیں جہاں اساتذہ طلباء کے ساتھ اکتسابی وسائل اور اسائنمنٹ کا اشتراک کرتے ہیں۔ طلباء کو گھر سے ہی ان تک رسائی حاصل کرنے اور ہم جماعت طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ آن لائن بات چیت کرنے کی سہولیت موجود ہیں۔

5. **لرننگ مینجمنٹ سسٹم(Learning Management System)**: یہ وہ پلیٹ فارم ہیں جو اساتذہ اپنے کورسز کو آن لائن منظم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ مواد کا اشتراک کر سکتے ہیں، طالب علم کی پیشرفت کو ٹریک کر سکتے ہیں، اور ان نظاموں کے ذریعہ اسائنمنٹ دے سکتے ہیں۔ وغیرہ

اس کے علاوہ بھی بہت سارے تدریسی آلات موجود ہیں جس کا استعمال موجودہ دور میں کلاس روم میں اکتسابی ماحول کو پر کشش، موثر اور کامیاب بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس میں (VR) Virtual Reality، آن لائن ریسرچ ٹولز، ٹیب لیٹس اور اسمارٹ ڈیوائز، Gamificationاور ڈیجیٹل مائنڈ میپنگ (Digital Mind Mapping Tools)وغیرہ غیر روایتی تدریسی آلات ہیں ۔ان غیر روایتی تدریسی امداد کا استعمال سیکھنے کو زیادہ دلچسپ اور انٹرایکٹو بناتا ہے۔ وہ طلباء کو معلومات کو بہتر طور پر سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد کرتے ہیں،اور وہ اساتذہ کے لئے اپنے طلباء کے ساتھ مشغول ہونا آسان بناتے ہیں۔

II۔ حسی اعضاء کے شمولیت کے بنیاد پر تدریسی آلات کی قسمیں

(Types of Teaching aid On the Basis of Sense Organs Involved)

درس وتدریس کے عمل میں بچوں کے زیادہ سے زیادہ حسی اعضاء کو شامل کرنے کے لئے مختلف اقسام کے تدریسی آلات کا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح حسی اعضاء کی شمولیت کے بنیاد پر تدریسی معاون اشیاء کو مختلف زمروں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بشمول:

1. **سمعی آلات(Audio Aids)**: یہ آلات بنیادی طور پر سماعت کے احساس کو مشغول کرتے ہیں۔ ان میں آڈیو ریکارڈنگ، تقاریر، موسیقی، پوڈکاسٹ، اور صوتی اثرات جیسی اشیاء شامل ہیں۔ آڈیو ایڈز سننے کی مہارت، زبان کی ترقی اور تفہیم کو بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

2. **بصری آلات(Visual Aids)**: یہ آلات بنیادی طور پر بصارت کے احساس کو مشغول کرتے ہیں۔ ان میں چارٹ، ڈایا گرام، پوسٹر، نقشے، گراف، تصاویر اور ویڈیوز جیسی اشیاء شامل ہیں۔ بصری مدد معلومات کو بصری طور پر پر کشش اور آسانی سے قابل فہم شکل میں پیش کرنے میں مدد کرتی ہے، جس سے علم کی تفہیم اور برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

3. **سمعی وبصری آلات(Audio-Visual Aids)**: یہ آلات آنکھوں اور کانوں دونوں کو بیک وقت مشغول کرنے کے لئے بصری اور سمعی دونوں عناصر کو یکجا کرتی ہے۔ ان میں ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز، ویڈیوز، تعلیمی ٹیلی ویژن پروگرام، اور انٹرایکٹو ڈیجیٹل مواد شامل ہیں۔ آڈیو وژول آلات آموزش کے جامع اور موثر تجربہ فراہم کرتے ہیں۔

4. **لمسی اور حرکی آلات (Tactile and Kinesthetic Aids)**: یہ قوت لامسہ(Sense of Touch)اور جسمانی حرکت(Physical Activities) کو شامل کرتی ہے۔ ان میں ماڈل، پزل، بلڈنگ بلاکس، دستی سرگرمیاں اور سیمولیشن

شامل ہیں۔ کلاس روم میں اس طرح کے تدریسی آلات کے استعمال سے تجرباتی اکتساب کو تقویت ملتی ہیں، جس سے طلباء کو تصورات کو بہتر طور پر سمجھنے، سرگرمیوں میں حصہ لے کر مواد کو تلاش کرنے اور ان میں ترمیم (manipulation) کرنے میں مدد ملتی ہے۔

5. **کثیر حسی آلات (Multisensory Aids)**: یہ آلات سیکھنے کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے متعدد حواس کو ضم کرتی ہے۔ وہ بصری، سمعی، قوت لامسہ، اور جسمانی حرکت (Kinesthetic) عناصر کو یکجا کرتے ہیں۔ ان میں ورچوئل ریالیٹی (Virtual Reality) سیمولیشنز (Simulations)، اگمنٹڈ رئیلٹی (Augmented Reality) کے تجربات، اور انٹرایکٹو ڈیجیٹل پلیٹ فارم (Interactive Digital Platform) شامل ہیں جو بچوں کے لیے ایک جامع اور شاندار اکتسابی ماحول فراہم کرتے ہیں۔

اساتذہ کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنی تدریس میں ایسے تدریسی آلات کا انتخاب کریں جس میں بچوں کے زیادہ سے زیادہ حسی اعضاء شامل ہوں۔ ایسا کرنے سے طلباء میں شمولیت (Engagement)، تفہیم (Comprehension) اور ان کے ذہن میں علم کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ مختلف قسم کے تدریسی آلات کا استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ ایک متحرک اور جامع اکتسابی ماحول تشکیل دے سکتے ہیں جو متنوع آموزکار کیا کتسابی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: تدریسی معاون اشیاء کیا ہیں، اور یہ درس وتدریس کے عمل میں کیوں اہم ہیں؟ ____________________ ____________________

13.3 مختلف بصری تدریسی معاون اشیاء کے استعمال اور اہمیت

(Use and Importance of Various Visual Aids)

بصری تدریسی معاون اشیاء وہ تدریسی زائد اشیاء ہیں جن کا تعلق بصارت یعنی نظر سے ہوتا ہے۔ اس سے مراد وہ زائد مواد یا وسائل ہیں جو تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے استاذ اپنے کلاس روم میں استعمال کرتے ہیں۔ سبق کی پیچیدگی کو واضح کرنے، مزید قابل فہم اور دلچسپ بنانے کے لیے استاد بچوں کے سامنے اسے بصری طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس میں بلیک بورڈ، چارٹ و پوسٹرز، فلیش کارڈ، مطبوعہ درسی کتابیں، گراف و انفو گراف وغیرہ شامل ہیں جن کی تفصیلات ذیل میں ہیں:

- **بلیک بورڈ (Blackboard)**

بلیک بورڈ تحریری کام کو انجام دینے کا ایک سپارٹ سطح ہوتا ہے جو عام بور پر گہرے رنگ کے مواد سے بنے ہوتے ہیں جیسے سلاٹ یا پینٹ شدہ لکڑی۔ تدریسی کام کو انجام دینے کے لیے استاد اس کا استعمال اپنے کلاس روم میں کرتے ہیں۔ روایتی طور پر، اسکولوں میں استعمال کیے جانے

والے بلیک بورڈ کی تعمیر کلاس روم کے ہی کسی ایک دیوار کو مستطیل نما شکل میں سیاہ رنگ پوت کر کیا جاتا ہے، جبکہ لکڑی کا بلیک بورڈ کلاس روم کے دیوار پر کیلوں کے سہارے نصب کیے جاتے ہیں یا پھر اسٹینڈ کے سہارے رکھے جاتے ہیں۔اس پر لکھنے کے لیے چاک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم، آج کے ترقی یافتہ دور میں لکڑی کے بلیک بورد کا استعمال ماند ہوتا جارہا ہے جس پر تحریری کام کو انجام دینے کے لیے مارکر اور چاک بورڈ ایریزر (Chalkboard Eraser) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ درس وتدریس میں اسے ایک روایتی زمرے کی تدریسی معاون اشیاء کے طور پر جانا جاتا ہے۔اس کا استعمال اساتذہ اسباق کے کلیدی نکات کو لکھنے، ڈایا گرام کھینچنے یا مسائل کو حل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ بلیک بورڈ خاص طور پر ان مضامین میں مفید ہیں جن میں مساوات، ریاضیاتی حساب، جیومیٹریکل اشکال، ڈایا گرام، ڈیٹا یا تحریری وضاحتیں شامل ہیں۔ جبکہ حالیہ برسوں میں، ڈیجیٹل متبادل جیسے انٹرایکٹو وائٹ بورڈز یا اسمارٹ بورڈز نے مقبولیت حاصل کی ہیں۔تاہم، بلیک بورڈ اب بھی کلاس رومز میں بڑے پیمانے پر استعمال کیے جاتے ہیں کیوں کہ یہ سبھی کے لیے قابل استعمال اور سستے ہوتے ہیں۔

بلیک بورڈ کو موثر طریقے سے استعمال کرنے سے قبل استاد کو کچھ ضروری باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ جن میں کچھ ذیل میں ہیں:

1. سبق سے پہلے بلیک بورڈ پر پیش کردہ مواد کی منصوبہ بندی کریں۔ اس سے آپ کو اپنے خیالات کو منظم کرنے اور کلاس کے دوران معلومات کے ہموار بہاؤ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔
2. سبق شروع کرنے سے پہلے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ بلیک بورڈ صاف ہے اور پچھلی تحریروں سے پاک ہے۔
3. قابل فہم ہینڈ رائٹنگ کا استعمال کریں اور اتنا بڑا لکھیں کہ تمام طالب علم دیکھ سکیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متن یا ڈایا گرام کلاس روم کے پچھلے حصے میں طلباء کو نظر آئیں۔
4. بلیک بورڈ پر اپنے مواد کو منطقی اور منظم انداز میں ترتیب دیں۔ طلباء کو آسانی سے پیروی کرنے میں مدد کرنے کے لئے سبق کے کلیدی نکات کو بلٹ پوائنٹس، یا نمبرنگ کے سہارے لکھیں۔اس سے تفہیم میں مدد ملے گی اور طلباء کے لئے نوٹ لینا آسان ہو جائے گا۔
5. طالب علموں کو بلیک بورڈ پر آنے اور مسائل کو حل کرنے، جوابات لکھنے، یا خاکے کھینچنے کی دعوت دے کر ان کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ فعال طور پر سیکھنے کو فروغ دیتا ہے۔
6. کسی خاص موضوع یا تصور کا احاطہ کرنے کے بعد، بلیک بورڈ پر کلیدی نکات کا خلاصہ کریں۔ یہ طالب علموں کو سبق کے اہم نکات کا جائزہ لینے اور تقویت دینے کے لئے ایک بصری خلاصہ فراہم کرتا ہے۔
7. جیسے جیسے آپ سبق میں آگے بڑھتے ہیں، بے ترتیبی سے بچنے کے لئے بلیک بورڈ سے غیر ضروری معلومات کو مٹادیں۔ ضرورت کے مطابق نئی معلومات یا مثالوں کے ساتھ بورڈ کو اپ ڈیٹ کریں۔
8. سبق کے بعد، بلیک بورڈ کو صاف کریں اور یقینی بنائیں کہ یہ اگلی کلاس کے لئے تیار ہے۔ کسی بھی بچ جانے والے چاک دھول یا نشانات کو ہٹادیں، اور اپنے چاک یا مارکر کو مناسب جگہ پر رکھ دیں۔

1. بلیک بورڈ کی اہمیت (Importance of Blackboard)

درس وتدریس کے عمل میں بلیک بورڈ کا استعمال اسباق کو موثر اور دلچسپ بنانے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ اس کا استعمال سیکھنے کے عمل میں بچوں کے بصری حس کو شامل کرنے کے مقصد سے کیا جاتا ہے تاکہ مواد کو طویل عرصے تک اپنے ذہن میں محفوظ رکھنے کی قوت میں اضافہ ہو۔ کلاس میں اس کے استعمال کے کئی فائدے ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

1. بلیک بورڈز اساتذہ کو براہ راست بورڈ پر اہم نکات کو لکھنے یا ڈایا گرام یا شکلیں کو اتارنے کی سہولیت فراہم کرتے ہیں۔
2. اس کے استعمال سے تحریر شدہ مواد کلاس میں موجود تمام طلبہ کو نظر آتا ہے۔
3. یہ ریاضی، سائنس اور زبان کو پڑھانے، نوٹ لکھنے، یا ڈایا گرام یا گراف کھینچنے کے لئے کافی کارآمد ہیں۔
4. بلیک بورڈ اساتذہ کو طلباء کے ساتھ تعامل کرنے کی سہولیت فراہم کرتا ہے۔
5. بلیک بورڈ کے استعمال سے مسائل حل کرنے، تصورات واضح کرنے یا اسباق کے اہم نکات کو نوٹ کروانے میں آسانی ہوتی ہیں۔
6. اس کے استعمال سے اساتذہ بچوں کو درس وتدریس کے ماحول میں آسانی سے مشغول کر سکتے ہیں۔
7. بلیک بورڈ کے استعمال سے بچوں میں فعال شرکت اور باہمی تعاون کی صلاحیت میں اضافہ کروا سکتے ہیں۔
8. بلیک بورڈ اساتذہ کو منظم انداز میں معلومات پیش کرنے کی اجازت دیتی ہے۔
9. پرنٹ شدہ مواد کے برعکس، سبق کے دوران بلیک بورڈز کو آسانی سے اپ ڈیٹ یا ترمیم کیا جا سکتا ہے۔
10. اساتذہ ضرورت کے مطابق معلومات کو شامل یا مٹا سکتے ہیں، جس سے لچکدار اور قابل قبول تدریسی ماحول کی تعمیر ہوتی ہے۔

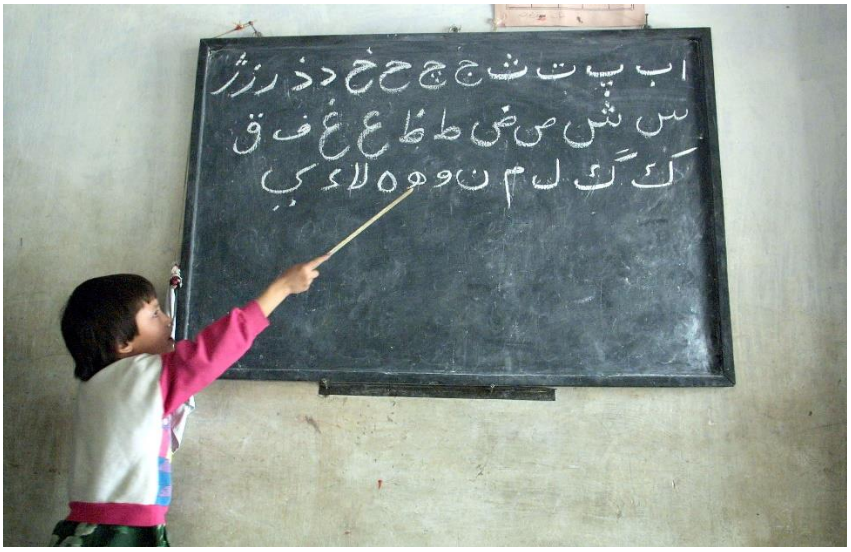

https://www.tabletmag.com/sections/community/articles/speaking-persian-to-myself-farsi

- ## پوسٹرز(Posters)

پوسٹر ایک بصری مواصلاتی آلہ ہے جو معلومات، خیالات، یا پیغامات کو بصری طور پر پرکشش اور جامع انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہ عام طور پر کاغذ یا پلے کارڈ ہوتا ہے جس پر کسی مخصوص موضوع سے متعلق متن، تصاویر اور گرافکس کو دیکھایا جاتا ہے۔ پوسٹرز کے معیاری سائز26×38 سینٹی میٹر، X5138 سینٹی میٹر، X5646 سینٹی میٹر، X7751 سینٹی میٹر ہیں۔ اسے انتہائی موثر بصری تدریسی معاون اشیاء کے طور پر جانا جاتاہے جو کلاس روم میں اکتسابی تجربے کو بڑھانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ معلومات کی یہ بصری نمائندگی متعدد اکتسابی مقاصد کے تکمیل میں فائدے مند ہوتے ہیں اور اس سے اساتذہ اور طلباء دونوں مستفید ہوتے ہیں۔ اس عمل میں اس کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس کے استعمال سے اہم تصورات کی تفہیم کو تقویت ملتی ہیں۔ یہ بصری تقویت طالب علموں کو معلومات زیادہ موثر طریقے سے سمجھنے، ان کو یاد رکھنے اور ان کو جامع طریقے سے اکتسابی ماحول میں مشغول کرنے مدد کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ پیچیدہ اور مشکل تصورات کو قابل فہم بنانے میں بھی آسانی فراہم کرتی ہے جو طلبہ کے اندر گہری تفہیم کے فروغ دینے کا باعث بنتی ہے۔ مزید برآں، پوسٹرز طلبا میں بصری خواندگی کی مہارت کی ترقی میں بھی کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ بصری خواندگی بصری معلومات کا موثر طریقے سے تجزیہ اور تشریح کرنے کی صلاحیت ہے۔ بچے پوسٹرز میں شامل مناظر سے معنی نکالنا، عناصر کے مابین تعلقات کا تجزیہ کرنا، اور بصری معلومات کے بنیاد پر نتائج اخذ کرنا سیکھتے ہیں۔ اس سے ان کی مجموعی بصری خواندگی میں اضافہ ہوتا ہے، انہیں مختلف سیاق وسباق میں بصری مواد کو سمجھنے اور تشریح کی قابلیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم، اس کے ذیل خصوصیات ہیں۔

a. تعلیمی مقاصد کی حصولیابی میں مدد کرے۔
b. اس کے پیغام قابل فہم ہو۔
c. اس میں کم سے کم الفاظ شامل ہوئی ہوں۔
d. موضوع کے مطابق ہوں۔
e. کم وقت میں بچوں کے توجہ کا مرکز بن جائیں۔
f. سائز، ڈیزائن اور رنگ میں مناسب ہو۔
g. منطقی ترتیب میں ہوں تاکہ بچوں کو سمجھنے میں آسانی ہو۔
h. غیر ضروری تصاویر، متن یا ڈایا گرام کا استعمال نہ ہو۔

پوسٹر کی اہمیت (Importance of Poster)

پوسٹر درس وتدریس میں اہم ہے کیونکہ وہ طلباء کو بصری طریقے سے سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔ معلومات کو سمجھنے اور یاد رکھنے کی عمل کو آسان بنانے کے لئے اس میں تصاویر، رنگ اور ڈیزائن استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کی اہمیت کا اندازہ ذیل کے نکات سے کیا جا سکتے ہیں:

1. پوسٹر معلومات کو اس طرح سے دکھاتے ہیں جو دیکھنے اور سمجھنے میں آسان ہے۔
2. پوسٹر میں شامل تصاویر اور گرافکس دیکھنے سے طلباء کو بہتر سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔

3. پوسٹر طالب علموں کی توجہ حاصل کرنے کا ایک دلچسپ آلہ ہے۔
4. پوسٹر اہم خیالات اور حقائق کا خلاصہ کرتے ہیں۔
5. پوسٹر معلومات کو ایک واضح اور منظم طریقے سے ترتیب دیتے ہیں۔
6. وہ پیچیدہ موضوعات کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں، جس سے سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔
7. پوسٹرز میں سوالات یا سرگرمیاں ہو سکتی ہیں جن سے انہیں حصہ لینے اور سیکھنے کے لئے مل کر کام کرنے میں مدد ملتی ہے۔

https://www.alamy.com/stock-photo/education-teaching-aids.html?sortBy=relevant

- **فلیش کارڈ (Flashcard)**

فلیش کارڈ معلومات پر مشتمل ایک چھوٹا کارڈ ہوتا ہے جس کا استعمال نئی چیزوں کو سیکھنے اور یاد رکھنے کے لیے ایک آلہ کے طور پر کیا جاتا ہے۔ ان کے دونوں طرف مواد لکھے رہتے ہیں تاہم ایک طرف میں متن، تصاویر، اصطلاحات وغیرہ ہوتے ہیں جبکہ دوسرے طرف ان سے منسلک جوابات یا تعریف بیان کی ہوئی ہوتی ہیں۔ بچے کارڈ پر درج مواد کو پہلے پڑھتے ہیں پھر اس پر دی گئی معلومات کے بنیاد پر جواد دینے کی کوشش کرتے ہیں، اس کے بعد اپنے دئے گئے جواب کو چیک کرنے کے لیے کارڈ کے دوسرے طرف دیکھتے ہیں۔ اس طرح بچے فلیش کارڈ کا استعمال کر کے خود سے اکتساب کرتے ہیں۔ فلیش کارڈز اکثر الفاظ، ریاضی کے فارمولے، تاریخی مواد، یا سائنسی تصورات جیسے مختلف مضامین کا مطالعہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

فلیش کارڈ کی اہمیت (Importance of Flashcard)

فلیش کارڈز ایک مؤثر اور وسیع پیمانے پر تسلیم شدہ تدریسی معان اشیاء ہے جو سیکھنے کے عمل کو نمایاں طور پر دلچسپ بنانے میں کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ درس وتدریس کے عمل میں اس کی کافی اہمیت ہے جو ذیل کے نکات سے واضح ہے۔

1. فلیش کارڈ بچے کو متحرک طور پر سیکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ یہ بچوں کو فعال طور نئی چیزوں کو سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

2. اس میں بچوں کو اپنی معلومات کو فوری جائزہ لینے اور تشخیص کرنے کی سہولت ہے۔ یہ فوری رائے بچوں کو اپنی پیشرفت کا اندازہ لگانے اور اس کے مطابق اپنے مطالعہ کے منصوبے کو ایڈجسٹ کرنے میں مدد کرتی ہے۔

3. اس کے ذریعہ بچے اپنی رفتار سے سیکھتے ہیں جس سے ان کا حافظہ مضبوط ہوتا ہے اور مواد کو زیادہ دنوں تک ذہن میں محفوظ رکھنے میں مدد کرتا ہے، جس سے وہ حقائق، الفاظ، فارمولے، یا معلومات کے دیگر الگ الگ ٹکڑوں کو یاد رکھنے کے لئے کارگر ثابت ہوتے ہیں۔

4. فلیش کارڈ نقل پذیر (پورٹیبل) ہوتا ہے، جس سے انہیں کہیں بھی، کسی بھی وقت لے جانے اور مطالعہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

5. فلیش کارڈز بصری طور پر پر کشش ہوتا ہے، جس میں میموری کو متحرک کرنے کے لئے رنگ، تصاویر، یا ڈایا گرام کو شامل کیا جاتا ہے۔اس سے مطالعہ مزید خوشگوار بنتا ہے۔

https://pk.kpprinted.com/flash-cards/educational-flash-cards.html

- **پریزنٹیشن (Presentation)**

پریزینٹیشن سے مراد سافٹ ویئر یا اپلی کیشنز ہیں جس کا استعمال اساتذہ سبق کو تیار کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ یہ ٹول کلاس روم پریزین ٹیشن میں متن، تصاویر، آڈیو اور ویڈیوز جیسے ملٹی میڈیا عناصر کو شامل کرنے کی سہولیت فراہم کرتا ہے۔اس کا استعمال کلاس روم میں اسباق کو منظم اور قابل فہم انداز میں پیش کرنے، سیمینارز اور دیگر تعلیمی ترتیبات میں طالب علموں کو مشغول کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ پریزنٹیشن ٹولز میں عام طور پر ٹیکسٹ فارمیٹنگ، ، گرافس اور ملٹی میڈیا، ٹرانزیشن اور اینی میشن جیسے خصوصیات ہیں، جس کو استعمال کر کے اساتذہ اپنے اسباق کو انٹر ایکٹو، دلچسپ اور مؤثر بنا سکتے ہیں۔ان پریزنٹیشن ٹولز میں مائیکروسافٹ پاور پوائنٹ، گوگل سلائیڈز، کینوٹ، پریزی (Prezi) ،اور سلائیڈ شیئر شامل ہیں۔اس کی تفصیلات ذیل میں ہیں:

1. مائیکروسافٹ پاور پوائنٹ (Microsoft PowerPoint) :ایک وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والا پریزنٹیشن سافٹ ویئر جو متن، تصاویر، چارٹس، گراف،اور ملٹی میڈیا عناصر کے ساتھ سلائڈ شو بنانے کے لئے ایک سہولیات فرام کرتا ہے۔

2. گوگل سلائیڈز (Google Slides) :ایک ویب پر مبنی پریزنٹیشن ٹول جو گوگل ورک اسپیس سوٹ کا حصہ ہے۔ یہ صارفین کو آن لائن پریزنٹیشنز بنانے، ترمیم کرنے اور تعاون کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

3. ایپل کی نوٹس (Apple Keynotes) :ایپل ڈیوائسز میں پریزین ٹیشن تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا۔اس ایپلی کیشن میں بے شمار اور حیرت انگیز خصوصیات موجود ہیں جو پریزین ٹیشن کو مزید دلچسپ اور بصری طور پر پرکشش بنانے میں مدد کرتا ہے۔

4. پریزی (Prezi) :ایک کلاؤڈ پر مبنی پریزنٹیشن ٹول ہے جو صارفین کو زومنگ (Zooming) اور پیننگ (Penning) کی خصوصیات صارفین کو پریزین ٹیشن کا ایک منفرد تجربہ فراہم کرتا ہے۔

5. سلائیڈ شیئر (SlideShare) :ایک آن لائن پلیٹ فارم جو صارفین کو مختلف موضوعات پر پریزنٹیشنز اپ لوڈ کرنے، اشتراک کرنے اور دریافت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

پریزنٹیشن ٹول کی اہمیت (Importance of Presentation Tool) :

درس وتدریس میں پریزنٹیشن ٹولز کے کچھ اہم استعمال اور اس کی اہمیت کو درج ذیل میں بیان کی گئی ہیں :

1. بصری اضافہ (Visual Enhancement) :پریزنٹیشن ٹولز بصری عناصر جیسے تصاویر، ویڈیوز، گراف، چارٹ، اور اینی میشنز کو سبق میں ضم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ بصری اضافہ پیچیدہ تصورات کو واضح کرنے، تجریدی خیالات کو زیادہ ٹھوس بنانے ،اور بصری طور پر سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد کرتا ہے، جس کے نتیجے میں بہتر تفہیم اور اسے محفوظ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

2. تنظیم اور ساخت (Organization and Structure) :پریزنٹیشن ٹولز معلومات پیش کرنے کے لئے ایک منظم شکل فراہم کرتا ہے۔ اساتذہ مواد کو قابل فہم حصوں میں تقسیم کرنے کے لئے سلائیڈز تشکیل دیتے ہیں، جس سے طلباء کو سبق کے منطقی بہاؤ کی پیروی کرنے اور کلیدی نکات پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

3. انٹرایکٹو لرننگ (Interactive Learning) :بہت سے پریزنٹیشن ٹولز انٹرایکٹو خصوصیات پیش کرتے ہیں جیسے کوئز، سروے، اور بازرسائی۔ یہ خصوصیات طلباء کو اکتسابی ماحول میں فعال طور پر حصہ لینے، جوابات اور رائے فوری حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ انٹرایکٹیویٹی سے بچوں کی مصروفیت میں اضافہ ہوتی ہے، ان میں تنقیدی سوچ فروغ پاتی ہے اور مشترکہ سیکھنے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔

4. توجہ اور مشغولیت (Attention and Engagement) :پریزنٹیشن ٹولز میں ملٹی میڈیا عناصر کو شامل کرکے، طلباء کی توجہ حاصل کی جاتی ہیں اور اکتسابی تجربے کو زیادہ متحرک اور خوشگوار بنائے جاتے ہیں۔

5. جائزہ اور نظر ثانی (Review and Revision) :پریزنٹیشن ٹولز سبق کے مواد کا جائزہ لینے اور نظر ثانی کرنے کے لئے ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ طلباء پریزنٹیشن کے دوران شیئر کردہ سلائیڈز یا مواد کا حوالہ دے سکتے ہیں، جس سے انہیں اپنی تفہیم کو مضبوط بنانے، تصورات پر نظر ثانی کرنے اور اپنی رفتار سے مطالعہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

پریزنٹیشن ٹولز بصری اپیل کو بڑھانے، معلومات کو منظم کرنے، انٹرایکٹیویٹی کو فروغ دینے، توجہ حاصل کرنے، رسائی کو یقینی بنانے، جائزے لینے کی اجازت فراہم کرکے طاقتور تدریسی معاون کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ان ٹولز کو مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ اپنے طلباء کے لئے دلچسپ اور مؤثر سیکھنے کے تجربات پیدا کرسکتے ہیں، جس سے سیکھنے کے بہتر نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔

/https://digitallearning.eletsonline.com/2018/12/integration-of-technologies-revamping-indias-school-education-sector

- **مطبوعہ درسی کتابیں(Printed Textbooks)**

مطبوعہ درسی کتاب سے مراد ایسی کتاب ہے جس کو کسی کورس کے مقاصد کے لحاظ سے ڈیزائن کی گئی ہوں اور اس میں تمام معلومات کورس کے مقاصد کی تکمیل میں بچوں کی مدد کرتی ہوں۔ ایسی کتابوں کورس کے متعین شدہ نصاب کے مطابق تشکیل دی جاتی ہیں اور جس کے پیروی کرنے سے بچوں کو کورس مکمل کرنے میں مدد ہوتی ہیں۔ اس میں تعلیمی مواد کو متن، تصاویر، ڈایا گرام اور مختلف مشقوں کی شکل میں پیش کی جاتی۔ درسی کتابیں نہ صرف طالب علموں کے لئے مددگار ہوتی ہیں بلکہ نئے اساتذہ کو کورس کے نصاب کو سمجھنے، سبق کی منصوبہ بندی کرنے، کلاس روم میں اکتسابی ماحول کو سازگار بنانے، اور مختلف کلاسوں کے تدریسی معیار میں یکسانیت برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ اساتذہ اور طالب علموں کو نصاب کے مطابق مواد کا احاطہ کرنے کے لئے ایک رہنما کے طور پر کام کرتا ہے۔

مطبوعہ درسی کتابوں کی اہمیت (Importance of Printed Textbooks) :

درسی کتابیں ابتدائی اسکولوں سے لے کر یونیورسٹیوں تک کے تعلیمی ترتیبات میں ایک موثر تدریسی معاون اشیاء کے طور پر بڑے پیمانے پر استعمال کی جاتی ہیں۔ اساتذہ اور طلباء دونوں کے لئے ایک قیمتی وسائل کی حیثیت ہے جن کی اہمیت کا اندازہ ذیل کے نکات سے کیا جاسکتا ہے۔

1. درسی کتابیں مواد کا ایک منظم اور جامع ذریعہ فراہم کرتی ہیں۔ اس میں پڑھائے جانے والے موضوع سے متعلق تصورات، نظریات اور مثالوں کی ایک وسیع رینج کا احاطہ پیش کی جاتی ہیں۔ یہ بچوں کو موضوع کی تفہیم میں کلیدی رول ادا کرتی ہیں۔
2. ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کے لئے تیار کردہ درسی کتابیں نہ صرف بچوں کے لیے بلکہ اساتذہ کے لئے بھی اپنی تدریسی سرگرمیوں اور اسباق کو متعین شدہ نصاب کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لئے ایک وسائل کے طور پر کام کرتا ہے۔
3. درسی کتابیں اساتذہ کو مختلف ڈومینز میں بچوں کے سیکھنے کے لئے کہانیوں، گانوں، نظموں اور سرگرمیوں سمیت مختلف اقسام کے مواد کے وسیع رینج پیش کرتی ہیں۔
4. درسی کتابوں میں عمر کے لحاظ سے الفاظ اور زبان کی سرگرمیوں کو پیش کی جاتی ہیں جو بچوں کی زبان کی نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ الفاظ کو وسعت دینے، زبان کی مہارت کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

5. درسی کتابوں میں متن کو بصری طور پر دلکش بنانے کے لیے موضوع کی مناسبت سے بصری محرکات جیسے تصویروں، اور ڈایاگراموں کو شامل کی جاتی ہیں جو بچوں کے لیے باعث توجہ بنتی ہے۔اس طرح کے بصری محرکات کے استعمال سے بچوں کو اکتسابی ماحول میں مشغول کرنے اور ان کے اندر تصورات کی تفہیم و تجربات کو بڑھانے میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔
6. ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کے لئے تیار کردہ درسی کتابیں اساتذہ کو مؤثر تدریسی حکمت عملی، کلاس روم مینجمنٹ تکنیک، اور بچوں کی سماجی اور جذباتی نشو ونما کو فروغ دینے میں رہنمائی کرتی ہیں، اور یہ رہنمائی اکتسابی ماحول کو سازگار بنانے میں اساتذہ کی مدد کرتی ہے۔

NCERT-Ibtedai-Urdu-Textbook-For-Class-II-by-Panel-Of-Experts

- **گرافس اور انفو گرافکس(Graphs and Infographics)**

گراف عام طور پر مقداری معلومات کو اعداد و شمار کی شکل میں پیش کرنے کا ایک بصری تدریسی معاون اشیاء ہے جس کا استعمال ڈیٹا سیٹس کے درمیان موازنہ کرنے، تعلقات پر غور کرنے اور رجحانات کی تجزیہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ڈیٹا کی ویژولائزیشن کے لیے عام طور پر لائن گراف، بار گراف، پائی چارٹ اور اسکیٹر پلاٹس کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے طلباء میں گراف میں پیش کردہ معلومات کی جانچ پڑتال کرنے، موازنہ کرنے، اور ثبوتوں پر مبنی نتائج اخذ کرنے کی مہارتوں میں اضافہ ہوتی ہیں۔ گراف تجریدی معلومات، تصورات اور نظریات کی عکاسی کے لئے ایک قابل قدر آلہ ہے، جس کا استعمال ریاضی، سائنس، معاشیات، جغرافیہ، تعلیم اور دیگر مضامین کو سیکھنے میں اہم ہیں۔اس سے طلباء کو پیچیدہ خیالات کو دیکھنے اور سمجھنے میں مدد ملتی ہیں اور ان کی بصری خواندگی کی صلاحیتوں کو تقویت ملتی ہیں۔ جس سے ان میں بصری معلومات کے بنیاد پر تجزیہ و تشریح کرنے کی صلاحیت فروغ پاتی ہیں۔

اس کے برعکس، انفو گرافکس گراف ہی کے طرح ایک تدریسی معاون اشیاء ہے جس کے ذریعہ مقداری اور معیاری دونوں طرح کے معلومات کو بصری عناصر جیسے تصاویر، چارٹ، اور دیگر گرافس کے استعمال کرتے ہوئے پیچیدہ تصورات و خیالات کو آسان اور دلچسپ انداز میں بچوں کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔اس کا بنیادی مقصد تجریدی معلومات یا خیالات کو بصری طور پر آسان، پرکشش اور قابل فہم انداز میں بچوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ایک اچھے انفو گرافکس میں عنوانات، ذیلی عنوانات، تصورات اور ڈیٹا پوائنٹس، چارٹ

، گراف اور ڈیزائن اور رنگ وٹائپو گرافی شامل ہیں جس کے استعمال سے پیچیدہ پیغامات کو قابل فہم انداز میں بچوں تک ترسیل کرنے میں آسانی ہوتی ہیں۔

گرافس اور انفو گرافکس کی اہمیت (Importance of Graphs and Infographics)

تعلیمی میدان میں گراف کی ذیل اہمیت ہے۔

1. گراف مختلف ڈیٹا سیٹ یا متغیرات کے درمیان موازنہ کرنے میں آسانی فراہم کرتی ہیں۔
2. گراف اکثر تبدیلیوں کو ٹریک کرنے اور متغیرات جیسے بچوں کی کارکردگی کے اعداد و شمار پیش کرنے اور ان کے کارکردگی کے رجحانات دیکھنے اور مستقبل کے نتائج کی پیشن گوئی کرنے میں مدد ملتی ہیں۔
3. یہ مختلف ڈیٹا سیٹس کے اندر موجود ارتکاز یا پھیلاؤ کو سمجھنے میں آسانی فراہم کرتی ہیں۔
4. تجریدی تصورات یا پیچیدہ معلومات کے بصری نمائندگی حاصل کرنے کے لیے اسکا استعمال کیا جاتا ہے۔

انفو گرافکس (Infographics)

1. اس کے مدد سے پیچیدہ معلومات اور خیالات کو قابل فہم اور آسان بنانا ممکن ہوتا ہے۔
2. یہ توجہ حاصل کرنے اور اپنی بصری اپیل کے ذریعہ بچوں کو مشغول کرنے میں مدد کرتا ہے۔
3. بچوں کے لیے حاصل شدہ معلومات کو زیادہ طویل عرصے تک یاد رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔
4. وہ کلیدی نکات کی فوری اسکیننگ اور تفہیم کو ممکن بناتے ہیں۔

https://www.shutterstock.com/search/kindergarten-infographic

اپنی معلومات کی جانچ (heck your ProgressC)

سوال: 2. فلیش کارڈ کیا ہیں اور وہ درس وتدریس میں کس طرح استعمال ہوتے ہیں۔

____

____

13.4 سمعی آلات: ریڈیو ٹیپ ریکارڈر، سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز، سمعی و بصری آلات: ویڈیو، ویڈیو ریکارڈنگ، فلم اور دستاویزات، ویژول کلاس روم

(Audio Aids: Radio, Tape Recorder, CDs, and DVDs, Audio-Visual Aids: Videos, Video Recording, Films and Documentaries, Visual Classrooms)

13.4.1 سمعی آلات (Audio Aids):

آڈیو کا مطلب ہے وہ جو ہم سنتے ہیں۔ پانچ حواس قوت سماعت، بصارت، چھونا، سونگھنا اور ذائقہ پیغام پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سماعت مؤثر طریقے سے پیغام وصول کرنے اور بھیجنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مواصلات کی سب سے بنیادی شکل زبانی اور آمنے سامنے رابطہ ہے. سماعت زبانی آمنے سامنے بات چیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حالیہ دنوں میں ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، ٹیلی فون اور موبائل فون جیسے جدید آلات کی ایجاد کی وجہ سے مواصلات کی بالواسطہ زمرے کے آلات کی اہمیت بڑھ گئی ہے کیونکہ آج کے مصروف زندگی میں وقت کی کمی کی وجہ سے افراد ایک دوسرے کا سامنا نہیں پاتے ہیں۔ ایسے حالات میں لوگ قریب آئے بغیر ان آلات کی مدد سے بات چیت کرتے ہیں۔

جبکہ **آڈیو ایڈز** وہ تدریسی آلات ہیں جن کے ذریعے پیغام کو صرف سنا جا سکتا ہے۔ **یا** آڈیو ایڈ ایک تدریسی آلہ ہے جس میں پیغام سنا جا سکتا ہے لیکن دیکھا نہیں جا سکتا ہے۔

تعلیمی سیاق وسباق میں، سمعی آلات سے مراد وہ تدریسی معاون اشیاء ہیں جس کا استعمال کلاس روم میں بچوں کے قوت سماعت اور زبان کی درستگی پر زور دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ان میں آڈیو ریکارڈنگ، پوڈکاسٹ اور دیگر آڈیو پر مبنی مواد شامل ہوتے ہیں جسے اساتذہ اپنے اسباق میں سمعی عناصر شامل کرنے میں مدد کرتا ہے تاکہ بچے مواد کو بہتر طریقہ سے سمجھ پائیں۔

تعلیم میں آڈیو ایڈز کی اہمیت ذیل ہیں:

1. آڈیو ایڈز بچوں کے توجہ حاصل کر کے زیادہ انٹرایکٹو اور دلچسپ اکتسابی ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔
2. اسباق میں آواز کو شامل کر کے، اساتذہ سیکھنے والوں میں دلچسپی، تجسس اور فعال شرکت کو فروغ دے سکتے ہیں۔
3. آڈیو ایڈز معلومات کو سمعی شکل میں پیش کرتے ہیں، جو بچوں کو تصورات زیادہ مؤثر طریقے سے سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔
4. بچوں میں زبان کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے آڈیو ایڈز کلیدی رول ادا کرتا ہے۔ وہ بچوں کو مستند تلفظ اور لہجے سے روشناس کرواتے ہیں۔
5. آڈیو ایڈز کے ذریعہ سامعین کو سننے کی مہارت، الفاظ کے حصول، اور زبان کی روانی میں مدد ملتی ہے۔
6. آڈیو ایڈز بصری طور پر معذور بچوں کے لئے قابل فہم مواد کی رسائی کو ممکن بناتی ہے۔

اس طرح تدریسی عمل میں آڈیو ایڈز کو شامل کر کے، اساتذہ متحرک اور پرکشش اسباق تشکیل دے سکتے ہیں جو بچوں میں سیکھنے کے تئیں دلچسپی، حصول علم سے محبت اور تعلیمی سرگرمیوں میں فعال شرکت کرنے کی حوصلہ افضائی کرتا ہے۔

ریڈیو (Radio)

ریڈیو ایک قسم کی آڈیو ایڈز ہے جس کا استعمال اساتذہ اپنے اسباق کے موثریت کو بڑھانے کے لیے کرتے ہیں۔ اساتذہ ریڈیو نشریات یا پروگراموں کو کلاس روم میں بچوں کو سنایا کرتے ہیں تاکہ بچوں کی پڑھائی میں دلچسپی بحال ہوں اور وہ معیاری مواد سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ ریڈیو نشریات کے ذریعہ دور دراز علاقوں پر مقیم اسکولوں کے بچوں تک مختلف مضامین و موضوعات سے منسلک معیاری مواد کی رسائی کو ممکن ہو پاتی ہیں اور جس سے اکتسابی عمل دلچسپ اور ساز گار بنتا ہے۔ تعلیمی میدان میں اس کی کافی اہمیت ہے جو ذیل کے نکات سے واضح ہیں:

1. ریڈیو کو وسیع کوریج کا فائدہ رہا ہے، اس کی یہی خصوصیت اسے دوسرے سمعی آلات سے مختلف بناتی ہے۔ یہ اپنی پیغامات دور دراز اور محدود بنیادی ڈھانچے والے علاقوں تک پہونچانے کی قابلیت رکھتا ہے۔
2. دوسرے وسائل کے مقابلے، ریڈیو اکثر تعلیمی مواد کو دور دراز علاقوں تک پھیلانے کے لئے کفایتی اور مؤثر آپشن ہے۔ اس کے لئے کم سے کم ساز و سامان اور بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔
3. ریڈیو کے ذریعہ سماعت پر مبنی اکتسابی تجربہ فراہم کی جاتی ہے، جو آموزکار کے صوتی حواس کو مشغول کرتا ہے۔ یہ طلباء کو تعلیمی پروگراموں، مباحثوں، انٹرویوز اور دستاویزی فلموں کو سننے کی اجازت دیتا ہے۔
4. ریڈیو پروگراموں کو مخصوص اوقات میں نشر کیا جاسکتا ہے یا آن ڈیمانڈ سننے کے لئے دستیاب کیا جاسکتا ہے، جس سے سیکھنے والوں کو لچک فراہم ہوتی ہے۔ طلباء اپنی سہولت کے مطابق تعلیمی نشریات کو ٹیون کر سکتے ہیں، جس سے خود بخود سیکھنے کی اجازت ملتی ہے۔
5. ریڈیو ایک اضافی اکتسابی وسائل کے طور پر کام کرتا ہے، جو کلاس روم کی تدریس کی حمایت کرتا ہے

ٹیپ ریکارڈر (Tape Recorder)

ٹیپ ریکارڈر ایک ایسا آلہ ہے جو مقناطیسی طور پر آڈیو کو ریکارڈ کرنے اور اسے دوبارہ چلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسے آڈیو ایڈز کے زمرے سے تعلق رکھنے والے آلہ کے طور پر بھی جانا جاتا ہے جو اساتذہ کو اسباق، لیکچرز، مباحثوں اور دیگر تدریسی مواد کی محفوظ رکھنے میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ درس تدریس کے عمل میں اس کی اہمیت ذیل ہیں:

1. ٹیپ ریکارڈرز زبان سیکھنے کی مشقوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ طلباء اپنے تلفظ، انٹونیشن، اور روانی کی مشق کر سکتے ہیں اور خود کو ہدف کے مطابق بولتے ہوئے ریکارڈ کر سکتے ہیں اور اس کا موازنہ بھی کر سکتے ہیں۔
2. ٹیپ ریکارڈرز طالب علموں کو اپنی زبانی پریزنٹیشن کی مہارتوں پر عمل کرنے اور بہتر بنانے کا ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ وہ تقریروں یا پریزنٹیشنز کی فراہمی کو ریکارڈ کر سکتے ہیں، اور اس ریکارڈنگ کو دوبارہ سن بھی سکتے ہیں۔
3. ٹیپ ریکارڈرز کو طلباء کی سننے کی مہارت کو فروغ دینے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اساتذہ مکالموں، انٹرویوز، یا آڈیو مشقوں کی آڈیو ریکارڈنگ تیار کر سکتے ہیں تاکہ طلباء جو کچھ انہوں نے سنا ہے اس کی بنیاد پر سوالات کو سننے اور ان کے جوابات دے سکیں۔
4. ٹیپ ریکارڈرز کو گروپ مباحثوں کو ریکارڈ کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے طالب علموں کو بعد میں پیدا ہونے والے خیالات کا جائزہ لینے اور ان پر غور کرنے کی اجازت ملتی ہے، جس سے گہری تفہیم اور تنقیدی سوچ فروغ پاتی ہیں۔

5. اساتذہ اپنے اسباق یا لیکچرز کو ریکارڈ کر سکتے ہیں، جس سے طلباء کو کلاس میں شامل مواد کے جائزے اور تقویت کے لئے آڈیو ریکارڈنگ پر نظرثانی کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

سی ڈیزاورڈی وی ڈیز(CDs and DVDs)

سی ڈی(CD)یعنی کمپیکٹ ڈسک،ایک آپٹیکل(روشنی)ڈسک ہوتی ہے۔ایک سیڈی میں 700ایم بی(میگا بائٹس)تک اسٹوریج کی گنجائش ہوتی ہے۔اور جس میں مختلف مواد جیسے آڈیو ریکارڈنگ، تصاویر، ویڈیوز، ٹیکسٹ فائلوں اور دیگر دستاویزوں کو برقی طور پر محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ جبکہ ڈی وی ڈی (DVD)ڈیجیٹل ورسٹائل ڈسک کا تخفیفی شکل ہے۔ایک عام ڈی وی ڈی (DVD)میں 4.7 گیگا بائٹس سے لیکر 8.5 گیگا بائٹس تک اسٹوریج موجود ہوتی ہیں جبکہ ایچ ڈی-ڈی وی ڈی (HD-DVD)میں 15 گیگا بائٹس سے 30 گیگا بائیٹس کی اسٹوریجگی مادہ ہوتی ہیں۔ تعلیمی میدان میں اس کا استعمال تدریسی معاون اشیاء کی شکل میں ہوتا ہے جو بچوں کو سائنس، ریاضی اور زبان کو سیکھنے میں کافی مدد کرتا ہے۔بچے اس کی مدد سے گھر پر مشق کر سکتے ہیں۔

1. سی ڈیزاورڈی وی ڈیز کے ذریعے سیکھنے کا عمل آسان اور دلچسپ بنتا ہے۔
2. وہ بچوں کے لئے ایک اچھا مجموعی تجربہ فراہم کرتے ہیں۔
3. پری اسکول کے بچے ان ٹولز کی مدد سے آسانی سے مشق کر سکتے ہیں۔
4. اسکول جانے والے بچے مختلف گرافیکل نمائندگی اور عکاسی کے ذریعے تصورات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔
5. ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے پریکٹس سیشن مختلف موضوعات پر ان کے علم کو کافی حد تک بڑھا سکتے ہیں۔

13.4.2 سمعی وبصری آلات (Audio-Visual Aids)

آڈیو ویژول سے مراد سننے اور دیکھنے کی صلاحیت ہے،اور آڈیو ویژول ایڈز وہ ہیں جو پیغام کو سننے اور دیکھنے میں مدد کرتے ہیں۔بصری قوت بات چیت کرنے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ کسی خیال کو بیان کرنے میں الفاظ کافی نہیں ہوتے ہیں۔ایک ہی لفظ کا مطلب مختلف لوگوں کے لیے مختلف ہوسکتی ہیں۔ ہم مختلف زبانیں بولتے ہیں اور اس لیے کئی بار بات چیت کرنے میں پریشانی محسوس کرتے ہیں۔ایسے حالات سے بچنے لیے ہم سننے اور دیکھنے کے حواس کو شامل کرتے ہیں تاکہ پیغام کو بہتر طریقہ سے سمجھ سکیں۔ درس وتدریس میں اس کی اہمیت کا اندازہ ایک قدیم چینی کہاوت سے لگا سکتے ہیں جس کے مطابق "اگر میں سنتا ہوں تو بھول جاتا ہوں، اگر دیکھتا ہوں تو مجھے یاد آتا ہے"۔ لہذا، سمعی وبصری آلات استاد کو درست تصورات، تشریحات اور تعریفوں کو واضح کرنے میں مدد دیتے ہیں اور آموز کار کو زیادہ ٹھوس، مؤثر، دلچسپ، متاثر کن،اور معنی خیز بنانے کے قابل بناتے ہیں۔ یا دوسرے الفاظ میں، آڈیو ویژول آلات تدریس کو بہتر بنانے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں، یعنی منتقل کیے جانے والے خیالات اور مہارتوں کی پختگی، وضاحت اور تاثیر کو بڑھانے کے لئے. وہ بچوں کو دیکھ اور سن کر سیکھنے کے قابل بناتے ہیں۔

ویڈیو(Video)

عام زبان میں ویڈیو سے مراد تصویروں کی ریکارڈنگ ہیں۔ جبکہ اس سے مراد ایک خاص پروگرام ہے جس میں تصویروں کو آواز کے ساتھ محفوظ کی جاتی ہیں۔ویڈیو ایک ملٹی میڈیا فارمیٹ ہے جو ایک دلچسپ اور متحرک اکتسابی تجربہ فراہم کرتی ہے۔ درس وتدریس کے تناظر میں، یہ ایک تدریسی معاون اشیاء ہے جو سمعی وبصری زمرے سے تعلق رکھتا ہے یعنی اس میں افکار وخیالات کو آوازوں اور حرکت پذیر تصویروں کے ذریعہ پیش کرنے کی سہولیت ہوتی ہیں، جس سے اساتذہ کو تجریدی معلومات یا نظریات کو قابل فہم انداز میں بچوں کے سامنے پیش کرنے میں آسانی ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ وہ سائنس کے مختلف لیابوریٹری سے منسلک تجربات، مظاہرے اور حقیقی زندگی سے منسلک تجربات کو کلاس روم کے ماحول میں بچوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔اساتذہ اپنے اسباق کو مزید موثر بنانے کے لیے پری ریکارڈ یڈ ویڈ یوز کو شامل کر سکتے ہیں جس سے بچوں میں سبق کے تئیں دلچسپی بحال ہونگی اور مواد کو بہتر طریقے سے سیکھ بھی سکیں گے۔آج کے ترقی یافتہ دور میں بے شمار پلیٹ فارم ہیں جہاں مختلف موضوعات پر پری ریکارڈیڈ ویڈیو دستیاب ہیں جس میں یوٹیوب (YouTube) سرے فہرست ہے۔

ویڈیو ریکارڈنگ(Video Recording)

ویڈیو ریکارڈنگ سے مراد ریکارڈنگ ڈیوائس جیسے کیمرہ،اسمارٹ فون، لیپ ٹاپ اور دیگر آن لائن ٹولز کی مدد سے ویڈیو فائل تیار کرنا ہے اور جس میں مواد کی سمعی وبصری عنصر کو شامل کی جاتی ہیں۔آج ویڈیو کو ریکارڈ کرنے کا عمل کافی سستی اور آسان ہو گیا ہے، جس میں آن لائن اور ڈیجیٹل ٹولز کی مدد سے بہت ہی آسانی سے ویڈیو ریکارڈ اور اس کی ایڈیٹنگ کر سکتے ہیں۔ تعلیمی میدان میں ویڈیو ریکارڈنگ ٹولز او-بی-ایس اسٹوڈیو (OBS Studio) کا استعمال بہت عام ہے، جبکہ ریکارڈیڈ ویڈیو کی ایڈیٹنگ کے لیے آپین شوٹ(OpenShot) سافٹ وئر کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بے شمار ٹولز اور بھی ہیں جس کے ذریعہ تعلیمی مواد کو روڈ کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔آن لائن ٹولز اور اسکیرین ریکارڈنگ ٹولز کو استعمال کر کے بھی ویڈیو ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ ژوم اور گوگل میٹ کے ذریعہ بھی ویڈیو کو ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

ویڈیو ریکارڈنگ اپلی کیشنز کے ذریعہ اساتذہ کو اپنے لیکچرز یا کلاس روم پریزنٹیشنز کو ریکارڈ کر سکتے ہیں یہ طلباء کو اپنی رفتار سے مواد کا جائزہ لینے اور مخصوص حصوں پر نظر ثانی کرنے میں مدد ملتی ہے۔اس کے استعمال سے کلاس روم کے اکتسابی ماحول کو زیادہ انٹرایکٹو بنایا جاسکتا ہے۔ویڈیو ریکارڈنگ کا استعمال خاص طور پر سائنس اور عملی مضامین میں مفید ہے۔اساتذہ تجربات، مظاہروں، یالیبارٹری کے طریقہ کار کو ریکارڈ کر سکتے ہیں جس کو طلبا کبھی بھی کسی بھی وقت اپنے سہولیات کے مطابق اسے دوبارہ دیکھ سکتے ہیں اور ورچوئل لیباریٹری کے عمل کو دہرا سکتے ہیں۔

فلم(Film)

فلم ایک سمعی وبصری آلہ ہے جس کے ذریعہ خیالات کو متحرک تصویروں، اور صوتی نظاموں کے ذریعہ اسکرین پر پیش کی جاتی ہیں۔ یا یہ مواصلات اور فنکارانہ اظہار کا ایک ذریعہ ہے جو سنیماٹوگرافی، اداکاری، ایڈیٹنگ، اور صوتی ڈیزائن جیسے عناصر کو یکجا کرتا ہے تاکہ افکار و خیالات کو حقیقی انداز میں سامعین یعنی بچوں کے سامنے پیش کیا جاسکے۔ درس وتدریس کے تناظر میں، فلموں کے ذریعہ مختلف مضامین کے

تصورات اور موضوعات میں بصری عناصر کو شامل کیا جاتا ہے تاکہ بچوں کو راست تجربات حاصل ہو اور اس میں موضوع سے متعلق معلومات طویل عرصے تک یاد رہ سکے۔ فلمیں اکثر مختلف نقطہ نظر، ثقافتی سیاق و سباق اور تاریخی ترتیبات پیش کرتی ہیں۔ فلموں کا تجزیہ اور تشریح تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دیتی ہے اور طالب علموں کو فلم میں استعمال ہونے والے پیغامات، موضوعات اور تکنیکوں کی جانچ پڑتال اور سوال کرنے کی ترغیب بھی دیتی ہے، ثقافتی بیداری کو فروغ دینا: مختلف ممالک اور ثقافتوں کی فلمیں طلباء کو متنوع نقطہ نظر، روایات اور طرز زندگی سے روشناس کرواسکتی ہیں۔ مختلف پس منظر سے فلمیں دیکھ کر، طلباء مختلف ثقافتوں کی وسیع تر تفہیم اور تعریف کو فروغ دے سکتے ہیں، جس سے عالمی آگاہی اور ہمدردی کو فروغ ملتا ہے۔اس کے علاوہ فلمیں زبان سیکھنے کی عمل میں خاص طور پر مددگار ہوتی ہیں۔ وہ مستند زبان کا استعمال فراہم کرتے ہیں، طلباء کو مختلف لہجے اور انٹونیشنز سے آگاہ کرتے ہیں، اور تفہیم میں مدد کے لئے بصری سیاق و سباق پیش کرتے ہیں۔ مزید، تاریخی فلمیں ماضی کے واقعات کو واضح طور پر پیش کر سکتی ہیں، تاریخ کو زندہ کر سکتی ہیں اور طالب علموں کو جو کچھ سیکھ رہے ہیں اس کے ساتھ جذباتی طور پر جڑنے کی اجازت دیتی ہیں۔ فلمیں صرف نصابی کتابیں پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ شاندار تجربہ فراہم کر سکتی ہیں۔ تاہم، تدریس میں فلموں کا استعمال کرتے وقت، اساتذہ کے لئے مناسب فلموں کا انتخاب کرنا ضروری ہے جو طلباء کے نصاب، عمر گروپ اور سیکھنے کے مقاصد سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مزید برآں، دیکھنے سے پہلے اور بعد کی سرگرمیوں کو شامل کرنا، جیسے تبادلہ خیال، ورک شیٹ، یا تحریری اسائنمنٹ، کلاس روم میں فلموں کے استعمال کے تعلیمی اثرات کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔

ورچوئل کلاس روم (Virtual Classroom)

ورچوئل کلاس روم آن لائن سیکھنے کا ماحول ہے جو اساتذہ اور طالب علموں کو براہ راست بات چیت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، ورچوئل کلاس روم ایک آن لائن پلیٹ فارم ہے جہاں طالب علم اور استاد بیک وقت مل کر درس و تدریسی عمل کو انجام دیتے ہیں۔ اس پلیٹ فارم میں طالب علم اور استاد مختلف ڈیجیٹل ٹولز اور ٹیکنالوجی کی مدد سے ایک دوسرے سے فاصلاتی طور پر جڑتے ہیں اور اپنے تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دیتے ہیں۔ اس میں اساتذہ ٹیکنالوجی کی مدد سے ورچوئلی کلاسیز لیتے ہیں، بچوں کو اسباق فراہم کرتے ہیں اور ان سے مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں، بحث و مباحثہ کرتے ہیں اور دور سے ہی ان کے اکتسابی عمل کا جائزہ بھی لیتے ہیں۔ عام طور پر ورچوئلی کلاس روم کو اہتمام کرنے کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ کی مدد لی جاتی ہیں جس میں زوم (Zoom)، گوگل میٹ (Google Meet) اور مائکروسافٹ کا ٹیم (Team) بہت ہی مقبول اپلی کیشنز ہیں۔ تاہم ایسے بھی آن لائن پلیٹ فارم موجود ہیں جو ورچوئل کلاس روم کو انجام دینے کے لیے ہی بنایا گیا ہے اس میں گوگل کلاس روم (Google Classroom) اور موڈلس (Moodle) بہت ہی مقبول سافٹ learning Management System (LMS) ہیں جہاں استاد کو وہ تمام تعلیمی سرگرمیوں کو انجام دینے کی سہولیت دستیاب ہیں جو وہ روایتی کلاس روم میں کرتے ہیں، جیسے سبق کے دوران بلیک بورڈ کا استعمال کرنا، بچوں سے بحث و مباحثہ کرنا، سوال و جواب کا سیشن کرنا یا ان کے اکتساب کو مونیٹر کرنے کے لیے جانچ اور احتساب کرنا۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ کہ بچے کو ریکارڈ کر سکتے ہیں اور اس کو اپنے رفتار کے مطابق موضوع کو سمجھ سکتے ہیں۔

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=a9uvgpiwKlg

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ فلیش کارڈ کیا ہیں اور وہ درس وتدریس میں کس طرح استعمال ہوتے ہیں۔ ______________________________ ______________________________

13.5 اِنڈور اور آؤٹ ڈور مواد(Indoor and Outdoor Materials)

تدریسی مواد وہ وسائل ہیں جو اساتذہ کے ذریعہ درس وتدریس کے عمل کو موثر اور کار گر بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ مختلف شکلوں میں آتے ہیں، جیسے درسی کتابیں، بلیک بورڈ، سبق کی منصوبہ بندی، پوسٹر سز، ورک شیٹس، بصری امدادی اشیاء، ملٹی میڈیا وسائل اور آن لائن وسائل۔ درسی کتابیں منظم مواد فراہم کرتی ہیں، جبکہ ورک شیٹ مشق کے لئے مشقیں پیش کرتی ہیں۔ سبق کے منصوبے اساتذہ کو اسباق کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ بصری مدد اور ملٹی میڈیا وسائل تصورات کو بصری طور پر بیان کرنے اور طالب علموں کو مشغول کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ آن لائن وسائل معلومات، سیمولیشن، اور انٹرایکٹو ٹولز تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ ایسے مواد سیکھنے اور سکھانے کے ماحول کو سازگار اور فعال بنانے میں مدد کرتے ہیں جو بچوں کے تصورات کے تفہیم اور اس کے مجموعی تجربات کو بڑھانے میں مثبت رول ادا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ تدریسی مواد وہ بھی ہیں جب بچوں کو راست معلومات فراہم کرنے کے لیے کلاس روم کے ماحول سے باہر لے جا کر ان کے موضوع سے متعلق راست تجربات فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہیں جیسے فیلڈ ٹرپ، سائنس فیئر کے تقریبات میں حصہ لینا، تاریخی مقامات کا سیر کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح تدریسی مواد کو دو حصوں میں منقسم کر سکتے ہیں جس میں پہلا اِنڈور تدریس مواد ہے جبکہ دوسرا آؤٹ ڈور تدریسی مواد، ان دونوں کی تفصیلات ذیل میں ہیں۔

13.5.1 اِنڈور مواد (Indoor Materials)

انڈور تدریسی مواد سے مراد وہ تدریسی اشیاء ہیں جو خاص طور پر کلاس روم کے اندر سیکھنے اور سیکھانے کی سہولت کے لئے ڈیزائن کی جاتی ہیں۔ یہ مواد اساتذہ کے ذریعہ اکتسابی تجربے کو بہتر بنانے اور طلبا کو مختلف موضوعات اور مضامین سیکھنے والے موحول میں مشغول کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ انڈور تدریسی مواد وسائل کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کرتا ہے، بشمول نصابی کتابیں، ورک بکس، ورک شیٹس، چارٹ، پوسٹر ز، ماڈلز، ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز، انٹرایکٹو وائٹ بورڈز اور ڈیجیٹل آلات۔ یہ مواد نصاب اور تدریسی اہداف کی حمایت کرنے کے لئے اساتذہ کے ذریعہ بہت ہی احتیاط سے منتخب اور تیار کیا جاتا ہے، تاکہ اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ مخصوص اکتسابی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہیں اور آموز کار کے مختلف ضروریات اور صلاحیتوں کو پورا کرتے ہیں۔

درسی کتب اور ورک بکس ایک انڈور تدریسی مواد کے طور پر کافی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ وہ طالب علموں کو مطالعہ اور مشق کرنے کے لئے منظم مواد اور مشقیں فراہم کرتے ہیں۔ وہ معلومات، وضاحتیں، مثالیں اور مشقیں پیش کرتے ہیں جو منظم انداز میں مختلف موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ اساتذہ اکثر زیادہ جامع اور دلچسپ سیکھنے کا تجربہ فراہم کرنے کے لئے اضافی وسائل کے ساتھ ان مواد کی تکمیل کرتے ہیں. جبکہ وہیں بصری آلات، جیسے چارٹ اور پوسٹر، معلومات پیش کرنے اور تصورات کی عکاسی کرنے کے لئے مؤثر تدریسی ٹولز ہیں۔ ان میں نقشے، ڈایا گرام، گراف اور تصاویر شامل ہوسکتی ہیں جو طلباء کو پیچیدہ خیالات کو دیکھنے اور سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔ دوسری طرف، دستی مواد ہیں جو طلباء خاص طور پر ریاضی اور سائنس جیسے مضامین میں تجریدی اور مشکل تصورات کو سیکھنے سیکھانے کے کام آتے ہیں جن کو اساتذہ اور طلبا دونوں استعمال کرتے ہیں۔ ان میں گنتی کے بلاکس، جزوی ٹائلز، جیو میٹرک شکلیں، اور پیمائش کے ٹولز شامل ہیں۔

مزید برآں، آج ٹکنالوجی کی ترقی نے کلاس روم کے سرگرمیوں کو بے حد متاثر کیا ہے۔ بے شمار ڈیجیٹل ٹولز اور تعلیمی سافٹ وئرز موجود ہیں جو اندرونی تدریسی مواد کے طور پر کام کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، سافٹ ویئر اور ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز اساتذہ کو اپنے اسباق میں ویڈیوز، اینی میشنز، سیمولیشنز اور انٹرایکٹو سرگرمیوں کو شامل کرنے کی اجازت دیتا ہے جس سے اکتسابی عمل زیادہ دلچسپ اور انٹرایکٹو ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، انٹرایکٹو وائٹ بورڈ بہت مفید وکارآمد ٹول ہے جو اساتذہ آن لائن اکتسابی سرگرمیوں کو انجام دینے میں مدد کارتا ہے۔ یہ ایک ہائی ٹیک اسکرین پر مبنی ایک سافٹ وئر ہوتا ہے جو اساتذہ کو براہ راست مواد لکھنے، اشکال یا ڈایا گرام کھینچنے، تصاویر یا ویڈیو دیکھانے کی سہولیت موجود ہوتے ہیں جس سے طلباء کی فعال شرکت اور تعاون کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

تاہم ان کے انتخاب تعلیمی مقاصد، طالب علموں کی عمر اور صلاحیتوں، اور پڑھائے جانے والے مضمون پر منحصر ہے۔ مختلف قسم کے انڈور تدریسی مواد کا استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ ایک متحرک اور حوصلہ افزا سیکھنے کا ماحول تشکیل دے سکتے ہیں جو بچوں میں متحرک وفعال طور پر اکتسابی ماحول میں مشغول ہونے کا مواقع فراہم ہوتا ہے جس سے کلاس روم کے اندر بامعنی اکتسابی تجربات فروغ دینے میں آسانی ہوتی ہیں۔

13.5.2 آؤٹ ڈور (Outdoor Materials)

بیرونی تدریسی مواد سے مراد کلاس روم کے حدود سے دور بیرونی ماحول میں ہونے والے تعلیمی سرگرمیوں کے لئے استاذ کے ذریعہ استعمال میں لائے جانے والے وسائل یا آلات ہیں۔ یہ مواد خاص طور پر بیرونی ماحول میں اکتسابی تجربات کو بڑھانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے، جیسے اسکول کے باغات، پارک، اور فیلڈ ٹرپس۔ ان میں فیلڈ گائیڈز، دوربین، میگنفائنگ شیشے، کمپاس، نقشے، مشاہدے کے جرائد، اور پورٹیبل سائنسی ساز و سامان جیسی اشیاء شامل ہیں۔ بیرونی مواد دستی سرگرمیوں کے ذریعہ تلاش و جستجو، مشاہدے اور دریافت کرنے صلاحیت کو فروغ ملتا ہے، جس سے طلباء کو فطرت کے ساتھ مشغول ہونے، تجربات کرنے اور کلاس روم میں سیکھے گئے تصورات کو حقیقی دنیا کے حالات میں لاگو کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

بیرونی تدریسی مواد میں اکثر فیلڈ گائیڈ شامل ہوتے ہیں، جو مقامی نباتات، حیوانات اور ماحولیاتی نظام کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ گائیڈز طلباء کو مختلف انواع کی شناخت اور سیکھنے کے قابل بناتے ہیں، قدرتی دنیا کی گہری تفہیم اور تعریف کو فروغ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، دوربین اور میگنفائنگ شیشے قریبی مشاہدے اور کھوج کے لئے ضروری آلہ ہے، جس سے طلباء کو باریکی سے جانچ پڑتال کرنے کی سہولیت فراہم کرتا ہے۔

نقشے اور کمپاس مقامات اور سمت کی تلاش میں بہت مفید ہیں، جس سے طلباء کو بیرونی ترتیبات میں مقامی آگہی پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ان ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے، طلباء کو تاریخی مقامات کے سیر کرنے، فیلڈ ترپ کرنے میں سہولیت فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، فطرت کے مشاہدے کے لیے جرائد یا نوٹ بک عام طور پر بیرونی تدریسی مواد کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ طلباء بیرونی سرگرمیوں کے دوران اپنے مشاہدات، کو ریکارڈ کر سکتے ہیں۔ یہ رسالے طالب علموں کو اپنے تجربات اور دریافتوں کو دستاویزی شکل دینے میں مدد کرتا ہے۔ پورٹیبل سائنسی ساز و سامان، جیسے منکرواسکاپ، دوربین، پیمائش کے آلات وغیرہ براہ راست تجربات اور تحقیقات کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: انڈور تدریسی مواد میں ٹکنالوجی کے کردار کی وضاحت کریں اور ڈیجیٹل وسائل کی مثالیں فراہم کریں۔

13.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- تدریسی معاون اشیاء درس وتدریس کے عمل میں سمعی، بصری، سمعی وبصری اور جدید ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کرنے کی اجازت فراہم کرکے کلاس روم کو انٹرایکٹو بنانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

- وہ طلباء کو درس و تدریسی ماحول میں مشغول کرنے، تصورات و نظریات کے تفہیم کو آسان بنانے، اور سیکھنے کو زیادہ انٹرایکٹو اور خوشگوار بنانے میں مدد کرتے ہیں۔
- آڈیوایڈز، جیسے ریکارڈ شدہ لیکچرز، پوڈکاسٹ، یا آڈیو کلپس وغیرہ کے ذریعہ معلومات، وضاحتوں اور مثالوں کو مؤثر طریقے سے بچوں تک پہنچانا ممکن ہو پاتا ہے۔
- بصری آلات، بشمول چارٹ، ڈایا گرام، گراف، اور تصاویر، تصورات اور معلومات کی بصری نمائندگی فراہم کرتے ہیں۔
- بصری تدریسی معاون اشیاء کے استعمال سے بچوں میں سیکھے ہوئے علم کو طویل عرصے تک یاد رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔
- وہ پیچیدہ خیالات کو زیادہ قابل رسائی بنانے اور سیکھنے کے عمل میں فعال مصروفیت کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔
- آڈیو وژول ایڈز جامع اور متحرک اکتسابی تجربات کی تشکیل کرنے کے لئے سمعی اور بصری عناصر دونوں کو یکجا کرتی ہے۔
- ان میں ویڈیوز، پریزنٹیشنز، ملٹی میڈیا وسائل، یا انٹرایکٹو سیمولیشنز شامل ہو سکتے ہیں۔
- بلیک بورڈز ایک روایتی اور ورسٹائل تدریسی اشیاء ہیں، جس سے اساتذہ کو سبق کے دوران حقیقی وقت میں ڈایا گرام، مساوات، یا مثالیں لکھنے یا کھینچنے کی اجازت ملتی ہے۔
- وہ بصری طور پر سیکھنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں، اکتسابی ماحول میں طلباء کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، اور انٹرایکٹو مباحثوں اور مسائل کو حل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- پوسٹر اور فلیش کارڈ بصری تدریسی معاون اشیاء ہیں جو جامع اور آسانی سے قابل فہم معلومات، کلیدی تصورات فراہم کرتے ہیں۔
- پریزنٹیشنز، چاہے سلائیڈ شوز یا ملٹی میڈیا سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے، اساتذہ کو منظم اور بصری طور پر پرکشش انداز میں معلومات پیش کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔
- وہ ملٹی میڈیا عناصر کے ذریعے طلباء کو مشغول کرتے ہیں، مواد کو مؤثر طریقے سے منظم کرتے ہیں، اور انٹرایکٹو مباحثوں اور مظاہروں کی حمایت کرتے ہیں۔
- فلمیں، سی ڈی، اور ڈی وی ڈی آڈیو وژول ایڈز فراہم کرتے ہیں جو حقیقی دنیا کی مثالوں، تاریخی واقعات، سائنسی مظاہر، یا ثقافتی پہلوؤں کی وضاحت کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- وہ تفہیم میں اضافہ کرتے ہیں، طالب علموں کی توجہ حاصل کرتے ہیں، اور سیکھنے کا ایک شاندار اور یادگار تجربہ تشکیل دیتے ہیں۔
- انڈور تدریسی آلات سے مراد کلاس روم یا تعلیمی ترتیب کی حدود میں استعمال ہونے والے مواد اور وسائل ہیں۔
- ان میں درسی کتابیں، ورک شیٹس، جوڑ توڑ، ملٹی میڈیا وسائل اور انڈور تدریس اور سیکھنے کی سرگرمیوں کی حمایت کے لئے تیار کردہ دیگر اوزار شامل ہیں۔
- بیرونی تدریسی امداد بیرونی یا تجرباتی سیکھنے کے ماحول میں استعمال ہونے والے مواد اور وسائل ہیں، جیسے فیلڈ ٹرپس، نیچر واک، یا آؤٹ ڈور تجربات۔

- ان میں نیچر گائیڈز، فیلڈ ٹرپ سے استعمال ہونے والے سامان، سائنسی تجربات کو منعقد کرنے میں استعمال ہونے والے سازو سامان، کمپاس، نقشے اور دیگر وسائل شامل ہیں جو بیرونی ترتیبات میں دستی سرگرمیوں کے ذریعہ تلاش، مشاہدے اور سیکھنے کے عمل کو فروغ دیتے ہیں۔
- آڈیو ریکارڈنگ آواز کو محفوظ کرنے اور لیکچرز، مباحثوں، انٹرویوز، یا پریزنٹیشنز کو ریکارڈ کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
- ویڈیو ریکارڈنگ سمعی اور بصری دونوں عناصر کو یکجا کرتی ہے، جس سے وہ ورسٹائل تدریسی معاون اشیاء بنتے ہیں۔
- ریڈیو تعلیمی نشریات، خبروں، انٹرویوز، یا مباحثوں کی فراہمی کے لئے ایک موثر تدریسی معاون اشیاء کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
- وہ ایک سمعی ذریعہ فراہم کرتا ہے جو طالب علموں کو مشغول کرنے، انہیں حقیقی دنیا کی مثالوں، موجودہ واقعات، اور متنوع نقطہ نظر سے روشناس کروانے میں مدد کرتا ہے۔
- ٹیپ ریکارڈر آڈیو مواد کی ریکارڈنگ اور پلے بیک کی اجازت دیتے ہیں، جس سے اساتذہ اپنی مرضی کے مطابق آڈیو مواد تخلیق کر سکتے ہیں یا کلاس روم میں براہ راست گفتگو حاصل کر سکتے ہیں۔
- وہ سمعی وسائل کی فراہمی میں لچک پیش کرتے ہیں، انفرادی سیکھنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں، اور طلباء کو اپنی رفتار سے تصورات کا جائزہ لینے اور مضبوط بنانے کے قابل بناتے ہیں۔
- گراف اور انفوگرافکس بصری طور پر اعداد و شمار، تعلقات، یا پیچیدہ معلومات کو ایک جامع اور بصری طور پر پرکشش انداز میں پیش کرتے ہیں۔
- وہ تفہیم میں اضافہ کرتے ہیں، اعداد و شمار کے تجزیہ اور تشریح کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں، اور کلیدی تصورات یا رجحانات کو مؤثر طریقے سے مواصلات کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

13.7 فرہنگ (Glossary)

تدریسی معاون اشیاء	درس و تدریس کے عمل میں استعمال ہونے والے اضافی وسائل جو سیکھنے کے عمل کو موثر اور دلچسپ بنانے میں مدد کرے۔
آڈیو ایڈز	ایسے تدریسی آلہ جس میں سمعی عنصر شامل ہوتا ہے۔
وژول ایڈز	ایسے تدریسی آلہ جس میں بصری عنصر شامل ہوتا ہے۔
سمعی و بصری آلات	ایسے تدریسی معاون اشیاء جس میں قوت سماعت اور بصارت کی شمولیت ہوتی ہیں۔
انٹرا کٹیو	ایسے عمل جس میں دو طرفہ بات چیت و بحث و مباحثہ ممکن ہوں۔

13.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. کلاس روم میں تدریسی معاون اشیاء کے استعمال کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(الف) طالب علموں کی تفریح کرنا (ب) طالب علموں کو مشغول کرنا

(ج) روایتی تدریسی طریقوں کو تبدیل کرنا (د) اساتذہ کے کام کے بوجھ میں اضافہ کرنا۔

2. تدریسی معاون اشیاء کس طرح طالب علموں کے اکتسابی تجربات کو متاثر کرتی ہے؟

الف) طالب علموں کے لئے سیکھنے کو آسان بنا کر (ب) اساتذہ کی تعلیم کی ضرورت کو کم کر کے

(ج) طالب علم کی مصروفیت اور تفہیم کو بڑھا کر (د) تفویض کردہ ہوم ورک کی مقدار میں اضافہ کر کے

3. آڈیو ایڈز طالب علموں کے لئے سیکھنے کے تجربے کو کیسے بہتر بنا سکتی ہے؟

(الف) تصورات کی بصری نمائندگی فراہم کر کے (ب) سننے کی مہارت اور تفہیم کو بہتر بنا کر

(ج) تحریری مفویضات کی ضرورت کو ختم کر کے (د) کلاس روم کے مباحثوں کی جگہ لے کر

4. تدریسی عمل میں آڈیو ریکارڈنگ استعمال کرنے کے فوائد کیا ہیں؟

(الف) وہ دیگر تدریسی آلات کے مقابلے میں کم مہنگے ہیں (ب) وہ مواد کو بار بار سننے اور جائزے لینے کی اجازت دیتی ہیں

(ج) وہ استاد اور طالب علم کے تعامل کی ضرورت کو ختم کرتے ہیں (د) وہ صرف بصری سیکھنے والوں کے لئے مؤثر ہیں

5. بصری تدریسی آلہ معلومات کی تفہیم اور اسے برقرار رکھنے میں کس طرح مدد کرتی ہے؟

(الف) زبانی وضاحت کی ضرورت کو تبدیل کر کے (ب) متعدد حواس کو مشغول کر کے

(ج) طالب علموں کی شرکت کی ضرورت کو کم کر کے (د) کلاس روم کی الجھنوں میں اضافہ کر کے

6. تدریسی حکمت عملی میں بصری آلات کو شامل کرنے کے فوائد کیا ہیں؟

الف) طلبا کے لئے اکتساب کو زیادہ مشکل بنانا (ب) مواد کی فراہمی میں اساتذہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا

(ج) طلبا کی مصروفیت اور تفہیم میں اضافہ کرنا (د) درسی کتابوں اور دیگر وسائل کی ضرورت کو ختم کرنا

7. مندرجہ ذیل میں سے کون سی آڈیو ایڈ کی مثال ہے؟

(الف) ایک وائٹ بورڈ (ب) ایک پوڈکاسٹ

(ج) ایک پوسٹر (د) ایک گلوب

8. مندرجہ ذیل میں سے کون سا بصری تدریسی معاون اشیاء کی مثال ہے؟

(الف) ایک کیلکولیٹر (ب) ایک نقشہ

(ج) ایک نوٹ بک (د)ایک حکمران

9. مندرجہ ذیل میں سے کون سا سمعی وبصری تدریسی معاون اشیاء کی مثال ہے ؟

(الف) ڈکشنری (ب) ایک انٹرایکٹو سمولیشن

(ج) ایک پنسل کیس (د)ایک بیگ

10. مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیرونی تدریسی امداد کی مثال ہے ؟

(الف)وائٹ بورڈ (ب) دوربین

(ج)ریاضی کی نصابی کتاب (د) کمپیوٹر سافٹ ویئر

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer type Questions)
2. پریزنٹیشن کیاہےاور یہ ایک اہم مواصلاتی آلہ کیوں ہے ؟
3. مطبوعہ درسی کتاب کیاہےاوراسے اکتسابی عمل میں کس طرح استعمال کیاجاتاہے ؟
4. انفوگرافکس پیچیدہ معلومات کو بصری طور پر پرکشش انداز میں پیش کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں ؟
5. دیگر تدریسی معاون اشیاء کے مقابلے میں فلیش کارڈ استعمال کرنے کے فوائد کیاہیں ؟
6. طلباء کی پریزنٹیشنز کے لئے تدریسی معاون اشیاء کے طور پر ویڈیو ریکارڈنگ کا استعمال کرنے کے فوائد کیاہیں ؟
7. ایک ورچوئل کلاس روم کیاہے،اور یہ روایتی کلاس روم کی ترتیبات سے کس طرح مختلف ہے ؟
8. انڈور تدریسی مواد کاانتخاب کرتے وقت اساتذہ کو کن عوامل پر غور کرناچاہئے ؟
9. فیلڈ گائیڈزاور مشاہدے کے جرائد بیرونی سیکھنے کے تجربات کو کس طرح بہتر بناتے ہیں ؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. جدید کلاس روم میں ڈیجیٹل آلات کے استعمال کے فوائد اور چیلنجوں پر تبادلہ خیال کریں.
2. اساتذہ کو موضوع اور طالب علم کی ضروریات کی بنیاد پر مناسب تدریسی آلات کاانتخاب کیسے کرناچاہئے ؟
3. تدریسی معاون اشیاء معلومات کو ذہن میں طویل عرصے تک محفوظ رکھتے ہیں، تبصرہ کریں۔
4. سماعت سے محروم طالب علموں کے ساتھ کلاس روم میں آڈیو ایڈز کا استعمال کرتے وقت اساتذہ کو کن باتوں کو ذہن میں رکھنا چاہئے ؟
5. بیرونی تدریسی مواد کی وضاحت کریں اور ماحول کی اقسام کی وضاحت کریں جہاں وہ استعمال ہوتے ہیں۔

6. سبق کے منصوبوں میں فلموں اور دستاویزی فلموں کو شامل کرنے کی تعلیمی قدر پر تبادلہ خیال کریں۔

13.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- "Teach Like a Champion 2.0: 62 Techniques That Put Students on the Path to College" by Doug Lemov, Jossey-Bass publication house. ISBN: 978-1118901854
- "The First Days of School: How to Be an Effective Teacher" by Harry K. Wong and Rosemary T. Wong. Harry K. Wong Publications. ISBN: 978-0976423386
- "Mindset: The New Psychology of Success" by Carol S. Dweck, Robinson publication house, ISBN: 978-1780332000
- "The Art of Teaching Science: Inquiry and Innovation in Middle School and High School" by Jack Hassard, Routledge publication house. ISBN: 978-0415879386
- "The Reading Strategies Book: Your Everything Guide to Developing Skilled Readers" by Jennifer Serravallo. Publisher: Heinemann, ISBN: 978-0325074337
- "The Differentiated Classroom: Responding to the Needs of All Learners" by Carol Ann Tomlinson, Publisher: ASCD, ISBN: 978-1416618607

اکائی 14۔ ٹکنالوجی پر مبنی اکتسابی وسائل

(Technology based Learning Resources)

اکائی کے اجزا

14.0 تعارف(Introduction)

14.1 مقاصد(Objectives)

14.2 ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل: مفہوم استعمال اوراہمیت

(Technology Supported Learning Resources (Meaning, Use and Importance))

14.3 سی آئی اے پیکیجس: ریکارڈ شدہ ڈی وی ڈی، سی ڈی، آن لائن کوئز، ای کتب، پوڈ کاسٹ اور بلاگ

(CAI Packages - Pre-recorded DVDs, CDs, online quizzes, eBooks, podcasts and blogs)

14.4 ٹاکنگ بک اور میوزیکل بک (Talking Books and Musical Books)

14.5 تعلیم میں انٹرنیٹ اور یوٹیوب : تعلیمی مواد کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال اایک وسیع وسائل کے طور پر

(Internet and YouTube in Education: Using the Internet as a Vast Resource for Educational Materials)

14.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

14.7 فرہنگ(Glossary)

14.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)

14.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

14.0 تعارف(Introduction)

اس جدید تر تکنیکی زمانے میں ٹکنالوجی ہماری زندگی کا جزلاینفک بن چکی ہے مزید براں زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح تعلیم پر اس کے اثرات کو کسی بھی صورت میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ٹیچنگ لرننگ سے شغف رکھنے والے تمام افراد اس بات کے شاہد ہیں کہ ٹکنالوجی کی آمد ٹکنالوجی پر مبنی اور ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی وجہ سے تعلیم و تعلم، درس وتدریس کے میدان میں نمایاں تبدیلیاں رونما

ہوئی ہیں ۔ یہ وسائل ڈیجیٹل ٹولز، ایپلی کیشنز اور پلیٹ فارمز کے ایک وسیع ذخیرہ پر محیط ہیں جو ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال (ECCE)، مختلف تعلیمی ماحول میں تدریس اور اکتسابی تجربات میں اضافے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل سے مراد ایسے کوئی بھی ڈیجیٹل وسائل سے ہے جو تعلیمی عمل کو آسان اور بہتر سے بہتر بناتے ہیں۔ ان وسائل میں انٹریکٹیو ایجوکیشنل ایپس، آن لائن لرننگ پلیٹ فارمس، ملٹی میڈیا مواد، تعلیمی ویب سائٹس، virtual reality simulationsاور ڈیجیٹل ڈیوائسز جیسے ٹیبلیٹ، کمپیوٹر، کنڈل وغیرہ شامل ہیں، جس سے اساتذہ اور طلبہ کو علم کے حصول کی نئی راہوں میں مشغول ہونے، تعاون کرنے اور تلاش کرنے کے بے شمار امکانات اور مواقع میسر ہوتے ہیں۔ تعلیم میں ٹکنالوجی کی اہمیت اس کے حرکی کردار اور تعاملی اکتسابی تجربات فراہم کرنے کی صلاحیت میں مضمر ہے، جو بچوں کی متنوع ضروریات اور اکتساب کے مختلف عوامل و طریقے کو پورا کرتی ہے۔ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل فعال اور ایکسپیریئنشیل لرننگ کے مواقع فراہم کرتے ہیں، بچوں کو تصورات کی تفہیم اور اس کو دریافت کرنے، مسائل کو حل کرنے، اور بامعنی اکتسابی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ نیز یہ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل بچوں میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں، ڈیجیٹل شہریت اور ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں، جو آج کی ٹیکنالوجیکل دنیا میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔

تعلیم میں ٹیکنالوجی کا استعمال تعلیمی وسائل اور مواقع تک رسائی کو بھی یقینی بناتا ہے۔ یہ بچوں کو ان کے جغرافیائی محل وقوع یا سماجی و اقتصادی پس منظر یا کسی بھی حد بندی سے قطع نظر، ایک وسیع تعلیمی مواد کی جستجو اور تلاش کے قابل بناتا ہے۔ مزید برآں ٹکنالوجی کے اور بھی فوائد ہیں جیسے ٹیکنالوجی مواصلات اور تعاون میں سہولت فراہم کرتی ہے، بچوں کو دنیا بھر کے ساتھیوں، ماہرین تعلیم اور ماہرین سے رابطہ قائم کرنے کے قابل بنانے کے ساتھ عالمی تناظر اور ثقافتی تبادلے کو فروغ دیتی ہے۔

اس یونٹ کے اختتام پر، لرنر کو ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی ایک جامع تفہیم ہو جائے گی اور ECCE کے تناظر میں چھوٹے بچوں کے تعلیمی تجربات کو بڑھانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ وہ عملی حکمت عملیوں اور علم سے لیس ہو جائیں گے تاکہ وہ ٹیکنالوجی کو اپنے تدریسی طریقوں میں مؤثر طریقے سے ضم کر سکیں، بچوں کے لیے ایک متحرک اور دل چسپ تعلیمی ماحول کو فروغ دیں۔ وہ عملی حکمت عملیوں اور علم سے لیس ہو جائیں گے اور بچوں کے لیے ایک متحرک اور دلچسپ تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کو اپنے تدریسی طریقوں میں مؤثر طریقے سے ضم کر سکیں گے۔

14.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کے تصور کو سمجھ سکیں گے۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال (ECCE) میں ٹکنالوجی کی اہمیت اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال (ECCE) کے لیے موجود مختلف ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی دریافت کر سکیں گے۔

- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال میں ٹیکنالوجی کے انضمام سے وابستہ فوائد اور چیلنجز کا جائزہ پیش کر سکیں گے۔
- تدریس و اکتساب کے نتائج میں بہتری اور اضافہ ،اکتسابی ماحول میں ٹیکنالوجی کو ضم کرنے کے لیے مؤثر حکمت عملیوں کی نشاندہی کر سکیں گے۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم اور دیکھ بھال کے ماحول میں بچوں کے درمیان ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں اور ٹکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دے سکیں گے۔
- اخلاقی اور ترقیاتی تحفظات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ابتدائی بچپن کی تعلیم میں ٹکنالوجی کے استعمال کی طرف ایک ریفلیکٹیو اور تنقیدی نقطہ نظر کو فروغ دے سکیں گے۔

14.2 ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل: مفہوم، استعمال اور اہمیت

(Technology Supported Learning Resources (Meaning, Use and Importance)

- **ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل:**

ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل سے مراد وہ تمام ڈیجیٹل آلات، اپلیکیشنز اور پلیٹ فارمز ہیں جو اکتسابی تجربات میں اضافہ اور بہتری کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ وسائل طلبہ کو انٹرایکٹو اور پرکشش و جاذب تعلیمی مواد اور سرگرمیاں فراہم کرنے کے لیے ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے اور ان کا استعمال کرتے ہیں۔ جس میں بہت بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل مواد جیسے ، ای کتب، آن لائن کورس، تعلیمی ایپ، ملٹی میڈیا پرزنٹیشن، سیمولیشن اور virtual reality کے تجربات شامل ہیں۔ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کا بنیادی مقصد اکتسابی عمل کو آسان بنانا اور تعاون کرنا ہے۔ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی مختلف خصوصیات اور افعال ہیں جو تدریس کو روایتی تدریسی طریقوں سے آگے لے جانے کے ساتھ ، فعال شرکت، تعاون، اور ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔یہ وسائل معلومات کو تعاملی شکل میں پیش کرتے ہیں، بہتر تفہیم کے لیے ملٹی میڈیا کا استعمال کرتے ہیں، پہلے سے جاری و ساری لرننگ اسسمنٹ میں اسسمنٹ اور فیڈ بیک میکانزم کی شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔

ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کا استعمال تعلیمی منظر نامے میں کئی فائدے کا ضامن ہوتا ہے۔ پہلا یہ کہ وہ متنوع ذرائع اور نقطہ نظر سے تعلیمی مواد کی ایک وسیع مقدار تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ طلبہ بڑی تعداد میں موضوعات اور عنوانات کی تلاش کر سکتے ہیں، تازہ ترین معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، اپنی خاص دلچسپی اور ضرورتوں کے اکتسابی مواد سے استفادہ کر سکتے ہیں ۔ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل آزاد اکتسابی ماحول کو فروغ دینے کے ساتھ طلبا کو ذاتی نوعیت کے تعلیمی تجربات حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔

وقت اور مقام کے لحاظ سے دیکھا جائے تو ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل بہت زیادہ لچکدار ہوتے ہیں جہاں طلبہ اپنے وقت اور مقام کے حساب سے اکتسابی تجربات حاصل کرتے ہیں اور آج کے دور میں جہاں ہر کس و ناکس کے پاس موبائل ہے ایسے ماحول میں طلبہ آن لائن پلیٹ فارم اور موبائل اپلیکیشن کی مدد سے اکتسابی مواد اور سرگرمیوں تک اپنی سہولت کے مطابق وقت اور مقام کی حدود سے بالاتر ہو کر

رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت اور لچک طلبہ کو اپنی رفتار سے سیکھنے (self-paced learning)، حسب ضرورت مواد پر نظر ثانی اور اپنی پڑھائی کو اپنے نظام الاوقات میں فٹ کرنے کے قابل بناتی ہے۔ تاہم ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل سر گرم اور تعاملی اکتساب کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ ان وسائل میں سے بہت سے ایسے ہیں جو تعاملی عناصر کو شامل کرتے ہیں مثلا کوئز، سمیلیشنز اور گیمز (quizzes, simulations, and games) وغیرہ جو طلبہ کو فعال طریقے سے اکتسابی عمل میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ وسائل دریافت کے لیے دوبہ دو تجربات (hands-on experiences) اور مواقع فراہم کرکے طلبا میں تنقیدی سوچ، مسئلے کے حل کی مہارت اور موضوع کی گہری سمجھ کو فروغ دیتے ہیں۔

فی زمانہ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی اہمیت سب پر عیاں ہیں۔ حتی کہ ٹکنالوجی ہماری روزمرہ کی زندگی کا اٹوٹ حصہ بن گئی ہے اور طلبہ کا اس ڈیجیٹل دنیا کے لیے تیار کرنے اور ان کے مستقبل کو کامیابی کی ضروری مہارتوں سے آراستہ و پیراستہ کرنے کے لیے ٹکنالوجی کو تعلیم سے ضم کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ یہ وسائل طلبہ میں ڈیجیٹل خواندگی کی مہارت میں اضافہ کریں گے، تکنیکی صلاحیت کو فروغ دیں گے، اور طلبہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتوں جیسے مواصلات، تعاون، تخلیق اور ڈیجیٹل شہریت کے مواقع فراہم کریں گے۔

/https://www.orangemantra.com/blog/how-tech-enabled-education-reshapes-teaching-learning-school-administration

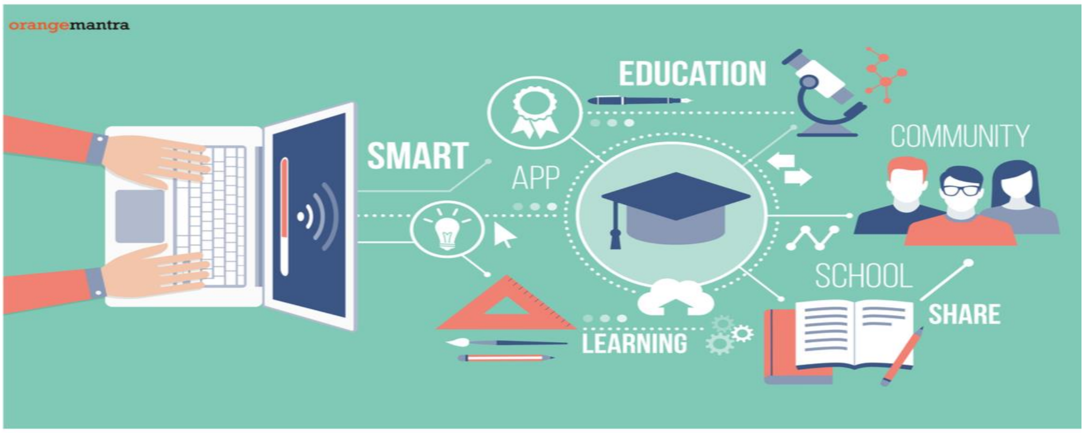

- **اکتساب میں ٹکنالوجی استعمال کرنے کے فوائد**

اکتساب میں ٹکنالوجی استعمال کرنے کے فوائد حسب ذیل ہیں:

1. **بہتر رسائی:** تعلیم میں ٹکنالوجی کا استعمال کہیں سے بھی کسی بھی وقت تعلیمی وسائل تک رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ طلبہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعہ تعلیمی سرگرمیوں اور تعلیمی مواد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے افراد کے لیے جو روایتی تعلیمی وسائل تک محدود رسائی رکھتے ہیں وہ ٹکنالوجی کی مدد سے جغرافیائی حدود سے اوپر اٹھ کر اکتسابی مواقع تک رسائی کے قابل ہو جاتے ہیں۔
2. **ذاتی نوعیت کا اکتساب:** ٹکنالوجی اڈاپٹیو اور حسب ضرورت مواد فراہم کرکے ذاتی نوعیت کے اکتسابی تجربات کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ ذہانتی الگورتھم اور تجزیہ کے ذریعہ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل انفرادی ضروریات اور طلبہ کے اکتسابی طریقوں کا

جائزہ لے کر ان کی مخصوص تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موزوں مواد اور سرگرمیوں کا انعقاد عمل میں لایا جاسکتا ہے تاہم یہ ذاتی نوعیت کی طرز رسائی مشغولیت کو بڑھاتا ہے اور علم کی بہتر تفہیم کو فروغ دیتا ہے۔

3. **انٹریکٹیو اور مشغول مواد:** ٹکنالوجی انٹریکٹیو اور ملٹی میڈیا سے بھرپور میٹریل تیار کرنے کے لائق بناتی ہے۔اس مواد میں ویڈیو، سیمولیشن، گیم وغیرہ شامل ہوتے ہیں جو طلبہ کی توجہ اپنی جانب مرکوز کر کے اکتساب کو مزید فعال، سرگرم بنانے کے ساتھ ساتھ تنقیدی سوچ، مسئلے کے حل کی مہارت، اور مواد مضمون کی بہتر تفہیم کے قابل بناتے ہیں۔

4. **کولیبریشن اور کمیونیکیشن:** ٹکنالوجی طلبا کے آپس میں، طلبہ اور اساتذہ کے درمیان تعاون اور مواصلت کو فروغ دیتی ہے۔ آن لائن پلیٹ فارم اور آلات طلبا کو پروجیکٹ پر کولیبریٹ، مباحثہ میں حصہ لینے اور اساتذہ اور ساتھیوں سے فیڈ بیک حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جس سے ٹیم ورک کی مہارت کے ساتھ مختلف طرح کے نظریات کا تبادلہ، اور اکتسابی تجربات کا فروغ ہوتا ہے۔

5. **مختلف وسائل تک رسائی:** آج اگر ہم تعلیم میں مختلف طرح کے وسائل اور طریقوں یا اشیا کا استعمال کرتے ہیں ان تک رسائی حاصل کرتے ہیں تو اس کا پورا سہرا ٹکنالوجی کے سر جاتا ہے۔ آن لائن کتب خانے، ڈاٹا بیس، تعلیمی ویب سائٹس متنوع موضوعات پر بہت ہی مفید اور کارآمد معلومات فراہم کرتی ہیں، جہاں سے طلبا اپنی دلچسپی کے موضوعات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رسائی طلبا کی بنیادی معلومات کو مستحکم بناتی ہے اور انہیں آزادانہ تحقیق کی حوصلہ افزائی اور تاحیات اکتساب کی طرف راغب کرتی ہے۔

6. **حقیقی دنیا کے تجربات سے آشنائی:** ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل حقیقی دنیا کے منظر ناموں کی تقلید کر کے ان سے آشنا کرا سکتے ہیں اور نظریاتی تصورات کے عملی اطلاق کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ ورچوئل لیبز، سیمولیشنز، اور کیس اسٹڈیز کے ذریعے، طلبا حقیقی تجربہ حاصل کر سکتے ہیں، مسئلہ حل کرنے کی مہارتیں سیکھ سکتے ہیں، تھیوری اور پریکٹس کے درمیان فرق کو ختم کر سکتے ہیں۔اس طرح وہ حقیقی دنیا کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکتے ہیں جو بہتر مستقبل کی تعمیر کا ضامن ہو سکتا ہے۔

7. **فوری بازرسائی اور اسسمنٹ:** ٹکنالوجی کی مدد سے طلباء کی پیشرفت کی فوری بازرسائی اور جانچ کی جاسکتی ہے۔ آن لائن کوئز، انٹریکٹیو مشق، اور خودکار گریڈنگ سسٹم، طلبا کو بروقت بازرسائی فراہم کرتے ہیں۔ اساتذہ طلباء کی پیشرفت کو بھی ٹریک کر سکتے ہیں اور اس کے مطابق اپنی تدریسی حکمت عملی کو ایڈجسٹ، اور تیار کرنے کے ساتھ ضرورت پڑنے پر ذاتی مدد اور مفاہمت کو یقینی بنا سکتے ہیں۔

8. **لاگت اور وسائل کی کارکردگی:** ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل مادی وسائل جیسے کتب، ورک بک، کاغذ پر مبنی تفویضات کی ضرورت کو کم کرتا ہے نیز ان وسائل کی دیکھ ریکھ کے لیے ایک خطیر رقم درکار ہوتی ہے پھر بھی ان کے ضائع ہونے کا خدشہ بنا رہتا ہے ساتھ ہی ان کو اپڈیٹ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے اس کے برعکس ڈیجیٹل مواد آسانی سے اپڈیٹ، شیئر اور تقسیم کیے جا

سکتے ہیں۔ روایتی اکتسابی وسائل سے وابستہ لاجسٹک، چیلنجوں کو ختم کرتا ہے۔ یہ تعلیم میں ماحولیاتی قابل بقا ترقی کو فروغ دیتا ہے کیوں کہ اسے کئی بار استعمال اور ماحولیات کو نقصان پہنچائے بغیر جتنی چاہیں کاپیاں بنا سکتے ہیں۔

- **جدید تعلیم میں ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی اہمیت:**

جدید تعلیم میں ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کی اہمیت نمایاں ہے اور اس نے طلباء کے سیکھنے اور اساتذہ کے پڑھانے کے طریقے کو تبدیل کر دیا ہے۔ تعلیم میں ٹیکنالوجی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی چند اہم وجوہات یہ ہیں:

1. **اکتسابی ماحصل میں بہتری:** ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل طلبہ کو علم اور ہنر حاصل کرنے کے لیے اختراعی اور پرکشش طریقے فراہم کرتے ہیں۔ انٹرایکٹیو ملٹی میڈیا مواد، ورچوئل سمیلیشنز، اور تعلیمی ایپس طلباء کو پیچیدہ تصورات کو سمجھنے، اکتساب کو خوشگوار بنانے، اور مستحکم رکھنے اور سمجھ بوجھ کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ سب ٹکنالوجی کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے، اس طرح ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل اکتساب کے بہتر نتائج اور تعلیمی کامیابیوں کے ضامن ہوتے ہیں۔
2. **سرگرم اور خود ہدایتی اکتساب کی ترقی:** ٹکنالوجی تعلیم کی راہ میں طلبہ کو بااختیار بناتی ہے۔ آن لائن وسائل تک رسائی سے طلبہ اپنی دلچسپی کے موضوعات کا مطالعہ، آزادانہ تحقیق کا انعقاد، اور اپنی رفتار سے سیکھنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ وہ ساتھیوں کے ساتھ بھی تعاون کر سکتے ہیں، اضافی معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور مسئلہ حل کرنے کی سرگرمیوں میں مشغول ہو سکتے ہیں، اس طرح ٹکنالوجی فعال اکتساب اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینے کے ساتھ خود ہدایتی اکتساب کو فروغ دیتی ہے۔
3. **ذاتی تعلیم کی سہولت:** ٹیکنالوجی طالب علم کی انفرادی ضروریات کے مطابق ذاتی نوعیت کے تعلیمی تجربات کی اجازت دیتی ہے۔ یہ انفرادی نقطہ نظر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طلباء کو ان کی طاقتوں، کمزوریوں اور سیکھنے کی ترجیحات کے مطابق ہدایات اور تعاون حاصل ہو۔
4. **ڈیجیٹل خواندگی اور اکیسویں صدی کی مہارتوں کا فروغ:** ڈیجیٹل دور میں ٹیکنالوجی میں مہارت ضروری ہے۔ ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کو انٹیگریٹ کر کے طلباء اپنے مستقبل کی کامیابی کے لیے ڈیجیٹل خواندگی کی ضروری مہارتوں کو سیکھ سکتے ہیں۔ آج کے دور میں بے حد و بے حساب معلومات انٹرنیٹ پر موجود ہیں لیکن یہ سب کو معلوم نہیں کہ کس طرح سے کیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے، معلومات کا تنقیدی جائزہ لینا، آن لائن کولیبریشن، اور تکنیکی آلات کا مؤثر استعمال کیسے کیا جا سکتا ہے اس کے لیے طلبہ کو ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کو سیکھنا بے حد ضروری ہے۔
5. **کلاس روم اور حقیقی دنیا کے درمیان خلا کو ختم کرنا:** ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کلاس روم میں پڑھائے گئے تصوراتی نظریات اور حقیقی اطلاق کے مابین خلا کو پر کرتا ہے۔ سمولیشنز، ورچوئل لیبز، اور ملٹی میڈیا مواد طلباء کو عملی منظرنامے دریافت کرنے، تجربات کرنے اور مستند مسائل کو حل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ حقیقی دنیا کے سیاق و سباق سے یہ تعلق طلباء کی سمجھ کو بڑھاتا ہے۔ انہیں مستقبل کے کیریئر کے لیے تیار کرتا ہے، اور موضوع کے لیے گہری تعریف کو فروغ دیتا ہے۔

6. **رسائی اور معادلت میں اضافہ:** ٹکنالوجی کے اندر ایسی قوت ہے کہ وہ تعلیم کی تمام رکاوٹوں کو دور کردے۔ذات پات، نسل، کسی بھی طرح کی معذوری، چھوٹے بڑے کے فرق، جسمانی حدود اور جغرافیائی مقام سے بالاتر ہو کر طلبا آن لائن وسائل اور ریموٹ لرننگ پلیٹ فارم کی مدد سے ایک معیاری تعلیم تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

7. **معلمین کی بااختیاری:** ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل اساتذہ کو ان کے تدریسی طریقوں میں بہتری کے لیے جدید ٹولز اور وسائل فراہم کرکے بااختیار بناتے ہیں۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم سبق کی مؤثر منصوبہ بندی، اسسمنٹ اور پیشرفت سے باخبر رہنے کے اہل بناتے ہیں۔ اساتذہ پیشہ ورانہ ترقی کے وسائل تک بھی رسائی حاصل کرسکتے ہیں اور مسلسل ترقی اور بہتری کو فروغ دیتے ہوئے عالمی سطح پر ساتھیوں کے ساتھ تعاون کرسکتے ہیں۔

8. **والدین کی شمولیت میں اضافہ:** ٹکنالوجی معلمین اور اولیا طلبا کے مابین مواصلات اور تعاون کی بہتر سہولت فراہم کرتی ہے۔آن لائن پلیٹ فارمز، لرننگ مینجمنٹ سسٹم، اور ڈیجیٹل پورٹ فولیو والدین کو اپنے بچے کی ترقی، اکتسابی وسائل تک رسائی، اور معلمین کے ساتھ بامعنی گفتگو میں شامل ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کے درمیان یہ شراکت طلباء کے سیکھنے اور مجموعی ترقی کے لیے تعاون کو تقویت دیتی ہے۔

- **ٹیکنالوجی کے ذریعے مشغولیت اور تعامل کو بڑھانا:**

ٹیکنالوجی کے ذریعے شمولیت اور تعامل کو بڑھانا ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کا ایک اہم ترین جز ہے۔یہاں کچھ طریقے ہیں جہاں ٹیکنالوجی تعلیم میں مشغولیت اور تعامل کو بڑھاتی ہے:

1. **تعاملی اکتسابی تجربات:** ٹکنالوجی کی مدد سے طلبہ کے لیے انٹریکٹیو اور سرگرم اکتسابی ماحول بنایا جاسکتا ہے۔ ملٹی میڈیا ذرائع جیسے ویڈیو، اینیمیشن، اور انٹریکٹیو سیمولیشن کے ذریعہ طلبہ تصورات کی بہتر تفہیم کے لیے سرگرداں ہو سکتے ہیں۔تاہم یہ تعاملی طرز رسائی تعلیمی عمل میں سرگرم طریقے سے شامل ہونے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

2. **گیمفیکیشن:** ٹکنالوجی اکتساب کو بہتر بنانے کے لیے ٹولز مہیا کرتی ہے، جو طلباء کے لیے اکتساب کو مزید دلفریب اور حوصلہ افزا بناتی ہے۔گیمفائیڈ تجربات صحت مند مسابقت، تعاون، اور کامیابی کے احساس کو فروغ دیتے ہیں، کیوں کہ اس میں چیزیں مرحلہ وار ہوتی ہیں اور طالب علم ہر مرحلے میں کامیابی سے سرفراز و سرشار ہوتا ہے۔

3. **تعاون اور مواصلت:** ٹکنالوجی طلباء کو آپس میں اور طلبہ واساتذہ کے درمیان تعاون اور مواصلات کے قابل بناتی ہے۔ جغرافیائی مقام سے صرف نظر اور جسمانی قیود سے اوپر اٹھ کر آن لائن ڈسکشن بورڈز، ویڈیو کانفرنسنگ، اور اشتراکی ٹولز طلباء کو ایک ساتھ کام کرنے، خیالات کا اشتراک کرنے، اور بامعنی بات چیت میں مشغول ہونے کی اجازت دیتے ہیں۔

4. **ذاتی طور سے فیڈ بیک اور اسسمنٹ:** ٹیکنالوجی طلباء کو بروقت اور ذاتی نوعیت کے فیڈ بیک کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ آن لائن اسسمنٹ ٹولز اور لرننگ مینجمنٹ سسٹم اساتذہ کو فوری فیڈ بیک فراہم کرنے، طالب علم کی ترقی کو ٹریک کرنے اور کن شعبوں میں مزید بہتری کی ضرورت ہے اس کی نشاندہی کرتی ہیں۔

5. **اڈاپٹیو لرننگ:** ٹکنالوجی سے معاون اڈاپٹیو لرننگ سسٹم طلباء کی انفرادی ضروریات اور اکتسابی انداز کی بنیاد پر تدریس کو ذاتی بناتا ہے۔ یہ نظام طلباء کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے اور مواد و ہدایات کی رفتار کو متحرک طور پر ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیٹا اینالیٹکس اور الگورتھم کا استعمال کرتے ہیں۔

ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز اور مظاہرے: ٹیکنالوجی اساتذہ کو ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز اور مظاہرے تخلیق کرنے کے قابل بناتی ہے جو اکتسابی مواد کو زندہ جاوید بناتے ہیں۔ ویڈیوز، آڈیو کلپس، اور انٹرایکٹو پریزنٹیشن کے ذریعے، اساتذہ پیچیدہ تصورات کو جاذب نظر اور دلکش انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ یہ ملٹی میڈیا اپروچ طلباء کی توجہ حاصل کرتا ہے، ان کو سمجھنے میں سہولت فراہم کرتا ہے، اور فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ طلبہ اپنے وقت سہولت اور ضرورت کے مطابق ان تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ ____ ____

14.3 سی آئی اے پیکیجس: ریکارڈ شدہ ڈی وی ڈی، سی ڈی، آن لائن کوئز، ای کتب، پوڈکاسٹ اور بلاگ (CAI Packages - Pre-recorded DVDs, CDs, online quizzes, eBooks, podcasts and blogs)

- کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن (CAI) کا جائزہ

کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن (CAI) سے مراد ٹیچنگ اور لرننگ کے عمل کو مزید مؤثر اور کارگر بنانے کے لیے استعمال کیے جانے والے آلات سے ہے۔ CAI پیکیج بہت اقسام کے میڈیا اور فارمیٹس پر مشتمل ہوتا ہے بشمول، ریکارڈ شدہ ڈی وی ڈی، سی ڈی، آن لائن کوئز، ای کتب، پوڈکاسٹ، اور بلاگ وغیرہ۔ تعلیم کے سیاق میں کچھ فائدوں کو نظر میں رکھتے ہوئے یہ آلات طلبہ کو تعامل اور اپنے مطابق اکتسابی تجربات حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ سی اے آئی کو اس طرح سے ترتیب دیا گیا ہے جس سے کہ تدریس میں ملٹی میڈیا فارمیٹ، متن، امیج، آڈیو اور ویڈیو کو بہتر طریقے سے شامل کیا جا سکے۔ یہی اس کی ایسی خوبی ہے جس کی مدد سے وہ مختلف طرح کے طلبہ کی مختلف النوع ضروریات کی تکمیل کر کے ان کی فہم کو موضوع کے حوالے سے مزید بہتر بناتا ہے۔

پہلے سے ریکارڈ ڈی وی ڈی اور سی ڈی تعلیمی مواد تک آف لائن رسائی کی سہولت دیتے ہیں۔ جس میں ویڈیو لیکچر، انٹریکٹیو ایکسرسائز، اضافی وسائل، اور یہ تمام وسائل کلاس میں استعمال کیے جا سکتے ہیں یا طلبہ خود سے آزادانہ طریقے سے ان تک رسائی حاصل کر سکتا ہے، جو کہ لچکدار اکتساب کی غمازی کرتا ہے۔ آن لائن کوئز انٹرایکٹو اسسمنٹ فراہم کرتے ہیں، جس سے طلباء اپنے علم کی جانچ کر سکتے ہیں اور

فوری فیڈبیک حاصل کر سکتے ہیں۔یہ کوئزاکثر متعدد انتخابی یا خالی سوالات کے ساتھ ڈیزائن کیے جاتے ہیں ، جن تک رسائی لرننگ مینجمنٹ سسٹم یا آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔وہ خوداحتساب کے لیےایک ٹول کے طور پر کام کرتے ہیں اور طلباء کواپنی پیش رفت کوٹریک کرنے اور کس سمت میں بہتری کی ضرورت ہے کی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

ای بک ٹیکسٹ بک کی ڈیجیٹل شکل اور دوسرے تعلیمی مواد پیش کرتے ہیں۔جن تک کسی بھی ڈیوائس جیسے کمپیوٹر، ٹیبلیٹ، ای ریڈر، موبائل وغیرہ سے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔اس میں طلباکواس بات کی سہولت رہتی ہے کہ وہ کہیں سے، کسی بھی وقت اس مواد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ای بُک میں کچھ مخصوص خصوصیات جیسے سرچ فنکشن، سرخی، نوٹ لینا، جس صفحہ پر تھے وہیں سے اوپن ہونا، پڑھنے اور مطالعے کے شوق میں اضافہ وغیرہ۔پوڈکاسٹ اور بلاگز سیکھنے اور علم کے اشتراک کے لیے اضافی راستے فراہم کرتے ہیں۔پوڈکاسٹ مختلف تعلیمی موضوعات پر آڈیو مواد پیش کرتے ہیں، جس تک پوڈکاسٹ پلیٹ فارم کے ذریعے رسائی حاصل کی جاسکتی ہے یا آف لائن سننے کے لیے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔دوسری طرف، بلاگز تحریری مواد کو زیادہ غیر رسمی اور انٹرایکٹو انداز میں پیش کرتے ہیں، جو تبصروں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے بحث اور شمولیت کی اجازت دیتے ہیں۔

تعلیم میں سی اے آئی کے چند فائدے یہ ہیں، وہ طلباء کو اپنی رفتار سے سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں، انہیں اپنی رفتار سے ترقی کرنے اور ضرورت کے مطابق مواد کو دوبارہ دیکھنے کی اجازت دیتے ہیں۔CAI پیکجز ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے تجربات کو بھی سہولت فراہم کرتے ہیں، انفرادی سیکھنے کے انداز اور ترجیحات کو پورا کرتے ہیں۔وہ انٹرایکٹو عناصر اور ملٹی میڈیا مواد کو شامل کر کے طلباء کی مصروفیت کو بڑھاتے ہیں۔مزید برآں، CAI پیکجز اساتذہ کو ان کی ہدایات کی تکمیل کے لیے قیمتی وسائل اور اوزار فراہم کرتے ہیں اور طلباء کو کلاس روم کی روایتی ترتیب سے ہٹ کر سیکھنے کے اضافی مواقع فراہم کرتے ہیں۔

https://educarepk.com/cai-computer-assisted-instruction.html

- **پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کو سیکھنے کے وسائل کے طور پر دریافت کرنا:**

پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs سیکھنے کے قیمتی وسائل ہیں جو مختلف تعلیمی ماحول میں استعمال کیے جاسکتے ہیں۔یہ ملٹی میڈیا ٹولز اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے بہت سے فوائد اور مواقع پیش کرتے ہیں۔آیئے تعلیم میں پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کے فوائد اور ممکنہ استعمال کو دریافت کریں۔

پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کے فوائد:

1. **بصری اور سمعی تعلیم:** پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs بصری اور سمعی تعلیمی اشیا کو یکجا کرتی ہیں، بصری و سمعی لرنرز کے لیے یہ بہت ہی مؤثر ہوتی ہیں جس سے وہ لرنرز اچھے سے سیکھتے ہیں۔ اس سے اکتساب کا ایک متحرک اور دل چسپ تجربہ ملتا ہے، جو معلومات کی افہام و تفہیم کو مزید بڑھاتا ہے۔
2. **لچکدار اکتساب:** DVDs اور CDs کو کلاس روم اور خود ہدایت شدہ سیکھنے کے ماحول دونوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ طلباء کو اپنی رفتار اور سہولت سے تعلیمی مواد تک رسائی کی اجازت دیتے ہیں، اپنی رفتار سے سیکھنے کے قابل بناتے ہیں اور سیکھنے کے مختلف انداز میں مطابقت پیدا کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کی لرننگ مین چار چاند لگ جاتا ہے اور وہ تصورات کو اچھے سے سمجھ جاتے ہیں۔
3. **دوبارہ قابل استعمال:** پہلے سے ریکارڈ شدہ ڈی وی ڈیز اور سی ڈیز کو بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے، جس سے ان کی لاگت میں کمی ہو جاتی ہے۔ اساتذہ انہیں کلاس کے مختلف سیشنز میں چلا سکتے ہیں یا انہیں طلباء کے لیے کلاس سے باہر استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ دوبارہ استعمال کرنے کی صلاحیت کو یقینی بناتا ہے کہ مواد وقت کے ساتھ طلباء کے متعدد گروپوں کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔
4. **ضمنی وسائل:** DVDs اور CDs میں اکثر ضمنی وسائل ہوتے ہیں جیسے کہ مطالعہ کی گائیڈز، ورک شیٹس، یا انٹرایکٹو مشقیں۔ یہ اضافی مواد تقویت اور مشق کے مواقع فراہم کرتے ہیں، جو طلباء کی مواد کو سمجھنے اور اس میں مہارت حاصل کرنے میں مزید مدد کرتے ہیں۔

پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کے ممکنہ استعمال:

1. **لیکچر پریزنٹیشنز:** اساتذہ پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کا استعمال ملٹی میڈیا فارمیٹ میں لیکچر مواد فراہم کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔ یہ خاص طور پر پیچیدہ موضوعات یا تصورات کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے اور ایسے موضوعات جن مظاہروں یا وضاحتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
2. **فلپڈ کلاس روم اپروچ:** پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs کو فلپ کلاس روم ماڈل کے لیے پری کلاس میٹریل کے طور پر تفویض کیا جا سکتا ہے۔ طلباء کلاس میں آنے سے پہلے مواد کو دیکھ یا سن سکتے ہیں، جس سے کلاس کا وقت بحث، سرگرمیوں، سوال و جواب اور موضوع کی بہتر تفہیم کے لیے وقف ہو سکتا ہے۔
3. **Remedial or Enrichment کی سرگرمیاں:** ڈی وی ڈیز اور سی ڈیز کو ریمیڈیل کے مقاصد کے لیے تصورات کو تقویت دینے یا ان طلبا کو اضافی وضاحت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جنہیں اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں افزودگی کی سرگرمیوں کے لیے اعلیٰ درجے کی یا اضافی مواد کی پیشکش کرتے ہوئے ذہین طلبا کو چیلنج کرنے اور مشغول کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، کیوں کہ جہاں کمزور طلبہ ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں وہیں ذہین طلبہ کو ڈیل کرنا بھی بہت بڑا ٹاسک ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے اساتذہ انہیں بھی ڈیل کر سکتے ہیں۔

4. آزاد مطالعہ: پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs طلباء کو خود ہدایت شدہ مطالعہ یا جائزہ لینے کے لیے دستیاب کرائی جا سکتی ہیں۔ یہ طلبہ کو تصورات پر نظر ثانی کرنے، لیکچرز کا جائزہ لینے، یا متعلقہ مواد کو آزادانہ طور پر اپنے طریقے سے دریافت کرنے کی اجازت دیتا ہے، نیز یہ آزادانہ اکتساب اور خود حوصلہ افزائی کو فروغ دیتا ہے، جس سے طلبہ کی تفہیم مزید بہتر اور مستحکم ہوتی ہے۔

- **اسمنٹ اور اپنی رفتار سے اکتساب کے لیے آن لائن کوئزز کا استعمال:**

آن لائن کوئزڈیجیٹل دور میں اسمنٹ اور اپنی رفتار سے سیکھنے کے مقبول آلات بن گئے ہیں۔ وہ معلمین اور طلبہ دونوں کے لیے بہت سے فوائد اور مواقع پیش کرتے ہیں۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کس طرح آن لائن کوئزز کو اسمنٹ اور اپنے انداز میں اکتساب کے لیے مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

آن لائن کوئزز اور اسمنٹ

1. **فوری فیڈ بیک:** آن لائن کوئز طلباء کو کوئز مکمل کرنے پر فوری فیڈ بیک فراہم کرتا ہے۔ یہ فوری فیڈ بیک طلباء کو موضوع کے بارے میں ان کی سمجھ کا اندازہ لگانے اور ان علاقوں یا میدانات کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جن میں مزید جائزہ یا وضاحت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بروقت مداخلت اور ضرورت کے مطابق سپورٹ کی اجازت دیتا ہے۔
2. **معروضی اسمنٹ:** آن لائن کوئزز میں مختلف طرح کے سوالات تیار کیے جا سکتے ہیں جیسے کہ کثیر انتخابی، صحیح/غلط، خالی جگہوں کو پُر کرنا، اس سے طلباء کی معلومات اور موضوع کی فہم کا معروضی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اس کی خود کار اسکورنگ اساتذہ کا وقت بچاتی ہے اور مستقل جانچ فراہم کرتی ہے اور اس سے طلبہ کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔
3. **پیشرفت کو ٹریک کرنا:** آن لائن کوئز پلیٹ فارمز میں اکثر طلباء کی ترقی اور کارکردگی کو ٹریک کرنے کی خصوصیات شامل ہوتی ہیں۔ کیوں کہ اس کا ڈاٹا کلاؤڈ پر موجود رہتا ہے جسے ضروت کے مطابق کہیں سے بھی کسی بھی وقت آسانی سے حاصل کرکے پروگریس دیکھ سکتے ہیں اس لیے اساتذہ انفرادی اور کلاس وائز کارکردگی کی نگرانی کر سکتے ہیں، طلبہ کے مضبوط اور کمزور پہلوؤں کی نشاندہی کر سکتے ہیں، اور جمع کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر باخبر تدریسی فیصلے کر سکتے ہیں۔
4. **فارمیٹیو اسمنٹ:** آن لائن کوئزز مؤثر جانچی ٹولز کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ اساتذہ ان کا استعمال پورے یونٹ یا کورس میں طلباء کی اکتسابی پیشرفت پر جاری تاثرات جمع کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔ حاصل کردہ ڈیٹا تدریسی منصوبہ بندی کی رہنمائی کر سکتا ہے، اساتذہ کو طلباء کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی تدریسی حکمت عملیوں کے مطابق بنانے کی اجازت دیتا ہے۔

آن لائن کوئزز کے ذریعہ ذاتی نوعیت کا اکتساب

1. **لچکدار اور سازگار:** آن لائن کوئز میں وقت اور مقام کے لحاظ سے لچک ہوتی ہے۔ طلباء اپنی سہولت کے مطابق کوئز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جس سے اپنی ذاتی رفتار سے اکتساب کر سکتے ہین۔ یہ لچک مختلف سیکھنے کے نظام الاوقات اور ترجیحات کو ایڈجسٹ کرتی ہے۔

2. **ذاتی نوعیت کا اکتساب:** آن لائن کوئزز موافقت پذیر ہو سکتے ہیں، مشکل کی سطح یا مواد کو طلباء کے جوابات کی بنیاد پر ایڈ جسٹ کر سکتے ہیں۔ یہ موافقتی خصوصیت ذاتی نوعیت کے اکتساب کی حمایت کرتی ہے، کیونکہ طلباء کوئز کے ساتھ مشغول ہو سکتے ہیں جو ان کی انفرادی اکتسابی ضروریات کے مطابق ہوتی ہیں۔ یہ سیکھنے کے عمل میں ملکیت اور خود مختاری کے احساس کو فروغ دیتا ہے اور طلبہ کا اعتماد مزید بحال ہوتا ہے۔
3. **تقویت اور مشق:** آن لائن کوئز طلباء کو تصورات کے بارے میں اپنی سمجھ کو تقویت دینے اور عملی مشقوں میں مشغول ہونے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ وہ مواد کا جائزہ لینے، اپنے علم کو مستحکم کرنے اور اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے کوئز میں دوبارہ حصہ لے سکتے ہیں۔ یہ دہرائی جانے والی مشق اکتساب کو مستحکم کرنے اور مہارت کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے۔
4. **سیلف اسسمنٹ اور ریفلیکشن:** آن لائن کوئز طلباء کی حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ وہ خود اپنی طرز سے سیکھیں اور اپنے اکتساب کی پیشرفت کا خود جائزہ لیں۔ کوئز کے نتائج پر غور کرنے اور بہتری کے لیے کمزور پہلوؤں کی نشاندہی کر کے، طلباء اپنے اکتساب میں خود کفیل بن سکتے ہیں۔ وہ اہداف مقرر کرنے، مطالعہ کی حکمت عملی تیار کرنے، اور اپنے سیکھنے کے انداز میں ایڈ جسٹمنٹ کرنے کے لیے موصول ہونے والے فیڈ بیک کا استعمال کر سکتے ہیں۔

- **ڈیجیٹل سیکھنے کے ماحول میں ای بکس کے فوائد:**

ای بکس، یا الیکٹرانک کتابیں، ڈیجیٹل اکتساب کے ماحول میں تیزی سے مقبول ہوئی ہیں۔ جس کے بے پناہ فائدے ہیں جو طلباء کے اکتسابی تجربے کو بڑھاتے ہیں۔ آیئے تعلیم میں ای بکس کے استعمال کے چند اہم فوائد پر نظر ڈالتے ہیں؛

1. **رسائی اور پورٹیبلٹی:** ای بکس تک مختلف ڈیجیٹل ڈیوائسز جیسے اسمارٹ فونز، ٹیبلٹس اور ای ریڈرز کے ذریعہ رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ طلباء ایک ہی ڈیوائس میں بے شمار کتابیں رکھ سکتے ہیں اور انہیں کہیں بھی کسی بھی وقت آسانی کے ساتھ لے جا سکتے ہیں۔، جس سے جسمانی نصابی کتب کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ رسائی اور نقل پذیری کسی بھی وقت اور کہیں بھی اکتساب کی اجازت دیتی ہے، ایک لچکدار اور ذاتی نوعیت کے اکتسابی تجربے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔اس آسانی کے پیش نظر طلبہ زیادہ سے زیادہ مطالعہ کر سکتے ہیں اور ہر لمحہ فائدہ اٹھاتے ہوئے طلبہ اس سے استفادہ کر کے اپنی صلاحیتوں کو سنوار سکتے ہیں۔
2. **انٹرایکٹو اور ملٹی میڈیا خصوصیات:** آج کے پورے تعلیمی نظام کا دارو مدار کر کے سیکھنے اور انٹریکٹیو سرگرمیوں پر منحصر ہوتا جارہا ہے اور ای بکس میں اکثر انٹرایکٹو عناصر جیسے ہائپر لنکس، ویڈیوز، آڈیو کلپس، اور انٹرایکٹو کوئز شامل ہوتے ہیں۔ یہ ملٹی میڈیا خصوصیات طلباء کی شمولیت کو مزید بڑھاتی ہیں اور فعال اکتساب کو فروغ دیتی ہیں۔ طلباء متعلقہ عنوانات کو دریافت کرنے کے لیے لنکس پر کلک کر سکتے ہیں، بصری مظاہروں کے لیے ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں، اور بہتر فہم کے لیے آڈیو کلپس سن سکتے ہیں۔ یہ انٹرایکٹو عناصر و اشیا اکتسابی تجربے کو زیادہ متحرک اور عمیق بناتی ہیں۔

3. **Customization اور پرسنلائزیشن:** ای بکس میں طلباء اپنی پڑھنے کی ترجیحات اور ضروریات کے مطابق فونٹ سائز، پس منظر کارنگ، اور ترتیب کو ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ وہ ای بک کے اندر متن، بک مارک صفحات، اور ذاتی نوعیت کے نوٹس کو نمایاں اور تشریح کر سکتے ہیں۔
4. **سرچ اور نیویگیشن کی صلاحیتیں:** ای بکس بہت ہی بہتر سرچ اور نیویگیشن کی سہولت فراہم کرتی ہے، جو طلباء کے لیے متن کے اندر مخصوص معلومات کو تلاش کرنا آسان بناتی ہیں۔ وہ روایتی کتاب کے صفحات پلٹنے کے مقابلے میں تیزی سے مطلوبہ الفاظ یا عنوانات تلاش کر سکتے ہیں، وقت اور محنت کی بچت کرتے ہیں
5. **لاگت میں کمی اور ماحولیاتی پائیداری:** ای بکس اکثر طباعت شدہ نصابی کتب کے مقابلے میں کم قیمت پر ملتی ہیں۔ ای بک سے جسمانی چھپائی، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں طلباء اور تعلیمی اداروں دونوں کی لاگت میں بچت ہوتی ہے۔
6. **ریئل ٹائم اپ ڈیٹس اور نظر ثانی:** ڈیجیٹل ای بکس کو آسانی سے اپ ڈیٹ اور نظر ثانی کیا جا سکتا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ طلباء کو جدید ترین اور درست معلومات تک رسائی حاصل ہو۔ جیسے جیسے نئی تحقیق، پیشرفت، یا نظر ثانی ہوتی ہے، ای بک کے مواد کو اپ ڈیٹ کیا جا سکتا ہے، جو طلباء کو ان کے مطالعہ یا دلچسپی کے میدان میں تازہ ترین معلومات فراہم کرتا ہے۔
7. **تعاون اور اشتراک:** ای بکس طلباء کے درمیان باہمی تعاون کے ساتھ اکتساب اور اشتراک کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ وہ ساتھیوں کے ساتھ تشریحات، اور نوٹس کا اشتراک کر سکتے ہیں، تعاون اور بحث کو فروغ دے سکتے ہیں۔ یہ تعامل اور خیالات کا تبادلہ ایک سے زیادہ باہمی تعاون پر مبنی اور متعامل سیکھنے کے ماحول میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔

- **تعلیمی مواد کی ترسیل کے لیے پوڈ کاسٹ اور بلاگز کا تعارف:**

ڈیجیٹل دور میں تعلیمی مواد کی فراہمی کے لیے پوڈ کاسٹ اور بلاگز بہت ہی اہم ٹولز کے طور پر ابھرے ہیں۔ جو سیکھنے والوں کو مشغول کرنے، علم کا اشتراک کرنے، اور تعلیمی ماحول میں کمیونٹی کے احساس کو فروغ دینے کے منفرد مواقع پیش کرتے ہیں۔ اس سیکشن میں، تعلیمی مواد کی ترسیل میں پوڈ کاسٹ اور بلاگز کے کردار اور اکتسابی تجربے کی بہتری میں ان کے فوائد کا جائزہ لیا جائے گا۔ پوڈ کاسٹ آڈیو پر مبنی پروگرام ہیں جو موضوعات کی ایک وسیع فہرست کا احاطہ کرتے ہیں اور مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعے آسانی سے ان تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ تعلیمی پوڈ کاسٹ آڈیو فارمیٹ میں لرننگ کا قیمتی مواد فراہم کرتے ہیں، جس سے طلبا کو چلتے پھرتے سننے اور سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ دوسری طرف، بلاگز آن لائن پلیٹ فارم ہیں جہاں افراد یا تنظیمیں تحریری پوسٹس کے ذریعے اپنے خیالات، تجربات اور مہارت کا اشتراک کرتے ہیں۔

پوڈ کاسٹ اور بلاگز کے تعلیمی مواد کی ترسیل کے تناظر میں کئی فوائد ہیں۔:

1. **رسائی:** انٹرنیٹ کی مدد سے پوڈ کاسٹ اور بلاگز تک کسی بھی وقت، کہیں بھی رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ رسائی طلبہ کو اپنی سہولت کے مطابق تعلیمی مواد کے ساتھ مشغول ہونے کے قابل بناتی ہے۔

2. **متنوع مواد:** پوڈکاسٹس اور بلاگز تعلیمی موضوعات کی ایک متنوع موضوع بشمول موضوع سے متعلق مواد، تعلیمی حکمت عملی، تحقیقی نتائج، ماہرین کے ساتھ انٹرویوز، اور ذاتی عکاسی کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ متنوع مواد طلبہ کو مختلف نقطہ نظر کو دریافت کرنے، نئی بصیرتیں حاصل کرنے اور کلاس روم کے روایتی وسائل سے آگے اپنے علم کو بڑھانے کی اجازت دیتا ہے۔

3. **لچکدار اور ذاتی رفتار سے اکتساب:** پوڈکاسٹ اور بلاگز کے ساتھ، طلبہ کے پاس دلچسپی کے مواد منتخب کرنے کی سہولت ہوتی ہے اور اسے اپنی رفتار سے استعمال کرتے ہیں۔ وہ فہم کو یقینی بنانے اور مواد کے ساتھ مکمل طور پر مشغول ہونے کے لیے ضرورت کے مطابق پوڈکاسٹ سنتے ہوئے کسی اہم مقام، نکتہ پر رک سکتے ہیں، ریوائنڈ کر سکتے ہیں یا دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

4. **انگیجنگ اور انٹرایکٹو فارمیٹس:** پوڈکاسٹ اکثر لائیو مباحثے، انٹرویوز، کہانی سنانے، اور حقیقی زندگی کی مثالیں پیش کرتے ہیں، جو اکتسابی تجربے کو مزید دلچسپ اور متحرک بناتے ہیں۔ بلاگز ملٹی میڈیا عناصر جیسے کہ تصاویر، انفوگرافکس، اور ایمبیڈڈ ویڈیوز فہم اور مشغولیت میں بہتری کے لیے شامل کی جاسکتی ہے۔ یہ انٹرایکٹو فارمیٹس فعال سننے اور پڑھنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، سیکھنے والوں کی توجہ حاصل کرتے ہیں اور گہری تفہیم کو فروغ دیتے ہیں۔

5. **ماہرین کی آرا اور متنوع آوازیں:** پوڈکاسٹ اور بلاگز اکثر موضوع کے ماہرین، ماہرین تعلیم، اور منفرد نقطہ نظر اور تجربات کے حامل افراد کو پیش کرتے ہیں۔ متنوع آوازوں اور مہارتوں کی یہ پرزنٹیشن، ڈیمونسٹریشن طلبہ کے افق کو وسعت دیتی ہے، ان کے مفروضوں کو چیلنج کرتی ہے، اور تنقیدی سوچ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

6. **اکتساب کے مستند مواقع:** پوڈکاسٹ اور بلاگز کے ذریعے، سیکھنے والے حقیقی دنیا کی مثالوں، کیس اسٹڈیز، اور عملی تجاویز تک براہ راست پریکٹیشنرز اور ماہرین سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ مستند اکتساب کے تجربے میں مطابقت پیدا کرتی ہے اور نظریاتی علم اور اس کے عملی اطلاق کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہے۔ نیز فی الفور تبصرہ کے ذریعہ شکوک وشبہات کا ازالہ کر سکتے ہیں

7. **کمیونٹی کی تعمیر اور تعاون:** پوڈکاسٹ اور بلاگز طلبہ کے لیے آن لائن بات چیت میں مشغول ہونے، اپنے خیالات کا اشتراک کرنے، اور ہم خیال افراد کے ساتھ جڑنے کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ کمیونٹی کا یہ احساس باہمی تعاون، علم کے اشتراک اور ہم مرتبہ سیکھنے کو فروغ دیتا ہے، جس سے مجموعی تعلیمی تجربے کو تقویت ملتی ہے۔

/https://bloggingtips.com/podcast-vs-blog

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: • کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن (CAI) کا جائزہ پیش کیجیے۔

____

____

14.4 ٹاکنگ بک اور میوزیکل بک (Talking Books and Musical Books)

- **بات کرنے والی کتابوں کے تصور اور فوائد کو سمجھنا:**

بات کرنے والی کتابیں، جسے آڈیو بکس یا آڈیو ریکارڈنگ بھی کہا جاتا ہے، ٹیکنالوجی سے تعاون یافتہ اکتسابی وسائل کی ایک شکل ہے جو تحریری لفظ کو آڈیو بیان کے ذریعے زندہ کرتی ہے۔ بات کرنے والی کتابوں میں، کتاب کا متن ریکارڈ کیا جاتا ہے اور اسے آڈیو فارمیٹ میں دستیاب کرایا جاتا ہے، جس سے طلبہ کو مواد کو بصری طور پر پڑھنے کے بجائے اسے سننے کا موقع ملتا ہے۔ دوسری طرف، موسیقی کی کتابیں، کہانی سنانے اور موسیقی کے عناصر کو یکجا کر کے سیکھنے کا ایک دلچسپ اور متعامل تجربہ تخلیق کرتی ہیں۔ بات کرنے والی کتابوں کے تصور نے حالیہ برسوں میں تعلیمی ماحول میں اس کے بے شمار فوائد کی وجہ سے مقبولیت حاصل کی ہے۔ بات کرنے والی کتابوں کے چند اہم فوائد یہ ہیں:

1. **آسان رسائی:** بات کرنے والی کتابیں بصارت سے محروم افراد، اکتسابی معذوری، یا پڑھنے کے ساتھ جدوجہد کرنے والے افراد کے لیے ادب اور تعلیمی مواد تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔ ایک آڈیو متبادل کے طور پر ٹاکنگ بک اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہر کسی کو کتابوں اور تعلیمی مواد سے مشغول ہونے کے یکساں مواقع حاصل ہوں۔
2. **ملٹی سینسری لرننگ:** ٹاکنگ بک کو سننا سمعی اور علمی حواس دونوں کو مشغول کرتا ہے، جس سے طلبہ کا کثیر الجہتی تجربہ ہوتا ہے۔ یہ فہم، یادداشت مستحکم کرنے اور مواد کے ساتھ مجموعی مشغولیت کو بڑھا سکتا ہے۔ موسیقی کی کتابوں میں بولے جانے والے الفاظ اور صوتی اثرات کا امتزاج حسی تجربے کو مزید تقویت بخشتا ہے۔
3. **زبان کی ترقی:** ٹاکنگ بک زبان کے حصول اور نشوونما میں خاص کر چھوٹے بچوں کے لیے بہت ہی معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔ بیان کردہ کہانیوں اور بولے جانے والے الفاظ سن کر، بچے مناسب تلفظ، لہجے اور زبان کے نمونوں سے روشناس ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ، پڑھنے کی روانی، اور زبانی مواصلات کی مہارت کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔
4. **Reading Comprehension:** ٹاکنگ بک کو سننے سے پڑھنے کی سمجھ میں بہتری آسکتی ہے، کیونکہ طلبہ تحریری متن کو ڈی کوڈنگ کے اضافی علمی بوجھ کے بغیر مواد کو سمجھنے پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے پڑھی جانے والی کہانی کو سننا سیکھنے والوں کو پلاٹ کی پیروی کرنے، کردار کی نشوونما کو سمجھنے اور پیچیدہ تصورات کو زیادہ آسانی سے سمجھنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے۔

5. **مشغولیت اور حوصلہ افزائی:** ٹاکنگ بُک طلبہ کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ سکتی ہیں اور ان کے تخیل کو مزید پراون چڑھا سکتی ہیں۔ موسیقی کی کتابوں میں تاثراتی بیان، صوتی اثرات، اور موسیقی ایک عمیق اور خوشگوار سیکھنے کا تجربہ پیدا کرتی ہے۔ یہ مصروفیت سیکھنے والوں کو مزید کتابیں دریافت کرنے، پڑھنے کا شوق پیدا کرنے اور سیکھنے میں ان کی دلچسپی کو برقرار رکھنے کی ترغیب دے سکتی ہے۔

6. **آزادانہ اکتساب:** ٹاکنگ بک خود رفتار اور خود مختار اکتساب کے لے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ طلبہ اپنی رفتار سے بات کرنے والی کتاب کو سن سکتے ہیں، ضرورت کے مطابق وقفہ اور ریوائنڈ کر سکتے ہیں، اور بہتر تفہیم کے لیے دوبارہ سن سکتے ہیں۔ یہ لچک طلبہ کو اپنے اکتسابی عمل پر قابو پانے اور اسے اپنی انفرادی ضروریات کے مطابق بنانے اور سیکھنے کی اجازت دیتی ہے۔

7. **Enriched Content:** Talking Books میں اکثر اضافی خصوصیات شامل ہوتی ہیں جیسے کہ پس منظر کی موسیقی، مختلف ساؤنڈ کی آوازیں، آواز کا زیروبم، اور کردار کی آوازیں۔ یہ عناصر کہانی سنانے کے تجربے کو بڑھاتے ہیں اور مواد کو مزید دل چسپ اور یادگار بناتے ہیں۔ موسیقی کی کتابیں، موسیقی اور بیان کے انضمام کے ساتھ، تفریح اور جذباتی تعلق کی ایک اضافی تہہ فراہم کرتی ہے، جس کی وجہ سے طلبہ کے تینوں ڈومین کا رشتہ جڑ جاتا ہے اور وہ خوب اچھے طریقے سے سیکھ جاتے ہیں

8. آڈیو خواندگی: ٹاکنگ بُک کی نمائش آڈیو خواندگی کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے، جو آج کی ڈیجیٹل دنیا میں ضروری ہے۔ آڈیو خواندگی میں توجہ سے سننا، سمعی معلومات کی تشریح کرنے اور بولے گئے الفاظ سے معنی اخذ کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ یہ مہارتیں مؤثر مواصلت، فعال سماعت، اور مختلف سیاق وسباق میں فہم کے لیے انمول ہیں۔

- **اکتسابی تجربات کو بڑھانے میں آڈیو بیان کے کردار کی توضیح:**

آڈیو بیان اکتسابی تجربات کو بڑھانے میں معاونت فراہم کرنے اور سمعی محرک کے ذریعے طلبہ کو مشغول کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

1. **تفہیم اور استحکام:** آڈیو بیانیہ وضاحتیں، مثالیں، اور اضافی سیاق وسباق فراہم کر کے طلبہ کو پیچیدہ تصورات کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔ واضح اور مربوط انداز میں پیش کی گئی معلومات کو سننا مواد کی سمجھ اور استحکام کو بہتر بناتا ہے۔

2. **تلفظ اور زبان کی مہارتیں:** آڈیو بیانیہ کے ماڈل درست تلفظ، متوازن لہجہ، اور مناسب رفتار کا استعمال کرتے ہیں، جو زبان کے طلبہ اور اپنی زبانی مواصلات کی مہارت کو بہتر بنانے کی کوشش کرنے والے افراد کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ لرنر مناسب تلفظ سن سکتے ہیں اور بولنے والے کی نقل کر سکتے ہیں، اپنی زبان کی مہارت میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

3. **رسائی اور شمولیت:** آڈیو بیان سیکھنے کے مواد کو بصری معذوری یا اکتسابی معذوری والے افراد کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے لیے بھی قابل رسائی بناتا ہے جو سمعی اکتساب کو ترجیح دیتے ہیں۔ معلومات تک رسائی کے متبادل ذرائع فراہم کر کے، آڈیو نیریشن تعلیمی ماحول میں شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔

4. **مشغولیت اور تخیل:** آڈیو بیان طلبہ کی توجہ حاصل کرتا ہے، انہیں مواد میں غوطہ زنی کی ترغیب دیتا ہے، اور ان کے تخیل کو متحرک کرتا ہے۔ تاثراتی آوازوں، صوتی اثرات، اور جذباتی باریکیوں کو شامل کر کے، آڈیو بیان کہانیوں اور تصورات کو عملی زندگی میں پیش کرتا ہے، اکتسابی تجربے کو مزید دلفریب، خوشگوار اور یادگار بناتا ہے۔

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=ky8lE48ZamU

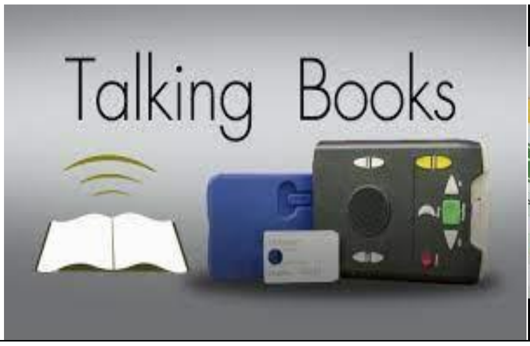

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ بات کرنے والی کتابوں کے تصور اور فوائد کو بیان کیجیے۔ ____ ____

14.5 تعلیم میں انٹرنیٹ اور یوٹیوب: تعلیمی مواد کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال ایک وسیع وسائل کے طور پر
(Internet and YouTube in education: Using the Internet as a Vast Resource for Educational Materials)

- **تعلیمی مواد کے لیے انٹرنیٹ کو ایک وسیع وسائل کے طور پر استعمال کرنا:**

انٹرنیٹ نے تعلیمی مواد، وسائل اور آلات کے ایک وسیع ذخیرہ تک رسائی فراہم کرکے تعلیم میں انقلاب برپا کر دیا ہے اسی ضمن میں اگر دیکھیں تو ہر کوئی آج یوٹیوب کا استعمال اپنی ضرورت اور دلچسپی کی بنیاد پر کر رہا ہے حتی کہ چھوٹے بچوں کو مختلف رائم یعنی نظم، حرف شناسی، اخلاقیات اور دین کی باتیں وغیرہ یوٹیوب پر لگا کر دے دی جاتی ہیں جس کی مدد سے وہ مختلف چیزیں سیکھ جاتے ہیں اسی بات کے پیش نظر یہاں کچھ طریقے ہیں جن میں انٹرنیٹ اساتذہ اور طلبہ کے لیے ایک بیش بہا وسیلہ کے طور پر کام کرتا ہے:

1. **معلومات اور تحقیق:** کسی بھی طرح کے استفسار اور معلومات کے لیے انٹرنیٹ ہمارا پہلا وسیلہ اور ذریعہ بن گیا ہے کیوں کہ انٹرنیٹ عملی طور پر کسی بھی موضوع پر معلومات کا ذخیرہ فراہم کرتا ہے۔ طلباء تحقیق کر سکتے ہیں، علمی مضامین تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، ای کتابیں پڑھ سکتے ہیں، اور معتبر ذرائع سے متعلقہ ڈیٹا اکٹھا کر سکتے ہیں، جس سے وہ کسی موضوع کے حوالے سے اپنی تفہیم کو مزید عمیق اور بہتر بنا سکتے ہیں۔

2. **آن لائن لائبریریاں اور ڈیٹا بیس:** بے شمار آن لائن لائبریریاں اور ڈیٹا بیس وسیع پیمانے پر تعلیمی وسائل فراہم کرتے ہیں، جن میں جرائد، کتابیں، تحقیقی مقالے، اور ملٹی میڈیا مواد شامل ہوتے ہیں۔ یہ ڈیجیٹل ذخیرے طلبہ کو مواد کے وسیع ذخائر تک رسائی فراہم کرتے ہیں جو طلبا کی لرننگ میں مدد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

3. **تعلیمی ویب سائٹس اور پورٹلز:** بہت سی ویب سائٹس اور پورٹل خاص طور پر تعلیمی مواد فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم انٹرایکٹیو لیسن، ٹوٹوریلس، کوئز، اور نقالی پیش کرتے ہیں جو طلبہ کو مشغول کرتے ہیں اور مختلف مضامین کے بارے میں ان کی سمجھ کو مزید بہتر بناتے ہیں۔

4. **اوپن ایجوکیشنل ریسورسز (OERs):** OERs مفت تعلیمی مواد ہیں جو اساتذہ اور طلبہ کے ذریعہ استعمال، اشتراک، اور موافقت کی سہولت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ان وسائل میں نصابی کتب، لیکچرز، ویڈیوز، اور سیکھنے کے ماڈیولز شامل ہیں، جو اساتذہ کو متعلقہ مواد تلاش کرنے اور اپنے طلباء کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنی مرضی کے مطابق بنانے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

5. **کولیبریٹیو لرننگ:** انٹرنیٹ دنیا کے مختلف حصوں سے طلبہ اور اساتذہ کے درمیان تعاون کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آن لائن پلیٹ فارمز، ڈسکشن فورمز، اور سوشل میڈیا گروپس طلباء اور اساتذہ کو مربوط کرنے، خیالات کا اشتراک کرنے، منصوبوں پر تعاون کرنے، اور بامعنی بات چیت میں مشغول ہونے کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے جس سے عالمی سطح کی لرننگ کمیونٹی کو فروغ ملتا ہے۔

6. **ملٹی میڈیا مواد:** انٹرنیٹ ملٹی میڈیا مواد جیسے ویڈیوز، تصاویر، انفوگرافکس، اور انٹرایکٹو سمیلیشن فراہم کرتا ہے۔ یہ بصری اور متعامل وسائل پیچیدہ تصورات کو مزید آسان اور دلچسپ بنا کر طلبہ کے اکتسابی تجربات کو معراج کمال تک پہنچا دیتے ہیں۔

7. **آن لائن کورسز اور موکس:** بڑے پیمانے پر اوپن آن لائن کورسز (Massive Open Online Courses - MOOCs) اور آن لائن لرننگ پلیٹ فارم طلبہ کو دنیا بھر کی ممتاز یونیورسٹیوں اور اداروں کی طرف سے پیش کردہ کورسز میں داخلہ لینے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ کورسز مختلف مضامین پر مبنی ہوتے ہیں اور طلبہ کو اپنی رفتار سے نیا علم اور ہنر حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

8. **ورچوئل فیلڈ ٹرپس:** آج کے دور میں ایک بڑی تعداد انٹرنیٹ کی مدد سے مختلف مقدس اور تاریخی مقامات کی ورچوئل زیارت سے استفادہ کر رہی ہے، اسی طرح سے انٹرنیٹ طلبہ کو عجائب گھروں، تاریخی مقامات، قومی پارکوں، اور تعلیمی اہمیت کے دیگر مقامات کے ورچوئل فیلڈ ٹرپس پر جانے کے قابل بناتا ہے اور بہت سارے طلبہ اس سے استفادہ بھی کر رہے ہیں۔ موضوع کو ذہن میں رکھتے ہوئے طلبہ ورچوئل رئیلٹی یا انٹرایکٹو ویب سائٹس کے ذریعے، موضوع اور اس سے متعلقہ مقام کے بارے میں زیارت کر کے جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔

9. **ریئل ٹائم کمیونیکیشن:** انٹرنیٹ ویڈیو کانفرنسنگ، آن لائن چیٹ پلیٹ فارمز، اور ڈسکشن بورڈز کے ذریعے معلمین اور طلبہ کے درمیان ریئل ٹائم مواصلت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ جغرافیائی حدود قیود سے اوپر اٹھ کر انٹرنیٹ انٹرایکٹو اور باہمی تعاون کے ساتھ اکتسابی تجربات کے ماحول کو سازگار اور مؤثر بناتا ہے۔

10. **پیشہ ورانہ فروغ:** انٹرنیٹ ماہرین تعلیم کو ویبنارز، آن لائن کورسز، اور تعلیمی کانفرنسوں کے ذریعے پیشہ ورانہ ترقی میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ جس سے اساتذہ اپنے دلچسپی کے میدان میں جدید ترین تدریسی طریقوں، تعلیمی تحقیق، اور تکنیکی ترقی کے ساتھ اپ ڈیٹ رہ سکتے ہیں۔

تعلیمی ویڈیوز اور ٹیوٹوریلز کے لیے یوٹیوب استعمال کرنے کے فوائد:

یوٹیوب تعلیمی ویڈیوز اور ٹیوٹوریلز تک رسائی کے لیے ایک مقبول ترین پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے۔ یوٹیوب کو تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے کچھ فوائد یہ ہیں:

1. مواد کا وسیع ذخیرہ: YouTube تقریباً ہر موضوع پر تعلیمی ویڈیوز کا ایک وسیع ذخیرہ فراہم کرتا ہے۔ تعلیمی اسباق سے لے کر مہارت پر مبنی ٹیوٹوریلز تک طلبہ اپنی مخصوص ضروریات اور دلچسپیوں کے مطابق بڑے پیمانے پر مواد تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
2. بصری اور انگیجنگ لرننگ: ویڈیوز کو انتہائی پرکشش مانا جاتا ہے جو سیکھنے والوں کی توجہ مؤثر طریقے سے اپنی جانب کر لیتی ہیں۔ YouTube ایک بصری اور انٹرایکٹو میڈیم فراہم کرتا ہے جو معلومات کو متحرک اور دلکش انداز میں پیش کر کے سیکھنے کے تجربے کو بڑھاتا ہے۔
3. متنوع لرننگ اسٹائل: YouTube اکتساب کے متنوع انداز کو پورا کرتا ہے، جس میں لیکچرز، اینیمیشنز، مظاہرے، دستاویزی فلمیں اور انٹرویوز جیسے ویڈیو فارمیٹس شامل ہوتے ہیں۔ یہ متنوع قسم طلبہ کو اس فارمیٹ کا انتخاب کرنے کی اجازت دیتی ہے جو ان کی سیکھنے کی ترجیحات کے مطابق ہوں اور جس سے ان کی سمجھ میں اضافہ ہو۔
4. لچک اور سہولت: YouTube طلبہ کو اپنی رفتار اور سہولت کے مطابق تعلیمی مواد تک رسائی کی اجازت دیتا ہے۔ ضرورت کے مطابق ویڈیوز کو روکا، دوبارہ چلایا جا سکتا ہے، رفتار کو کم، زیادہ کیا جا سکتا ہے، اس سہولت سے طلبہ ان تصورات کی بھی بہتر طریقہ سے تفہیم کر لیتے ہیں جو بہت ہی پر پیچ اور گنجلک ہوتے ہیں مزید یہ کہ اس سہولت اور لچک کا استعمال کرتے ہوئے اپنے حساب سے اکتساب کرتے ہیں۔
5. کسی کی بھی، کسی بھی وقت، کہیں سے بھی رسائی: یوٹیوب کمپیوٹر، ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فونز سمیت مختلف ڈیوئس پر آسانی سے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے، طلبہ ان ڈیوائسز کی مدد اور انٹرنیٹ کنکشن کے ساتھ کسی بھی وقت اور کہیں سے بھی تعلیمی ویڈیوز تک رسائی آسانی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

6. گلوبل لرننگ کمیونٹی: یوٹیوب دنیا بھر سے طلبہ کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے اور ان کو جوڑتا ہے، ایک عالمی اکتسابی کمیونٹی بناتا ہے۔ طالب علم مختلف نقطہ نظر، ثقافتی بصیرت، اور تخلیق کاروں اور ساتھیوں سے تبصرے کے سیکشن میں اشتراک کردہ تعلیمی نقطہ نظر سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور خود بھی اپنی معلومات اور علم کو شیئر کر کے دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔

/https://www.21kschool.com/in/blog/how-the-internet-is-beneficial-to-students

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: تعلیمی مواد کے لیے انٹرنیٹ کو ایک وسیع وسائل کے طور پر کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے؟ ____________________ ____________________

14.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل ڈیجیٹل ٹولز اور پلیٹ فارمز کے ایک وسیع ذخیرہ پر محیط ہیں جو تعلیمی تجربات میں بہتری اور مؤثر اکتساب کو فروغ دیتے ہیں۔
- اکتساب میں ٹکنالوجی کے استعمال کے فوائد میں بڑھتی ہوئی مصروفیت، مشغولیت، شمولیت، ذاتی نوعیت کے اکتسابی تجربات، وسائل کے ایک عمیق ذخیرہ تک رسائی، اور ضروری ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کی ترقی شامل ہیں۔
- ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل تکنیکی ترقیوں کے ساتھ رفتار برقرار رکھتے ہوئے، طلباء کو ڈیجیٹل دور کے لیے تیار کرتے ہوئے، اور انٹرایکٹو اور باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کے ماحول کو آسان بنا کر جدید تعلیم میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن (CAI) پیکیجز، جیسے پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs، CDs، آن لائن کورسز، eBooks، podcasts، اور بلاگز، اکتساب کے ورسٹائل وسائل پیش کرتے ہیں جو اکتساب کے مختلف انداز اور ترجیحات کو پورا کرتے ہیں۔

- پہلے سے ریکارڈ شدہ DVDs اور CDs بصری اور سمعی فارمیٹ میں تعلیمی مواد تک رسائی فراہم کرتی ہیں، جس سے طلبہ کو اسباق کا جائزہ لینے، تصورات کو تقویت دینے، اور ملٹی میڈیا عناصر کے ساتھ مشغول ہونے کے مزید مواقع میسر ہوتے ہیں۔
- آن لائن کوئز مؤثر جانچ کے ٹولز کے طور پر کام کرتے ہیں، جو طلبہ کو اپنے علم کی جانچ کرنے، فوری فیڈ بیک حاصل کرنے، اور خود رفتار سیکھنے میں مشغول ہونے کے قابل بناتی ہے۔
- ای بکس ڈیجیٹل اکتسابی ماحول میں متعدد فوائد مثلاً پورٹیبلٹی، انٹرایکٹو خصوصیات، سرچنگ، تشریح کی صلاحیتیں، اور ڈیجیٹل وسائل کی ایک وسیع لائبریری تک رسائی کے قابل بناتی ہے۔
- پوڈکاسٹ اور بلاگز بالترتیب آڈیو اور تحریری مواد فراہم کرتے ہیں تاکہ تعلیمی معلومات فراہم کی جاسکیں اور کہانی سنانے، ماہرانہ انٹرویوز، مباحثوں اور عکاسی کے ذریعے مشغولیت کو فروغ دیا جاسکے۔
- ٹاکنگ بک پڑھنے کی فہم، زبان کی نشوونما، اور متنوع ضروریات کے حامل طلبہ کے لیے ان کی ضرورت کے مطابق مواد تک رسائی میں مدد کے لیے آڈیو بیانیہ کا استعمال کرتی ہیں۔
- میوزیکل بک صوتی اثرات کو کہانی سنانے، زبان کے حصول، تخلیقی صلاحیتوں اور جذباتی مشغولیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
- انٹرنیٹ تعلیمی مواد، تحقیقی مضامین، ڈیجیٹل لائبریریوں، اور آن لائن کورسز تک رسائی کے لیے ایک قابل قدر وسیلہ کے طور پر کام کرتا ہے، جو متعلمین کو متنوع اور تازہ ترین معلومات فراہم کرتا ہے۔
- YouTube تعلیمی ویڈیوز اور سبق کا ایک بہت بڑا ذخیرہ فراہم کرتا ہے، جو بصری اور انٹریکٹیو سیکھنے کے تجربات کے قابل بناتا ہے۔ اس کے فوائد میں آسان رسائی، مشغول مواد، متنوع اکتسابی انداز، اور گوبل اکتسابی کمیونٹیز شامل ہیں۔
- آن لائن مواد کا استعمال کرتے وقت، قابل اعتماد ذرائع تلاش کرنا، معلومات کی ساکھ اور مطابقت کا جائزہ لینا، متعدد نقطہ نظر پر غور کرنا، اور ذرائع کا مناسب حوالہ دینا ضروری ہے۔
- انٹرنیٹ اور YouTube کے ذمہ دارانہ اور اخلاقی استعمال میں ڈیجیٹل شہریت، ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتیں سکھانا، کاپی رائٹ اور منصفانہ استعمال پر زور دینا، اخلاقی رویے کا نمونہ پیش کرنا، اور تنقیدی سوچ اور ذمہ دارانہ آن لائن طرز عمل کو فروغ دینا شامل ہے۔

14.7 فرہنگ (Glossary)

ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل	اکتسابی تجربات کو بڑھانے اور مؤثر تعلیم کو فروغ دینے کے لیے استعمال ہونے والے ڈیجیٹل ٹولز، پلیٹ فارمز اور مواد

ڈیجیٹل خواندگی کی مہارت	معلوماتی خواندگی، میڈیا خواندگی، اور آن لائن مواصلات کی مہارت، کے ساتھ ساتھ مؤثر طریقے سے ڈیجیٹل دنیا کو نیویگیٹ کرنے، استعمال کرنے، تخلیق کرنے، جانچنے، اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کو استعمال کرنے کے لیے درکار قابلیت، صلاحیت تنقیدی سوچ مسئلہ کے حل کی مہارت۔
کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن (CAI)	وہ تعلیمی پروگرام یا مواد جو کمپیوٹر یا ڈیجیٹل آلات جو تدریس کو بہتر اور مؤثر بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
ملٹی میڈیا	طلبہ کو معلومات فراہم کرنے یا ان کو مشغول کرنے کے لیے استعمال کی جانے والی میڈیا کی مختلف شکلیں جیسے متن، آڈیو، تصاویر، ویڈیو، اور انٹرایکٹو عناصر کا انضمام۔
گیمیفیکیشن	طلبہ کی حوصلہ افزائی، مشغولیت اور شمولیت کے لیے گیم اور اس کے مختلف پہلوؤں اور میکانکس جیسے پوائنٹس، ریوارڈ، چیلینجز اور لیڈر بورڈ کا استعمال
ورچوئل سمیلیشنز	کمپیوٹر جنریٹیڈ ماحول جو حقیقی زندگی کے حالات یا منظر ناموں کی نقل کرتے ہیں تا کہ طلبہ کو ہینڈ آن، ایکسپرینشیل لرننگ کے مواقع فراہم کریں۔
پورٹیبلیٹی	فزیکل بُک کی بہ نسبت وہ آسانی جو ڈیجیٹل وسائل، جیسے ای بکس، تک رسائی مختلف آلات میں مقامات پر آسانی سے کہیں سے بھی رسائی اور ان کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
Annotation	ڈیجیٹل مواد (جیسے ای بکس، فہم کو بڑھانے اور مستقبل کے حوالے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے۔) میں نوٹ، تبصرے، یا سرخیاں شامل کرنے کا عمل۔
رسائی	تعلیمی مواد اور ٹکنالجیز کی اس طرح سے تیاری اور تشکیل جس سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ متنوع صلاحیتوں اور ضروریات کے حامل افراد ان تک آسانی سے رسائی حاصل کر کے استعمال کر سکیں۔
پوڈکاسٹ	ایک ڈیجیٹل آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ، عام طور پر ایپیسوڈ کی شکل میں، جو iTunes، Spotify جیسے پلیٹ فارمز، یا وقف شدہ پوڈکاسٹ ایپس کے ذریعے تعلیمی مواد یا تفریح فراہم کرتی ہے۔
بلاگ	باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کی جانے والی ایک ویب سائٹ یا آن لائن پلیٹ فارم جہاں افراد یا تنظیمیں مخصوص عنوانات پر اپنے خیالات، نظریات یا تجربات کا اشتراک کرتی ہیں، یہ اکثر قارئین کو تبصروں اور بات چیت کے لیے مدعو کرتی ہیں۔
فہم کے ساتھ پڑھنا	تحریری متن کو سمجھنے اور اس کی ترجمانی کرنے کی صلاحیت کے ساتھ اہم خیالات کی شناخت، تخمینہ لگانا، اور معلومات کا تجزیہ کرنا۔
زبان کا حصول	پہلی یا اضافی زبان کے طور پر کسی زبان کو نمائش، مشق، اور دوسروں کے ساتھ تعامل کے ذریعے سیکھنے کا

	عمل
کاپی رائٹ	انٹلیکچوئل پراپرٹی کا قانونی تحفظ، تخلیق کار یا مالک کو ان کے کام کے استعمال، دوبارہ تیار کرنے اور تقسیم کو کنٹرول کرنے کے لیے خصوصی حقوق فراہم کرنا۔
فیئر استعمال	وہ نظریہ جو کاپی رائٹ کے مالک کی اجازت کی ضرورت کے بغیر، تنقید، تبصرہ، تدریس، یا تحقیق جیسے مقاصد کے لیے کاپی رائٹ والے مواد کے محدود استعمال کی اجازت دیتا ہے۔
ڈیجیٹل شہریت	اس میں مثبت اور جامع تعاملات کو فروغ دینا، دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا، اور سب کے لیے ایک محفوظ اور جامع انٹرنیٹ کی وکالت کرنا شامل ہے۔ خالص حفاظت کا تصور ڈیجیٹل شہریت کے کلچر کو فروغ دینے تک پھیلا ہوا ہے، جہاں افراد آن لائن دائرے میں اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں۔ اس میں اخلاقی رویے کو فروغ دینا، دوسروں کی رازداری کا احترام کرنا، اور آن لائن پلیٹ فارمز اور ٹولز کو ذمہ دارانہ اور مثبت انداز میں استعمال کرنا شامل ہے۔

14.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کیا ہیں؟

(a) روایتی کتب اور ٹیکسٹ بک (b) ٹکنالوجی کی مدد سے اکتساب کو مؤثر بنانے والے آلات اور مواد

(c) ہاتھ سے لکھے ہوئے نوٹس اور مطالعہ کی گائڈ (d) تعلیمی ماحول میں استعمال ہونے والی مادی اشیا

2. اکتساب میں ٹیکنالوجی کے استعمال کا ایک فائدہ یہ ہے؟

(a) معلومات تک محدود رسائی (b) سست اکتسابی تجربات

(c) بہتر مشغولیت اور تعامل (d) روایتی تدریسی طریقوں پر انحصار

3. اس جدید تعلیمی دور میں کیوں ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل اہم ہیں؟

(a) وہ پرانی معلومات فراہم کرتے ہیں (b) وہ اکتسابی تجربات میں بہتری اور ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دیتے ہیں

(c) وہ مہنگے اور ناقابل رسا ہیں (d) وہ طلبہ کی تنقیدی غور و فکر کی صلاحیتوں میں رخنہ ڈالتے ہیں

4. اکتساب میں ٹکنالوجی کس طرح سے مشغولیت اور تعامل کو بڑھاتی ہے؟

(a) طلبہ کی شرکت کو کم کرکے (b) سست اکتسابی ماحول فراہم کرکے

(c) انٹریکٹیو اور عمیق تجربہ فراہم کرکے (d) تعلیمی مواد تک رسائی کو محدود کرکے

5. مندرجہ ذیل میں سے کون کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن پیکیج کی مثال ہے؟

(a) مادی کتب   (b) پہلے سے ریکارڈ کی گئی ڈی وی ڈی

(c) روایتی کلاس روم لیکچر   (d) پرنٹیڈ ورک شیٹس

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
2. اکتساب میں ٹیکنالوجی کے استعمال کے دو فائدے بتائیے۔
3. ٹیکنالوجی اکتسابی عمل میں طالب علم کی مشغولیت کو کیسے بڑھا سکتی ہے؟
4. کمپیوٹر ایڈیڈ انسٹرکشن(CAI) پیکیج کی مثال دیجیے۔
5. اسسمنٹ اور خود رفتار سیکھنے میں آن لائن کوئز کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
6. ڈیجیٹل اکتسابی ماحول میں ای بکس استعمال کرنے کے کچھ فوائد بیان کیجیے۔
7. پوڈکاسٹ کی تعریف بیان کرتے ہوئے تعلیمی مواد کی ترسیل میں اس کی مطابقت کی وضاحت کیجیے۔
8. طلباء میں انٹرنیٹ کے ذمہ دارانہ اور اخلاقانہ استعمال کی حوصلہ افزائی کیسے کی جاسکتی ہے؟
9. تعلیمی مقاصد کے لیے آن لائن مواد کو تلاش کرنے اور جانچنے کے رہنما خطوط پر روشنی ڈالیے۔
10. ٹیکنالوجی معاون اکتسابی وسائل مختلف لرننگ اسٹائل کو کیسے پورا کر سکتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. تعلیمی ماحول میں ٹیکنالوجی معاون اکتسابی وسائل پر بہت زیادہ انحصار کرنے کی ممکنہ خرابیوں یا حدود کو مثالوں کے ساتھ بتائیں اور وضاحت کریں کہ ان چیلنجوں سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے؟
2. کس طرح ٹیکنالوجی معاون اکتسابی وسائل طلباء کے لیے ذاتی نوعیت کے اکتسابی تجربات کو فروغ دے سکتے ہیں۔ مخصوص مثالوں کے ساتھ بتائیں کہ کس طرح اڈاپٹیو لرننگ ٹیکنالوجیز یا ذاتی اکتساب کے پلیٹ فارمز کو استعمال کیا جاسکتا ہے؟
3. ڈیجیٹل شہریت کے تصور اور ٹیکنالوجی پر مبنی اکتسابی وسائل کے تناظر میں اس کی اہمیت واضح کیجیے۔ ان ذمہ داریوں اور اخلاقی تحفظات پر تبادلہ خیال کیجیے جنہیں طلباء اور اساتذہ کو ان وسائل کو استعمال کرتے وقت ذہن میں رکھنا چاہیے۔
4. ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل کو ان کے تدریسی طریقوں میں مؤثر طریقے سے ضم کرنے میں اساتذہ کے کردار پر تبادلہ خیال کیجیے۔ اساتذہ کس طرح طالب علم کی مصروفیت، شمولیت کو بڑھانے، فعال اکتساب میں سہولت فراہم کرنے، اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کر سکتے ہیں مثالوں کے ساتھ بتائیے۔

5. ٹیکنالوجی پر مبنی اکتسابی وسائل میں مستقبل کی ممکنہ پیشرفت یا رجحانات کی دریافت کیجیے۔ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز یا اختراعات پر تبادلہ خیال کیجیے، جو تعلیم کی فراہمی اور رسائی کے طریقے میں انقلاب لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ تدریس و اکتساب کے عمل میں ان کے مضمرات پر روشنی ڈالیے۔

14.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Aṭhar, A. M. T. (2019). Maloomati wa Tarsili Technology ka Dars wa Tadrees aur Taleem Mein Istemal. Arshiya Publications.
- Bearden, S. (2016). In Digital citizenship. essay, Corwin/A SAGE Company.
- Husain, N. (2015). Information and Communication Technology in Education and Instructional System. Educational Publishing House.
- Kanwar, V., & Ramanujam, R. (2016). Blended Learning in Indian Higher Education: Frameworks, Perspectives, and Practices. I.K. International Publishing House Pvt. Ltd.
- Krishna, B. V. V., & Savithri, K. S. (2019). Technology-Enhanced Learning in Higher Education: Practices, Impacts, and Challenges. SAGE Publications India Pvt Ltd.
- Mitra, S., & Dangwal, R. (2018). Digital Learning in India: Policy, Practice, and Challenges. Bloomsbury India.
- Pandey, A. (2014). eLearning in India: A Cultural Perspective. SAGE Publications India Pvt Ltd.
- Rajpal, A., & Malik, A. (2020). Digital Learning: A Guide for Educators in India. SAGE Publications India Pvt Ltd.
- Shabeer, H. A., & Umarani, S. N. (2016). E-Learning in Indian Education System: Challenges, Opportunities, and Strategies. Regal Publications.
- Srinivasulu, B. (2016). ICT in Education: A Handbook for Teachers and Students. Vignan Publications.

- Srivastava, S., & Gupta, M. P. (2017). Technology-Enhanced Learning in Indian Education: A Step Forward. Lap Lambert Academic Publishing.
- Vanaja, M., & Rajasekar, S. (2006). Educational Technology & Computer Education. Neelkamal Pub.
- Venkateshwarlu, K., & Gupta, P. (2016). ICT in Education: A Handbook for Teachers. Oxford University Press India.

اکائی 15۔ معاشرے میں کام کرنے کے لیے ضروری مہارتیں

(Skills Required for Working in Society)

اکائی کے اجزا

15.0 تعارف(Introduction)

15.1 مقاصد(Objectives)

15.2 موئثر ترسیل: معاشرے میں ترسیل کی ضرورت واہمیت، اقسام اور اقدام

(Effective Communication – Need, Importance, Types and Steps of Communication)

15.3 ترسیل کے مختلف طریقہ کار (Methods of Communication)

15.4 مئوثر ترسیل میں رکاوٹیں، مختلف کام انجام دینے میں باہمی مہارتوں کی درکار

(Barriers in effective Communication and Interpersonal skills to deal problems at work)

15.5 گروہی حرکیات، معنی، ضرورت، اہمیت (Group dynamics–Meaning, Need, Importance)

15.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

15.7 فرہنگ(Glossary)

15.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

15.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

15.0 تعارف(Introduction)

معاشرہ کیا ہے؟ کیا آپ یہ جان کر حیران نہیں ہوں گے کہ معاشرہ ہی طے کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کیسے گزاریں؟ معاشرہ ہمارے کام، فلسفہ، اقدار یں، تعلقات، ہمارے سوچنے سمجھنے، کھانے پینے، رہنے سہنے اور پہننے سے لے کر جہاں ہم کام کرتے ہیں ہر چیز کی وضاحت کر سکتا ہے۔ ماہرین سماجیات کے لیے، معاشرہ ہر چیز اور ہر کام کا سنگ بنیاد ہے۔اس لیے معاشرے کا مطالعہ کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ہم جس معاشرے میں رہتے ہیں وہ ہماری زندگی کے تمام پہلوؤں کا تعین کرتا ہے اور ہم زندگی کے تجربات سے معاشرے کو سمجھتے رہتے ہیں اور معاشرہ میں اپنی زندگی

کا تجربہ کرتے ہیں۔ ہر معاشرہ مختلف ہے، اور دنیا بھر میں لاکھوں معاشرے ہیں۔ معاشرہ یا سماج کی وضاحت کرتے ہوے اسٹریئر لکھتے ہیں ''وہ لوگ جو ایک قابل تعریف کمیونٹی میں رہتے ہیں اور جو ثقافت کا اشتراک کرتے ہیں، معاشرے کے باشندگان کہلاتے ہیں۔"" (Strayer،2015)۔ مختلف معاشروں کی پہچان ان کی خصوصیات، ان کی مشترکہ اقداروں، عقائد اور ثقافتوں سے ہوتی ہے۔ تاہم، قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہر فرد کے اپنے معاشرے میں مختلف اقداریں، عقائد اور ثقافتیں ہو سکتی ہیں۔ کوئی دو معاشرے ایک جیسے کبھی نہیں ہوتے۔ اس اکائی میں ہم معاشرے کے مختلف افراد کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کے لیے ترسیل کی ضرورتوں، طریقوں، کاوٹوں اور باہمی تعلقات قائم کرنے یا منظم کرنے کے لیے حرکیاتی عوامل اور حرکیاتی گروپس پر نظر ثانی کریں گے اور دیکھیں گے کہ کس طرح معاشرہ میں ہم آہنگی قائم کی جا سکتی ہے۔

15.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- معاشرہ میں ترسیلی عمل کے معنی اور مفہوم کو سمجھ سکیں۔
- معاشرہ میں ترسیلی عمل کی تعریف، اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔
- معاشرہ کے افراد کے درمیان ترسیلی عمل کی رکاوٹوں کو سمجھ سکیں۔
- معاشرہ میں خدمت کے کام، باہمی تعلقات قائم کرنے کی مہارتوں کو سمجھ سکیں۔
- معاشرہ کے نظام اور حرکیاتی گروپ کو سمجھ سکیں۔

15.2 موئثر ترسیل: معاشرے میں ترسیل کی ضرورت واہمیت، اقسام اور اقدام
(Effective Communication – Need, Importance, Types and Steps of Communication)

دی انٹر نیشنل فیڈریشن آف سوشل ورکرز (The International Federation of Social Workers) نے بیان کیا ہے کہ سماجی کام "ایک ایسی مشق پر مبنی پیشہ اور ایک تعلیمی نظم وضبط ہے جو سماجی تبدیلی، ترقی، سماجی ہم آہنگی، اور لوگوں کو بااختیار بنانے اور سماجی آزادی قائم کرنے کو فروغ دیتا ہے جس سے ہم ایک سماجی کارکن کے طور پر اپنے معاشرہ میں ترسیلی عوامل سے ترقی، سماجی خدمات، سماجی ہم آہنگی، سماجی فلاح و بہبود قائم کر سکتے ہیں۔ سماج میں موثر ترسیل قائم کرنے کے لیے ہمیں ترسیلی عوامل کو سمجھنا لازمی ہو جاتا ہے۔

https://assignmentpoint.com/importance-of-communication

(i) ترسیل کی ضرورت (Need of Communication):

سماج میں ترسیلی مواصلات کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ سماج میں خوشگوار زندگی گزارنے کے لیے اپنے خیالات اور احساسات کو بانٹنا ضروری ہوتا ہے۔ ہم جتنا زیادہ بات چیت کرتے ہیں ہمیں اتنی ہی کم تکلیف محسوس ہوتی ہے اور ہم آس پاس کی ہر چیز کے بارے میں بہتر محسوس کرتے ہیں۔ ترسیلی مواصلات ایک ایسا آلہ اور عمل ہے جو سماج کے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ سماجی ماحول میں یا تو آپ سیکھنے والے ہیں یا کام کرنے والے پیشہ ور، اچھی ترسیلی مہارتیں ایسی چیز ہیں جو آپ کی بہت عزت افزائی کریں گی۔ مناسب ترسیلی عمل آپ کو کئی مسائل کو حل کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کسی کو اچھی طرح سے ترسیل کرنے کا طریقہ جاننا ضروری ہے۔ ترسیلی مواصلات کی مہارتوں کو پہچاننا اور حاصل کرنا بھی ضروری ہے تاکہ آپ لوگوں کے ساتھ مؤثر ترسیل کرنے کے قابل ہو سکیں اور اپنے خیالات بانٹنے اور ان کے قریب تک پہنچنے کے قابل بھی بن سکیں۔

https://www.indiaisus.com/blog/why-communication-is-important-for-ngos.html

(ii) سماج میں ترسیل کی اہمیت (Importance of Communication)

معاشرے میں ترسیل کی اہمیت مسلم ہے، مؤثر ترسیل لوگوں کے درمیان معلومات کے اشتراک کی بنیاد ہوتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر سماجی چیز، عنصر اور کار عمل کو سمجھا جاتا ہے اور اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ ایک انسان اپنے والدین کی توجہ مبذول کرنے کے عمل میں اپنے پہلے قدم سے ہی ترسیل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ ترسیل اردو کا لفظ ہے جو کہ کمیونی کیشن (Communication) لفظ کے اردو معنی ہیں جو کہ لاطینی زبان کے لفظ کمیونی کیئر (Communicare) سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہوتا ہے تقسیم کرنا۔ اس طرح ترسیل میں ایک شخص ایک پیغام (Message) مرتب کرتا ہے اور اس پیغام کو کسی شخص یا مختلف لوگوں تک پہنچاتا ہے، جو لوگ اس پیغام کو حاصل کرتے ہیں، وہ اس پیغام کو سمجھ کر پیغام بھیجنے والے شخص یعنی مرسل (Sender) کو منفی یا مثبت بازرسائی (Feedback) فراہم

کرتے ہیں۔اگر مثبت بازرسائی حاصل ہوتی ہے تو پیغام بنانے اور بھیجنے کا مقصد اور کوششیں کامیاب ہو جاتی ہیں۔اگر منفی بازرسائی حاصل ہوتی ہے تو ترسیل کے عمل میں کوئی رکاوٹ موجود ہے۔

یہاں ترسیل کی اہمیت کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے۔

- اچھی ترسیل تحریکی مہارتوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔
- ترسیل فیصلہ سازی کے عمل میں علم کا ایک وسیلہ ہے۔
- ترسیل سماجی تنظیمی ڈھانچے کے اندر یا باہر ہم آہنگی پیدا کرتی ہے۔
- ترسیل علم و عمل کو کنڑول کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- ترسیل سماجی کارکنان اور سماجی تنظیم کے اصول،ضابطہ اخلاق اور سماج کی دیگر پالیسیوں پر عمل درآمد کرنا سکھاتی ہے۔

(iii) ترسیل میں شامل مختلف عناصر (Components of Communication):

ترسیل ایک مسلسل چلنے والا عمل ہے، جس میں بنیادی طور پر تین اجزاء شامل ہوتے ہیں۔مرسل (پیغام بھیجنے والا)، پیغام،اور وصول کندہ (پیغام حاصل کرنے والا)۔ترسیل کے عمل میں شامل اجزاء ذیل میں تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں:

- **مرسل(پیغام بھیجنے والا-Sender):** مرسل اپنے مقصد کے اعتبار سے ایک پیغام تیار کرتا ہے اور اسے وصول کندہ تک پہنچاتا ہے۔ترسیل کا یہ پہلا عمل یا رابطہ ہوتا ہے۔
- **پیغام (Message):** پیغام ایک مقصد کے تحت ایک خیال، علم، رائے، سچائی، احساس، مراسلہ، وغیرہ کسی بھی شکل میں موجود رہتا ہے جس کا کوئی مقصد، مطلب اور کام ہوتا ہے جو مرسل کے زریعہ تیار کیا جاتا ہے۔
- **پیغام کی بناوٹ (انکوڈنگ-Encoding):** پیغام بھیجنے والے کے ذریعہ تیار کردہ پیغام کو منتقلی سے پہلے علامتی انداز میں انکوڈ یا انکرپٹ کیا جاتا ہے جو الفاظ، تصویریں پکچر، آواز یا اشاروں کی شکل میں ہو سکتے ہیں جن کا کوئی مقصد ہو انکوڈنگ کہلاتے ہیں۔

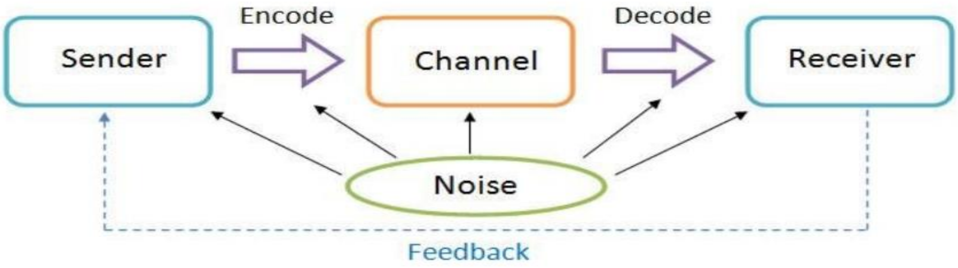

https://www.researchgate.net/figure/Two-way-Communication-Model_fig1_358899710

- **میڈیا یا چینل (راستہ-Channel):** جب ہم کسی پیغام کو تیار کرتے ہیں تو اس پیغام کو کن لوگوں؟ کس زبان؟ کن آلات؟ اور کن راستوں سے اسے حاصل کندہ تک پہنچانا ہے کو چینل واضح کرتا ہے۔چینل کئی طرح کے ہو سکتے ہیں جیسے کوئی الفاظ، زبان آواز، تحریر، جسمانی حرکات وسکنات، چہرہ وآنکھوں کے اشارے، تصاویر وغیرہ۔

- **پیغام کی تفہیم (ڈکوڈنگ-Decoding):** کسی پیغام کو مختلف یا قابل استعمال شکل میں تبدیل کر اس پیغام کی تفہیم کرنا ہی ڈکوڈنگ ہوتا ہے جو کہ حاصل کندہ پیغام حاصل کرنے کے بعد کرتا ہے۔
- **حاصل کندہ (Receiver) :** حاصل کندہ ترسیلی عمل کے سلسلہ میں آخری فرد ہیں اور مرسل نے جو پیغام بھیجا تھا وہ حاصل کندہ کے لیے ہی تیار کیا گیا تھا اور اسی کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اگر وصول کندہ پیغام وصول کرتا ہے اور اسے صحیح طریقے سے سمجھتا ہے انکوڈ کرتا ہے اور پیغام پر عمل کرتا ہے، تب ہی ترسیل کا مقصد مکمل طریقہ سے پورا ہوتا ہے یا حاصل ہوتا ہے۔
- **بازرسائی (فیڈبیک-Feedback):** ایک بار جب وصول کندہ پیغام حاصل کرتا ہے اور پیغام کو سمجھ لیتا ہے، تو بازرسائی (جواب) فراہم کرتا ہے۔ جو مثبت بھی ہو سکتی ہے اور منفی بھی۔
- **رکاوٹ (شور- Noise):** ترسیلی عمل میں اگر کوئی دشواری یا رکاوٹ کے پیدا ہونے سے پیغام حاصل کندہ تک صحیح سے نہیں پہنچ پاتا۔ مثال کے طور پر، غلط ٹیلی فون کنکشن، غلط کوڈنگ، غلط ریکارڈنگ، لاپرواہ وصول کندہ، امتیازی سلوک یا غیر مناسب رابطے کی وجہ سے پیغام کی غلط فہمی وغیرہ ترسیل میں رکاوٹ قائم کرنے کا کام کرتے ہیں۔

(iv) ترسیل کے اقدام (Steps of Communication):

جب ہم ترسیلی عمل کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں ایک مقصد کے تحت ایک پیغام تیار کرنا ہوتا ہے اس کے بعد اس پیغام کو حاصل کندہ تک پہنچانا ہوتا ہے جس کے لیے ہم مختلف چینل کا سہارا لیتے ہیں۔ جب پیغام حاصل کندہ سمجھ لیتا ہے تو وہ ہمیں بازرسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک سائیکل کی مانند چلتا رہتا ہے جب تک کہ کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ جس کے عوامل درج ذیل ہیں۔

- پیغام کو تیار کرنا۔
- پیغام کو انکوڈنگ کرنا۔
- چینل کا انتخاب۔
- پیغام کی ترسیل۔
- پیغام کو ڈی کوڈ کرنا۔
- تاثرات یا بازرسائی فراہم کرنا

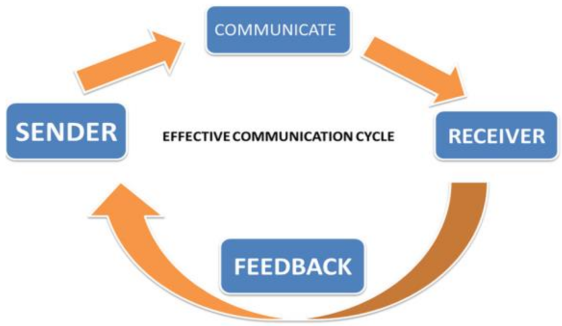

Source: https://www.thetrainingbox.eu.com/the-communication-cycle/

(v) استعمال کے اعتبار سے ترسیل کے اقسام (Types of Communication According to use)

- **انٹراپرسنل کمیونیکیشن (خودکار مشاہدہ - Intrapersonal Communication):** انٹراپرسنل کمیونیکیشن ایک ایسی ترسیل ہے، جو کہ ایک فرد اس ذات خود اپنے دل اور دماغ کی بیچ کسی فیصلہ کن حالات میں کرتا ہے اور کسی صحیح فیصلہ کی طرف گامزن ہوتا ہے۔

- **انٹر پر سنل کمیو نیکیشن (Interpersonal Communication)**: دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان زبانی یا غیر زبانی پیغامات کے ذریعہ رابط کو انٹر پر سنل کمیو نیکیشن کہتے ہیں۔
- **ماس کمیو نیکیشن(Mass Communication)**: ماس میڈیا کے ذریعہ بڑے آبادی والے حصوں کو معلومات فراہم کرنے اور ان کی منتقلی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ میڈیا کی مختلف وسائلوں کو استعمال کرتا ہے کیونکہ ٹیکنالوجی نے معلومات کی ترسیل کو زیادہ مئوثر بنادیا ہے اس میں صحافت اور اشتہارات وغیرہ کی شمولیت رہتی ہے۔

(vi) مئوثر مواصلات سیکھنا (Learning Effective Communication)

مؤثر ترسیل میں ایک سادہ پیغام، آسان الفاظوں میں ہوتا ہے جسے وصول کنندہ کے لیے سمجھنا آسان ہو۔ پیغام بھیجنے والوں کو اپنے سامعین کو بھی جاننا چاہیے کہ وہ کس زبان، کس معاشرے، کس مذہب، اور کس مقصد سے پیغام سن رہے ہیں۔ ترسیل کے مراحل کو مؤثر طریقے سے طے کرنا چاہیے اور اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک مئوثر پیغام تیار کرنا چاہیے جس سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکیں اور مثبت باز رسائی حاصل کر سکیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: استعمال کے اعتبار سے ترسیل کے اقسام بیان کیجیے۔ ______________________________ ______________________________

15.3 ترسیل کے مختلف طریقہ کار(Methods of Communication)

جب ہم کسی سے بات کرتے ہیں تو یہ ایک ترسیلی عمل ہوتا ہے۔ ہم جس طریقے یا انداز سے ترسیل کرتے ہیں اس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آپ کس فرد کے ساتھ ترسیل کر رہے ہیں، اور اس ترسیل کا مقصد کیا ہے؟ ترسیلی کے مختلف طریقے مختلف حالات کے لیے موزوں ہوتے ہیں اور آپ ترسیلی عمل کرتے وقت یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ کے پیغام کو منتقل کرنے کا سب سے زیادہ مؤثر طریقہ کون سا ہے۔ درج ذیل میں کچھ عام ترسیل کے طریقے پیش کیے جا رہے ہیں۔

(i) زبانی ترسیل (Linguistic Communication)

زبانی ترسیل اس وقت ہوتی ہے جب ہم دوسروں کے ساتھ بات کرنے میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ آمنے سامنے، ٹیلی فون پر، اسکائپ یا زوم وغیرہ کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔ کچھ زبانی مصروفیات غیر رسمی بھی ہوتی ہیں، جیسے کافی پر یا دفتر میں، گھر کے کچن میں، کسی دوست کے ساتھ، جب کہ دیگر زبانی ترسیل زیادہ رسمی ہوتی ہیں، جیسے کہ طے شدہ ملاقات جس میں الفاظوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس میں الفاظ اہم ہوتے ہیں۔

(ii) غیر زبانی ترسیل(Non-Linguistic Communication)

جب ہم بولتے ہیں تو ہم جسم کو حرکت دیتے ہیں، ہم جو کچھ حرکت کرتے ہیں تو اکثر یہ حقیقی الفاظ سے زیادہ ایک پیغام کو مرتب کرتا ہے۔ غیر زبانی ترسیل میں چہرے کے تاثرات، جسم کی حرکات، آنکھ سے رابطہ، ہاتھ کی حرکت، اور لمس وغیرہ شامل رہتے ہیں جسے ہم جیسچر(Gesture)اور پاسچر (Posture) کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ اپنے کسی ساتھی کے ساتھ بات چیت میں مصروف ہیں، تو ان کے الفاظ اور ان کی غیر زبانی حرکات و سکنات دونوں پر توجہ دینا ضروری ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا ساتھی زبانی طور پر آپ کے خیال سے متفق ہو، لیکن ان کے غیر زبانی اشارے، جیسے آنکھ ملنے سے گریز کرنا، آہیں بھرنا، چہرے کو جھاڑنا، وغیرہ کچھ مختلف رائے رکھتے ہوں۔

(iii) تحریری ترسیل (Written Communication)

الفاظ دل کی عکاسی کرتے ہیں اس لیے تحریری ترسیل چاہے وہ کاغذی تحریر ہو، ای میل ہو، میمو ہو، رپورٹ ہو، فیس بک پوسٹ ہو، ٹویٹ ہو، معاہدہ ہو، تحریری ترسیل کی تمام اقسام کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے کہ معلومات کو واضح اور جامع انداز میں پھیلایا جائے۔ اگر ہم الفاظوں کے ساتھ ربطگی نہیں رکھتے ہیں تو لکھنے کی یہ ناقص مہارت اکثر الجھن اور شرمندگی، اور یہاں تک کہ ممکنہ قانونی خطرے کا باعث بھی بنتی ہے۔ تحریری ترسیل کے بارے میں یاد رکھیں کہ یہ پیغام ہمیشہ زندہ رہتا ہے، شاید ہمیشہ کے لیے۔

(iv) سماعتی ترسیل (Listening Communication)

سننے کا عمل اکثر ترسیل کے اقسام کی فہرست میں شامل نہیں ہوتا ہے۔ تاہم سماعت کی مہارت شاید ترسیل کی سب سے اہم قسم میں سے ایک ہے کیونکہ اگر ہم اپنے پاس بیٹھے شخص کو نہیں سن سکتے ہیں، تو ہم ان کے ساتھ موثر طریقے سے ترسیل میں مشغول نہیں ہو سکتے ہیں۔ مذاکرات کے بارے میں سوچیں، اور اس پر عمل کریں، کسی کی مکمل سماعت کیے بغیر، اس کا اندازہ لگانا ناممکن ہے، جس کی وجہ سے ہمیشہ مثبت نتیجہ حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

(v) بصری ترسیل (Visual Communication)

معاشرہ کی نوعیت بصری ہے، تمام لوگوں کے تعلقات، کام، اکتساب اور دیگر عوامل سب کچھ دیکھنے سے ہی مکمل ہو رہا ہے۔ ٹیلی ویژن 7/24 چل رہے ہیں، فیس بک، ویڈیوز، تصاویر وغیرہ تمام بصری ہے، انسٹا گرام ایک صرف تصویر والا پلیٹ فارم ہے، اور مشتہرین مصنوعات اور خیالات کو فروخت کرنے کے لیے تصویروں کا استعمال کرتے ہیں۔ ذاتی نقطہ نظر سے سوچیں—جو تصاویر ہم سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہیں ان کا مقصد پیغام پہنچانے کے لیے ہوتا ہے۔ کچھ معاملات میں وہ پیغام ہو سکتا ہے، مجھے دیکھو، میں اٹلی میں ہوں یا میں نے ابھی ایک ایوارڈ جیتا ہے یا کسی زخمی جانور، روتے ہوئے بچے وغیرہ کی تصاویر کوئی نہ کوئی پیغام دیتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: زبانی ترسیل اور غیر زبانی ترسیل کے درمیان فرق بیان کیجیے۔

____

____

15.4 مئوثر ترسیل میں رکاوٹیں، مختلف کام انجام دینے میں باہمی مہارتوں کی درکار

(Barriers in effective Communication and Interpersonal skills to deal problems at work)

ترسیلی عمل میں کئی طرح کی رکاوٹوں (Barriers) کے پیدا ہو جانے کی بنیاد پر اکثر ہماری ترسیل ناکام ہو جاتی ہے اور ہم اپنے پیغام کے مقصد کو حاصل نہیں کر پاتے، جس میں بہت سی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے باہمی رابطے بھی ناکام ہو سکتے ہیں اور ہم پہچان نہیں پاتے کہ ترسیل کی ناکامی کیوں ہوئی؟ بہت سے ترسیلی مواصلات میں، پیغام (Message) بالکل اسی طرح موصول (Decode) نہیں ہوتا جس طرح مرسل (Sender) کا ارادہ تھا۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ مرسل مثبت بازرسائی حاصل کر یہ سمجھ لیں کہ ان کا پیغام واضح طور پر سمجھا گیا ہے۔ مرسل کی سماعت کرنے، وضاحت اور عکاسی کرنے کی مہارتیں مدد کر سکتی ہیں لیکن ہنر مند مرسل اور حاصل کندہ (Receiver) کو ترسیلی عمل میں موجود رکاوٹوں اور ان سے بچنے یا ان پر قابو پانے کے طریقوں سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے۔

(i) زبان سے تعلق رکھتی ہوئیں رکاوٹیں (Linguistic Barriers)

جب پیغام کسی ایک زبان میں تیار کیا جائے اور اس کو حاصل کرنے والا اس زبان سے واقفیت نہ رکھتا ہو تو یہ رکاوٹ زبانی رکاوٹ کہلاتی ہے۔ یہاں تک کہ کبھی کبھی جب ہم ایک ہی زبان میں ترسیل کرتے ہوں تب بھی اگر زبان میں مشکل پسندی، زیادہ پیچیدہ الفاظ، ناواقف/یا تکنیکی اصطلاحات سے تیار شدہ پیغام بنایا جائے تو یہ ایک زبانی رکاوٹ کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک پیغام جس میں بہت زیادہ ماہرانہ اصطلاحات اور مخففات شامل ہوں، تو یہ وصول کندہ کو سمجھ نہیں آئے گا اور پیغام کا اصل مطلب بدل جائے گا جو ترسیل کی ایک رکاوٹ ہے۔

(ii) نفسیاتی رکاوٹیں (Psychological Barriers)

ترسیلی عمل میں مرسل، پیغام اور حاصل کندہ سے تعلق رکھتی ہوئی نفسیاتی پہلو کی رکاوٹیں بھی شامل رہتی ہیں جس میں پیغام کیسے بھیجا جاتا ہے، کیسے وصول کیا جاتا ہے اور اسے کیسے سمجھا جاتا ہے سے تعلق رکھتی ہوئی رکاوٹوں کی شمولیت رہتی ہے، اس کے ساتھ ہی نفسیاتی رکاوٹوں میں یہ بھی شامل رہتا ہے کہ اگر مرسل یا حاصل کندہ کشیدگی میں، غصہ میں مبتلا ہیں تو پیغام کا مقصد مکمل نہیں ہو سکتا۔ چونکہ پیغام میں مرسل اور حاصل کندہ کے روایات، جزبات رجحانات وغیرہ تمام نفسیاتی عوامل شامل رہتے ہیں۔

(iii) جسمانی رکاوٹیں (Physiological Barriers)

ترسیلی موواصلات کے عمل میں جسمانی رکاوٹیں بھی موجود رہتی ہیں۔ جیسے ایک تحریری پیغام تیار کیا جاتا ہے مگر حاصل کندہ بینائی سے محروم ہے، یا پیغام آوازوں پر مشتمل ہے مگر حاصل کندہ سماعت سے محروم ہے تو یہ پیغام رائیگاں ہی جائیں گے۔ ترسیلی عمل میں جسمانی رکاوٹ میں مرسل اور حاصل کندہ کے درمیان جغرافیائی فاصلہ بھی رکاوٹ پیدا کر سکتا ہے۔

(iv) تنظیم سے متعلق رکاوٹیں (Barriers due to organization of Communication)

ترسیلی عمل میں ترسیلی نظم و نسق سے تعلق رکھتی ہوئی رکاوٹیں بھی موجود ہو سکتی ہیں جہاں معلوماتی یا نامناسب آلات کا استعمال اور غیر مناسب مواصلاتی چینلز کی موجودگی، یا جہاں مواصلات کے لیے کردار اور ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کمی ہو۔ایسی تنظیموں میں، لوگ ترسیل کے عمل میں اپنے کردار کے بارے میں غیر واضح ہو سکتے ہیں اور ترسیلی عمل میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں۔

(v) جذباتی رکاوٹیں اور ممنوعات (Emotional Barriers and Prohibited topics)

کچھ لوگوں کو اپنے جذبات کا اظہار کرنا مشکل ہو سکتا ہے اور کچھ موضوعات مکمل طور پر حد سے باہر یا ممنوع ہو سکتے ہیں۔ ممنوع یا مشکل عنوانات میں سیاست، مذہب، معذوری (ذہنی اور جسمانی)، جنسیت اور جنس، نسل پرستی اور کوئی بھی رائے شامل ہو سکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھی مختلف رکاوٹیں کسی بھی وقت منظر عام پر آسکتی ہیں، جیسے توجہ کی مرکوزیت کی کمی، دلچسپی وغیرہ جس کو ہمیں ذہن نشین رکھنا لازمی ہوتا ہے۔

(vi) باہمی مہارتیں (Complementary Barriers)

سماجی کارکردگی کو انجام دیتے وقت ترسیل میں شامل باہمی مہارتوں میں آپ کو ماہر ہونا بھی لازمی ہے تبھی آپ سماجی کار خیر کو انجام دے سکتے ہیں جس میں شامل رہتی ہیں "نرمی کا لہجہ"، "جذبات اور نفس پر قابو"، "کشیدگی" اور "غصہ پر قابو" جن کو جذباتی مہارتوں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، یہ صرف ترسیلی عمل میں شامل کرنا لازمی ہوتا ہے جب کہ آپ سماج کے مختلف چھوٹے اور بڑوں کے ساتھ موجود ہوں اور ترسیلی عمل کر رہے ہوں، اپنا پیغام پہنچا رہے ہوں، یہاں ہمیں ان تمام کے ساتھ ہم آہنگی کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ سماجی کام اور خدمات کو انجام دینے کے لیے مضبوط باہمی مہارتوں کا ہونا لازمی ہے اور ہمیں یہ ذہن نشین رکھنا ہوگا کہ ہمارے اندر درج ذیل مہارتیں لازمی طور پر موجود ہوں، جیسے باہمی ترسیلی مہارتیں، مسئلہ حل کرنا، مواصلات کرنا وغیرہ اس کے ساتھ ہی ہمیں درج ذیل کا نظم بھی کرنا ہوگا۔

- **تنازعات کے انتظام:** جس میں تنازعات کے حل، تعمیری تنقید، مشاورت، ثالثی کرنا، مسئلہ حل کرنا، وغیرہ کی شمولیت رہتی ہے۔
- **ہمدردی:**۔ جس میں دیکھ بھال، ہمدردی، ڈپلومیسی، تنوع اور شمولیت، مہربانی، صبر، احترام، حساسیت، وغیرہ کی شمولیت رہتی ہے۔
- **قیادت:**۔ جس میں حوصلہ افزائی، پراعتمادی، ہدایت، انتظامی مہارت، حوصلہ افزائی، مثبت طاقت وغیرہ کی شمولیت رہتی ہے۔
- **مثبت رویہ:**۔ طرز عمل کی مہارت، رپورٹ بلڈنگ، دوستی، مزاح، نیٹ ورکنگ، سماجی مہارت وغیرہ کی شمولیت رہتی ہے۔

جب بھی ہم کسی سماجی خدمت کو انجام دینے جائیں تو ترسیل ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ترسیلی عمل کو شامل رکھتے ہوئے اور ایک سماجی ٹیم کے ساتھ باہمی تعلقات قائم کرتے ہوے سماجی خدمات کو انجام دیں، جب بات باہمی مہارتوں کی ہو تو ٹیم ورک ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر سماجی خدمات کو آزادانہ خیال کی ضرورت ہے، تب بھی انہیں دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے کا عمل اپنائیں۔ ٹیم ورک میں مثبت اور خوشگوار ترسیل، دوسروں کو سننے سمجھنے، موقع دینے کے عمل شامل رہتے ہیں اور ساتھیوں کی حوصلہ افزائی، اور باہمی تعاون سے تنازعات کو حل کرنے کے ساتھ سماجی خدمات کو انجام دیا جاتا ہے۔

/https://clearinfo.in/blog/interpersonal-barriers-to-communication

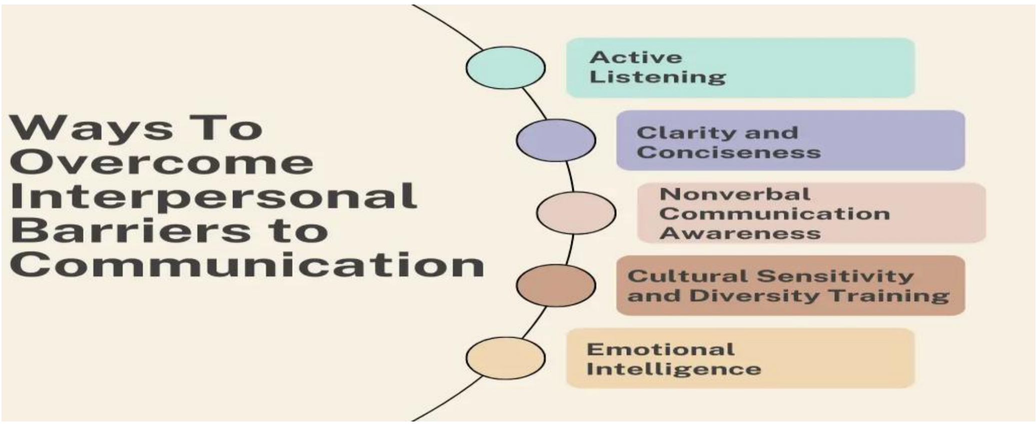

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔تنازعات کے انتظام میں اہم عناصر کی نشاندہی کیجیے۔ ______________________________________ ______________________________________

15.5 گروہی حرکیات، معنی، ضرورت، اہمیت

(Group dynamics–Meaning, Need, Importance)

کسی بھی سماجی کارکردگی کو انجام دینے کے لیے افراد کے ایک حرکیاتی گروپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حرکیات ایک گروپ کے رویوں اور طرز عمل سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس میں مسئلہ حل کرنے، ٹیم ورک کرنے، اور ایک تنظیم کے طور پر زیادہ اختراعی اور نتیجہ خیز خدمات کو انجام دینے کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر ڈائینامزم(گروپ حرکیات) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ گروپ ڈائنامکس(حرکیات) کا تصور آپ کو دیگر پیشہ ورانہ خدمات کے ساتھ بھی جوش و خروش، طاقت، کامیابی کے عوامل اور اقدامات بھی فراہم کرتا ہے۔ سماجی عوامل اور کار خیر کو انجام دینے کے لیے مختلف سماج کے لوگ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی اور تعامل قائم کرتے ہیں اسے ہی گروپ ڈائنامزم(حرکیاتی گروپ) کہا جا سکتا ہے۔ ایک گروپ کے کچھ مشترکہ مقاصد اور اہداف ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے ارکان مخصوص اقداریں اور ثقافت کے ساتھ گروپ کی حرکیات، اور سماجی کار خیر میں جو کردار ادا کرتے ہیں اس کی صحیح تفہیم، کامیاب انتظام گروپ حرکیات کا ایک اہم جزو ہے۔

سماجی ماہر نفسیات اور تبدیلی کے انتظام کے ماہر کرٹ لیون نے 1940 کی دہائی کے اوائل میں "گروپ ڈائنامکس" کی اصطلاح تیار کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب لوگ کسی گروپ میں کام کرتے ہیں تو اکثر الگ الگ کردار اور طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ "گروپ ڈائنامکس" کسی فرد کے ذریعہ ادا کیے جانے والے کرداروں اور طرز عمل کے اثرات کو واضح کرتا ہے کیونکہ اس نے گروپ میں مثبت کام کرکے

اپنی رکنیت برقرار رکھی تھی۔ حالیہ محققین لیون کے خیالات کی تائید کرتے ہیں اور اس کو تقویت دیتے ہیں، اور آج گروپ ڈائینامکس اچھے نظم و نسق کے لیے مرکزی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

(i) گروپ ڈائینامکس کی ضرورت (Need of Group Dynamics)

سماجی افراد گروپ کے بے شمار فوائد کو استعمال کرنے کے لیے گروپ بناتے ہیں، جس کا حرکیاتی ہونا لازمی ہے۔ ایک گروپ کے اراکین ضرورت کے اعتبار سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اپنے معین اہداف تک پہنچنے میں تعاون کرتے ہیں، وسائل کا اشتراک کرتے ہیں، سماجی تعامل، صحبت اور مدد کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

- **سلامتی حاصل کرنے کے لیے:۔** سماج میں کوئی بھی شخص اکیلے زندگی بسر نہیں کر سکتا، اسے مختلف دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا، مگر سماجی افراد اگر ایک گروپ کی تشکیل کرتے ہیں تو تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- **وابستگی قائم رکھنے کے لیے:۔** انسان ایک سماجی کیڑا ہے اور وہ معاشرے میں عزت کے ساتھ رہنا چاہتا ہے اس مقصد کے لیے اس کے دوست اور رشتہ دار ہونے چاہئیں جن کے ساتھ وہ اپنی خوشیاں، دکھ درد کو بانٹ سکے۔ دوسروں کی مدد کر سکے اور دوسروں سے مدد حاصل کر سکے۔
- **معاشرتی پہچان قائم کرنے کے لیے:۔** جب لوگ کسی گروپ کی رکنیت حاصل کرتے ہیں تو ان کی سماجی حیثیت حاصل کرنے کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے آج کل ایسے گروپ کا رکن بننا اسٹیٹس سمبل بھی سمجھا جاتا ہے اور عزت و وقار بھی قائم ہوتا ہے۔
- **مقصد کو کامیابی کے ساتھ حاصل کرنے کے لیے:۔** گروپ اپنے ممبران کی کارکردگی میں مدد کرتا ہے جس کے نتیجے میں ممبران اپنے مقاصد کو آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔
- **شخصیت کی ترقی:۔** گروپ اپنے کارکن کے خیالات، نظریات اس کی شخصیت کی نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو گروپ کارکن کی شخصیت کے تمام عناصر کو متاثر کرتے ہیں۔
- **مثبت رویہ کی تشکیل:۔** گروپ مثبت رویہ پیدا کرتا ہے اور گروپ کارکنان مثبت سوچ قائم کرتے ہیں۔

https://www.clipartbest.com/clipart-dT8oEp5Gc

(ii) گروپ ڈائنامزم کی اہمیت(Importance of Group Dynamism)

لوگ عام طور پر محتاط رہتے ہیں کہ وہ کسے ساتھی یا دوست کے طور پر چنیں جس سے انہیں تحفظ حاصل ہو۔ تاہم جب وہ کسی گروپ کو چنتے ہیں تو گروپ کے ہر ممبر کو اچھی طرح جاننے اور سمجھنے کے لیے چند مثبت معیاروں کی بنیاد پر گروپ میں شامل ہوتے ہیں یا گروپ بناتے ہیں، اور پھر اپنے گروپ کے حق میں کام کو انجام دیتے ہیں۔ ہر گروپ کی اہمیت مسلم ہے۔

- حرکیاتی گروپ اپنے ممبران کے سوچنے کے انداز کو متاثر کرتا ہے۔ ممبران ہمیشہ گروپ میں دوسرے ممبران کی آپسی ترسیل سے متاثر ہوتے ہیں۔ ایک اچھا لیڈر والا گروپ کمزور لیڈر والے گروپ کے مقابلے میں بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے۔
- حرکیاتی گروپ ہم آہنگی قائم کر سکتا ہے، اگر گروپ مثبت سوچ رکھنے والوں پر مشتمل ہو تو اس کی ترقی ہر بار دگنی سے زیادہ ہوتی ہے۔
- گروپ کی حرکیات سماجی کار عمل اور کار خیر اطمینان بخش طریقہ سے کر سکتے ہیں۔
- حرکیاتی گروپ کے ممبران ٹیم کی ایک کڑی کی طرح کام کرتے ہیں اور ہر ممبر اس گروپ کی روح کی طرح ہوتا ہے۔
- حرکیاتی گروپ میں لوگ اپنی اقدار یں، کارکردگیاں بھی بدل لیتے ہیں، مثال کے طور پر، منفی سوچ رکھنے والے کارکنان بھی دیکھ کر مثبت سوچنے والوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
- اس کے علاوہ، اگر گروپ ایک مربوط گروپ کے طور پر کام کرتا ہے، تو تعاون اور ہم آہنگی کے نتیجے میں گروپ ممبران کی صلاحیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔
- گروپ کے اراکین کے درمیان جذباتی لگاؤ پیدا ہوتا ہے۔

مثبت حرکیات کے ساتھ ایک گروپ کی تشکیل کرنا اور ٹیم کے اراکین کو شامل کرنا آسان ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ حرکیاتی گروپ میں ممبران ایک دوسرے پر بھروسہ کریں اور اجتماعی فیصلے کے لیے کام کرنے کا رویہ رکھیں اور چیزوں کو انجام دینے کے لیے ایک دوسرے کو جوابدہ ٹھہرائیں۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جب کسی ٹیم میں مثبت حرکیات ہوتی ہے تو اراکین اوسط گروپ کے طور پر زیادہ تخلیقی ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: گروپ کے اراکین کے درمیان جذباتی لگاؤ کیسے پیدا کیا جا سکتا ہے؟ ____________________ ____________________

15.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- سماج میں ترسیلی مواصلات کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ معاشرے میں ترسیلی کی اہمیت مسلم ہے، مئوثر ترسیل لوگوں کے درمیان معلومات کے اشتراک کی بنیاد ہوتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر سماجی چیز، عنصر اور کار عمل کو سمجھا جاتا ہے اور اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔
- ترسیل ایک مسلسل چلنے والا عمل ہے، جس میں بنیادی طور پر تین اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ مرسل (پیغام بھیجنے والا)، پیغام، اور وصول کندہ (پیغام حاصل کرنے والا) ۔
- ترسیلی کے مختلف طریقے مختلف حالات کے لیے موزوں ہوتے ہیں اور آپ ترسیلی عمل کرتے وقت یہ فیصلہ کرسکتے ہیں کہ آپ کے پیغام کو منتقل کرنے کا سب سے زیادہ موئثر طریقہ کون سا ہے۔ زبانی ترسیل، غیر زبانی ترسیل، تحریری ترسیل، یا پھر سماعتی، یا بصری۔
- ترسیلی عمل میں کئی طرح کی رکاوٹوں (Barriers) کے پیدا ہو جانے کی بنیاد پر اکثر ہماری ترسیل ناکام ہو جاتی ہے اور ہم اپنے پیغام کے مقصد کو حاصل نہیں کرپاتے، جس میں شامل رہتی ہیں، نفسیاتی، زبانی، جسمانی، ماحولیاتی وغیرہ
- سماجی ماہر نفسیات اور تبدیلی کے انتظام کے ماہر کرٹ لیون نے 1940 کی دہائی کے اوائل میں "گروپ ڈائنامکس" کی اصطلاح تیار کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جب لوگ کسی گروپ میں کام کرتے ہیں تو اکثر الگ الگ کردار اور طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ "گروپ ڈائنامکس" کسی فرد کے ذریعہ ادا کیے جانے والے کرداروں اور طرز عمل کے اثرات کو واضح کرتا ہے کیونکہ اس نے گروپ میں مثبت کام کر کے اپنی رکنیت برقرار رکھی تھی۔ حالیہ محققین لیون کے خیالات کی تائید کرتے ہیں اور اس کو تقویت دیتے ہیں، اور آج گروپ ڈائینامکس اچھے نظم و نسق کے لیے مرکزی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔

15.7 فرہنگ (Glossary)

کمیونی کیشن(Communication)	لفظ کے اردو معنی ہیں'' ترسیل''
کمیونی کیئر (Communicare)	لاطینی زبان کا لفظ جس کا مطلب ہوتا ہے پھیلائو یا تقسیم
گروپ ڈائینامکسGroup dynamics	گروہی حرکیات
جذباتی رکاوٹیں (Emotional Barriers)	جزبات سے تعلق رکھتی ہوئی مشکلات
ممنوعاتProhibited topics	ایسے عنوانات جو ترسیل میں کم سے کم شامل کیے جایئں
مطابقت(Similarities)	دو چیزوں میں یکسانیت
(Encoding) (انکوڈنگ)	پیغام بھیجنے والے کے ذریعہ تیار کردہ پیغام کو منتقلی سے پہلے علامتی انداز میں انکوڈ یا انکرپٹ کیا جاتا ہے

(Decoding) (ڈکوڈنگ)	کسی پیغام کو مختلف یا قابل استعمال شکل میں تبدیل کر اس پیغام کی تفہیم کرنا
(Receiver) حاصل کندہ	حاصل کندہ کے لیے ہی پیغام تیار کیا جاتا ہے
مرسل	پیغام بنانے اور بھیجنے والا

15.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. ترسیل کے مقاصد ہیں؟

(a) پیغام فراہم کرنا (b) خاموش رہنا

(c) صرف سماعت کرنا (d) کارکردگی کرنا

2. ترسیل میں پیغام حاصل کرنے والے کو کہا جاتا ہے؟

(a) حاصل کندہ (b) مرسل

(c) پیغام بنانے والا (d) مراسلہ

3. ترسیل کی قسم/اقسام ہیں؟

(a) زبانی ترسیل (b) غیر زبانی ترسیل

(c) تحریری ترسیل (d) سبھی

4. غیر زبانی ترسیل میں استعمال کیا جاتا ہے؟

(a) آوازیں (b) تحریر

(c) دونوں (d) کوئی نہیں

5. حرکیاتی گروپ کا تصور دیا تھا؟

(a) کرٹ لیون (b) گاندھی جی

(c) دونوں نے (d) کسی نے نہیں

6. ترسیل میں پیغام بھیجنے والے کو کہا جاتا ہے؟

(a) حاصل کندہ (b) مرسل

(c) پیغام (d) مراسلہ

7. ترسیل میں شامل نہیں ہیں؟

(a) زبانی (b) سماعت

(c) تحریری (d) کوئی نہیں

8. ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہونے کے وجوہات ہیں؟

(a) نفسیاتی (b) زبانی

(c) جسمانی (d) تمام

9. حرکیاتی گروپ کے فرد ہوتے ہیں؟

(a) سماجی (b) سرکاری

(c) اکیلے (d) کوئی نہیں

10. خودکار مشاہدہ ترسیل میں شامل رہتا ہے؟

(a) اس ذات خود بات کرنا (b) خاموش رہنا

(c) دولوگو کے بیچ مواصلات (d) کوئی نہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. حرکیاتی گروپ کی ضرورت پر روشنی ڈالیے؟
2. زبانی اور غیر زبانی ترسیل میں فرق واضح کیجیے؟
3. مئوثر ترسیل کے اہم عناصر اوران کی خصوصیات بیان کیجیے؟
4. ترسیل کے اقدام کی وضاحت کیجیے؟
5. ترسیل کے مختلف طریقہ کی وضاحت کیجیے؟
6. معاشرے میں ترسیل کی ضرورت بیان کیجیے؟
7. ترسیل کی اہمیت کو مثالوں کے ساتھ پیش کیجیے؟
8. ایک سماج کے لیے حرکاتی گروپ کی اہمیت بیان کیجیے؟
9. حرکیاتی گروپ کے افراد کی مہارتوں کو پیش کیجیے؟
10. مئوثر ترسیل کی مہارتوں کو بیان کیجیے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ترسیلی کے پورے عمل کی وضاحت کیجیے؟
2. سماجی کار خیر میں حرکیاتی گروپ کے کردار کی وضاحت مثالوں کے ساتھ کیجیے؟

3. سماجی ترسیل کے چند عنوانات مثالوں کے ساتھ پیش کیجیے؟

4. سماجی ترسیل میں ممنوع عنوانات کی فہرست تیار کیجیے اور وضاحت بھی پیش کیجیے کہ یہ عنوانات کیوں ممنوع ہیں؟

5. حرکیاتی گروپ کے سماجی کارکنان کی مہارتوں اور ان کے استعمال کو بیان کیجیے۔

15.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Ansari, T. A. (2018). "Taleem me maloomati w tarsili technology ka istemal": Vol. I, 2018th, ISBN-978-93-85295-87-4, Published by Noor Publication, New Delhi. India.
- Ansari, T. A. (2019). Uses of ICT in Teaching learning and Education: Vol. I, 2019th, ISBN-93-87635-74-0, Funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- Hilgard, E.R. and Bower, G.H. Theories of Learning. New Delhi: Prentice Hall of India.
- Ansari, T. A. (2019). "Educational Curriculum and Curriculum Development": Vol. I, 2019th, ISBN-978-93-85295-97-3, Published by Noor Publication, New Delhi. India
- Ansari, T. A., Patel.M., Zaidi. Z.I., (2019). "ICT Based Teaching and learning": Vol.-6, Edition-2018th, ISBN-978-93-80322-12-4, Published by Directorate of Translation and Publication, MANUU, Hyderabad. TS India.
- Ansari, T. A. (2016). Guidance and Counselling in Teaching and Learning: Vol. I, 2016th, ISBN-93-81029-92-X, funded by, NCPUL, MHRD, Published by Arshia Publication, New Delhi. India.
- Roblyer, M.D. (2006). Integrating Educational Technology into Teaching, New Jersey: Pearson Prentice Hall Inc .

- Luhmann, N. (1992). What is communication? Communication theory, 2(3), 251-259.
- Dance, Frank EX. "The "concept" of communication." Journal of communication 20.2 (1970): 201-210.
- Severin, Werner Joseph, and James W. Tankard. Communication theories: Origins, methods, and uses in the mass media. New York: Longman, 1997.

اکائی 16۔ ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم سے متعلق حکومتی رہنما خطوط

(Government Guidelines on Early Childhood Care and Education)

اکائی کے اجزا

16.0 تعارف (Introduction)

16.1 مقاصد (Objectives)

16.2 ہندوستان میں دارالاطفال کے قواعد وضوابط: ہندوستان کے مختلف ایکٹ

(Creches rules and regulations in India - Various Acts of India)

16.2.1 فیکٹریز ایکٹ -1948 (Factories Act- 1948)

16.2.2 پلانٹیشن لیبر ایکٹ -1951 (Plantations Labor Act-1951)

16.2.3 دی مائنز ایکٹ: دی مائنز کریچ رولز -1966

(The Mines Act: The Mines Crèche Rules -1966)

16.2.4 انٹر اسٹیٹ مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز -1980

(Inter-State Migrant Workmen Central Rules-1980)

16.2.5 بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ - 1996

(The Building and other Construction Workers Act -1996)

16.2.6 مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ-2005

(Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act-2005)

16.2.7 میٹرنٹی بینیفٹ (ترمیم شدہ) ایکٹ-2017

(Maternity Benefit (Amendment) Act-2017)

16.2.8 کریچ/ ڈے کیئر سنٹر کے قیام کے لیے قومی اقل ترین رہنما خطوط

(National Minimum Guidelines for setting up Creche / Day Care Center)

16.3 نیشنل کریچ سکیم (National Creche Scheme)

16.4 ECCE پر NEP-2020 (NEP 2020 on ECCE)

16.5 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)
16.6 فرہنگ(Glossary)
16.7 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں (Unit End Exercise)
16.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

16.0 تعارف(Introduction)

اس اکائی میں ہندوستان میں بچپن کے ابتدائی دنوں میں بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) سے متعلق ضروری سرکاری ہدایات اور ضوابط پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ بچوں کی نشوونما میں ابتدائی سالوں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت نے چھوٹے بچوں کی بہبود، حفاظت اور دیکھ بھال کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک تیار کیا ہے۔ یہ اکائی ان مختلف ایکٹس، اسکیموں، اور رہنما خطوط کے امکانات سے بحث کرتی ہے جو پورے ملک میں کریچ، ڈے کیئر سینٹرز، اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کی دیگر سہولیات کے قیام اور آپریشن کو کنٹرول کرتے ہیں۔

فیکٹریز ایکٹ، بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ، مائنز ایکٹ، انٹر اسٹیٹ مائیگرنٹ ورک مین، سینٹرل رولز، پلانٹیشن لیبر ایکٹ، مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) اور میٹرنٹی بینیفٹ (ترمیم شدہ) ایکٹ کے ذریعے ہم ان قانونی دفعات اور ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں جن پر آجروں اور تنظیموں کو بچپن کے ابتدائی دنوں میں بچوں کی دیکھ بھال کے حوالے سے عمل کرنا چاہیے۔ یہ ایکٹس کارخانوں، تعمیراتی مقامات، بارودی سرنگوں اور باغات سمیت روزگار کے مختلف شعبوں میں بچوں کے لیے محفوظ، حوصلہ افزا اور پرورش کے لیے مناسب ماحول فراہم کرنے کی اہمیت واضح کرتے ہیں۔

مزید برآں، اس اکائی میں کریچز اور ڈے کیئر سینٹرز کے قیام کے لیے قومی سطح پر ان اقل ترین رہنما خطوط کی نشان دہی کی گئی ہے جو ان سہولیات کی موثر عمل آوری کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچے، عملے کی ضروریات، صحت اور حفاظت کے اقدامات، اور تعلیمی پہلوؤں کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ ہم حکومت کے ایک اور اقدام نیشنل کریچ اسکیم کا بھی جائزہ لیں گے جس کا مقصد ملازمت پیشہ ماؤں، خاص طور پر پسماندہ طبقوں میں بچوں کی نگہداشت کے لیے سستی اور بآسانی مہیا ہونے والی خدمات فراہم کرنا ہے۔

آخر میں، بچپن کے ابتدائی دنوں میں بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کے تناظر میں قومی تعلیمی پالیسی(NEP-2020) کی افادیت پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی ابتدائی عمر سے ہی بچوں کی مجموعی نشوونما پر زور دیتی ہے اور ملک میں ECCE پروگراموں کے معیار اور ان تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے کلیدی اصولوں اور حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کرتی ہے۔ اس پوری اکائی میں ہم ہندوستان میں بچوں کی ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کو فروغ دینے اور ان کو منظم کرنے میں حکومت کے کردار کے بارے میں ایک جامع فہم پیدا کریں گے، جس کا مقصد ان کی فلاح و بہبود اور بہترین نشوونما کو یقینی بنانا ہے۔

16.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ہندوستان میں کریچ سیٹ اپ سے متعلق مختلف قوانین اور ضوابط کی وضاحت کر سکیں۔
- ہندوستان میں کریچ/ڈے کیئر سنٹرز کے قیام کے لیے قومی اقل ترین رہنما خطوط کی وضاحت کر سکیں۔
- نیشنل کریچ اسکیم اور مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ کے مقاصد اور دفعات کی مثالیں پیش کر سکیں۔
- بچپن کے ابتدائی دنوں میں بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی تعلیم سے متعلق NEP-2020 کے مضمرات کو سمجھ سکیں۔

16.2 ہندوستان میں کریچ کے قواعد وضوابط: ہندوستان کے مختلف ایکٹ

(Creche rules and regulations in India: Various Acts of India)

ہندوستان میں مزدوروں خاص طور پر خواتین مزدوروں کی فلاح وبہبود کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ برسرکار والدین کی مدد کرنے اور ان کے بچوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، مختلف شعبوں میں کریچ سہولیات کی فراہمی کو کنٹرول کرنے کے لیے مختلف ایکٹ اور قواعد قائم کیے گئے ہیں۔ کریچ کے قواعد وضوابط کئی ایکٹس جیسے فیکٹریز ایکٹ (1948)، بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ(1996)، دی مائنز ایکٹ: مائنز کریچ رولز(1966) انٹر اسٹیٹ مائیگرنٹ ورک مین سینٹرل رولز(1980)، پلانٹیشن لیبر ایکٹ(1951)، مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA-2005) اور میٹرنٹی بینیفٹ (ترمیمی) ایکٹ(2017) میں درج ہیں۔ آیئے کریچ کے قیام سے متعلق ان ایکٹ کی دفعات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

16.2.1 فیکٹریز ایکٹ -1948

فیکٹریز ایکٹ(1948) جس کا مقصد کارخانوں میں کام کرنے کے حالات کو منظم اور کنٹرول کرنا ہے۔ اسے 1948 میں ہندوستانی پارلیمنٹ نے نافذ کیا تھا اور اس کا مقصد فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی صحت، حفاظت اور مجموعی طور پر فلاح وبہبود کو یقینی بنانا تھا۔ یہ ایکٹ باب V کی شق 48 میں فیکٹریوں میں کریچ کے قیام سے متعلق مختلف دفعات پر مشتمل ہے۔

فیکٹریوں میں کریچیز کے قیام کے تعلق سے فیکٹریز ایکٹ(1948) میں درج ذیل سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔

1۔ کریچ کی فراہمی: جن فیکٹریوں میں تیس سے زائد خواتین کام کرتی ہیں، ان خواتین سے متعلق چھ سال سے کم عمر کے بچوں کے استعمال کے لیے ایک مناسب کمرہ مہیا کیے جائیں اور ان کی دیکھ بھال کی جائے۔

2۔ معیارات اور دیکھ بھال: ان کریچ کمروں کو کچھ معیارات پر پورا اترنا ہوتا ہے۔ انہیں ایسی مناسب رہائش کی پیشکش کرنی چاہئے جو اچھی طرح سے روشن اور ہوادار ہو۔ اور جہاں صفائی کے ساتھ حفظان صحت کے اصولوں کا خیال رکھا جائے۔ مزید برآں، کریچ روم ان خواتین کی نگرانی میں ہونے چاہئیں جو بچوں اور شیر خوار بچوں کی دیکھ بھال کرنے میں تربیت یافتہ ہوں۔

3۔ریاستی حکومت کے قواعد: ریاستی حکومت کو ان کریچوں کے سلسلے میں قواعد بنانے کا اختیار ہوتا ہے۔

4۔مقام اور معیارات: کریچ رومز کی تعمیر، رہائش، فرنیچر اور دیگر سامان کے حوالے سے مقام اور معیارات کا تعین کرنا۔

5۔اضافی سہولیات: اس شق کے تحت ایسے کارخانوں کی ضرورت ہے جہاں خواتین کارکنوں کے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے اضافی سہولیات مثلاً بچوں کے کپڑے دھونے اور تبدیل کرنے کا انتظام موجود ہو۔

6۔مفت دودھ یا ناشتہ: یہ لازمی قرار دینا کہ کارخانے بچوں کے لیے مفت دودھ یا ریفریشمنٹ، یا دونوں مہیا کریں۔

7۔ماؤں کے لیے سہولیات: فیکٹریوں میں اس بات کی سہولت بھی فراہم کی جائے کہ مائیں جب ضرورت ہو بچوں کو دودھ پلا سکیں۔

ان دفعات کا مقصد کارخانوں میں خواتین مزدوروں کے بچوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ایکٹ مناسب کریچ سہولیات فراہم کر کے، چھوٹے بچوں کے لیے جب کہ ان کی مائیں کام پر ہوں محفوظ اور پرورش کے لیے مناسب ماحول کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے۔ ایکٹ ان کریچیز میں صفائی، مناسب نگرانی اور ضروری سہولیات کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ ریاستی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ قواعد و ضوابط کے ذریعے فیکٹریوں میں کریچ کے قیام اور کارکردگی کے لیے ضروریات اور رہنما خطوط کو مزید واضح کرے۔

16.2.2 پلانٹیشن لیبر ایکٹ -1951

پلانٹیشن لیبر ایکٹ (1951) ہندوستان کا ایک اہم لیبر قانون ہے جو شجر کاری سے متعلق کارکنوں کے کام کے دوران کے حالات اور فلاح و بہبود کے عمل کو منظم کرنے کے لیے نافذ کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد باغات مثلاً چائے، کافی، ربڑ، یا دیگر زرعی اسٹیٹس میں کام کرنے والے مزدوروں کی سماجی اور معاشی بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ پلانٹیشن لیبر ایکٹ (1951) باب چہارم، شق 12 میں دوران شجر کاری کریچ کے بارے میں بیان کردہ دفعات حسب ذیل ہیں:

1۔لازمی فراہمی : یہ ایکٹ شجر کاری کے ہر اس مقام پر یہ لازمی قرار دیتا ہے جہاں پچاس یا اس سے زیادہ خواتین کام کرتی ہوں یا گزشتہ بارہ مہینوں کے دوران کسی بھی دن کام کر چکی ہوں آجر کو ان کے چھ سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے مناسب کمروں کا انتظام کرنا ہوگا۔

1۔مناسب رہائش : آجر کی طرف سے فراہم کردہ کریچ رومز میں بچوں کو آرام سے رہنے کے لیے مناسب جگہ فراہم کرنی چاہیے۔ اور اسے یقینی بنانا چاہیے کہ بچوں کے کھیلنے، آرام کرنے اور مختلف سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے لیے کافی گنجائش موجود ہے۔

2۔مناسب روشنی اور ہوا کا انتظام: بچوں کے لیے صحت منداور ساز گار ماحول پیدا کرنے کے لیے کریچ کے کمروں میں ضرورت کے مطابق مناسب روشنی اور ہوا کا انتظام قدرتی یا مصنوعی روشنی اور ہوا آنے کا مناسب انتظام ہو کیونکہ یہ بچوں کی بہبود کے لیے آرام دہ ماحول کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

3۔صفائی اور حفظان صحت کی صورت حال: یہ ضروری ہے کہ کریچ رومز کو صاف ستھرا اور استعمال کی حالت میں برقرار رکھا جائے۔ باقاعدگی سے صفائی، دیکھ بھال، اور حفظان صحت کے طریقوں پر عمل کیا جانا چاہیئے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ماحول بچوں کے لیے محفوظ اور صحت مند ہے۔

4۔ تربیت یافتہ دیکھ بھال کرنے والے: کریچ ایک ایسی عورت کے زیر انتظام ہونا چاہیے جو بچوں خصوصاً شیر خوار بچوں کی دیکھ بھال کی تربیت رکھتی ہو۔ یہ ایکٹ اسے یقینی بناتا ہے کہ بچوں کی دیکھ بھال کا ذمہ دار شخص مناسب دیکھ بھال، توجہ اور نگرانی فراہم کرنے کے لیے ضروری علم اور مہارتوں سے لیس ہو۔

ان دفعات کا مقصد شجر کاری میں کام کرنے والی خواتین کارکنوں کے چھوٹے بچوں کے لیے ایک محفوظ اور پرورش کے لیے مناسب ماحول پیدا کرنا ہے۔ کریچ سہولیات فراہم کرکے، یہ ایکٹ کام کرنے والی ماؤں کی ضروریات کو تسلیم کرتا ہے اور کام جاری رکھنے کی ان کی صلاحیت کو فروغ دینے کے ساتھ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ان کے بچوں کو اوقاتِ کار میں مناسب دیکھ بھال اور توجہ حاصل ہو۔

16.2.3 مائنز ایکٹ: دی مائنز کریچ رولز -1966

1966 کے مائنز کریچ رولز ہندوستان میں 1952 کے مائنز ایکٹ کے تحت قائم کیے گئے تھے۔ یہ قوانین ان تمام کانوں پر لاگو ہوتے ہیں جہاں خواتین کام کرتی ہیں۔ اس کی اہم دفعات حسب ذیل ہیں:

1۔ جب تک کہ ارباب مجاز اتھارٹی ناقابل عمل ہونے یا دیگر معقول وجوہات کی بنا پر اس طرح کی چھوٹ نہیں دیتے، ہر کان کے مالک یا ایجنٹ کو ایک مخصوص وقت کے اندر کان کے احاطے میں ایک کریچ (بچوں کی دیکھ بھال کی سہولت) بنانا چاہیے۔

2۔ کریچ کو کچھ معیارات، بشمول مناسب روشنی، ہوا کا انتظام، موسم سے تحفظ، صفائی، اور مخصوص سہولیات پر پورا اترنا چاہیے۔

3۔ صفائی کی مناسب دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ بیت الخلا اور حمام کی فراہمی ہونی چاہیے۔

4۔ کریچ کو جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہے ضروری سامان مثلاً جھولا، چارپائی، بستر، کھلونے، اور کھانا پکانے کے برتن مہیا کرنا چاہیے۔

5۔ ایک تربیت یافتہ طبّی کارکن کو کریچ میں آنے والے بچوں اور ان کی دیکھ بھال میں مصروف ماؤں کا باقاعدہ طبّی معائنہ کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی تمام ضروری ابتدائی طبّی امداد اور طبّی سامان بھی دستیاب ہونا چاہیے جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہے۔

6۔ کان کے مالک یا ایجنٹ کو کریچ کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب تعداد میں عملہ، بشمول تربیت یافتہ کریچ نرسیں رکھنا چاہیے۔

7۔ کریچ کو ان تمام اوقات کے دوران کھلا رہنا چاہیے جب خاتون ملازمین دیر رات گئے تک کام کر رہی ہوں۔

صرف بچوں، ان کے ساتھیوں، نگران عملہ، اور متعلقہ اہلکاروں کو کریچ استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

8۔ مناسب اتھارٹی رکھنے والے افسران کریچ کے معمول کا معائنہ کر سکتے ہیں۔

Type of Creche	Coal Mines (No. of women employed)	Other than coal mines (No. of women employed)	Minimum Plinth area (in sq. meters)
A type	10 or less	30 or less	27.5
B type	11-50	31-100	90

C type	51-100	101-200	140
D type	More than 100	More than 200	325

اس طرح،1966 کے مائنز کریچ رولز نے کام کی جگہ پر خواتین کارکنوں اور ان کے بچوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتا ہے۔

16.2.4 انٹر اسٹیٹ مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز -1980

انٹر اسٹیٹ مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز(1980) ، سیکشن 44،اداروں میں تارکین وطن مزدوروں کے بچوں کے لیے کریچ سہولیات کے قیام اور دیکھ بھال سے متعلق دفعات کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ یہاں ان دفعات کے متعلق مختصراً وضاحت کی جارہی ہے:

1۔لازمی فراہمی: اگر کوئی اسٹیبلشمنٹ 20 یا اس سے زیادہ مہاجرین کارکنوں کو ملازمت دیتا ہے، تو ٹھیکیدار کو ان کے چھ سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے دو کمرے فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسا موجودہ اداروں کے لیے نافذ ہونے والے قوانین کے 15 دنوں یا نئے اداروں میں کم از کم 20 خواتین بطور مہاجر کارکن کا تقرر کیے جانے کی صورت میں ان کی ملازمت کے 15 دنوں کے اندر کیا جانا ہے۔

2۔کمرہ مہیا کرانا: کسی ایک کمرے کو بچوں کے لیے پلے روم کے طور پر مختص کیا جائے، جبکہ دوسرے کمرے کو خواب گاہ کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

3۔آجر کی ذمہ داری: اگر ٹھیکیدار مقررہ وقت کے اندر کریچ فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو پرنسپل آجر ٹھیکیدار کا مقررہ وقت ختم ہونے کے بعد پندرہ دنوں کے اندر کریچ فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

4۔کھلونوں اور بستروں کی فراہمی: ٹھیکیدار یا پرنسپل آجر، جیسا کہ قابل اطلاق ہو، لازمی طور پر پلے روم کے لیے مناسب تعداد میں کھلونے اور سونے کے کمرے کے لیے حسب ضرورت بستر فراہم کرے۔

5۔تعمیر اور تحفظ: کریچ کو اس انداز میں بنایا جانا چاہیے جو گرمی، نمی، ہوا اور بارش سے تحفظ فراہم کرے۔ فرش کی سطح ہموار، اور سخت ہونی چاہیے۔

6۔مناسب جگہ اور پانی کی فراہمی: کریچ اسٹیبلشمنٹ سے مناسب فاصلے پر واقع ہونا چاہئے جہاں پینے کے صاف پانی کی رسائی ممکن ہو سکے۔

7۔ہوا اور روشنی: کریچ کے ہر کمرے میں تازہ ہوا کی آمد کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر انتظامات ہونے چاہئیں۔ اس کے علاوہ مناسب طور پر قدرتی یا مصنوعی روشنی فراہمی کا انتظام کیا جانا چاہیے۔

ان دفعات کا مقصد اداروں میں تارکین وطن کارکنوں کے بچوں کے لیے محفوظ اور مناسب کریچ سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ کریچ کی فراہمی کو لازمی قرار دے کر اور ان کی تعمیر، سہولیات اور مقام سے متعلق ضروریات کی وضاحت کرتے ہوئے، یہ قوانین بچوں کی فلاح و بہبود اور دیکھ بھال کو اس وقت ترجیح دیتے ہیں جب کہ ان کے والدین بطور مہاجر مزدور بر سر ملازمت ہوتے ہیں۔

16.2.5 بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ-1996

بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ-1996 جسے عام طور پر BOCW ایکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے، حکومت ہند کی طرف سے ملک میں تعمیراتی کارکنوں کو سماجی بہبود اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ایک اہم قانون ہے۔ اس ایکٹ کا مقصد ان کے کام کی نازک نوعیت اور ان کے حقوق کے تحفظ کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے روزگار کے حالات کو منظم کرنا، حفاظتی معیار کو بہتر بنانا، اور تعمیراتی کارکنوں کی فلاح وبہبود کو فروغ دینا ہے۔ یہ ایکٹ باب VI، شق 35 میں تعمیراتی مقامات پر کریچ کے قیام کے لیے مختلف دفعات پر مشتمل ہے۔

1۔ **لازمی فراہمی:** اس ایکٹ کے مطابق کسی بھی کام کی جگہ پر جہاں پچاس سے زیادہ خواتین عمارتی کارکن کام کرتی ہیں، ان خواتین ورکرز کے لیے چھ سال سے کم عمر کے بچوں کے استعمال کے لیے مناسب کمرہ فراہم کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا لازمی ہے۔

2۔ **مناسب رہائش:** کریچ کی سہولیات میں بچوں کو رہنے کے لیے مناسب جگہ مہیا کرنی چاہیے۔ کمروں کا سائز ان بچوں کی تعداد کے لیے موزوں ہونا چاہیے جو انھیں استعمال کریں گے۔

3۔ **روشنی اور ہوا کا انتظام:** کریچ کے کمروں میں مناسب روشنی اور ہوا کا انتظام ہونا چاہیے۔ بچوں کے لیے صحت مند اور آرام دہ ماحول پیدا کرنے کے لیے مناسب قدرتی روشنی اور تازہ ہوا کو یقینی بنانا چاہیے۔

4۔ **صفائی کا نظام:** کریچ رومز کے لیے صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر پابندی بہت ضروری ہے۔ بچوں کی تندرستی اور صحت کو یقینی بنانے کے لیے انہیں ہر وقت صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

5۔ **تربیت یافتہ عملہ:** کریچ کی سہولیات ان خواتین کے زیر انتظام ہونی چاہئیں جو بچوں خاص طور پر شیر خوار بچوں کی دیکھ بھال کی تربیت رکھتی ہوں ایکٹ یہ یقینی بناتا ہے کہ عملے کے ارکان کے پاس بچوں کی مناسب دیکھ بھال اور ان پر توجہ دینے کے لیے ضروری مہارت اور علم ہو۔

یہ دفعات خواتین عمارتی کارکن اور ان کے بچوں کی بہبود کے لیے BOCW ایکٹ کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ کریچ سہولیات کی فراہمی کو لازمی قرار دے کر، یہ ایکٹ ایسے امدادی نظام کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے جو کام کرنے والی ماؤں کو بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق ذمہ داریوں کے ساتھ اپنے روزگار میں توازن پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسا سازگار ماحول بنانا ہے جہاں کام کرنے والی خواتین کو یہ جانتے ہوئے کہ ان کے بچوں کی دیکھ بھال ان کے کام کی جگہ کے اندر یا اس کے قریب ایک محفوظ اور پرورش کی جگہ پر ہو رہی ہے ذہنی سکون حاصل ہو۔

16.2.6 مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (2005-MGNREGA)

مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (2005-MGNREGA) ہندوستان میں ایک تاریخی سماجی بہبود کا قانون ہے جو دیہی گھرانوں کو سالانہ 100 دن روزگار کی ضمانت دیتا ہے، جس کا مقصد غربت کو ختم کرنا اور دیہی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ کریچ کی فراہمی کا

ذکر ایکٹ کے شیڈول II، شق 28 میں ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ "اگر کسی کام کی جگہ پر خواتین کارکنوں کے ساتھ چھ سال سے کم عمر کے پانچ یا اس سے زیادہ بچے ہوں تو ان بچوں کی دیکھ بھال کے لیے خواتین کارکنوں میں سے کسی ایک کو یہ ذمہ داری دی جانی چاہیے۔

خلاصہ یہ ہے کہ یہ شق MGNREGA پروگرام میں حصہ لینے والی خواتین کارکنوں کے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق ذمہ داریوں کی نشاندہی کیے جانے کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ چھوٹے بچوں والی خواتین اپنے بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریوں کو نبھانے میں مشکلات کا سامنا کیے بغیر MGNREGA پروجیکٹوں پر کام کرنے کے قابل ہوں۔ شق تجویز کرتی ہے کہ اگر کسی خاص کام کی جگہ پر خواتین کارکنوں کے ساتھ چھ سال سے کم عمر کے پانچ یا اس سے زیادہ بچے ہوں تو ان بچوں کی دیکھ بھال کے لیے خواتین کارکنوں میں سے ایک کو نامزد کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ منتخب خاتون کارکن کام کے اوقات کے دوران بچوں کی ضروریات کی نگرانی اور ان پر توجہ دینے کی ذمہ دار ہوگی۔

اس پروویژن کو نافذ کرتے ہوئے، MGNREGA ایکٹ کا مقصد بچوں کی دیکھ بھال کے انتظام میں درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے ذریعے دیہی روزگار کی سرگرمیوں میں خواتین کی شرکت کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ یہ ایکٹ تسلیم کرتا ہے کہ بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات یا انتظامات کی کمی خواتین کی افرادی قوت کی شرکت میں رکاوٹ بن سکتی ہے اسی لیے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک کارکن کو ذمہ داری تفویض کرکے اس کا حل فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مختصراً یہ شق MGNREGA پروگرام میں حصہ لینے والی خواتین کارکنوں کے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق ذمہ داریوں کی نشاندہی کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے اور صنفی مساوات اور افرادی قوت کی شمولیت کے لیے MGNREGA کے عزم کو نمایاں کرتی ہے۔

16.2.7 میٹرنٹی بینیفٹ (ترمیم شدہ) ایکٹ -2017

حکومت ہند نے 2017 میں میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ (1961) میں ترمیم کی تھی ایسا خاص طور پر ان خواتین ملازمین کے حقوق اور فوائد کو حل کرنے کے لیے کیا گیا تھا جنھوں نے بچے کو جنم دیا ہے۔ اس ایکٹ کا مقصد کام کرنے والی ماؤں کی صحت اور بہبود کا تحفظ اور بغیر کسی رکاوٹ کے کام پر ان کی واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ یہاں سیکشن 11 اور سیکشن A11 کے تحت کریچ کی سہولیات کے حوالے سے درج کی گئی دفعات کی مختصراً وضاحت کی جارہی ہے:

- **دفعہ 11:** ہر وہ عورت جو اس بچے کی ولادت کے بعد ڈیوٹی پر واپس آتی ہے، اس کے لیے آرام کے وقفہ کے علاوہ کام کے دوران بچے کو دودھ پلانے کے لیے مقرر کی گئی مدت پر مشتمل دو وقفوں کی اجازت ہوگی۔ جب تک کہ بچہ پندرہ ماہ کی عمر کو نہ پہنچ جائے۔
- **سیکشن A-11:** کریچ کی سہولت

1۔ پچاس یا اس سے زیادہ ملازمین رکھنے والے ہر اسٹیبلشمنٹ میں الگ سے یا مشترکہ سہولیات کے ساتھ طے شدہ فاصلے کے اندر ایک کریچ کی سہولت میسر ہوگی، بشرطیکہ عورت کو اس کا آجر کریچ پر ایک دن میں چار مرتبہ جانے کی اجازت دے، اس میں وہ وقفہ بھی شامل ہے جو اسے آرام کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

2۔ ہر اسٹیبلشمنٹ ہر خاتون کو اس کی ابتدائی تقرری کے وقت تحریری اور الیکٹرانک طور پر ایکٹ کے تحت دستیاب ہر فائدہ کے بارے میں مطلع کرے گا۔

میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ میں ترمیم نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کئی دفعات متعارف کرائی ہیں کہ بچے کی پیدائش کے بعد کام پر واپس آنے والی خواتین کو اپنے بچے کی پرورش کے لیے مناسب وقفے فراہم کیے جائیں۔ مزید برآں، پچاس یا اس سے زیادہ ملازمین والے اداروں میں ایسے کریچ کی سہولت ہونی چاہیے، جہاں خواتین کو کام کے اوقات میں اپنے بچوں سے ملنے کی اجازت ہو۔ یہ ایکٹ خواتین کو قانون سازی کے تحت ان کے حقوق اور فوائد کے بارے میں آگاہ کرنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔

16.2.8 کریچز/ڈے کیئر کے قیام کے لیے قومی سطح پر دی گئی اقل ترین ہدایات:

میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ 2017 کے تحت کریچ کے قیام کے لیے قومی سطح پر درج ذیل اقل ترین ہدایات شامل ہیں:

1۔ کریچ سہولیت کے حقدار: یہ سہولت تمام ملازمین بشمول عارضی، ڈیلی ویجر، کنسلٹنٹ، اور کنٹریکچول کے 6 ماہ سے 6 سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے تجویز کی گئی ہے۔

2۔ کریچ مقام: کریچ کام کی جگہ سے قریب 500 میٹر کے اندر، یا ملازمین کے پڑوس میں واقع ہونا چاہیے۔

3۔ کریچ کے اوقات: والدین کے اوقات کار کے مطابق کریچ کو ترجیحاً 8 سے 10 گھنٹے تک کھلا رہنا چاہیے اگر اسٹیبلشمنٹ کے پاس دن اور رات کی شفٹیں ہوں تو یہ شفٹوں میں بھی چل سکتا ہے۔

4۔ انفراسٹرکچر/اسپیس: کریچ کا ڈھانچہ کنکریٹ کا ہونا چاہیے جس میں فی بچہ کم از کم 10 سے 12 مربع فٹ کی جگہ فراہم کی گئی ہو، جس میں ڈھکی اور کھلی کھیل کی جگہ، ایک باورچی خانہ، اور بچوں کے لیے موزوں بیت الخلا کی سہولت ہو۔

5۔ کریچ کا ماحول: کریچ کا ماحول اچھی پرورش کے لیے سازگار اور جامع ہونا چاہیے، جہاں بچوں کی بنائی ہوئی تصویریں، چائلڈ آرٹ ورک اور دیگر نمونے معہ ایسی تصویروں اور نمونوں کے آویزاں ہوں جن تک بچوں کی بہ آسانی رسائی ہو سکے۔

6۔ کریچ کا سامان اور مواد: کریچ میں تکمیلی غذائیت، صفائی ستھرائی، ذاتی حفظانِ صحت، سونے اور طبّی امداد کے لیے مناسب سامان اور مواد فراہم کیا جانا چاہیے۔

7۔ کریچ میں حفاظت/تحفظ: بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کئی اقدامات کیے جانے چاہئیں، جن میں انٹری کارڈ کا اجرا، محفوظ دروازوں کی تنصیب، مواد کا محفوظ ذخیرہ، اور چائلڈ پک اپ پروٹوکول شامل ہیں۔

8۔ صحت کے طریقے: باقاعدگی سے طبّی معائنہ، ابتدائی طبّی امداد، ہنگامی حالات کے لیے ڈاکٹر کی دستیابی، اور عمر کے مطابق حفاظتی ٹیکوں کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

9۔ غذائیت کے طریقے: تجویز کردہ کھانے کے چارٹ اور حفظانِ صحت کے طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے دن میں تین بار کھانے مہیا کیے جائیں، جو یا تو کریچ پر پکائے جائیں یا والدین کے ذریعے بھیجے جائیں۔

10۔ کریچ لین دین: بچوں کی مجموعی نشوونما اور اسکول کی تیاری میں مدد کے لیے عمر کے مطابق سرگرمیاں، نصاب، اور نظم وضبط کی تکنیکیں فراہم کی جانی چاہئیں۔

11۔ حفظان صحت اور صفائی کے طریقے: ماحول کو صاف رکھنے کے لیے (ماحولیاتی اور ذاتی دونوں) کئی طرح کی احتیاطی تدابیر بشمول ڈائپر تبدیل کرنے والے پروٹوکول اور باقاعدگی سے ہاتھ دھونے پر عمل کیا جانا چاہیے۔

12۔ انسانی وسائل: بالغ اور بچے کے مابین تجویز کردہ تناسب کو برقرار رکھا جانا چاہیے، اور تمام کریچ اہلکاروں کو متعلقہ تربیت سے گزرنا چاہیے۔

13۔ نگہداشت اور نگرانی: کریچ ریکارڈ کا باقاعدہ رکھ رکھاؤ، والدین کے ساتھ ملاقاتوں، اور جانچ اور تعین قدر کا انعقاد کیا جانا چاہیے تاکہ کریچ کو آسانی سے چلایا جاسکے۔

ان رہنما خطوط کا مقصد کام کرنے والے والدین کی ملازمت میں مدد کرتے ہوئے بچوں کے لیے ایک محفوظ پرورش اور ترقی کے لحاظ سے مناسب ماحول فراہم کرنا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: فیکٹریز ایکٹ-1948 کو بیان کیجیے۔ __________________________________ __________________________________

16.3 نیشنل کریچ اسکیم (National Creche Scheme)

نیشنل کریچ اسکیم ہندوستان میں برسرکار ماؤں کے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق خدمات فراہم کرنے کے لیے اٹھایا گیا ایک سرکاری قدم ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ماؤں کی غیر موجودگی میں بچوں کی معیاری دیکھ بھال اور ان کے تحفظ کی ضرورت کو پورا کرنا ہے۔ یہ ابتدائی بچپن کی نشوونما کی اہمیت اور بچے کی تندرستی پر مناسب غذائیت اور دیکھ بھال کے اثرات کو تسلیم کرتا ہے۔ اسکیم کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

1۔ تعارف: یہ اسکیم خواتین کے لیے روزگار کے بڑھتے ہوئے مواقع اور جوہری خاندانوں اور شہری کاری کی وجہ سے دن کی دیکھ بھال سے متعلق خدمات کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہے۔

2۔ مقاصد: اس اسکیم کا مقصد دن میں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ان کی غذائیت اور صحت کی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان کی ہمہ گیر ترقی کو فروغ دینا اور والدین/نگہداشت کرنے والوں کو بچوں کی بہتر نگہداشت کے لیے تعلیم دینا ہے۔

https://www.thehindubusinessline.com/data-stories/data-focus/why-funds-were-not-released-for-national-creche-scheme-in-fy22/article65459854.ece

3۔خدمات: یہ اسکیم خدمات کا ایک مربوط پیکج فراہم کرتی ہے، جس میں ڈے کیئر کی سہولیات، 3 سال سے کم عمر کے بچوں میں مستقبل کے لیے ابتدائی تحریک پیدا کرنا اور 3 سے 6 سال کی عمر کے بچوں کے لیے پری اسکول کی تعلیم، اضافی غذائیت، نشو نما کی نگرانی، صحت کی جانچ، اور امیونائزیشن شامل ہیں۔

4۔ٹارگٹ گروپ: یہ اسکیم 6 ماہ سے 6 سال کی عمر کے ان بچوں پر توجہ مرکوز کرتی ہے جن کی مائیں دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں ایک مہینے میں کم از کم 15 دن یا سال میں چھ ماہ کے لیے ملازمت کرتی ہیں۔

5۔دائرہ کار: ایک مرکزی سیکٹر کے طور پر جاری اس اسکیم کا دائرہ کار ملک گیر ہے۔ اس کا مقصد غریب بچوں اور خاص غذائی ضروریات کے حامل افراد کو ترجیح دینا ہے۔

6۔بنیادی ڈھانچہ اور عملہ: یہ اسکیم کریچ کے فزیکل انفراسٹرکچر کے لیے رہنما خطوط متعین کرتی ہے جس میں مقام اور جگہ کی ضروریات، ہوا اور روشنی، پینے کا پانی، سینیٹری اور کھانا پکانے کی سہولیات شامل ہیں۔ یہ ایک کریچ میں مطلوبہ بچوں اور عملے کی تعداد کے ساتھ ساتھ ان کی اقل ترین اہلیت کا خاکہ بھی پیش کرتی ہے۔

7۔نشو نما کی نگرانی اور صحت کی دیکھ بھال: باقاعدگی سے نشو نما کی نگرانی، صحت کی جانچ پڑتال، اور اچھی طرح سے لیس فرسٹ ایڈ کٹ اس اسکیم کے ضروری اجزاء میں شامل ہیں۔ یہ اسکیم اضافی صحت کی دیکھ بھال میں مدد کے لیے قریبی صحت مراکز کے ساتھ باہمی تال میل کو فروغ دیتی ہے۔

https://niceredov.life/product_details/80178455.html

8۔ساز و سامان اور کھیل کا سامان: کریچ کے عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بچوں کے لیے سونے کی سہولیات فراہم کریں گے اور ان کی نشو و نما کے لیے مناسب ساز و سامان اور کھیل کا سامان بھی فراہم کرائیں گے۔

اس اسکیم کا مقصد ہندوستان میں بچپن کے ابتدائی دنوں میں بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق خدمات کو بہتر بنانا اور ان کی پرورش و نشو نما کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(heck your ProgressC)

سوال: نیشنل کریچ اسکیم پر مختصر نوٹ لکھیے۔

____

____

16.4 ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم NEP-2020

(NEP-2020 on Early Childhood Care and Education)

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) کے حوالے سے قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ دفعات کا مقصد بچوں کی نشو و نما کے ابتدائی سالوں کے دوران انہیں معیاری دیکھ بھال اور مستقبل کے لیے ان میں تحریک پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دینا ہے۔ذیل میں اس اسکیم کی کلیدی دفعات کی وضاحت کی جا رہی ہے:

1۔ذہن کی ابتدائی نشو و نما: یہ پالیسی تسلیم کرتی ہے کہ 85 فیصد سے زیادہ بچے کی ذہنی نشو و نما 6 سال کی عمر سے پہلے ہوتی ہے، جو ابتدائی سالوں میں مناسب دیکھ بھال اور اس میں تحرک پیدا کرنے ضرورت کو اجاگر کرتی ہے تاکہ صحت مند ذہنی نشو و نما کو یقینی بنایا جا سکے۔

2۔معیاری ECCE تک عالمی رسائی: یہ پالیسی اعلیٰ معیار کے ECCE تک عالمی رسائی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے، خاص طور پر سماجی و اقتصادی طور پر پسماندہ بچوں کے لیے۔اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام بچے گریڈ 1 میں داخل ہونے تک اسکول کے لیے تیار ہوں۔

3۔ECCE کے اجزاء: ای سی سی ای مختلف پہلوؤں جیسے کہ کھیل و استفسار پر مبنی اکتساب زبان اور اعداد کی مہارت، جسمانی اور حرکیاتی نشو نما، سماجی و جذباتی نشو نما، ثقافتی/فنکارانہ ترقی، اور مواصلات کی مہارت پر مشتمل ہے۔

4۔قومی نصابی اور تدریسی فریم ورک: نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کو اس پالیسی کے تحت ECCE کے لیے ایک قومی نصابی اور تدریسی فریم ورک تیار کرنے کی ضرورت ہے۔یہ فریم ورک والدین اور ECCE اداروں کو رہنمائی فراہم کرنے کے ساتھ قومی اور بین الاقوامی دونوں ہی سطحوں کے حامل بہترین طریقوں (Best Practices) کے ساتھ ساتھ مقامی روایات کو بھی شامل کرے گا۔

5۔ECCE اداروں کو مضبوط بنانا: اس پالیسی کا مقصد ECCE نظام کو تنہا کام کرنے والی (بچوں کی دیکھ بھال کے مراکز)، پرائمری اسکولوں کے ساتھ کام کرنے والی آنگن واڑیوں، پری پرائمری اسکولوں اور تنہا کام کرنے والے پری اسکولوں کے ذریعے وسعت دینااور مضبوط کرنا ہے۔ان اداروں کے اساتذہ اور کارکنان ECCE کے نصاب اور درس گاہ میں خصوصی تربیت حاصل کریں گے۔

6۔انفراسٹرکچر اور انٹیگریشن: آنگن واڑی مراکز کو اعلیٰ معیار کا بنیادی ڈھانچہ، کھیل کا سامان، اور اچھی تربیت یافتہ کارکنان/اساتذہ فراہم کیے جائیں گے۔ اسکول کمپلیکس/کلسٹرز کے ساتھ آنگن واڑیوں کے انضمام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، جس سے ECCE سے پرائمری اسکول میں آسانی سے منتقلی ممکن ہو گی۔

7۔پریپریٹری کلاس: گریڈ 1 میں داخل ہونے سے پہلے، 5 سال سے کم عمر کے بچے "پریپریٹری کلاس" یا "بال واٹیکا" میں چلے جائیں گے، جہاں وہ ECCE کے اہل اساتذہ سے ہدایات حاصل کریں گے۔ اس کلاس میں کھیل پر مبنی اکتساب علمی نشوونما، ابتدائی خواندگی، اور اعداد و شمار پر زور دیا جائے گا۔

8۔ECCE اساتذہ کی تربیت: موجودہ آنگن واڑی کارکنان/اساتذہ NCERT کے تیار کردہ نصابی اور تدریسی فریم ورک کے مطابق منظم تربیت سے گزریں گے۔ کارکنوں/اساتذہ کی موجودہ قابلیت کی بنیاد پر 6 ماہ کے سرٹیفکیٹ پروگرام سے لے کر ایک سالہ ڈپلوما پروگرام تک، تربیتی پروگرام تیار کیے جائیں گے۔

9۔قبائلی اور متبادل اسکولوں میں توسیع: ECCE کو آہستہ آہستہ آشرم شالاؤں (قبائلی علاقوں میں رہائشی اسکول) اور متبادل اسکولنگ فارمیٹس میں متعارف کرایا جائے گا تاکہ اس کے انضمام اور نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔

10۔باہمی تعاون کی کوششیں: ECCE کے نصاب اور تدریس کی ذمہ داری وزارت تعلیم کی ہے۔ تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، صحت اور خاندانی بہبود، اور قبائلی امور کی وزارتوں کے درمیان تعاون پر زور دیا گیا ہے۔ ایک مشترکہ ٹاسک فورس اسکولی تعلیم میں ECCE کے انضمام کے لیے مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی۔

مختصراً، ECCE پر قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی دفعات ابتدائی بچپن کی نشوونما کی اہمیت پر زور دینے کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بچے رسمی تعلیم کے لیے تیار ہوں اعلیٰ معیار کے ECCE تک عالمگیر رسائی فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

/https://newtonschools.in/national-education-policy

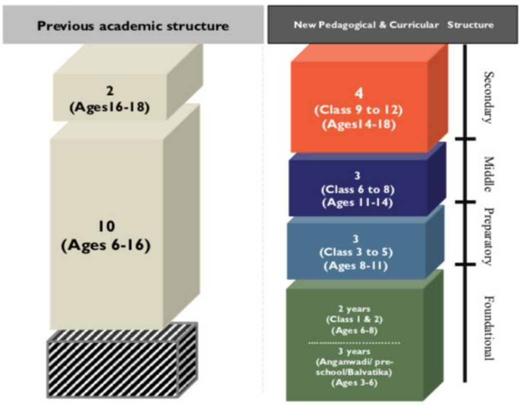

16.5 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کامطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اس اکائی میں، ہم نے ہندوستان میں ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE) سے متعلق حکومتی رہنما خطوط اور ضوابط پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کا آغاز بچوں کی نشوونما میں ابتدائی سالوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور ملک میں کریچز، ڈے کیئر سنٹرز، اور ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال کی دیگر سہولیات کے قیام اور کارکردگی کو کنٹرول کرنے والے مختلف کاموں، اسکیموں اور رہنما خطوط پر بحث کرنے سے ہوا۔
- اس اکائی میں فیکٹریز ایکٹ، بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ، مائنز ایکٹ، بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین سینٹرل رولز، پلانٹیشن لیبر ایکٹ، مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA)، اور میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ (ترمیمی) پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ جو روزگار کے مختلف شعبوں میں بچوں کے لیے محفوظ اور حوصلہ افزا ماحول کی فراہمی پر توجہ دیتا ہے۔
- اس اکائی میں کریچز اور ڈے کیئر سینٹرز کے قیام کے لیے قومی اقل ترین رہنما خطوط کا بھی جائزہ لیا گیا ہے، ساتھ ہی ضروری بنیادی ڈھانچہ، عملے کی ضروریات، صحت اور حفاظت کے اقدامات، اور تعلیمی پہلو پر گفتگو کرنے کے ساتھ ساتھ نیشنل کریچ اسکیم پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا جو ایک ایسا حکومتی اقدام ہے جس کا مقصد کام کرنے والی ماؤں، خاص طور پر پسماندہ طبقات میں بچوں کی نگہداشت کے تعلق سے ایسی خدمات فراہم کرنا ہے جو ان کے لیے سستی اور قابل رسائی ہو۔
- یہ اکائی ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کے تناظر میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP2020-) کی افادیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ، ہندوستان میں ECCE پروگراموں کے معیار اور ان تک رسائی کو بڑھانے کے لیے اس کے اصولوں اور حکمت عملیوں پر زور دیتی ہے۔ مختصراً یہ اکائی ہندوستان میں ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم کو فروغ دینے اور ان کو منظم کرنے میں حکومت کے اس کردار کے بارے میں بصیرت فراہم کرتی ہے، جس میں چھوٹے بچوں کی فلاح و بہبود اور بہترین نشوونما کو یقینی بنانے پر توجہ دی جاتی ہے۔

16.6 فرہنگ (Glossary)

بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ، 1996	ایک ہندوستانی قانون سازی جو تعمیراتی کارکنوں کو سماجی بہبود اور تحفظ فراہم کرتی ہے، روزگار کی صورت حال، حفاظتی معیارات کو منظم کرتی ہے، اور ان کی فلاح و بہبود کو فروغ دیتی ہے۔
کریچ یا دارالاطفال	ایک سہولت یا مرکز جہاں عام طور پر چھ سال سے کم عمر کے چھوٹے بچوں کی دن کے وقت یا اس وقت دیکھ بھال اور نگرانی کی جاتی ہے جب ان کے والدین یا سرپرست کام پر ہوتے ہیں۔

ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم (ECCE)	ابتدائی سالوں میں بچوں کی دیکھ بھال، تعلیم اور مجموعی نشوونما، عام طور پر پیدائش سے لے کر آٹھ سال کی عمر تک کی مدت کا حوالہ دیتی ہے۔
فیکٹریز ایکٹ، 1948	ایک ہندوستانی قانون سازی جو کارخانوں میں کام کرنے والے کارکنوں کے کام کی صورت حال، صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو منظم اور کنٹرول کرتی ہے۔
صحت اور حفاظتی اقدامات	احتیاطی تدابیر، پروٹوکول، اور طرز عمل جو کسی مخصوص ماحول یا کام کی جگہ پر افراد کی صحت، حفاظت اور بہبود کے تحفظ کے لیے لاگو کیے جاتے ہیں۔
کلی ترقی	کسی فرد کی جسمانی، علمی، جذباتی اور سماجی بہبود کے تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے اس کی جامع اور متوازن نشوونما۔
انفراسٹرکچر	بنیادی جسمانی اور تنظیمی ڈھانچے اور سہولیات جو معاشرے، صنعت یا منصوبے کے کام کے لیے درکار ہیں۔
بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز، 1980	اداروں میں کام کے حالات اور تارکین وطن مزدوروں کی فلاح و بہبود کو منظم کرنے کے لیے بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین ایکٹ کے تحت قائم کردہ قواعد۔
پسماندہ طبقات	لوگوں کے سماجی طور پر پسماندہ یا خارج کیے گئے وہ گروہ جنہیں رکاوٹوں، امتیازی سلوک، یا وسائل، مواقع اور خدمات تک محدود رسائی کا سامنا ہے۔
میٹرنٹی بینیفٹ (ترمیمی) ایکٹ، 2017	میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ میں ترمیم جس نے زچگی کی چھٹی کی مدت میں توسیع کی اور حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی ماؤں کی بہبود کے لیے دیگر دفعات متعارف کرائیں۔
مائنز ایکٹ	ہندوستان میں قانون سازی جو کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے کام کے حالات اور حفاظت کو کنٹرول کرتی ہے۔
مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA - 2005)	ہندوستان میں سماجی بہبود کی قانون سازی جو دیہی گھرانوں کو ملازمت کے قانونی حق کی ضمانت دیتی ہے۔
نیشنل کریچ اسکیم	ہندوستان میں ایک سرکاری پہل جس کا مقصد بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق قابل رسائی اور سستی خدمات فراہم کرنا ہے، خاص طور پر پسماندہ کمیونٹیز میں کام کرنے والی ماؤں کے لیے۔

قومی تعلیمی پالیسی(NEP-2020)	حکومت ہند کی طرف سے 2020 میں متعارف کرایا گیا ایک پالیسی فریم ورک جو تعلیمی نظام کی تبدیلی کے لیے کلیدی اصولوں اور حکمت عملیوں کا خاکہ پیش کرتا ہے جس میں ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم شامل ہے۔
پلانٹیشن لیبر ایکٹ - 1951	ایک ہندوستانی لیبر قانون جس کا مقصد باغات، جیسے چائے، کافی، ربڑ، یا دیگر زرعی اثاثوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے کام کے حالات اور فلاح وبہبود کو منظم کرنا ہے۔

16.7 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. ہندوستان میں کون سا ایکٹ کارخانوں میں کام کے حالات بشمول کریچ کے انتظامات کو منظم اور کنٹرول کرتا ہے؟

(a) فیکٹریز ایکٹ، 1948 (b) پلانٹیشن لیبر ایکٹ، 1951

(c) مائنز ایکٹ: دی مائنز کریچ رولز، 1966 (d) بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز، 1980

2. فیکٹریز ایکٹ 1948 کے مطابق فیکٹریوں میں کریچ کی سہولیات فراہم کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

(a) تمام خواتین کارکنوں کے لیے کریچ کی فراہمی (b) پچاس سے زائد خواتین کارکنوں کے لیے کریچ کی فراہمی

(c) چھ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کے لیے کریچ کی فراہمی (d) بچوں کے ساتھ خواتین کارکنوں کے لیے کریچ کی فراہمی

3. کون سا ایکٹ ان باغات میں کریچ کی فراہمی کو لازمی قرار دیتا ہے جہاں پچاس یا اس سے زیادہ خواتین کارکنان کام کرتی ہیں؟

(a) فیکٹریز ایکٹ، 1948 (b) پلانٹیشن لیبر ایکٹ، 1951

(c) مائنز ایکٹ: دی مائنز کریچ رولز، 1966 (d) بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین سنٹرل رولز، 1980

4. 1966 کے مائنز کریچ رولز ہندوستان میں کس صنعت پر لاگو ہوتے ہیں؟

(a) فیکٹریاں (b) شجرکاری

(c) کان (d) تعمیراتی کام

5. بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ایکٹ، 1996 تعمیراتی مقامات پر کریچ کی فراہمی کو لازمی قرار دیتا ہے جہاں---

(a) پچاس سے زیادہ خواتین ورکرز ملازم ہیں (b) پچاس سے زیادہ بچے موجود ہیں

(c) پچاس سے زیادہ مرد کارکن ملازم ہیں (d) کسی بھی جنس کے پچاس سے زیادہ کارکنان ملازم ہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ہندوستان میں ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم سے متعلق حکومتی رہنما خطوط کے کلیدی مقاصد کیا ہیں؟
2. فیکٹریوں میں کریچوں کے قیام کے حوالے سے فیکٹریز ایکٹ 1948 کی دفعات کی وضاحت کریں۔
3. پلانٹیشن لیبر ایکٹ، 1951 کے مطابق شجرکاریوں میں کریچ سہولیات کے لیے لازمی شرائط کیا ہیں؟
4. 1952 کے مائنز ایکٹ کے تحت، کانوں میں کریچ کی سہولیات کے لیے کیا قواعد وضوابط ہیں؟
5. اداروں میں تارکین وطن مزدوروں کے بچوں کے لیے کریچ سہولیات کے بارے میں بین ریاستی مائیگرنٹ ورک مین سینٹرل رولز، 1980 میں بیان کردہ دفعات کی وضاحت کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. انڈین ایکٹ جیسے فیکٹریز ایکٹ اور پلانٹیشن لیبر ایکٹ کام کرنے والے والدین کے لیے کریچ سہولیات کی حمایت کیسے کرتے ہیں؟
2. نیشنل کریچ سکیم اور MGNREGA میں کام کرنے والی ماؤں کے بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی میں کس طرح مدد کرتے ہیں؟
3. ہندوستان میں ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم پر قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے اثرات کی وضاحت پیش کریں؟

16.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- https://labour.gov.in/sites/default/files/maternity_benefit_amendment_act2017_.pdf
- https://www.dgms.gov.in/writereaddata/UploadFile/Mines%20Creche%20Rules,%201966.pdf
- https://rural.nic.in/sites/default/files/nrega/Library/Books/1_MGNREGA_Act.pdf
- https://labour.gov.in/sites/default/files/The-Plantation-Labour-Act-1951.pdf
- https://thc.nic.in/Central%20Governmental%20Rules/Inter%20State%20Migrant%20Workmen%20(%20Regulationof%20Employmen%20and%20Conditions%20of%20Service)%20Central%20Rules,1980.pdf

- https://maitri.mahaonline.gov.in/pdf/building-and-other-construction-workers-act-1996.pdf
- https://labour.gov.in/sites/default/files/factories_act_1948.pdf
- http://labourlawshcm.com/wp-content/uploads/2019/03/National-Minimum-Guidelines-CRECHE-8-14.pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/National%20Creche%20Scheme%20For%20The%20Children%20of%20Working%20Mothers_0.pdf
- https://bpb-us-w2.wpmucdn.com/wp.wpi.edu/dist/f/266/files/2014/11/Creches-Application-Procedure-and-Standards-291-kB-PDF.pdf
- https://ncert.nic.in/dee/pdf/guidelines-for-preschool.pdf
- https://www.jksocialwelfare.nic.in/orders/GO122(2022).pdf
- https://wcd.nic.in/sites/default/files/Funtional%20Creche.pdf
- https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/1681/1/A1961-53.pdf
- https://labour.gov.in/sites/default/files/maternity_benefit_amendment_act2017_.pdf
- https://ncert.nic.in/pdf/nep//NEP_2020.pdf

Diploma in Early Childhood Care and Education (DECCE)

2nd Semester Examination 2024

پرچہ: پری اسکول اور ڈے کیئر کا قیام اور انتظام

DDEC201CCT: Establishing and Managing Preschool and Daycare

Time: 3 hours **Max. Marks: 70 marks**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے؛ حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد دی گئی ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 10 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ (10 x 1 = 10 Marks)
2. حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 05 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دو سو لفظوں پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہے۔ (5 x 6 = 30 Marks)
3. حصہ سوم میں 5 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی 03 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو (500) لفظوں پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (3 x 10 = 30 Marks)

حصہ اول

سوال:(1)

1. پری اسکول اور ڈے کیئر زدونوں کے انتظام میں ایک مشترکہ عنصر کیا ہے؟
   - (a) والدین کی شمولیت (b) ماہرین تعلیم پر سخت توجہ
   - (c) شیڈولنگ میں محدود لچک (d) خاص طور پر گھر جیسا ماحول
2. درج ذیل میں سے کون تنظیمی فضائی کی جہت نہیں ہے؟
   - (a) اعتماد اور احترام (b) مرکزی نگرانی
   - (c) پیشہ ورانہ ترقی (d) کام اور زندگی کا توازن
3. مندرجہ ذیل میں سے کون سی ایسی تقریب ہے جو آنگن واڑی مراکز کے ذریعے منعقد کی جاسکتی ہے؟
   - (a) باغبانی کے کلب (b) پکنک
   - (c) میراتھن (d) ڈرامہ ورکشاپ

4. وظیفہ متعلق ہے؟

(a) ملازم (b) طالب علم

(c) بینک (d) پرنسپل

5. شہری علاقوں میں آنگن واڑی کے مراکز عام طور پر کہاں واقع ہوتے ہیں؟

(a) رہائشی کلسٹرز کے قریب (b) کہیں بھی جہاں ضرورت ہو

(c) الف اور ب دونوں (d) رہائشی کلسٹرز کے دور

6. آنگن واڑی مراکز کے لیے جگہ کا انتخاب میں کن کن عوامل سے رہنمائی کی جاتی ہے؟

(a) دستیاب زمین (b) کمیونٹی کی شمولیت

(c) حفاظتی تحفظات (d) مذکورہ تینوں

7. مالیاتی انتظام کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(a) خطرے کو کم کرنا (b) ملازمین کی تربیت

(c) منافع میں اضافہ کرنا (d) شیئر ہولڈرز کی دولت کو بڑھانا

8. بجٹ سازی کیوں ضروری ہے؟

(a) مالی کارکردگی کی نگرانی کے لئے (b) محصول پیدا کرنے کے لئے

(c) سوشل آڈیٹنگ کے لئے (d) خطرے کی تشخیص کے لئے

9. اس جدید تعلیمی دور میں کیوں ٹکنالوجی معاون اکتسابی وسائل اہم ہیں؟

(a) وہ پرانی معلومات فراہم کرتے ہیں (b) وہ اکتسابی تجربات میں بہتری اور ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دیتے ہیں

(c) وہ مہنگے اور ناقابل رسا ہیں (d) وہ طلبہ کی تنقیدی غور وفکر کی صلاحیتوں میں رخنہ ڈالتے ہیں

10. اکتساب میں ٹکنالوجی کس طرح سے مشغولیت اور تعامل کو بڑھاتی ہے؟

(a) طلبہ کی شرکت کو کم کرکے (b) سست اکتسابی ماحول فراہم کرکے

(c) انٹریکٹیو اور عمیق تجربہ فراہم کرکے (d) تعلیمی مواد تک رسائی کو محدود کرکے

حصہ دوم

2) ای سی ای میں انفرادی ہدایات کیوں اہم ہیں، اور اساتذہ اسے کیسے نافذ کرتے ہیں؟

3) 1952 کے مائنز ایکٹ کے تحت، کانوں میں کریچ کی سہولیات کے لیے کیا قواعد وضوابط ہیں؟

4) زبانی اور غیر زبانی ترسیل میں فرق واضح کیجیے؟

5) مئوثر ترسیل کے اہم عناصر اور ان کی خصوصیات بیان کیجیے؟

6) ڈیجیٹل اکتسابی ماحول میں ای بکس استعمال کرنے کے کچھ فوائد بیان کیجیے۔

7) پوڈکاسٹ کی تعریف بیان کرتے ہوئے تعلیمی مواد کی ترسیل میں اس کی مطابقت کی وضاحت کیجیے۔

8) طلباء میں انٹرنیٹ کے ذمہ دارانہ اور اخلاقانہ استعمال کی حوصلہ افزائی کیسے کی جاسکتی ہے؟

9) اسکول کی سرگرمیوں اور پروگراموں میں معاشرہ کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟

10) معاشرہ، اسکول اور بچوں کے درمیان باہمی تعلق کے کچھ فوائد کیا ہیں؟

حصہ سوم

11) پی ایم جے جے بی وائی (PMJJBY) اسکیم کیا ہے؟ اور اس سے آنگن واڑی کارکنوں اور مددگاروں کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟

12) اسکول کی انتظامیہ میں Records کی برقراری کیا کردار ادا کرتی ہے اور اسکول Records کے مختلف اقسام کی وضاحت کریں۔

13) اسکول میں موجود مختلف ساز و سامان اور انکے اقسام پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

14) معاشرہ کی شمولیت بچوں کی مجموعی ترقی اور بہبود میں کس طرح معاون ثابت ہو سکتی ہے؟

15) والدین، ای سی سی ای سینٹر، اور بچوں کی نشو و نما کے درمیان باہمی تعلق کی وضاحت کریں۔ والدین کی مثبت شمولیت سے بچے اور تعلیمی ماحول دونوں کو کیسے فائدہ ہوتا ہے؟